رشتوں میں چاہت کے رنگ

از قلم ریحہ علی

مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جاسکتی ہے۔ اگر آپ اپنی تحریر ناول بینک پر شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں سینڈ کر دیں۔ آپ کی تحریر ناول بینک ویب پر شائع کر دی جائے گی۔

E-mail : pdfnovelbank@gmail.com

WhatsApp : 92 306 1756508

ناول بینک انتظامیہ

ان 6 لوگوں کی ٹیم اس وقت خاموشی سے کوریڈور میں سے گزرتے ہوئے ایک کمرے میں داخل ہوئی جہاں اس وقت ایک نافوس نیند کے مزے لے رہا تھا ۔۔۔۔

اور انکو بھلا یہ بات کیسے ہضم ہو سکتی تھی

ارے یار سب کچھ پلان کے مطابق کرنا اوکے ۔۔۔۔۔ حومی نے کہا تو سب نے اثبات میں سر ہلایا

ہاں نہیں تو اور کیا دکھوں کیسے ہماری نیندیں حرام کر کے خود سو رہا ہے ۔۔۔۔

عادی نے دہائی دیتے ہوئے کہا ۔۔۔ اوہ ہ ہ ہ ہ بسسسسسسس زیادہ نوٹنکی کی ضرورت نہیں ہے بڑا آیا نیندیں حرام کر رکھی ہیں ۔۔۔۔

آئرہ نے اسکی نقل اتاری ۔۔۔

اچھا یار لڑنا بند کرو ہم اپنا کام کرتے ہیں ۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے ۔۔

یور ٹائم سٹارٹ ناؤ ۔

یسسسس ۔۔۔۔

سب نے آہستہ آواز میں کہا اور اپنے کام میں لگ گے ۔۔

5 منٹ بعد جب وہ اپنے کام سے مطمئن ہوئے تو سب کو ڈن کا اشارہ کرتے ہوئے اپنے رومز میں چلے گے ۔۔۔۔

---------- ----------

رضیہ رضیہ کہاں ہو تم ؟؟؟؟

نائمہ نے سیڑھیاں اترتے ہوئے کہا

جی بیبی جی میں کچن میں ہوں ۔۔

اتنے میں نائمہ بھی کچن میں داخل ہوئی۔۔۔۔۔اچھا تم ایسے کرو جا کر نیہا کو جگا کر آؤ کے آکر ناشتہ کرلے ورنہ پھر بھوکی چلی جائے گی ۔۔۔۔

ارے بیبی جی چھوٹی بیبی جی تو چلی بھی گئی ہیں وہ کہہ رہی تھی کے آج وہ ناشتہ بڑی خالہ امی کے ہاتھ کا کریں اور تو اور بیبی جی وہ کہہ رہی تھی تم ذرا اچھے پراٹھے نہیں بناتی ہاہ ہ ۔۔۔

بس کرو رضیہ تم بولنے پہ آتی ہو تو بولتی ہی جاتی ہو ۔

ہاہہہہہ باجی ۔۔۔۔

رضیہ جلدی سے ناشتہ لگا دو۔

اس سے پہلے رضیہ مزید لمبی لمبی چھوڑتی عروہ نے سیڑھیاں اترتے ہوئے کہا۔ ۔

سفیان اٹھ گیا ۔۔

جی آپی اٹھ گئے ۔۔۔

بھا بھییییییییی۔۔۔گڈمارننگ

گڈمارننگ

کیوں چلارہے ہو کبھی تو آرام سے بھی بات کرلیا کرو ۔۔۔

ارے اس بات کورہنے دیں ۔

یار بہت زور کی بھوک لگی ہے جلدی ناشتہ دیں

سفیان نے چیئر کھینچ کے بیٹھتے ہوئے پھر سے ہانک لگائی ۔

عروہ نے نہ میں سر ہلایا جیسے کہہ رہی ہو تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا ۔۔۔

ارے یار پاپا کہاں ہیں ؟

سفیان نے ناشتہ کرتے ہوئے پوچھا

وہ ابھی تک واک سے واپس نہیں آئے

عروہ نے اپنے لی گلاس میں جوس نکالتے ہوئے جواب دیا

یار مجھے لگتا ہے ہمیں پاپا پہ نظر رکھنی چاہیے کہیں پارک میں واک کے بہانے سے ہمارے لیے نئی امی تو نہیں تلاش کر لی ۔۔۔

سفیان نے نہایت معصومیت سے کہا ۔

شرم تو تمہیں چھو کر بھی نہیں گزری برخودار ۔۔

پیچھے سے آکر ایاز صاحب نے اسکی گردن پکڑی وہ جو اپنے خیال میں چائے کی چسکیاں لے رہا تھا ایک دم اچھو لگا

عروہ اور نائمہ نے اپنی ہنسی چھپانے کے لیے چائے کے مگ اپنے ہاتھوں میں پکڑ لیے

ارے پاپا میں تو وہ ہ ہ ہ ۔۔

ارے یار میری لٹل ڈول کہاں ہے ابھی تک ناشتہ کرنے نہیں آئی ۔۔

جب کوئی اور بہانہ اسے نہیں سوجھا تو یہی پوچھ لیا

ارے وہ میں بتانا بھول گئی وہ آج امی لوگوں کی طرف گئی ہوئی ہے رضیہ بتا رہی تھی کہ کہہ رہی تھی کے آج بڑی امی کے ہاتھ کے پراٹھے کھانے کا دل کر رہا ہے

نائمہ نے ایاز صاحب کے لیے جوس نکالتے ہوئے جواب دیا ۔۔

ہمممممم ایسی بات ہے تو پھر میں بھی بڑی امی کے ہاتھ کا پراٹھا کھاؤ گا ۔

اسکی اس بات پر سب نے اسے حیرت سے دیکھا ۔۔

ارے ایسے کیا دیکھ رہے ہیں آپ سب لوگ یہ تو آپ کو بھی پتا ہے لے معملہ پر اٹھا کھانے کا نہیں بات کچھ اور ہے ضرور سر انجام دیا ہو گا اور اب اس کے نتائج حظہ فرمانے گئی ہوں گی

سووووو میں بھی وہی سے دیکھ کر آفس چلا جاؤ گا

بائے بائے

ارے خیر ن بوا اب لے بھی آئے ناشتہ

عادی نے پھر سے ہانک لگائی

ماشاءاللہ ماشاءاللہ

آج تو گھر میں رونق لگی ہوئی ہے

وجاد صاحب نے نیہا سمیت سارے بچو تو ایک ساتھ بیٹھے دیکھ کر کہا

بس جی دیکھ لیں بڑے پاپا ۔۔

جی جی وہ تو میں دیکھ ہی رہا ہو اب سچ سچ بتاؤ کونسا نیا کارنامہ کیا ہے ؟؟

ہاااااابڑے پاپا آپ کو ہم پہ یقین نہیں ہے کیا ۔۔

نیہا نے اپنی ازلی معصومیت سے کہا

وجاد صاحب نے نہ میں سر ہلایا

اسی بحث و تکرار میں گھر کے باقی لوگ بھی ناشتے کی ٹیبل پر پہنچ گے

اور سب نے ناشتہ شروع کر دیا ۔۔۔

ٹھاہ۔۔۔ آہہہہہہ بھوت بھوت

سلطانہ کے چلانے پر سب لوگ ناشتہ چھوڑ کر اسکی طرف متوجہ ہو گئے ۔۔

کیا ہوا سلطانہ کیوں چلا رہی ہو

ندرت بیگم نے پوچھا جو کے سر براہی کرسی کے دائیں طرف بیٹھی ہوئی تھی سلطانہ نے ہاتھ سے اوپر سیڑھیوں کی طرف اشارہ کیا تو سب نے اوپر کی طرف دیکھا

تھوڑی دیر سب نے حیرت سے دیکھا اور پھر سب کا چھت پھاڑ قہقہ ماسوائے کمال صاحب اور تیمور صاحب کے جو کے دونوں سخت نظروں سے اوپر گھور رہے تھے

یہ کیا بیہودگی ہے صاحبزادے ؟؟؟

کمال صاحب کی کرخت آواز گونجی ۔۔

ہادی جو کے کب سے ہونق بنا سیچوئیشن سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا کرخت آواز سن کر جھٹکے سے ہوش میں آیا

ککککک۔۔۔۔کیا ہوا ہے ؟؟؟

ہادی نے ہکلاتے ہوئے سوال کیا

یہی تو ہم آپ سے پوچھ رہے ہیں یہ کیا حرکت ہے ؟؟

کمال صاحب نے اس کے چہرے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ۔۔

سیڑھیوں ساتھ والی دیوار پر موجود قد آور آئینہ میں اپنا عکس دیکھا تو چیخ نکلتے نکلتے بچی ۔۔۔

سارے بالوں میں ببل گم سے ایک جھاڑ اگا ہوا تھا۔۔۔منہ پر طرح طرح کے نقشے بنے ہوئے تھے جن پر پانی پڑنے کی ادھر اُدھر رنگ پھیل کر ایک الگ ہی قوسِ قزح کا سماں پیش کر رہے تھے ۔۔۔

تمہیں پولیس اسٹیشن نہیں بلکہ کوئی سرکس جوائن کرنا چاہیے تھا

تیمور صاحب کی بات سن کر اسکا خلا منہ اور زیادہ کھل گیا

جب کے باقی سب کے چہروں پہ دبی دبی ہنسی تھی

سفیان جو کب سے چھپ کے اس سارے معاملے کی ویڈیو بنا رہا تھا اس سے اور برداشت نہ ہوا تو وہ سامنے آتے ہوئے ایک زبردست قہقہ لگایا اور موبائل کو اپنی فرنٹ پاکٹ میں کچھ اس طرح ایڈجسٹ کیا کہ کیمرہ سامنے کی باقی ساری ویڈیو آسانی سے بنا سکے

ارے چھوٹے بھیا آپ یہاں ۔۔۔۔۔

جی ہاں جی میں یہاں ۔۔۔۔

ارے آؤ سفیان بیٹا ناشتہ کرو بڑی امی نے اسے کہا ۔۔

ہادی نے ان سب کو آپس میں مصروف دیکھ کر وہاں سے کھسکنے میں ہی عافیت جانی ۔۔۔

لیکن ہائے رے ہادی تیری قسمت تیمور صاحب کی آواز نے پھر سے اسے رکنے پر مجبور کر دیا

جانے سے پہلے اپنے اس جو کر والے حلیے کے پیچھے موجود وجہ بتاتے جاؤ

نہایت ہی سخت آواز میں پوچھا گیا ۔۔۔

اسکو ایک دفعہ پھر سے چنگل میں پھنستا دیکھ کر ساری بچہ پارٹی کے چہروں پہ دبی دبی مسکراہٹ تھی ۔۔۔

اور اسی مسکراہٹ نے جلتی پہ تیل کا کام کیا۔۔یہ یہ ان سب سے پوچھیں نہ آپ کہ کیا دشمنی ہے انکی مجھ سے ۔۔۔

ہادی نے دانت پیستے ہوئے انکی سب کی طرف اشارہ کیا جو کے ناشتے پہ اس وقت اس قدر ٹوٹے ہوئے تھے جیسے اس سے زیادہ ضروری اور کوئی کام ہو ہی نہ ہو ۔۔۔

تیمور صاحب نے اب اپنا رخ ان سب کی طرف کیا اور انکو اپنے سر پر اب خطرے کی تلوار نظر آ رہی تھی ۔۔۔

اس سے پہلے تیمور صاحب کچھ بولتے حومی بول پڑا ۔۔

ارے پاپا آپ نے دیکھا آج پھر بھائی بغیر منہ دھوئے اور بغیر آئینہ دیکھے آ گئے ہیں۔۔۔۔ چچ چچ افسوس ہوتا ہے

کبھی کبھی کہ میرا بھائی ہونے کے باوجود یہ آئینہ نہیں دیکھتے

حومی نے نہ میں سر ہلاتے نہایت ہی افسوس کا اظہار کیا ۔۔

اور یہ بات سچ بھی تھی کے جہاں گھر کے سارے لڑکے کم از کم ایک گھنٹہ شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر تیاری کرتے تھے وہی ایک ہادی صاحب تھے جن کے مطابق شیشے کے سامنے کھڑے ہونے کا کام صرف لڑکیوں کو ہی زیب دیتا ہے ۔۔۔

اب ایک دفعہ پھر سے تیمور صاحب کی توپوں کا رخ ہادی کی طرف جا چکا تھا اور اپنی آئی برو اٹھا کر اسے دیکھا جیسے کہہ رہے ہوں کہ آپ اس بارے میں کیا کہنا پسند کریں گے ۔۔

میں نے منہ دھویا تھا ہادی نے نہایت ہے مظلوم شکل بنا کر کہا۔۔۔۔۔اسکی شکل دیکھ کر ایک دفعہ پھر سے سب کی ہنسی نکل گئی ۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے ابھی تم جاؤ اپنے کمرے میں اور جا کر اپنا حلیہ درست کرو عجیب ملنگوں والا حال بنایا ہوا ہے ۔۔

اس سے پہلے تیمور صاحب اسے اور کھری کھری سناتے ندرت بیگم نے اسے وہاں سے بھیجنا ہی مناسب سمجھا ۔۔

اور وہ بھی خاموشی سے وہاں سے چل دیا پر جانے سے پہلے بچا پارٹی کو گھورنا نہ بھولا ۔۔۔۔۔

اوکے پاپا ہم لوگ چلتے ہیں یونیورسٹی دیر ہو رہی ہے عادی نے اپنے بھرے ہوئے منہ سے کہا اور بیگ اٹھا کے کندھے پر ڈالا اور باہر کی طرف چلا گیا باقی سب بھی اللہّ حافظ بول کر چلے گے کیونکہ شو تو وہ لوگ دیکھ چکے تھے اس لیے اب یہاں رکنا ان کے لیے محال تھا ۔۔۔

اور بیٹا سفیان تم سناؤ کیا چل رہا ہے آجکل میری تو یہ نکمی اولاد مجھے سکھ کا سانس بھی نہیں لینے دیتی ۔۔۔

تیمور صاحب نے اپنے دل کی بھڑاس نکالی ۔۔۔۔

ارے چاچو چھوڑیں یہ ساری باتیں آپ سب لوگوں کے لیے ایک گڈ نیوز ہے میرے پاس

۔۔۔۔۔۔

اب سب لوگ سفیان کی طرف متوجہ ہو چکے تھے ۔۔۔

وہ کیا ہے کمال صاحب نے پوچھا

ارے بھائی سرپرائز ہے سرپرائز ۔۔۔۔۔۔

وہ بھی سفیان تھا اتنی آسانی سے کیسے بتا دیتا ۔۔۔

دیکھوں سفیان بیٹا پہلے ہی آج ہمارا دماغ ان سب نالائقوں کی وجہ سے خراب ہوا پڑا ہے تم مزید مت گھوماؤ۔ .

نازنین بیگم نے چڑتے ہوئے جواب دیا ۔۔۔۔۔۔

اچھا تو سرپرائز یہ ہے کے اس خاندان کی سب سی زیادہ زہین سمجھدار باوقار اور کھڑوس شخصیت شہری صاحب کل صبح ۱۰ بجے کی فلائٹ سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے پاکستان واپس آرہے ہیں ۔۔۔۔۔

سفیان نے چٹخارہ لیتے ہوئے بات کو مکمل کیا ۔۔۔ ۔

اور پھر سب کے چہروں کی طرف دیکھا جہاں خوشی کے ساتھ ساتھ بے یقینی بھی شامل تھی

۔۔۔۔

ککک کیا تت تم سچ بول رہے ہو ؟؟؟

عالیہ بیگم نے ہکلاتے ہوئے پوچھا ۔۔۔۔۔

جی بڑی امی میں بلکل سچ بول رہا ہو۔۔۔ اور تو اور ان کے ساتھ بڑے بھیا بھی واپس آ رہے ہیں

۔۔۔۔ کل رات کو ہی میری بات ہوئی تھی انہوں نے ہے، مجھے شہری کے آنے کا بتایا ہے

۔۔۔۔۔

باقی سب تو ابھی تک بے یقینی کے عالم میں بیٹھے تھے ۔۔۔۔۔

ان سب کا سکتا آئمہ کی آواز نے توڑا ۔۔۔۔

یاہو۔۔۔۔۔ شہری بھائی آرہے ہیں اور چھوٹے بھیا آپ ہمیں اب بتا رہے ہیں ۔۔۔۔

ارے ارے میری گڑیا پریشان کیوں ہو رہی ہو مجھے بھی کل ہی پتا چلا ہے ۔۔۔۔

اچھا اچھا بس چھوڑو سب چلو سب مل کے شہری کے آنے کی تیاریاں کرتے ہیں ۔۔۔۔

سعدیہ بیگم نے کہا۔۔۔۔۔۔ہاں چلو تم سب اور یہ خیرن کہاں ہے آج۔۔۔ خیرن ذرا ادھر آنا

۔۔۔۔۔

ندرت بیگم نے ان سبکو کام کا کہہ کہا اور ساتھ ہی خیرن کو بھی آواز دے ڈالی ۔۔۔۔۔۔

گھر کے سارے مرد ان عورتوں کی خوشی پر دھیرے سے ہنس دیے اور سب آفس کی طرف

راوانہ ہو گے ۔۔۔۔۔۔

----------**----------

آج سورج سوا نیزے پر تھا ہر طرف گرمی سے برا حال تھا لیکن SKG کو اسکی ذرا پرواہ نہیں تھے وہ لوگ اس وقت یونیورسٹی میں موجود تھے آج ان کے ہاتھوں نیو لی ایڈمڈٹ سٹوڈنٹس کی شامت تھی صبح سے وہ لوگ کتنے ہی لوگوں کو بیوقوف بنا چکے تھے کتنے ہی لڑکوں سے اٹھک بیٹھک کروا چکے تھے لڑکوں نے تو اپنے پورے ماہ کا نیٹ پیکج تک کروالیا تھا ایک دفعہ تو حومی نے ایک لڑکے کی گاڑی کی گری ہوئی چابی تک چرالی اور اسکو واپس اس شرط پہ ملی کے وہ پورا اگلا ہفتہ ان کے گروپ کے کھانے کا خرچہ اٹھائے گا۔۔۔۔۔کچھ لڑکو نے انکو دھمکی دی کے ہم لوگ تم لوگوں کی شکایت کریں گے تو انہوں نے یہ کہہ کر ٹال دیا کہ پرنسیپل ہمارے ریلیٹو ہیں ۔۔۔

انکو اس وقت سامنے سے ایک لڑکا آتا ہوا دکھائی دیا جس کی عمر لگ بھگ ۲۰ سال ہو گی تو ان شیطانوں کی آنکھیں چمکی

تم اسکو یہاں تک لے آؤ آگے میرا کام ہے ۔۔۔

نیہا نے کہا ۔۔۔

عادی نے وہاں جا کر لڑکے کو نجانے کیا کہا کے وہ خود اپنے پیروں پہ چل کر ان شیطانوں کے پاس آ گیا ۔۔۔۔۔۔

جی بہن جی آپ نے مجھے بولایا ہے کیا۔۔۔اس نے آتے ساتھ نیہا کو مخاطب کیا۔۔۔ہاں وہ نہ تم ایسا کرو کہ کینٹین جاؤ اور وہاں سے میرے لیے ایک آدمی جاؤ کا جوس لے کر اؤ ۔۔۔۔۔

آدمی جاؤ کا جوس۔۔۔اس لڑکے نے حیرت سے ان سب کو دیکھا۔۔۔۔جی ہاں جی یہی کہا ہے ہم نے آپ کو ۔۔۔۔۔

باقی سب کے چہروں پہ دبی دبی ہنسی تھی ان سبکو اب پتا چل چکا تھا کے نیہا اب مزید کسی کو تنگ نہیں کرنے والی کیونکہ یہ کام ہمیشہ یہ اپنے آخری شکار کو دیتی ہے ۔۔۔۔۔۔

یار جاؤ بھی اب میری طبیت خراب ہو جائے گی ورنہ اس گرمی کی وجہ سے ۔۔۔۔

نیہا نے سارے جہان کی معصومیت اور مظلومیت خود پہ طاری کر کے کہا ۔۔۔۔

جی اچھا جاتا ہو ۔۔۔۔۔

وہ لڑکا اب کینٹین کی طرف جا چکا تھا اور اب یہ سارا گروپ ہولے ہولے اس کے پیچھے چل پڑا

آخر اپنے شکار کو ذلیل ہوتے دیکھنے کا اپنا ہی مزہ تھا بقول SKG کے ۔۔۔۔۔۔

السلام علیکم انکل ۔۔۔۔

اس نے جا کر کیٹین کے انکل کو سلام کیا اور پھر کہا ۔۔

انکل مجھے ایک عدد آدمی جاؤ جوس کا پیکٹ چاہیے تھا ۔۔۔۔۔

کیا؟؟؟؟؟؟؟؟ پر بیٹا یہ کونسا جوس ہے ؟؟؟؟مارکیٹ میں تو ابھی تک نہیں آیا ۔۔۔۔۔۔

پر انکل مجھے ایک لڑکی نے کہا ہے کی ہماری کینٹین سے یہ جوس مل جاتا ہے ۔۔۔۔۔۔۔

اس نے کہا تو وہاں موجود سب لوگوں کے قہقے اسکو سنائی دیے۔۔۔۔۔

ھاھاھاھاھا لگتا ہے یہ بیچارہ بھی SKG کے ہاتھ لگا ہے آج ایک لڑکے کی آواز اسے سنائی دی۔۔۔اور اس نے اپنے غصہ کو مشکل سے قابو کیا اتنے میں اسے پاس کے ایک درخت سے اسے قہقے سنائی دیے تو وہ غصہ سے وہاں چل دیا اور جا کر سیدھا نیہا کے سامنے کھڑا ہو گیا جو کے ہاں سننے میں مصروف تھی ۔۔۔۔

کیا ہوا تمہیں؟؟؟؟؟؟؟ہاہاہاپاگل آدمی جاؤ مطلب مینگو۔۔۔دیکھو man کا مطلب ہوا آدمی اور go کا مطلب ہوا جاؤ تو یہ بن گیا آدمی جاؤ ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔۔۔یہ تم نے اچھا نہیں کیا لڑکی اپنے ساتھ یو ہیو پے فوراٹ

۔۔۔۔۔

اس لڑکے نے دھمکی دی ۔۔۔۔

تو نیہا نے اسکی دھمکی کو چٹکی میں اڑا دیا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تووو بھی وہاں سے چل دیا۔۔ آج انکی کوئی کلاس تو ہوئی نہیں تھے اس لیے یہ لوگ بھی گھر کی طرف چل دیے

لڑکیاں ہمیشہ نیہا کی گاڑی میں آتی تھی اور لڑکے دانی کے ساتھ آتے تھے

ویسے دانی انکی طرح شرارتی تو نہیں تھا لیکن بیچارہ ہمیشہ ان سبکی وجہ سے ذلیل ہوتا تھا ۔۔۔۔۔

ابھی وہ لوگ ادھے راستے میں پہنچے تھے کے انکی شیطانی رگ پھر سے بھڑکی کیونکہ رستہ میں ایک گھر میں انکو ایک بہت بڑے آم کا درخت نظر آیا تو عادی اور حومی کی آنکھیں چمکی

۔۔۔۔۔۔

دانی گاڑی روکو حومی نے تقریباً چیخ کر کہا ۔۔۔۔

یااللہ خیر کیا ہو گیا ہے حومی کے بچے کیوں چیخ رہے ہو ۔۔۔۔

دانی نے حواس باختہ ہو کر کہا ۔۔۔۔

ہائے اللہ ابھی تو میں خود بچا ہو میرے بچے کہاں سے آ گئے ابھی تو میری شادی بھی نہیں ہوئی

حومی نے ناکام شرمانے کی ایکٹنگ کر کے کہا ۔۔۔۔

دانی نے نفی میں سر ہلایا جیسے کہا ہو کے تم لوگو کا کچھ نہیں ہو سکتا ۔۔۔۔۔

اس نے پیچھے مر کے دیکھا تو وو دونو گاڑی میں سے نکل چکے تھے تو مجبور ہو کر دانی کو بھی نکلنا پڑا

۔۔۔

یہ کہاں جا رہے ہو تم لوگ ۔۔۔

انکو سامنے والے گھر کی طرف جاتا دیکھ کر دانی نے ان سے پوچھا ۔۔۔۔

ارے یار وہ دیکھو کتنے پیارے آم ہیں وہاں ہم وہ توڑنے جا رہے ہیں تم بس 5 منٹ انتظار کرو

ہم ابھی آئے۔ ۔۔

ارے بھوکے ندیدو تم دونوں میں شرم نام کی کوئی چیز ہے ک نہیں ۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔ دونوں نے بیک وقت جواب دیا ۔۔۔

ٹھیک ہے مرو یہاں تم دونوں اس گرمی میں میرا دماغ نہیں خراب۔۔۔۔۔ میں جارہا ہو

یہ کہتے ساتھ دانی وہاں سے گاڑی زن سے بڑھا کر آگے لے گیا ۔۔۔۔

ارے یار ہمیں چھوڑ گیا اب ہم کیسے جائیں گے ۔۔۔۔

عادی کو تو سخت صدمہ لگا ۔۔۔

ارے یار فکر نہ کرو کوئی ٹیکسی کر لیں گے یار پہلے آم تو کھالیں ۔۔۔۔۔

ہاں یہ ٹھیک ہے ۔۔۔۔

--------*****--------

نیہا نے گاڑی پارک کی تو وہ اپنے پورشن کی طرف چل پڑی کیونکہ صبح بھی وہ کسی سے بھی ملی بغیر آگئی تھی ۔۔۔۔۔

اور باقی سری لڑکیاں اپنے پورشن کی طرف چل پڑی ۔۔۔

ارے یار ابھی تک بھائی لوگ نہیں پہنچے ۔۔۔۔

نوشی کو اچانک یاد آیا ارے ہاں یار سچ میں آئرہ نے بھی اسکی ہاں میں ہاں ملائی ۔۔۔۔

اتنے میں دانی کی کار اندر آتی ہوئی دکھائی دی ۔۔۔

وہ کار پارک کر کہ آیا تو لڑکیوں کو وہاں کھڑا پایا ۔۔۔

کیا بات ہے گرلز آپ لوگ ابھی تک اندر کیوں نہیں گئی۔۔۔دانی نے آکر ان سے پوچھا ۔۔۔

ارے بھائی باقی ۲ بندر کہاں ہیں آئے کیوں نہیں ۔۔۔

ارے بچے اپ یہ نہ پوچھو اللہ آج انکو بس اپنے حفظ و امان میں رکھے ۔۔۔

دانی نوشی کو جواب دیتا ہوا اندر کی طرف چل پڑا ۔۔۔۔۔

اور ان لوگوں کو سوچو میں چھوڑ گیا ۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔*****۔۔۔۔۔

ارے یار تم نہ دیوار پہ چڑھو اور وہاں سے نیچے کودوں پھر میں چڑھتا ہو عادی نے حومی سے کہا تو

اس نے ہاں میں سر ہلایا ۔۔۔۔

پھر حومی دیوار پہ چڑھ کے دیوار پھلانگ چکا تھا اور اب اس کے پیچھے عادی نے بھی یہی عمل

دوہرایا ۔۔۔

اب وہ دونوں آرام آرام سے چلتے ہوئے اس گھر کی پچھلی طرف نکل آئے جہاں پر بہت سے پھلوں کے درخت تھے دیکھنے سے لگتا تھا کے گھر کے مالک کو باغ بانی بہت پسند ہے ۔۔۔۔۔

وو دونو آرام سے آم کے درخت پر چڑھ چکے تھے اور آرام سے آم توڑنا شروع کیے ۔۔۔

ابھی انہوں نے ایک یا دو آم ہی توڑے تھے کے انکو کتے کی بھونکنے کی آواز آئی اور سدا کے ڈرپوک عادی کی چیخ نکل گئی اسکی چیخ سن کر گارڈ بھاگتا ہوا وہاں آیا تو وہ دونوں مزید درخت میں چھپ گئے ۔۔۔۔

اب انکو گارڈ اگلی طرف جاتا ہوا دکھائی دیا تو ان دونوں نے وہاں سے چھلانگ لگائی اور دھپ سے نیچے آگرے اور انکو کتے نے دیکھ کر ایک دفعہ پھر سے بھوکنا شروع کر دیا ۔۔۔

کتے کی آواز سن کر گارڈ پھر سے پیچھے مڑ آیا ۔۔۔

وہ دونوں سرپٹ بھاگنا شروع ہو گئے

اور اب کتا بھی زنجیر تڑوا کر ان کے پیچھے بھاگا ۔۔۔۔

اب حالت کچھ ایسی تھی کے آگے آگے عادی اور حومی ان کے پیچھے کتا اور اس کے پیچھے گارڈ جس کے ہاتھ میں ڈنڈا تھا جو کے اس نے ان دونوں کی طرف پھینکا اور جا کر سیدھا عادی کی کمر پر بجا ۔۔۔۔۔۔

جس سے عادی کی دردناک چیخ گونجی۔ ۔۔۔

لیکن پھر اپنے پیچھے کتے کو بھاگتے دیکھ کر وہ دونوں حواس باختہ ہو کر دیوار پر چڑھنا شروع ہو گئے جب کے مین گیٹ کھلا ہوا تھا اور اس وقت وہاں گارڈ بھی نہیں تھا پر انکو سمجھ ہی نہیں آرہی تھی کے کیا کریں ۔۔۔۔۔۔

جیسے تیسے کر کے عادی تو اوپر چڑھ گیا لیکن بیچارے حومی کا جو تا پیارے ڈوگ صاحب کے منہ میں آگیا ۔۔۔۔

عادی نے نیچے چھلانگ لگائی لیکن بیلنس برقرار نہ رکھ سکا اور داھپ سے نیچے گر گیا۔۔۔

ساتھ ہی ایک چیخ برآمد ہوئی

بچاؤ بچاؤ۔۔۔ حومی کی چیخیں گونج رہی تھی وہاں آخر کار حومی نے ہمت کر کہ اپنا پائوں آزاد کروالیا لیکن جوتا آزاد نہ کرواسکا جوتے کو وہی چھوڑتے ہوئے نیچے چھلانگ لگائی اور نیچے موجود عادی کی اوپر آگرا اور عادی کی چیخیں سارے ایریا میں گونجیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

علی ہمدانی ہاؤس جو کہ کم و بیش 40 کنال کے رقبے پر مشتمل ایک وسیع و عریض بنگلا ہے جس کی بیرونی دیواریں خوبصورت سفید اور گلابی ٹائلوں کے امتزاج سے بنائی گئی تھیں۔۔ باہر سے یہ ایک ہی بنگلہ محسوس ہوتا تھا لیکن اندر جانے کے بعد اس کی خوبصورتی کا پتا چلتا تھا ۔۔۔۔

مین گیٹ سے انٹر ہو تو ایک وسیع سڑک شروع ہوتی تھی اس سڑک کے دائیں طرف کمال علی ہمدانی کی خوبصورت 3 منزلہ وسیع بنگلا تھا جس کے سامنے وسیع لان تھا ۔۔۔۔

سڑک کے بائیں طرف جمال علی ہمدانی کا 3 منزلہ بنگلا تھا

اس کے سامنے بھی الگ سے لان تھا ۔۔۔۔

دونوں بنگلوں کی ساخت ایک جیسی تھی دونوں کی ڈیکوریشن بھی سیم تھی ۔۔۔۔۔

تھوڑا سا آگے چلو تو وہاں پر 2 منزلہ خوبصورت سا ایک پورشن تھا جو کہ پچھلے 2 بنگلوں کی نسبت کافی چھوٹا ہے اسکو زیادہ تر آفس ورک یا پھر کبھی گیسٹ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے یا پھر SKG وہاں پر اپنے ڈیرے لگا کے بیٹھتا ہے ۔۔۔۔۔

اسی کے ساتھ تھوڑے فاصلہ پر جِم ہے جو کے زیادہ تر ہادی دانی یا پھر شہری کے استعمال میں ہوتا ہے ۔۔۔۔

ان کے پیچھے سویمینگ پول ہے اور اس کے ارد گرد درخت ہیں اور اس کے ساتھ موجود خالی جگہ پر ہلکی ہلکی گھاس اگی ہوئی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔

علی ہمدانی اپنے دور کے جانے مانے بزنس مین تھے انکی شادی اپنی ایک کزن سے ہوئی جو کے کافی سلیقہ مند خاتون تھی ۔۔۔

اللہّ نے ہمدانی صاحب کو دو بیٹوں سے نوازا تھا بڑے بیٹے جمال علی ہمدانی اور ان سے چھوٹے کمال علی ہمدانی تھے انھوں نے بھی پڑھ لکھ کر اپنے باپ کا بزنس سنبھالا اور اس میں مزید ترقی حاصل کی۔۔ انکی شادی ہمدانی صاحب نے اپنے دوست کی بیٹوں سے کروائی جمال صاحب کی شادی ثریا بیگم سے ہوئی اور کمال صاحب کی شادی ندرت بیگم سے ہوئی دونوں بہنیں کافی رکھ رکھائو والی ثابت ہوئی ۔۔۔۔

جمال صاحب کو اللہّ نے صرف ایک ہی بیٹے سے نوازا ایاز علی ہمدانی سے اور کمال صاحب کو اللہّ نے چار اولادیں عطا کی ۔۔

بڑے بیٹے وجاد علی ہمدانی ان سے چھوٹے تیمور علی ہمدانی ان سے چھوٹے شاکر علی ہمدانی اور سب سے چھوٹی بیٹی تنزیلہ علی ہمدانی ۔۔۔۔

ثریا بیگم اور ندرت بیگم نے اپنے باہمی مشورے سے اپنی بھتیجیوں کو اپنی بہوئیں بنانے کا فیصلہ کیا ۔۔۔۔۔۔

سب سے پہلے ایاز صاحب کی شادی کلثوم سے ہوئی۔۔ ۔۔

اس کا بعد وجاد صاحب کی شادی عالیہ سے ہوئی ۔۔۔

اور پھر تیمور شاکر اور تنزیلہ کی ایک ساتھ شادی کی گئی تیمور کی شادی نازنین سے ہوئی شاکر کی شادی سعدیہ سے ہوئی اور تنزیلہ کی شادی اپنے ماموں کے بیٹے مدثر سے ہوئی ۔۔۔۔۔۔

ایاز صاحب کو اللہّ نے 3 اولادیں عطا کی بڑا بیٹا آریان علی ہمدانی ان سے چھوٹا سفیان علی ہمدانی اور خاندان میں سب سے چھوٹی اور خاندان بھر کی لاڈلی نیہا علی ہمدانی ۔۔۔۔۔

وجاد صاحب کو اللہّ نے 3 اولادیں عطا کی سب سے بڑی بیٹی نائمہ علی ہمدانی جس کی شادی آریان علی ہمدانی سے ہوئی اس سے چھوٹا بیٹا شہری اور پھر آخر میں آئمہ۔ ۔۔۔۔

تیمور صاحب کو اللہ نے 4 اولادیں عطا کی سب سے بڑا بیٹا ہادی اس سے چھوٹی عائزہ اور اس کے بعد اللہ نے جڑواں بچے عطا کیے حومی اور آئزہ ۔۔۔۔۔

اور شاکر صاحب کے 3 بچے تھے بڑا بیٹا دانی اس سے چھوٹا عادی اور سب سے چھوٹی نوشی جو کے نیہا کی ہم عمر ہے

تنزیلہ کو اللہ نے 2 ہی بچے عطا کیے بڑی بیٹی عروہ اور اس سے چھوٹا بیٹا ارسل ۔۔۔۔ عروہ کی شادی سفیان سے ہوئی ۔۔۔۔۔

----------***----------

نیہا جیسے ہی گھر میں داخل ہوئی اسکو اپنی بھابھیوں کے ہنسنے کی آواز ہے ۔۔۔۔۔۔

السلام علیکم ! نیہا نے اندر جاتے ساتھ سلام کیا ۔۔۔۔

وہ دونوں جو کے ویڈیو دیکھنے میں مصروف تھی جو کے سفیان نے صبح کے ان کے کارنامے کی سینڈ کی تھی نیہا کی آواز سن کر چونکی ۔۔۔۔

وعلیکم السلام۔ دونوں نے یک زبان جواب دیا

اف اللہ بھابھی بہت زیادہ گرمی ہے ۔۔۔۔

نیہا نے اتے ساتھ بیگ کو صوفے پر رکھا اور خود بھی وہی ڈھیر ہو گئی ۔۔۔۔۔۔

اچھا جی۔۔۔۔ ویسے تم لوگوں کو شرم تو چھو کر بھی نہیں گزری ۔۔۔۔۔۔

نائمہ نے اسکو ناکام شرم دلانے کی کوشش کی ۔۔۔۔

ارے یار پیاری پیاری بھابھیوں اب کیا ہوا ہ یار۔۔۔۔ اور آپ لوگ کیا دیکھ کر ہنس رہی تھے ابھی موبائل پہ ۔۔۔۔۔

نیہا نے الٹا انہی سے سوال جواب شروع کر دیے۔ ۔

تم لوگوں کا ووکارنامہ جو کے صبح تم لوگوں نے سرانجام دیا تھا۔۔۔ عروہ نے ہنستے ہوئے جواب دیا ۔۔۔۔

ہاہاہاہا قسم سے بھابھی اس وقت ہادی بھائی کی شکل دیکھنی والی تھی ۔۔۔۔۔

یار مجھے تم ایک بات بتاؤ آخر اس بیچارے نے تم لوگوں کا کیا بگاڑا ہے جو تم لوگ اس کے پیچھے نہا دھو کر پڑ گے ہو ۔۔۔۔

ہاااااااابھابھی کم از کم انکو آپ بیچارہ تو مت بولیں اپکو پتا ہے کے انھوں نے ہمارے ساتھ کیا کیا تھا ؟؟؟

ہاں ذرا ہمیں بھی بتائیں کے ہادی صاحب سے ایسی کون سی غلطی سرزد ہو گئی جو کے عزت مآب SKG صاحب کو ناگوار گزری اور اس بیچارے کو یہ سزا ملی ۔۔۔

نائمہ نے آخر تپ کر سوال کیا ۔۔۔۔۔

ارے واہ واہ بھابھی آپ تو میرے بھائی کے سنگ رہتے ہوئے بہت سمجھدار ہو گئی ہیں ۔۔۔

نیہا نے تو تالی بجا کر بھرپور داد بھی دے ڈالی ۔۔۔۔۔۔

نیہا 2 منٹ کے اندر اندر یہاں سے دفع ہو جاؤ ورنہ آج تم نہیں بچو گی میرے ہاتھوں سے

۔۔۔۔۔

اس وقت نائمہ شدید غصہ میں معلوم ہو رہی تھی ۔۔۔۔۔۔

ارے یار اگر آپ کو بھائی کی یاد آ ہی رہی ہے تو ہم سے کیا چھپانا کیوں چھوٹی بھابھی

۔۔۔۔۔۔اور ویسے بھی کل بھائی واپس تو آ ہی رہے ہیں رات کو میری بات ہوئی تھی

۔۔۔۔۔۔

یہ بات کہہ کر نیہا وہاں سے ہنستے ہوئے بھاگ گئی کیوں کہ اس نے نائمہ کا ہاتھ اپنی جوتی کی طرف جاتا دیکھ لیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر کے بعد لاؤنج میں ایک زبردست قہقہے کو آواز آئی۔۔۔۔۔۔جو کے عروہ کی طرف سے تھا ۔۔۔۔

نائمہ نے اسے گھورا۔۔۔۔سوری بھابھی وہ نیہا کی باتوں پر ہنسی آگئی تھی مجھے ۔۔۔۔۔

پتا نہیں یہ کب سدھرے گی آخر ساری زندگی یہاں تو نہیں رکھ سکتے نہ اسے۔۔۔۔۔نائمہ ہمیشہ اسکو اپنی چھوٹی بہن سمجھ کر پیار کرتی تھی ۔۔۔۔

ارے بھابھی ہماری نیہا ابھی بہت چھوٹی ہے جب بڑی ہو گی تو عقل خود ہی آجائے گی ۔۔۔۔۔۔۔۔آپ پریشان نہ ہو چلیں کھانا لگاتے ہیں سفیان کے آنے کا بھی ٹائم ہو گیا ہے ۔۔۔۔عروہ نے کہا تو وہ دونوں کچن کو طرف چل پڑی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔*****۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں بس بس یہی روک دو

عادی کے کہنے پر ٹیکسی وہی رک گئی اور وہ دونوں بامشکل اپنا زخمی وجود لے کر باہر نکلے اور ٹیکسی والے کو پیسے دے کر اگے چل دیا اور کوئی وقت ہوتا تو انھوں نے ٹیکسی والے کا دماغ ہی چاٹ لینا تھا لیکن اس وقت انکو شدید درد ہو رہا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

نیہا جو کے اپنے کمرے کی کھلی کھڑکی بند کرنے کے لیے آئی تھی انکو یوں لنگڑاتے ہوئے آتا دیکھ کر کافی حیران ہوئی۔۔۔۔یہ کیا یہ دونوں تو دانی بھائی کے ساتھ آرہے تھے نہ تو یہ یہاں اس وقت اور اس حالت میں کیسے ؟؟؟؟

چل چھوڑ نیہا زیادہ دماغ پہ زور نہ دے اور چل کے سارا ماجرا پتا کر لے۔۔۔۔ہاں یا ٹھیک ہے اپنے آئیڈیا پے خود ہی لبیک کہا اور کمرے سے نکل آئی ۔۔۔۔۔۔

سیڑھیاں پھلانگتی ہوئی نیچے آئی۔۔۔۔۔۔

ارے کہاں جارہی ہو ابھی تو آئی ہو نائمہ نے اسے باہر کی طرف جاتے دیکھ کر سوال کیا

۔۔۔۔

ارے بھابھی وہ نہ عادی اور حومی زخمی حالت میں گھر آئے ہیں پتا کرنے جا رہی ہو کے کیا ہوا

ہے ۔۔۔۔۔

یا اللہّ خیر۔۔۔پتا نہ آج کس س لڑ کر آئے ہیں ۔۔۔۔

چلو آؤ میں بھی تمہارے ساتھ جاتی ہوں ۔۔۔

جی چلیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔،۔۔۔۔۔۔۔۔۔****۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہائے اللہ مر گے آج تو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں اس وقت لاؤنج میں موجود تھے اور ان کے ارد گرد گھر کے باقی سارے افراد موجود

تھے ۔۔۔۔۔

اور انکی دہایاں عروج پر تھی

جھوٹ تو نہ بولو ابھی تک تو دونوں زندہ ہو تم لوگ۔۔نوشی سے مزید انکا ڈرامہ برداشت نہ ہوا تو چڑ کر کہا ۔۔۔

اللہّ ایسی بہن ظالم کو بھی نہ دے عادی نے بھی جل کر کہا ۔۔۔۔۔۔

اب بکو گے بھی کے ہوا کیا ہے ندرت بیگم جو کے کب سے یہ سارا ڈرامہ دیکھ رہی تھی آخر کر تنگ آ کر کہا ۔۔۔۔۔

ارے پھپھو انکو مار کھانے کا شوق چڑھا ہوا ہے۔۔۔سعدیہ بیگم نے بھی اپنے دل کی بھڑاس نکالی ۔۔۔۔۔

ارے کیا ہوا ہے تم لوگوں کو ایسے کیوں ارہے تھے تم لوگ۔۔۔ی لوگ تو دانی بھائی کے ساتھ تھے نہ پھر اس حالت میں کیسے پونچھے۔۔۔۔ارے نیہا لگتا ہے انکو کسی مظلوم کی آہ لگی ہے ۔۔۔

ہادی جو کے ان کے کارنامے کی وجہ سے آج پولیس اسٹیشن نہیں جاسکا تھا لیکن اب انکو اس حالت مے دیکھ کر اسے دلی سکون ملا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے نیہا کو جواب دیا ۔۔۔۔۔۔

ارے اب کوئی بتائے گا بھی کے ہوا کیا ہے ؟؟؟؟

کمال صاحب بھی انکی آوازیں سن کر اب کمرے سے باہر آچکے تھے۔۔۔۔۔۔

ارے میں بتاتا ہوں کے انکو کیا ہوا ہے ۔۔۔۔۔۔

دانی جو کعب سے خاموش کھڑا تھا آخر بول ہی پڑا۔۔۔لیکن وہ دونوں نفی میں سر ہلانے لگے

دانی نے انکی طرف دھیان دیے بغیر انکی راستے میں اتر کر آم چوری کر کے کھانے کی بات بتا دی ۔۔۔۔۔۔

جب کے سارے گھر والے منہ کھولے انہیں دیکھ رہے تھے ۔۔۔۔۔۔

اس کے بعد کیا ہوا تھا ؟؟؟؟؟

کمال صاحب کی سخت آواز نے جہاں انکا سانس روکا وہی باقی ساری بچہ پارٹی کے چہروں پر دبی دبی ہنسی تھی کیوں کے سب جانتے تھے کہ اب انکو کوئی نہیں بچا سکتا ۔۔۔۔

ووووہ دادا جی ۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا وہ وہ لگا رکھی ہے ۔۔۔۔۔۔۔

اس بار مجبوری میں انکو سارے کا سارا قصہ سنانا پڑا۔۔۔۔سب سننے کے بعد خواتین اور کمال صاحب کا چہرہ غصہ سے لال ہو گیا جب کے باقی سبکا ایک زبردست قہقہ گونجا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سچ میں حومی کتا ااااہاہاہاہا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے یار بچ بچا تو ہو گیا کہ نہیں ہادی کو تو حد درجہ خوشی ہو رہی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔

لاہولاوالا قوۃ۔۔۔۔۔

ایسی گندی اولاد تو خدا دشمن کو بھی نہ دے جیسی میرے بیٹوں کو اللہّ نے عطا کی ہے کمال صاحب یہ کہہ کر وہاں سے چل دیے ۔۔۔۔۔۔

جب کے نازنین بیگم کا جوتا سیدھا جا کر عادی کی کمر پر لگا اسکی چیخ کے ساتھ باقی سبکا قہقہہ گونجا ۔۔۔۔۔

حومی جو کے اسکی حالت پر ہنس رہا تھا پر سر پر پڑنے والے ۲ زور کے تھپڑوں کی وجہ سے یک دم چیخ اٹھا ۔۔۔۔۔

جب کے باقی سب سیچوایشن سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے ۔۔۔۔۔۔۔

جب کے سمجھ انے پر ایک دفعہ پھر سے لاؤنج میں ہنسی گھونجی ۔۔۔۔۔۔

ارے یار خالہ انکو دفع کریں یہ ان کے آئے روز کے کام ہیں۔۔ آپ یہ بتائیں یہ گھر کی اتنی صفائیاں کیوں کی جارہی ہیں ۔۔۔۔

نائمہ نے اکھڑ سبکا غصہ ٹھنڈا کرنے کا سوچا ۔۔۔۔

ارے ہاں بیٹا میں تو تم لوگوں کو بتانا ہی بھول گئی کل صبح ۱۰ بجے کی فلائٹ سے شہری پاکستان واپس آرہا ہے عالیہ بیگم نے بتایا چہرے پے ممتا کی محبت رقص کر رہی تھی۔۔۔۔۔ آخر کیوں نہ کرتی پورے 5 سال کے بعد اپنے لاڈلے بیٹے کو دیکھنے والی تھے ۔۔۔۔۔

کیاااااااااا؟؟؟؟؟؟؟؟

سب نے یاد دم ایک جوش کے ساتھ کہا ۔۔۔۔

امی سچ میں شہری واپس آرہا ہے ۔۔۔۔۔

نائمہ نے اپنی نم آنکھیں اٹھا کر پوچھا ۔۔۔۔۔

ہاں بیٹا سچ میں ہمیں بھی صبح صوفی نے بتایا ہے۔۔۔۔۔۔واہ بلے بلے۔۔۔۔۔۔مزا آگیا حومی نے جوش سے کہا اور اٹھ کر بھنگڑا ڈالنے کی کوشش کی لیکن پاوں میں چوٹ کی وجہ سے دوبارہ بیٹھ گیا ۔۔۔۔۔

اسکی حالت دیکھ کر باقی سب ایک دفع پھر سے ہنس پڑے ۔۔۔۔۔۔

شہری کون ہے ؟؟؟؟؟؟؟؟

نیہا جو کے کب سے سبکو ہونکوں کی طرح دیکھ رہی تھی آخر بول پڑی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پہلے سب نے اسے حیرت سے دیکھا ۔۔۔۔۔

لیکن پھر بات سمجھ میں آگئی ۔۔۔۔

ارے بیٹا شہری ۔۔ ۔۔۔۔

ارے بڑی امی آپ لوگ کھانا لگائیں ہم لوگ تب تک نیہا کو شہری بھائی کے بارے میں بتاتے ہیں ۔۔۔۔۔۔

آئرہ نے کہا تو سب کچن کی طرف چل پڑے ۔۔۔۔۔

اور بچا پارٹی ساری لاؤنج میں بیٹھ گئی ۔۔۔۔۔

شہری بھائی میرے بڑے بھائی ہیں۔۔۔ آئمہ نے اسے بتایا ۔۔۔۔

اووو اچھا۔۔۔۔ لیکن وہ کہاں ہوتے ہیں ؟؟؟؟؟

نیہا نے سمجھ انے پر ایک اور سوال کیا ۔۔۔۔

وہ آج سے 5 سال پہلے سے یو کے میں رہتے ہیں۔۔۔۔ اسٹڈی کے لیے وہاں گے تھے اور اب کل واپس آرہے ہیں ۔۔۔۔۔

نیہا نے سمجھ آنے پر سر ہلایا ۔۔۔۔۔۔

ارے ہاں اور تم سے پہلے ان سب کا ساتواں ساتھی شہری ہی تھا ۔۔۔۔

ہادی نے بھی اپنا حصہ شامل کرنا ضروری سمجھا جب کے باقی سب نے اسے ایسے دیکھا جیسے اسکی دماغی حالت پہ کوئی شک ہو ۔۔۔۔

اور تو اور وہ بہت زیادہ فنی ہیں اور حد درجہ شرارتی بھی جب کے اب تو سب کو سمجھ آچکی تھی کہ ہادی صبح کی بات والا بدلہ نیہا سے کچھ اس طرح سے لے گا ۔۔۔۔

اس لیے سب کے چہروں پر مسکراہٹ تھی ۔۔۔۔۔

تم لوگ ابھی تک یہی بیٹھے ہوئے ہو ہادی اور دانی تم دونوں ان دو نالائق بندروں کو ان کے کمروں میں پٹخ کے آؤ اور سب کھانا کھائو۔ ۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے ہادی اور لمبی لمبی پھینکتا سعدیہ بیگم کی آواز آئی ۔۔۔۔۔۔

سب لوگ شریف لوگوں کی طرح وہاں سے اٹھ گے ۔۔۔۔۔۔

ہادی نے حومی کو اور دانی نے عادی کو سہارا دے کر اوپر ان کے کمروں میں لے کر گے ۔۔۔۔

ہادی نے تو حومی کو کمرے کے اندر لے جا کر زور سے بیڈ پر دھکا دیا جس سے حومی کی چیخ نکلی یہ کیا کیا hay ہادی بھائی آپ نے وہی جو خالہ سعدیہ نے کرنے کو بولا تھا کیا یہی کے تم لوگوں کو تم لوگوں کے کمرے میں پٹخ کر آئیں ۔۔۔۔۔۔۔

ہادی ہنستے ہوئے وہاں سے چل دیا ۔۔۔۔

ہادییی ی بھائی آپکو میں نے بھائی سے بھر جائی نہ بنایا تو میرا نام بھی حماد علی ہمدانی نہیں ۔۔۔۔۔۔۔

حومی نے دانت پیس کر کہا۔۔۔۔۔۔۔ لیکن پھر درد کی وجہ سے کراہ کر رہ گیا ۔۔۔۔۔

ہائے رے کتے تیرا کچھ نہ رہے مجھ بیچارے کی یہ حالت کر دی۔۔۔۔۔ حومی کی دیائیاں ابھی بھی عروج پر۔ تھی۔

----------*******----------

دھیرے دھیرے اندھیرا پھیل رہا تھا لیکن گرمی ابھی تک ویسی ہی تھی ہر کوئی اپنے اپنے گھروں میں موجود تھا علی ہمدانی ہاؤس میں اس وقت خوشی کا سماں تھا آخر کیوں نہ ہوتا گھر کا جان عزیز بیٹا جو واپس آرہا تھا ۔۔۔۔

اس وقت سب لوگ لاؤنج میں بیٹھے کھانا لگنے کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔ آج کمال صاحب کی فیملی کے ساتھ ایاز صاحب بھی ساری فیملی وہی موجود تھی ۔۔۔۔۔۔

اتنے میں خیرن بوا اندر داخل ہوئی۔ چلو بچو کھانا لگ چکا ہے آجاؤ سب لوگ۔۔۔ ارے ارے خیرن بوا کتنی بے وفا ہو گئی ہیں آپ ؟؟؟؟؟؟؟؟

عادی کی آواز سب کے کانوں میں پڑی تو وہ لوگ انکی طرف دیکھنا شروع ہو گے ۔۔۔۔

نہ پتر پہلے تا مینو یہ بتاؤ کے میں نے کیری وفا نبھانے کے وعدے کیتے سی ۔۔۔۔

خیرن بوا نے اپنی گلابی اردو میں کہا تو سب کا چھت پھاڑ قہقہ گونجا۔۔۔۔اور عادی بیچارہ اپنا منہ لے کر رہ گیا

ارے نہیں خیرن بوا بندہ حل حول تو پوچھ ہی لیتا ہے آخر ہم لوگ آج سیڑھیوں سے گرے ہیں ۔۔۔ .

گھر میں سارے مردوں تو یہی کہا گیا تھا کہ یہ دونوں سیڑھیوں سے گرے ہیں

ہیں۔۔۔۔کس ویلے گرے ہو مینوتے نہیں پتا۔۔۔۔کج شرم کرو پتر صبح کتے نال کتے خانی کر کہ آئے ہوتے ہن گر پڑے او ۔۔۔۔۔۔

خیرن بوا بولنے پر آئی تو پھر ساری بات کہہ کر ہی دم لیا ۔۔۔

جب کے وہ دونوں کب سے انہیں چپ ہونا کا اشارہ کر رہے تھے لیکن نہ جی وہ خیرن بوا ہی کیا جو بات پوری کیے بنا چپ ہو جائیں ۔۔۔۔۔۔

یہ کیا کہانی ہے لڑکوں؟؟؟؟؟؟

تیمور صاحب کی آواز لاؤنج میں گونجی تو خیرن بوا کو بھی سمجھ آئی کے وہ غلط بات کر چکی ہیں لیکن خیر اب کیا ہو سکتا تھا

ارے وہ پاپا ککک کچھ بھی نہ ہوا ۔۔۔۔۔

ارے آپ لوگ اب ابھی جائے کھانا لگ چکا ہے ۔۔۔

اس سے پہلے کے تیمور صاحب خطرناک تیور لے کر ان کی طرف بڑتے سعدیہ اتنے میں ان سب کو بلانے آگئی ۔۔۔۔۔۔۔ ۔۔۔*****۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

صبح کا سورج طلوع ہو چکا تھا یہ ایک مڈل کلاس گھرانا تھا صحن میں ایک تخت تھا جہاں پر ایک درمیانی عمر کی عورت بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔ تھوڑی دیر کے بعد وہاں پر ایک 25 26 سال کا لڑکا آکر بیٹھا ۔۔۔۔۔

کیا بات ہے اماں آپ پریشان لگ رہی ہیں ؟؟؟؟؟

اس لڑکے نے اپنی ماں سے پوچھا ۔۔۔۔۔

ہاں بیٹا وہ کب سے نہیں آئی تو اسکی یاد آرہی تھی ۔۔۔۔۔

یہ بات سن کر وہ لڑکا بھی افسردہ ہو جاتا ہے ۔۔۔

کوئی نہیں ماں وہ مصروف ہو گی آپ دیکھنا وہ جلد آئے گی ۔۔۔۔

ہمممم اللہ کرے ایسا ہی ہو ۔۔۔۔

اِنشاءاللہ ایسا ہی ہو گا آپ پریشان مت ہوں ۔۔۔۔۔

وہ لڑکا انکو دلاسا دے رہا تھا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔*****۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یار اور کتنا انتظار کرنا پڑے گا عجیب مصیبت ہے اب آ بھی جائیں ۔۔۔۔۔

سفیان نے تپ کر کہا ۔۔۔

اس وقت وہ اور ہادی ایئرپورٹ پر موجود تھے آریان اور شہری کو لینے آئے تھے ۔۔۔۔

سفیان بھائی صبر کریں کبھی کبھی لیٹ ہو جاتا ہے ۔۔۔۔

اتنے میں انہیں سامنے سے وہ دونوں آتے ہوئے دیکھائی دیے ۔۔۔۔۔۔

دونوں بلیک شرٹس کے ساتھ بلیک ہی جینز پہنے اور بلیک کوٹ کو کندھے پہ لٹکائے ہوئے آرہے تھے اور تقریباً وہاں موجود سب لوگوں نظروں کا مرکز بنے ہوئے تھے ۔۔۔۔

جب کے ہادی تو منہ کھولے انکو دیکھ رہا تھا اور وہ بھی باقی سب کی طرح پورے پانچ سال کے بعد شہری کو دیکھ رہا تھا حالانکہ ویڈیو کال پہ بات ہوتی رہتی تھی سب کی پر پھر بھی سامنے دیکھنے کی ایک الگ ہی خوشی تھی جب کے سفیان ایک دو دفعہ بزنس کے سلسلے میں وہاں گیا تھا تو اسکی ملاقات ہو گئی تھی ۔۔۔۔۔۔۔

پھر وہ لوگ ان سے ملے تو ہادی کو شرارت سوجھی ۔۔۔۔۔

ویسے شہری بڑے بھیا کی تو سمجھ آتی ہے کہ بڑی بھابھی انکا انتظار کر رہی ہوں گی تو یہ اتنا ڈیشنگ نظر آنے کی کوشش کر رہے ہیں پر تم کس خوشی میں کالا جوڑا لگائے بیٹھے ہو

ہادی نے اسے کڑے تیور لے کر گھورا -----

لیکن بدلے میں شہری کی ایک گھوری نے ہی اسکی بولتی بند کر دی

وہ لوگ گاڑی کی طرف چل پڑے کیوں کہ گھر میں انتظار کر رہے تھے -----

وہ لوگ گھر پہنچے تو ملنے جلنے کا ایک لمبا سلسلہ چلا جب کے آئمہ اور نائمہ تو با قاعدہ شہری کا گلے لگ کے رو پڑی -----

جب یہ سین سفیان سے زیادہ دیر برداشت نہ ہو سکا تو بول پڑا ----

یار یہ دیکھو میرے جڑے ہوئے ہاتھ دیکھو اب بس کر جاؤ ہم لوگ تمھارے بھائی کی کوئی ہڈی پسلی تو توڑ کر لائے نہیں ہیں جو تم دونوں رونا شروع ہو گئی ہو ۔۔۔۔

اگر اتنا ہی شوق ہے رونے کا تو ہم لوگ پہلے رونے کی وجہ بنالیں پھر رو لینا دونوں جتنا رونا ہے ۔۔۔۔۔

سفیان نے ہاتھ جوڑ کر اور بیچاری سی شکل بنا کر کہا تو نہ چاھتے ہوئے بھی شہری سمیت سب کی ہنسی نکل گئی ۔۔۔

جب کے ایاز صاحب تو اسکو مسلسل گھور رہے تھے ۔۔۔۔۔۔۔

آج تو گھر کے سارے بچے بھی بڑی شرافت کا مظاہرہ کر رہے تھے اور خاموشی سے بیٹھ کر ان سب کی باتیں سن رہے تھے جب کے نیہا اور نوشی دونوں ابھی تک سو رہی تھی ۔۔۔۔۔۔

ارے میری پرنسز کہاں ہے ابھی تک آئی نہیں ۔۔۔

آریان نے نیہا کے بارے میں پوچھا ۔۔۔۔

ارے بیٹا تمہاری پرنسز ابھی تک سو رہی ہیں کیوں کہ وہ اور نوشی رات دیر تک کوئی موووی دیکھتی رہی اور اب اس لیے آنکھ نہیں کھل رہی ۔۔۔

بڑی امی نے اسے جواب دیا ۔۔۔۔

اتنے میں نیہا اور نوشی دونوں انٹر ہوئی ۔۔۔

بھیا آپ آ گئے۔۔۔۔۔

شہری کے کانوں میں جب ایک اجنبی آواز پڑی تو اس نے سامنے دیکھا جہاں پر نوشی کے ساتھ ایک اور لڑکی بھی تھی جس نے اس وقت میرون شرٹ اور وائٹ کیپری پہن رکھی تھی اور سر پر وائٹ ہی حجاب تھا ۔۔۔

جی بھیا کی جان۔۔۔میں آ گیا ہوں ۔۔۔

آریان نے اسکو اپنے لگایا اور پیشانی پہ بوسہ دیتے ہوئے کہا ۔۔

کیسا ہے میرا بچا ۔۔۔۔۔

میں بلکل ٹھیک ہوں بھیا آپ کیسے ہیں اور میں آپ سے بہت زیادہ ناراض ہوں ۔۔۔۔

نیہا نے حال پوچھنے کے ساتھ ساتھ اپنی ناراضگی کے بارے میں بھی آگاہ کیا ۔۔۔۔۔

اووووواچھا جی تو میرا بچہ مجھ سے ناراض ہے ذرا مجھے آپ بتانا پسند کریں کہ مجھ غریب سے ایسی کون سی خطا ہو گئی کہ میرا یہ پیارا سا کیوٹ سا بیٹا مجھ سے ناراض ہو گیا ۔۔۔۔

بھیا یہ کچھ زیادہ نہ ہو گیا اب ۔۔۔۔

نیہا نے کچھ خفگی سے کہا تو آریان نے ہلکا سا قہقہ لگایا ۔۔۔

اچھا اچھا بتاؤ کیوں ناراض ہو مجھ سے ۔۔۔۔۔

بھیا آپ نے کہا تھا کہ آپ 15 دن کے بعد واپس آجائیں گے لیکن آپ تو پورے 20 دن کے بعد آئے ہیں ۔۔۔۔۔۔

اچھا تو اس بات پہ ناراض ہو لیکن اس میں میرا کوئی بھی قصور نہیں ہے اس میں سارا کا سارا قصور میرے سالے صاحب کا ہے ۔۔۔۔۔

اس نے ڈائریکٹ سارا ملبہ شہری پہ ڈال دیا اور باقاعدہ اسکی طرف اشارہ کر کہ کہا ۔۔۔۔۔

یہ کون ہیں بھیا؟؟؟؟؟ نیہا نے شہری کو انجان نظروں سے دیکھا ۔۔۔

لیکن اس وقت وہ نہایت معصومیت کی تصویر بنی ہوئی تھی جب کے ہادی کو اس کی یہ معصومیت اس وقت زہر سے بھی زیادہ بری لگ رہی تھی ۔۔۔۔

کیوں کہ اسکا پلان تھا کہ یہ اپنی اوٹ پٹانگ حرکتوں کی وجہ سے پہلے دن ہی شہری سے اپنی انسلٹ کروالے گی اور ہادی صاحب کو دلی سکون ملے گا۔۔۔۔ مگر ہائے رے افسوس ۔۔۔۔۔۔۔ایسا کچھ نہ ہوا ۔۔۔

یہ میرے بھائی ہیں نیہا۔۔۔ جن کے بارے میں کل بتایا تھا ۔۔۔۔

آئمہ نے اسکی مشکل آسان کی ۔۔۔۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔السلام علیکم بھائی۔۔۔۔ساتھ ہی نیہا نے ادب کے ساتھ سلام بھی کر ڈالا جب کے باقی سب کو تو اس کے اس ادب سے ہارٹ اٹیک آتے آتے بچا ۔۔۔۔

وعلیکم السلام! کیا حال ہے گڑیا ؟؟؟؟؟

جی بھائی ٹھیک۔ ۔۔۔

چلو بچو تم سب لوگ ناشتہ کرو اور تم دونوں جا کر آرام کرو ۔۔۔۔۔

سعدیہ بیگم نے سب کو کہا ۔۔۔

جب کے عادی اور حومی کی بھوک کھانے کا سن کر چمک چکی تھی جب کے وہ دونوں ناشتہ ٹھونس چکے تھے ۔۔۔

کیوں کیوں یہ کیوں آرام کریں یہ کونسا جہاز چلا کر لائے ہیں جو یہ تھک گئے ہو گے ۔۔۔۔

سفیان کے تو یہ بات سر پہ لگی تلواں پہ بجھی ۔۔۔۔

آرام تو مجھے کرنا چاہیے جو کے صبح سے وہاں کھڑا انتظار کرتا رہا وہ بھی اس گرمی میں یہ موصوف مجھے 10 بجے کا کہہ کر خود 11 بجے آئے ہیں ۔۔۔

سفیان تو تپا پڑا تھا ۔۔۔

جب کہ باقی سب نے اسکی بات کو کسی کھاتے میں ہی نہیں لیا ۔

----------*********----------

سب کچھ معمول کے مطابق ہو چکا تھا شہری یہاں کا بزنس سنبھال چکا تھا جب کا تیمور صاحب تو چاھتے تھے کہ ہادی بھی بزنس ہی سنبھالے لیکن نہیں ہادی میاں کو تو خدمت خلق کا شوق چڑھا تھا جو کے اس نے پولیس کو جوائن کر کے پورا کیا تھا اس لیے اب زیادہ کام شہری کے کندھوں پر تھا ------

باقی ساری بچا پارٹی بھی یونی جا رہی تھے دانی کا BBA کا لاسٹ سیمسٹر چل رہا تھا جب کے آئمہ کا سیکنڈ لاسٹ تھا عادی کا تھرڈ لاسٹ تھا اور حومی اور عائزہ کا ففتھ سیمسٹر تھا جب کے نیہا اور نوشی کا BS آئی ٹی کا تھرڈ سیمسٹر تھا ------

آج کل وہ لوگ بہت زیادہ بور ہو رہے تھے کیوں شہری کی وجہ سے وہ لوگ کوئی مستی نہیں کر رہے تھے ---

ابھی بھی وہ سارے بھٹکی ہوئی آتما کی طرح گھر میں گھوم رہے تھے۔۔۔اور گھومتے گھومتے وہ لوگ گیٹ سے باہر نکل آئے ۔۔۔۔۔

ارے وہ دیکھو سامنے ۔۔۔۔۔۔

عائرہ نے ان سب کی توجہ سامنے کی طرف کروائی ۔۔۔

جہاں پر سامنے والے بنگلے میں کچھ لوگ شفٹ ہو رہے تھے ویسے وہ بنگلہ کافی عرصے سے بند تھا ۔۔۔۔

ابھی ایک گاڑی وہاں آکر رکی اور اس میں سے ایک لڑکی اور ایک لڑکا باہر نکلے جب کے لڑکے کو دیکھ کر تو انکا سانس خشک ہو چکا تھا ۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔*******۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شام کا وقت تھا اس وقت وہ لوگ پریشان صورت لے کر گھر کی بیک سائیڈ پر بیٹھے ہوئے تھے

۔۔۔۔

آئمہ بھی وہاں بیٹھ کر اپنی اسائمنٹ بنا رہی تھی ۔۔۔۔

ہادی بھی واپس آ چکا تھا اور وہ اس وقت اپنے کمرے میں موجود تھا ۔۔۔

یار اگر اس نے گھر میں کسی کو بتا دیا تو کیا ہو گا پہلے تو پھر بھی بچ جاتے تھے مگر اب تو شہری بھائی بھی یہاں ہیں اب تو بچنا مشکل ہے ۔۔۔۔

عادی تو ان سب سے زیادہ ڈرا ہوا تھا کیوں کہ اللہّ کے فضل و کرم سے وہ سب سے زیادہ بزدل تھا ۔۔۔

تمہیں یقین ہے کہ وہ وہی یونیورسٹی والا لڑکا تھا۔۔ دیکھو ہو سکتا ہے ہمیں دیکھنے میں کوئی غلطی ہو گئی ہو ۔۔

نیہا نے ایک دفع پھر سے کنفرم کرنا ضروری سمجھا ۔۔۔

ہاں نہ نکمی لڑکی وہی لڑکا تھا جسکو تم نے آدمی جاؤ کا جوس لانے کا بولا تھا۔۔۔اب بھگتو بتمیزوں میں نے کہا بھی تھا کہ اب اور کسی کو تنگ نہیں کرنا لیکن نہیں تم لوگوں کو تو تنگ کرنے کا بھوت سوار تھا نہ ۔۔۔۔

عائزہ نے آخر تنگ آکر کہا ۔۔۔

ارے یار ہمیں تھوڑی نہ پتا تھا وہ یہاں ہمارے گھر کے سامنے رہنے کے لیے آجائے گا ۔۔۔۔

نوشی نے معصوم شکل بنا کر کہا

اف اوچپ کر جاؤ تم سب نظر نہیں آرہا میں کام کر رہی ہو اور ویسے بھی تم لوگ اتنا پریشان کیوں ہو رہے ہو پہلے بھی تو کام کر کہ مکر جاتے ہو نہ تو اس بار بھی یہی کرنا ۔۔۔۔۔۔

آئمہ نے آخر انکی چک چک بک بک سے تنگ آکر کہا ۔۔۔۔

توان سب کی آنکھیں چمکی ۔۔۔

ارے واہ آئمہ آپی آپ تو بہت ذہین ہو گئی ہیں ہمارے ساتھ رہتے رہتے حومی نے فرضی کالر جھاڑے۔ ۔۔۔

اچھا اب جاؤ یہاں سے تم سب لوگ اور مجھے کام کرنے دو ۔۔۔

ارے ہاں آج تو ہمیں بھی اسائمنٹ ملی تھی یار چلو کوئی نہیں میری اسائمنٹ تو میری کیوٹ سی کزن عائزہ بنا کر دی گی کل مجھے اس نے بولا تھا ۔۔۔

عادی نے تو سارا کام عائزہ کے سر پہ ڈال دیا ۔۔۔

کیا کیا کیا میں اور تم جیسے بندر کو اسائمنٹ بنا دو گی خیالات چیک کرو ذرا موصوف کے ۔۔۔

کیا کیا کیا میں بندر ہو ارے بندر تم خود ہو گی بلکہ نہیں بندریا ہو تم ۔۔۔۔۔

ہاااااا کیاااا؟؟؟؟؟؟؟ مجھے مجھے یعنی عائزہ علی ہمدانی کو تم نے بندریا بولا تمہیں تو میں نہیں چھوڑو گی ۔۔۔۔

افففففف دفع ہو جاؤ یہاں سے تم سب لوگ اب اگر نہیں گے نہ تو میں نے شہری بھائی کو شکایت لگا دینی ہے تم لوگوں کی ۔۔۔

آئمہ نے اس بار انہیں شہری کی دھمکی دی جو کے کافی حد تک کارآمد بھی ثابت ہوئی ۔۔۔

اور وہ سب لوگ وہاں سے چلے گئے کیوں کے سب کا کام ابھی رہتا تھا ۔۔۔

اب وہاں صرف آئمہ نیہا اور نوشی رہ گئی تھی کیوں کہ وہ دونوں اپنا کام کمپلیٹ کر چکی تھی

۔۔۔۔

ابھی انہیں بیٹھے تھوڑی دیر ہوئی تھی کے اچانک نیہا کی نظر اوپر پڑی ۔۔۔

ہائے ے ے ربا میں مر گئی ۔۔۔۔

یار نیہا خدا کا خوف کر وزندہ جیتی جاگتی میرے ساتھ بیٹھی ہوئی ہو اور کہہ رہی ہو کے مر گئی ۔۔

نوشی نے تو جیسے اسکی عقل پر ماتم کیا ہو ۔۔۔

ابے الو کہیں کی بکواس بعد میں کرنا پہلے اوپر دیکھو یار ۔۔۔۔

کیا ہے اوپر ؟؟؟؟؟؟؟

نوشی نے جیسے ہی اوپر دیکھا اسے بھی حیرت کا 440 والٹ کا جھٹکا لگا ۔۔۔

اوپر ہادی اپنے کمرے کی کھڑکی میں کھڑا تھا جو کے گھر کی بیک سائیڈ پہ کھلتی تھی۔۔۔اور نظریں مسلسل آئمہ پر ٹکی ہوئی تھی جو کے اپنی اسائمنٹ بنانے میں مصروف تھی ۔۔۔۔

نیہا یار ذرا شرم نام کی کوئی چیز نہیں ہے ہادی بھائی میں دن دہیاڑے آئمہ آپی پہ لائن مار رہے ہیں ۔۔۔

میں ابھی جا کر شہری بھائی کو بتاتی ہوں ۔۔۔

ابے رک جا نکمی۔۔۔اپنی مردہ غیرت کو فلحال مردہ ہی رہنے دو ابھی میں نے ہادی بھائی سے بہت سے حساب بے باک کرنے ہیں بس تم مجھے اپنا موبائل دو ۔۔۔۔

نیہا نے پر سوچ انداز میں کہا

کیوں کیوں میں کیوں دو اپنا موبائل ۔۔۔۔۔

نوشی نے اپنا ہاتھ فوراً پیچھے کر لیا ۔۔۔۔۔

یار تنگ نہ کرو دو نہ ۔۔۔۔

نیہا نے اتنی معصومیت سے کہا کہ نوشی کو ماننا ہی پڑا ۔۔۔

نیہا نے اس سے موبائل لے کر اس ساری صورتِ حال کی ویڈیو بنا ڈالی وہ دونوں کچھ اس طرح سے بیٹھی ہوئی تھی کہ وہ لوگ ہادی کو تو دیکھ سکتی تھی لیکن ہادی انکو نہیں دیکھ سکا اور یہی وہ اپنا بہت بڑا نقصان کروا چکا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اب اسکا کیا کرو گی تم ؟؟؟؟

نوشی نے نیہا سے پوچھا ۔۔

ارے یار تمہیں یاد ہے جب پچھلی بار ہم لوگ مارکیٹ گے تھے تو وہاں پر ہم دونوں کو ایک ڈریس پسند آیا تھا۔۔۔جو

تم نے کہا تھا کہ بعد میں لیں گے ۔۔۔۔

ارے ہاں وہی نہ جسکی قیمت 10 ہزار تھی اور ہم لوگوں نے کہا تھا کہ یہ ڈریس کسی کو بکرا بنا کر اس کے خرچے سے لیں گے ۔۔۔

نوشی نے بھی مکمل جوش و خروش سے بتایا ۔۔

ہاں جی تو سمجھو ہمیں وہ بکرا مل گیا ۔۔ ۔۔۔۔۔

نیہا نے اپنی آنکھیں ٹپٹپا کر کہا ۔۔ ۔ ۔

ڈونٹ ٹیل می نیہا کہ وہ بکرا ہادی بھائی ہے ۔۔۔۔

نہیں تمہیں کوئی شک ہے کیا ؟؟؟؟!؟!

ہاہاہاہا بلکل بھی نہیں ۔۔۔۔۔

اچھا یار یہ تو ہو گیا کنفرم کہ یہ ڈریس ہمیں ہادی بھائی ہی لے کر دیں گے لیکن میں کچھ اور بھی سوچ رہی ہوں ۔۔۔

نیہا نے ایک بار پھر سے اپنا شیطانی دماغ استعمال کیا ۔۔۔۔

ارے اب کیا سوچ رہی ہو ۔۔۔

ارے یار میں سوچ رہی ہو کہ ہادی بھائی کو صرف مالی طور پر کیوں تنگ کیا جائے کیوں نہ انہیں دماغی طور پر بھی تھوڑا تنگ کیا جائے آخر اس دن انہوں نے بھی تو مجھ سے جھوٹ بولا تھا نہ شہری بھائی والا ۔۔۔۔

اب نیہا کے خرافاتی دماغ میں کچھ نیا چل رہا تھا جس سے فلحال سب ہی انجان تھے ۔۔۔۔

یار نیہا تمہارا دماغ ہے یا کوئی شیطان کا گھر ہے نکمی لڑکی ۔۔۔۔۔

نوشی کی تو آنکھیں حیرت سے کھلی ہوئی تھی نیہا کی باتیں سن کر ۔۔۔۔

چھوڑو اس بات کو تم چلو آجاؤ میرے ساتھ اور دیکھو میرا کمال ۔۔۔۔۔

تو وہ دونوں اندر کی طرف چل پڑی ۔۔

---------- . . . ---*****-------...- --

السلام علیکم خالہ ڈارلنگ!

نیہا نے آتے ساتھ نازنین بیگم کو سلام جھاڑا ۔۔

وعلیکم السلام بیٹا ڈارلنگ !

آج آپ کو ہم غریبوں کی یاد کہاں سے آگئی ۔۔نازنین نے ساتھ ہی شکوہ بھی کر ڈالا ۔۔۔۔

چاچو آپ دیکھ رہے ہیں نہ کہ خالہ ڈارلنگ مجھ سے کیسے بات کر رہی ہیں ۔۔۔

اس نے ڈائریکٹ کمرے میں موجود تیمور صاحب سے شکایت کر ڈالی ۔۔۔

ہاہاہاہاں بیٹا جی دیکھ رہا ہوں میں ۔۔۔۔

اوہو نیہا پہلے کام کی بات کر لو پھر الٹی سیدھی ھانکتی رہنا ۔۔۔

نوشی جو کے نیہا کے ساتھ ہی موجود تھی اس نے کہا ۔۔۔۔

کیا بات ہے بیٹا کون سی بات کرنی ہے آپ نے ہم سے ۔۔۔

تیمور صاحب نے پوچھا ۔۔۔

ارے چاچو اور خالہ آپ لوگ ہماری بات بہت دھیان سے سنیے گا پلیز ۔۔۔

اوکے بیٹا بتاؤ کیا بات ہے ؟؟؟؟

پھر نیہا اور نوشی نے مل کر ساری بات انکو بتادی کہ کیسے ہادی آئمہ میں دلچسپی رکھتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ اپنا تازہ تازہ بنایا ہوا پلان بھی ان کے گوش گزار کیا ۔۔۔۔۔

ہمممم تو یہ بات ہے ۔۔۔

ساری بات سننے کے بعد تیمور صاحب نے کہا ۔۔۔

جی جی تایا ابو یہی بات ہے اور پلیز فلحال یہ بات بچہ پارٹی میں سے کسی کو پتا نہیں چلنی چاہیے ۔۔۔

نوشی نے بڑی بوڑھی اماں کی طرح سے کہا۔۔تو تیمور صاحب بھی ہنس دیے ۔۔۔

ہاہاہا بیٹا جی بچہ پارٹی میں آپ دونوں سب سے چھوٹی ہو اگر آپ دونوں کو یاد ہو تو ۔۔۔

اوہو چاچو اس بات کو چھوڑیں نہ آپ بس ہماری بات پی دھیان دیں ۔۔۔۔۔

او کے بیٹا آپ ریلیکس ہو جائیں۔۔ہم دیکھ لیں گے ۔۔۔۔

اس بعد وہ دونوں وہاں سے چلی گئی ۔۔

کیا خیال ہے آپ کا تیمور اس بارے میں۔۔۔مجھے تو آئمہ میں کوئی برائی نظر نہیں آتی اچھی بچی ہے آنکھوں کے سامنے پلی بڑھی ہے اپنے ہادی کے لیے اچھی رہے گی ۔۔۔۔

نازنین نے اپنے خیالات سے آگاہ کیا ۔۔۔

تو تیمور جو کے اپنی کسی سوچ مے مصروف تھے یک دم چونکے ۔ ۔ ۔

کیا بات ہے تیمور آپ کہاں گم ہیں ۔۔۔

ہاں کہیں نہیں بتاؤ کیا کہہ رہی تھی تم ۔۔۔۔۔ ۔۔۔

تیمور میں کہہ رہی تھی کہ آپ کا کیا خیال ہ اس بارے میں جو بات ابھی نیہا اور نوشی نے کی ہے

۔۔۔۔۔

ھمم اچھی لڑکی ہے آئمہ اور ویسے بھی وہ ہادی کو پسند ہے تو مجھے تو کوئی اعتراز نہیں ہے ۔۔۔۔

تیمور نے جواب دیا ۔۔۔

کیا بات ہے تیمور آپ کچھ الجھے الجھے لگ رہے ہیں ۔۔۔

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے بس ویسے ہی۔۔۔۔ویسے میں نے ہادی کے لیے نیہا کو سوچا تھا لیکن اب ۔۔۔۔

کیا نیہا اور ہادی۔۔۔۔۔نازنین کو تو کافی حیرت ہوئی اس بات پر ۔۔۔

ہان کیوں کیا برائی ہے ۔۔۔۔

برائی نہیں تیمور اس کے بعد یہ گھر گھر نہیں چڑیا گھر بن جائے گا۔۔۔۔کیوں کے ان دونوں میں 48 کا اکڑا ہے ہمیشہ سے ۔۔۔۔۔

ہاہاہا یہ بھی ٹھیک کہا آپ نے۔۔۔۔ چلیں جو اللہ کو منظور ہوا ۔۔۔۔

----------*********----------

السلام علیکم ایوری ون !نیہا نے گھر میں داخل ہوتے ہوئے سب کو سلام کیا ۔۔۔۔

اس وقت سب لوگ لاؤنج میں بیٹھے ہوئے تھے ۔۔۔۔

لو جی لوٹ کے بدھو گھر کو آئے۔۔۔۔۔

جہاں سب نے اس کے سلام کا جواب دیا وہی سفیان کو شرارت سوجھی۔۔۔۔

بڑے بھیاااااا۔۔۔۔۔۔ دیکھیں نہ ۔۔۔

نیہا نے آریان کو بیچ میں گھسیٹا ۔۔۔۔

سفیان ۔۔۔۔۔

آریان نے سفیان کو گھورا ۔۔۔۔

ارے بھائی گھورنا بند کریں یار ۔۔۔۔

دیکھیں تو سہی صبح سے یہ جاتی ہے اور اس وقت یہ گھر آتی ہے یہ کوئی ٹائم ہے لڑکیوں کے گھر آنے کا۔۔۔سفیان نے ہونٹوں میں مسکراہٹ دبا کر کہا ۔۔۔۔۔

بڑے بھیا۔۔۔پاپا دیکھیں نہ آپ چھوٹے بھیا کو ۔۔۔۔۔

نیہا اس وقت آریان کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی ۔۔۔

سفیان بری بات ہے بہن کو تنگ نہیں کرتے ۔۔۔۔

ایاز صاحب نے اسکو ٹوکا ۔۔۔۔۔

ارے پاپا اب میں بدھو کو عقل مند تو کہنے سے رہا۔۔۔سفیان ابھی تک اسکو چڑانے میں مصروف تھا ۔۔۔۔

عروہ بھابھیی۔۔۔۔۔۔۔آپ اپنے نام نہاد شوہر کو مجھ سے بچالیں آج ۔۔۔۔۔

اوئے نام نہاد نہیں اصلی والا شوہر ہوا گر یقین نہیں آتا تو ہمارے کمرے کی کبرڈ میں ہمارا نکاح نامہ موجود ہے

جا کر دیکھ لو بندریا ۔۔۔۔۔۔۔

سفیان یہ کہتے ہوئے باہر بھاگ گیا ۔۔۔۔۔۔۔

بھیاااااا آج آپ مجھ سے بچ کر دکھائیں۔۔۔۔نیہا وہی سے کشن اٹھا کر اس کے پیچھے بھاگی ۔۔۔۔۔

جب کے باقی سب ہنس دیے۔۔۔جب کے ایاز صاحب افسردگی سے مسکرا دیے۔۔۔۔۔۔۔

جو کے آریان نے محسوس کر لیا ۔۔۔۔

وہ سمجھ سکتا تھا کہ اس کے والد آج بھی اسکی ماں اور دادا دادی کو یاد کر کے افسردہ ہو جاتے ہیں اسے آج بھی وہ دن یاد تھے جب اس کی ماں کی موت ہوئی تھی اور اس کے کچھ عرصہ بعد اس

کے اس کے دادادادی بھی یہ جہاں چھوڑ کر چلے گے تھے تو یہاں سب کیسے ختم ہو گیا تھا.

۔۔۔۔۔پھر نیہا آئی تو اس گھر میں بھی قہقے گونجے ۔۔۔۔۔

سورج اپنی پوری آب و تاب سے چمک رہا تھا ہر کوئی اپنے اپنے کاروبار کی طرف روانہ تھا ایسے میں SKG بھی یونیورسٹی کی حدود میں قدم رکھ چکا تھا۔۔۔اور سب اپنے اپنے ڈیپارٹمنٹ میں جانے کی تیاری کر رہے تھے کے انکو وہی لڑکا اور لڑکی سامنے سے آتے ہوئے نظر آئے

۔۔۔۔

ارے یار وہ دیکھو وہی لڑکا جو کے ہمارے گھر کا سامنے شفٹ ہوا ہے اور اس کے ساتھ اسکی بہن ۔۔۔

عادی نے سب کو اس کی طرف متوجہ کیا۔۔۔دانی اور آئمہ تو اپنی اپنی کلاس میں جا چکے تھے بس یہی شیطان رہتے تھے ۔۔۔

کونسا لڑکا کیا ہم اس لڑکے کو جانتے ہیں۔۔۔نیہا نے آنکھیں ٹپٹپا کر کہا سب نے اس کی طرف ایسے دیکھا جیسے اسکی یاداشت کمزور ہو گئی ہو۔۔. لیکن دھیرے سے جب بات پلے پڑی تو سب نے کورس میں کہا . . .

نہیں . . . .

تو جب ہم اسکو جانتے ہی نہیں تو ڈر کیسا اور ویسے بھی SKG کسی سے ڈر جائے یہ اسکی شان کے خلاف ہے ۔۔۔

نیہا نے گردن اکڑا کر کہا تو سب ہولے سے ہنس دیے ۔۔۔۔

ارے یار عادی پہلے تم یہ تو بتاؤ کہ تمہیں کیسے پتا وہ لڑکی اسکی بہن ہے ہو سکتا ہے اسکی کزن ہو یا یہ بھی ہو سکتا ہے اسکی وائف ہو ۔۔۔

حومی نے اپنی لوجک جھاڑی ۔۔۔۔

نہیں نہیں نہیں وہ اسکی بہن ہی ہے دیکھو تم وہ لوگ آرام سے ہنستے ہوئے آرہے تھے اس سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ وہ آپس میں بہن بھائی ہیں کیوں ہم بھی تو کزنز ہیں ہم تو یوں ہنس ہنس کر کبھی نہیں آئے۔۔۔

نہ جانے کیوں عادی تو انکو بہن بھائی ثابت کرنے پر تلا ہوا تھا ۔۔۔۔

اچھا لیکن میں اور حومی بھی بہن بھائی ہیں وہ بھی جڑواں۔۔ تم اور نوشی بھی بہن بھائی ہو ہم سب کی درمیان تو ایسا کبھی نہیں ہوا ہم تو ہر وقت جنگ کے لیے تیار ہوتے ہیں کیوں نیہا

۔۔۔۔

آئرہ نے مسکراہٹ دبا کر کہا اور ساتھ ہی ساتھ نیہا کو بھی گھسیٹا ۔۔۔

نیہا نے زور و شور سے ہاں میں سر ہلایا ۔۔۔۔

نہیں بس میں نے کہہ دیا کے وہ اسکی بہن ہے تو مطلب بہن ہے ۔۔۔

عادی تو مکمل تپ چکا تھا اس وقت ۔۔۔۔

ارے یار کوئی وجہ تو بتاؤ نہ تب ہم مانے ۔۔۔

نوشی نے بھی اپنا حصہ ڈالنا ضروری سمجھا۔۔۔جب کے عائزہ اور نیہا فلحال خاموشی سے صورتِ حال کا جائزہ لے رہی تھی ۔۔۔۔

وجہ بتائی تو ہے ۔۔۔۔

ارے یار کچھ اور بتاؤ نہ ۔۔۔

یہ نہیں۔۔اب تو حومی کو مزہ آرہا تھا اسے گھومانے میں ۔۔۔۔۔۔

دیکھو میری بات سنو وہ لڑکی کتنی معصوم اور خوبصورت سی تھی تو وہ بھلا اس لڑکے کے ساتھ جس کی شکل کم از کم بندر سے تو ضرور ملتی ہے اس سے ہنس ہنس کر باتیں کیسے کر رہی تھی صرف اور صرف بھائی ہونے کی وجہ سے ۔۔۔

اب تو عادی نے مکمل تفصیل سے بتایا ۔۔۔۔۔

اووووووووووووووخوبصورت معصوم ھممم اب سمجھے ہم ۔۔۔

اب تو نیہا کو بھی مزہ آیا اسکی حالت دیکھ کر ۔۔۔۔۔

ویسے شرم تو تمہیں چھو کر بھی نہ گزری ساتھ بہنوں کو کھڑا کر تم دوسروں کی بہنوں پہ ایسے کمینٹ پاس کروگے ۔۔۔۔ آج ہی جا کر میں تمہاری شکایت دادا جی کو لگاؤ گی بلکہ نہیں شہری بھائی کو لگاؤ گی عائزہ نے تپ کر کہا جو کہ کب سے اسکی بکواس سن رہی تھی۔۔۔۔۔

اوکے یار چھوڑو اس بات کو دفعہ کرو چلو سب اپنی اپنی کلاس میں ویسے ہی ۵ منٹ لیٹ ہو چکے ہیں ۔۔

نیہا نے سب کو یاد کروایا تو سب لوگ اپنی اپنی کلاس کی طرف بھاگے ۔۔۔۔

ابھی نیہا اور نوشی کلاس میں پہنچی تھی کے وہ دونوں بہن بھائی بقول عادی کے کلاس میں موجود تھے ۔۔۔

لیکن نیہا اور نوشی نے ایسے شو کروایا جیسے وہ ان دونوں کو جانتی ہی نہ ہوں ۔۔۔۔۔۔۔

یہ کوئی وقت ہے مس نیہا کلاس میں آنے کا ۔۔۔

وہ دونوں آگے کی طرف بڑھی لیکن اس سے پہلے ہی سر کی آواز نے انہیں روپر مجبور کر دیا جن کو وہ اپنے خیال میں آتے ہوئے بھول چکی تھی ۔۔۔۔

سوری سر بٹ ہم صرف 5 منٹ لیٹ ہیں ۔۔۔۔

نوشی نے جواب دینا ضروری سمجھا ۔۔۔

جی لیکن آپ صبح جلدی آئی تھی دونوں کیوں کہ میں نے آپ لوگوں کو گاڑیاں پارک کرتے ہوئے دیکھا تھا ۔۔۔۔

سر اسکا مطلب تو یہ ہوا کہ آپ ہماری جاسوسی کرتے ہیں ۔۔۔

نیہا کی زبان پہ کھجلی ہوئی تو اس نے کہا اور ساری کلاس ھنسنا شروع ہو گئی ۔۔۔

شٹ اپ مس نیہا۔۔۔ جتنا پوچھا ہے اسکا جواب دیں ۔۔۔

سر جی جواب کیا دینا یہ ضرور زیارت پہ سلام کرنے گئے ہو گے ۔۔۔

انہی کی کلاس کی ایک لڑکی نے جواب دیا جو کہ ان سے کافی حد تک جیلس ہوتی تھی ۔۔۔۔

اس کے جواب پر ایک دفعہ پھر کلاس میں ہنسی کا مدھم سا شور ہوا ۔۔۔۔

سائیلنٹ ۔۔۔۔۔۔۔۔

سر کی ایک دھاڑ پر سب خاموش ہو گے ۔۔۔۔ جاؤ آپ دونوں بھی اپنی سیٹ پر اور آئندہ ٹائم سے کلاس میں آیئے گا ۔۔۔۔۔۔

سر نے نیہا اور نوشی سے کہا تو وہ دونوں اپنی سیٹ پر چلی گئی ۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔*******۔۔۔۔۔۔۔۔

ٹک ٹک ۔۔۔ عروہ کیا تم فری ہو ؟؟؟؟

نائمہ نے عروہ کے روم کا ڈور نوک کر کے کہا ۔۔۔۔۔

جی آپی آجائیں ۔۔۔۔

میں سوچ رہی تھی کیوں نہ امی لوگوں کی طرف ذرا چلے ویسے بھی کھانا وغیرہ تیار ہے اور باقی چیزیں رضیہ دیکھ لے گی ۔۔۔۔۔۔

نائمہ نے اپنے آنے کا مقصد بتایا ۔۔۔

جی اچھا آپی چلیں میں دوپٹہ لے لوں ذرا باہر دھوپ ہے ۔۔۔

ہاہاہا چلو۔۔۔۔۔نائمہ نے ہنس کر کہا ۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔*******۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

السلام علیکم لیڈیز !

عروہ اور نائمہ نے ایک ساتھ سب کو سلام کیا ۔ . .

وہ سب اس وقت فری ہو کر لاؤنج میں بیٹھی ہوئی تھی دادی جان تو سردیوں کے لیے کوئی سویٹر بنانے میں مصروف تھی جب

باقی سب بیٹھ کے باتیں کر رہی تھی

وعلیکم السلام!

سب نے کورس میں جواب دیا ۔۔۔۔

کیا ہو رہا ہے دادو ؟؟؟؟؟؟؟؟

نائمہ نے پوچھا ۔۔۔

ارے بیٹا کرنا کیا ہے میں ویلی بیٹھی ہوئی تھی تو سوچا کچھ بنا دو ۔۔۔۔۔

نانو آپ نے ابھی تک مجھے کچھ نہیں بنا کر دیا یہ کیا بات ہوئی بھلا ۔۔۔۔

عروہ نے منہ بسور کر کہا تو نہ چاہتے ہوئے بھی سب کو ہنسی آگئی ۔۔۔

ارے میرا بچہ ناراض نہ ہو مجھ سے۔۔۔۔ابھی تو میں نیہا کے لیے بنا رہی ہو جیسے ہی یہ مکمل ہوتی ہے میں تمھارے لیے بنادوں گی ۔۔ . ۔۔۔

ندرت بیگم نے بچوں کی طرح اسے پچکارا ۔۔۔۔۔۔

ویسے گھر میں کتنی خاموشی ہے نہ ۔۔۔۔

نائمہ کو گھر کی خاموشی کا احساس ہوا تو اس نے کہا ۔۔۔۔

ہاں بیٹا۔۔۔وہ تو ہے بچے جب یونی چلے جاتے ہیں تو گھر ویران سا ہو جاتا ہے نازنین بیگم نے افسوس سے کہا۔ ۔۔۔

ویسے ایک بات ہے۔۔۔۔ کہ اس گھر کی رونق صرف صرف بچہ لوک کی وجہ سے ہے ورنہ تو سارے ہی خاموش رہتے ہیں ۔۔۔

خیرن بوا نے بھی اپنا حصہ ڈالنا ضروری سمجھا ۔۔۔

جی بوا آپ بلکل سہی کہہ رہی ہیں۔۔۔۔۔سعدیہ نے بھی ہاں میں ہاں ملائی ۔۔۔ ۔۔۔

ابھی وہ لوگ مزید کوئی بات کرتی کہ باہر سے گاڑیوں کے آنے والے شور نے انہیں اپنی طرف متوجہ کیا ۔۔۔۔

لو جی شیطانوں کا نام لیا اور شیطان حاضر ۔۔۔۔

بڑی امی نے کہا تو سب ہنس دیئے ۔۔۔۔

ہیلو ایوری ون۔۔۔۔کیا ہوا رہا ہے ؟؟؟؟؟ او ایم جی عروہ بھابھی اور یہاں ۔۔۔۔

عادی کی زبان آتے ساتھ بغیر چابی کے چلنا سٹارٹ ہو چکی تھی ۔۔۔۔۔

عادی عادی عادی سدھر جاؤ تم ۔۔۔

عروہ نے تقریبا دانت پیس کر کہا ۔۔۔۔

ارے بھابھی سدھرنے میں کوئی دیر لگتی ہے بھلا کیا بس آپ اپنے جیسی پیاری سی کوئی لڑکی میرے لیے ڈھونڈھ لیں نہ یار۔۔۔۔پھر دیکھیں میں ہو گیا سیدھا ۔۔۔۔

روکو تمہیں تو میں لڑکی ڈھونڈ کے دیتی ہوں بدتمیز ۔۔۔۔

سعدیہ نے جب اپنا جوتا اتارا تو وہ اپنا بیگ چھوڑ کر وہی سے اپنے کمرے میں بھاگا لیکن ہائے ے عادی تیری قسمت سعدیہ کا جوتا سیدھا جا کر اسکی کمر میں بجا۔۔۔۔جس کے ساتھ عادی کی چیخ اور باقی سب کے قہقے بلند ہوئے۔۔۔اور وہ اپنی کمر کو مسلتا ہوا اپنے کمرے میں بند ہو گیا جب کی باقی سب بھی اپنے اپنے کمروں میں چل دیے نائمہ اور عروہ بھی اپنے پورشن کی طرف چل دی کیوں کہ انکی بھی شیطان کی نانی گھر آچکی تھی ۔۔۔۔۔

----------**********----------

اس وقت نیہا اور نوشی ہادی کے کمرے کے باہر موجود تھی ۔۔۔

چلو نیہا چلیں اندر میں نے یقین کر لیا ہے کہ بھائی اپنے کمرے میں ہی ہیں ۔۔۔

نوشی نے کھاتو نیہانوک کر کہ کمرے کی اندر داخل ہوئی اور اس کے پیچھے پیچھے نوشی بھی داخل ہوئی ۔۔۔۔

جب کہ ہادی ان دونوں کو اندر آتا دیکھ کر سمجھ چکا تھا کہ ضرور کچھ گڑبڑ ہے لیکن اپنے چہرے سے یہ ظاہر نہیں ہونے دیا۔۔۔اس وقت وہ بیڈ پر لیپ ٹاپ لے کر بیٹھا کچھ کام کر رہا تھا ۔۔۔

کیا حال ہے ہادی بھائی ۔۔۔۔

نیہا نے گلوگیر لہجے میں پوچھا ۔۔۔۔

تم لوگوں کے اندر انے سے پہلے تک تو سہی تھا اب آگے کا پتا نہیں ۔۔۔

ہادی نے ان کو تپے ہوئے انداز میں جواب دیا ۔۔۔

کوئی نہ ہادی بھائی آگے بھی سہی ہی ہو گا ۔۔۔۔۔

نوشی نے پوری بتیسی نکال کر جواب دیا ۔۔۔۔۔۔۔

کام بتاؤ کام تم دونوں ۔۔۔۔

کام تو کوئی خاص نہیں ہے ہمارا۔۔نیہا نے آرام سے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا ۔۔۔۔

ویسے یہ ڈریس دیکھیں ہادی بھائی کیسا ہے۔۔۔نوشی نے اپنے موبائل میں موجود ایک ڈریس کی پک دکھائی ۔۔۔

ہاں ڈریس تو بہت پیارا ہے ۔۔۔۔

وہ ایک پنک کلر کی شرٹ تھی جس پر سکن کلر میں کام ہوا تھا اور ساتھ سکن کیپری موجود تھی ۔۔۔

اسکا دوپٹہ سکن کلر میں تھا اور اس کے چاروں سائیڈوں پہ پنک کلر میں کام کیا ہوا تھا ۔۔۔۔

اور بھائی آپ کو پتا ہے اسکی قیمت صرف 15000 ہے

نیہا نے آنکھیں ٹپٹپا کر کہا ۔۔۔

کیاااااااپندرہ ہزار ۔۔۔۔۔

ہادی کی تو قیمت سن کر ہی آنکھیں کھل گئی ۔۔۔۔

ہاں نہ اور آپ کو پتا ہے کہ یہ ڈریس آپ ہمیں لے کر دے رہے ہیں ۔۔۔۔

نیہا نے اسکی انفارمیشن میں مزید اضافہ کیا ۔۔۔۔

کیا میرا دماغ خراب نہیں ہے جو میں تم دونوں پر اپنا تیس ہزار روپے ضائع کروں ۔۔۔۔۔

دونوں۔۔۔۔۔اری وہ ہم تو ایک ڈریس کے لیے آئے تھے آپ ہم دونوں کو لے کر دینے کے لیے تیار ہیں واہ جی واہ کمال ہو گیا ۔۔۔۔۔

نوشی تو مکمل جوش و خروش سے بول رہی تھی ۔۔۔۔۔

میں نہیں لے کر دے رہا نہ ایک نہ دو اب نکلو میرے کمرے سے ۔۔۔۔۔۔

سوچ لیں ایک دفعہ پھر سے ہادی بھائی۔۔۔کیوں کہ میرے پاس پلان بی بھی ہے پھر ۔۔۔۔

نیہا نے ایک اور پتا پھینکا ۔۔۔۔

بی ہو یا سی ہو مجھے پرواہ نہیں اب دفعہ ہو دونوں یہاں سے ۔۔۔۔

ہادی نے ایک بار پھر انکو گھورا۔۔اوکے ہم لوگ جاتے ہیں لیکن پہلے آپ یہ ویڈیو تو دیکھ لیں

۔۔۔۔۔۔

نیہا نے اس کے ہاتھ میں موبائل پکڑایا ۔۔۔

ہادی کا تو ویڈیو دیکھ کر خون خشک ہو چکا تھا ۔۔۔۔

یہ وہی ویڈیو تھی جب وہ آئمہ کو دیکھ رہا تھا ۔۔۔۔

یہ یہ کب بنائی ہے ۔۔ .

ارے ارے اس کو چھوڑیں صرف یہ بتائیں بنی کیسی ہے اگر ہم لوگ شہری بھائی اور دادجی کو دکھائیں تو کیسی لگے گی ۔۔ .

نیہا نے اب اپنا آخری پتا پھینکا۔۔۔ جس کی اسے امید تھی کہ کامیاب ہو گا ۔۔

ارے ارے نہیں میں تو مذاق کر رہا تھا بتاؤ کیا چاہیئے تم دونوں کو ۔۔۔۔۔۔

ہادی نے مسکین سی صورت بنا کر کہا . . .

ہمممم زیادہ کچھ نہیں بس تیس ہزار کا چیک ۔۔۔۔۔۔

نوشی نے بھی اپنا حصہ ڈالا ۔۔۔

اوکے دیتا ہو پر میرے سامنے یہ ویڈیو ڈیلیٹ کرو پہلے . ۔۔۔

نہ نہ نہ ہم کوئی بیوقوف نہیں ہیں پہلے چیک بعد میں کام ۔۔۔۔۔۔

ہادی نے چیک ان کے ہاتھ میں دیا اور انھوں نے ویڈیو ڈیلیٹ کی ۔۔۔۔۔

ویسے ہادی بھائی اس ویڈیو کی ایک کاپی میرے پاس بھی موجود ہے ۔۔۔

نیہا نے چیک کو غور غور سے دیکھتے ہوئے کہا ۔۔۔۔

ہاں لیکن آپ بے فکر ہو جائیں ویڈیو محفوظ ہے ۔۔۔۔

تم تم تم۔۔۔۔۔۔ تم دونوں شیطان کی نانیاں ہو ۔۔۔۔۔۔

ہادی کو اور کچ س ہی نہ ے تو یہی کہ دیا ۔۔۔۔۔

ھاااااااہادی بھائی ہمیں جو مرضی کہیں پر آپ ہمارے ناپید نواسے نواسیوں کو برا بھلا نہیں کہہ سکتے ۔۔۔۔۔۔

نیہا یہ کہہ کر وہاں سے رفو چکر ہو گئی دونوں۔۔۔۔ اور ہادی بیچارے کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا

۔۔۔۔۔

یااللہّ میری کشتی دریا میں اترنے سے پہلے ہی ڈوب جائے گی اگر مجھے پتا ہوتا تو میں کبھی اس میں سوار ہی نہ ہوتا ۔۔۔۔

یااللہّ یہ میرے کس گناہ کی سزا ہے کہ میری لووسٹوری شروع ہونے سے پہلے کی دشمنوں کی نظر ہو گئی ۔۔۔۔۔۔

ہادی کی دہائیاں عروج پر تھی ۔۔۔۔۔۔

کیا کہہ رہی تھی ناپید نواسے نواسیاں ۔۔۔۔

لاحول والا قوۃ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یااللہّ انکو ہدایت عطا فرما ۔۔۔۔۔۔۔

ہائے ے ے میرا تیس ہزار ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہادی تو جلے دل سے بولے جا رہا تھا

----------**********----------

اس وقت ہر سورات کا اندھیرا پھیلا ہوا تھا ہمدانی ہاؤس کے بھی تمام مکین اس وقت اپنے اپنے کمروں میں آرام کی غرض سے جا چکے تھے ----------

ٹھک ٹھک --------

آجائیں ----

کمال صاحب کے کمرے کا دروازہ بجا تو انہوں نے اندر آنے کی اجازت دی ----

السلام علیکم بابا جان اور اماں جان -----

تیمور اور نازنین کمرے میں داخل ہوئے ---

وعلیکم السلام!!

آؤ تیمور اس وقت خیریت سے آنا ہوا کوئی ضروری کام تھا کیا ؟؟؟؟؟

کمال صاحب نے سلام کا جواب دینے کے ساتھ ساتھ آنے کا مقصد بھی پوچھ لیا ۔۔۔۔

جی بابا جان میں نے اور نازنین نے آپ سے اور اماں جان سے ضروری بات کرنی ہے

۔۔۔۔۔

تیمور نے اپنے آنے کی وجہ بتائی ۔۔۔

جی کہو بیٹا کیا بات ہے ؟؟؟

کمال صاحب نے پوچھا ۔۔۔۔

بابا جان جیسے کے آپ جانتے ہیں کے ہادی اب بڑا ہو گیا ہے اور اپنی پڑھائی بھی مکمل کر چکا ہے اور جاب بھی کرتا ہے تو ہر ماں کی طرح میری بھی یہی خواہش ہے کے میں اس سے سر پہ سہرا سجا ہوا دیکھوں ۔۔۔

نازنین نے بہت تمہید باندھ کر بات شروع کی ۔۔۔

جی بابا جان میں بھی یہی چاہتا ہوں کے اب ہادی کی شادی کر دی جائے ۔۔۔

تیمور نے بھی بات کو آگے بڑھانے کی کوشش کی ۔۔۔۔

وہ بات تو صیح ہے بیٹا پر شادی کے لیے لڑکی کا بھی ہونا ضروری ہے نہ۔۔۔۔اور ویسے بھی جیسے ہادی کی حرکتیں ہیں نہ اللہ معاف کرے ابھی تک بچہ لگتا ہے پتا نہیں اس کو پولیس کی نوکری کس نے دے دی ہے ۔۔۔۔

ندرت بیگم نے کہا تو ان سب کے چہروں پہ مسکراہٹ بکھر گئی ۔۔۔

ارے اماں جان شادی کے بعد خود ہی سیدھا ہو جائے گا ۔۔۔

پھر شادی۔۔۔۔۔ارے کوئی لڑکی بھی تو ہو شادی کے لیے ۔۔۔

ندرت بیگم کی سوئی تو ابھی تک لڑکی پر ہی ٹکی ہوئی تھی ۔۔۔

ارے اماں جان لڑکی ڈھونڈنے کی کیا ضرورت ہے جب گھر میں لڑکی موجود ہے ۔۔۔

نازنین نے اپنی بات سب کے سامنے رکھنے کا سوچا ۔۔۔۔

کیا مطلب بیٹا آپ کس کی بات کر رہی ہیں۔۔۔کمال صاحب نے پوچھا ۔۔۔

ارے کہیں نازنین تم نیہا کی بات تو نہیں کر رہی اگر ایسا ہے تو بیٹا بھول کر بھی مت سوچنا کیوں کہ اس کے بعد یہ گھر گھر نہیں بلکہ میدانِ جنگ بن جائے گا۔۔۔کیوں کے تم ان دونوں کے مزاج سے اچھے سے واقف ہو

ہاہاہا ارے نہیں اماں جان نیہا کی بات نہیں کر رہی میں تو کسی اور کی بات کر رہی ہو بلکہ یہ کہنا زیادہ بہتر ہے کہ اس رشتے کے بارے میں بھی ہمیں نیہا نے ہی بتایا ہے ۔۔۔

نازنین نے ہنس کر جواب دیا ۔۔۔

اچھا بچوں اب سسپنس ختم کرو اور بتاؤ ۔۔۔

بابا جان ہم آئمہ کو اپنی بہو بنانا چاھتے ہیں۔۔۔اس لیے ہم نے بھائی جان اور باجی سے پہلے آپ دونوں سے بات کرنا مناسب سمجھا ۔۔۔

نازنین نے ساری بات ان کے سامنے رکھی ۔۔۔

ھمم تو یہ بات ہے ۔۔۔۔

بیٹا ہمیں تو کوئی اعتراض نہیں ہے یہ تو اچھی بات ہے کہ گھر کی لڑکی گھر میں ہی رہے گی اور ویسے ہادی اچھا بچہ ہے آئمہ کو خوش رکھے گا میرے تو خیال سے یہ جوڑا اچھا رہے گا باقی آگے وجاد کی مرضی۔۔۔آپ کا کیا خیال ہے بیگم ۔۔۔

کمال صاحب نے اپنے ساتھ ندرت بیگم سے بھی پوچھ لیا ۔۔۔

ھمم آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں تو بچوں ہماری طرف سے تو ہاں ہے باقی انشااللہ کل بات کریں گے ہم سب لوگ ۔۔۔۔

کمال صاحب نے کہا تو تیمور اور نازنین بھی دونوں کا شکریہ ادا کر کے اپنے کمرے کی طرف چل دیے ۔۔۔۔

----------******----------

صبح کا سورج ہر طرف طلوع ہو چکا تھا ہر زی روح اپنے اپنے کاموں میں مصروف ہو رہی تھی ۔۔۔ایسے میں ہمدانی ہائوس میں بھی ہل چل مچی ہوئی تھی۔۔۔کیوں کہ کل سارے رات گئے تک بیٹھ کے مووی دیکھتے رہے اور صبح کسی نے اٹھنے کا نام نہیں لیا تو مجبور ہو کر سعدیہ بیگم. کو جا کر سب کو دو دو لگا کر اٹھانا پڑا اور اس وقت سب نے یونی سے لیٹ ہونے کے ڈر سے گھر کو سر پہ اٹھا رکھا تھا شہری تو جلدی آفس چلا گیا تھا۔۔۔نیہا کب سے آ کر ان کا انتظار کر رہی تھی پر مجال ہے کہ وہ لوگ گھر سے نکلنے کا نام لے رہے تھے آخر تیمور کو سب کو ڈانٹنا پڑا تو تب جا کر کہیں وہ لوگ نکلے ۔۔۔۔۔

ان کے نکلنے کے بعد کمال صاحب نے سب کو کہا کہ وہ لوگ شام کو جلدی گھر آنے کی کوشش کریں کیوں کہ انہوں نے ضروری بات کرنی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جس پر سب نے ہاں میں سر ہلا دیا ۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔*******۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ لوگ یونیورسٹی پہنچے تو کافی لیٹ ہو چکے تھے اس لیے بغیر کسی بحث کے سب اپنی اپنی کلاس کی طرف چل پڑے دانی آج یونی نہیں آیا تھا کیوں کہ اسکا لاسٹ سیمسٹر چل رہا تھا تو وہ آج کل شہری کے ساتھ آفس جا رہا تھا ۔۔۔۔۔۔

کلاس میں لیٹ آنے کی وجہ سے سر سے ڈانٹ کھانے اور مسلسل 3 کلاسز اٹینڈ کرنے کے بعد اب ان کا بھوک اور غصہ سے برا حال تھا۔۔۔ صبح نکلتے وقت سب نے ہلکا سا ناشتہ کیا تھا کیوں کہ کچھ بھی ہو جاتا بڑی امی کبھی بھی کسی کو ناشتہ کے بغیر گھر سے جانے نہیں دیتی تھی لیکن ان

کا وہ ناشتہ تو یونیورسٹی گیٹ پر پہنچے سے پہلے ہی ہضم ہو چکا تھا۔۔۔کیوں کہ یہ تو وہ لوگ تھے جو کے ایک وقت میں 3 بندوں کا کھانا ایک فرد کھا جاتا تھا یہاں تو صرف بریڈ اور جوس سے گزارا کر کہ آئے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس وقت وہ سب لوگ کینٹن میں موجود تھے سب نے اپنی اپنی مرضی سے کھانے پینے کا سامان منگوایا جس کی وجہ سے ٹیبل پر کوئی جگہ بھی نہیں بچی تھی اور کینٹن میں موجود لوگ ہونکوں کی طرح ان کی طرف دیکھ رہے تھے لیکن وہ لوگ کسی کی پرواہ کیے بغیر اپنے پیٹ کی آگ بجھا رہے تھے ان میں صرف نیہا اور آئمہ ہی ایسی تھی جو صرف اپنا اپنا جوس لے کر بیٹھی ہوئی تھی کیوں کہ وہ دونوں اتنے کھانے کی شوقین نہیں تھی ۔۔۔۔۔

نیہا کی نظر جیسے ہی سامنے والی ٹیبل پر پڑی تو وہاں وہ لڑکا اور اس کی بہن (بقول عادی کے) بیٹھی ہوئی تھی ۔۔۔۔

ابھی نیہا وہاں دیکھ رہی تھی کہ وہ لڑکی اٹھ کر ان کی ٹیبل کی طرف آتی ہوئی دکھائی دی ۔۔۔۔

السلام علیکم ! ۔۔۔

اس نے وہاں آکر سلام کیا تو عادی نے جیسے ہی اسے اپنے ٹیبل پر دیکھا اس کا منہ کی طرف جاتا ہاتھ ہوا میں ہی معلق رہ گیا ۔۔۔۔

وعلیکم السلام ۔۔۔۔

نیہا اور آئمہ نے اس کو جواب دیا جب کے باقی سب کے منہ اس وقت بھرے ہوئے تھے سو سب نے سر ہلا کر جواب دیا جبکہ عادی تو ابھی تک اسی حالت میں تھا جیسے مراقبے میں چلا گیا ہو نیہا نے اپنا پاؤں اس کے پاؤں پر مارا تو تب جو ہوش کی دنیا میں واپس آیا ۔۔۔۔۔

میں کیا یہاں بیٹھ سکتی ہوں ۔۔۔۔

جی جی ضرور ضرور اپنی ہی ٹیبل سمجھ کر بیٹھیں ۔۔۔۔۔عادی نے جھٹ پٹ کہا تو اس نے اپنی ہنسی کو بہت مشکل سے قابو کیا ۔۔۔۔

جب کہ نیہا اور آئمہ نے اس کو گھورا ۔۔۔۔۔

میرا نام تانیہ ہے اور میں آپ کی کلاس میں ہی پڑتی ہوں۔۔۔اس نے نیہا سے بات کرنا شروع کی ۔۔۔۔

اچھا ۔۔۔۔۔

نیہا نے فقط اتنا ہی کہا ۔۔۔۔

جی تو مس برطانیہ آپ کیا یہی ہمیں بتانے آئی تھی ۔۔۔

حومی جس نے برگر کا ایک بڑا سا بائیٹ لیا اور اس کے ساتھ ہی ساتھ اپنے منہ میں سموسہ ٹھونسا جس کی وجہ سے اس کا منہ بامشکل ہل رہا تھا ۔۔۔۔۔

تانیہ اسکو دیکھ کر کوفت کا شکار ہوئی ۔۔۔۔

جی نہیں میرا نام برطانیہ نہیں بلکہ تانیہ ہے مسٹر ایکس وائے زی ۔۔۔۔

تانیہ نے بظاہر مسکرا کر کہا مگر اندر ہی اندر دانت پیسے ۔۔۔۔۔

ارے تانیہ جی آپ اس کو چھوڑیں یہ تو کچھ بھی بولتا رہتا ہے۔۔۔ آپ بتائیں کیسے آنا ہوا ہے آپ کا ۔۔۔۔۔۔

عادی نے نہایت ہی شیریں لہجے میں پوچھا جب کے اس کے تانیہ جی کہنے پر سب کی آنکھیں ابل کر باہر آگئی تھی۔۔ آئمہ نے بہت مشکل سے اپنے قہقے کا گلہ دبایا تھا ۔۔۔۔

۔۔۔

جی وو دراصل میں نیو سٹوڈنٹ ہوں اس یونیورسٹی میں۔۔۔پہلے ہم لوگ کراچی میں رہتے تھے پھر بابا نے اپنا سارا

بزنس یہاں اسلام آباد میں شفٹ کیا تو ہم لوگ بھی یہاں شفٹ ہو گے اور پھر میں نے ااور میرے بھائی نے اس یونیورسٹی میں ایڈمشن لیا ۔۔۔

اور اس کے بھائی کہنے پر عادی نے سب کو جتاتی نظروں سے دیکھا جیسے کہ رہا ہو دیکھا دیکھا میں نے کہا تھا نہ یہ دونوں آپس میں بہن بھائی ہیں ۔۔۔۔۔

جی تو ہم آپ کی کیا مدد کر سکتے ہیں ۔۔۔

نیہا نے سری بات سننے کے بعد کہا ۔۔۔۔

وہ مجھے اسٹڈی میں کچھ ہیلپ چاہیئے تو کیا آپ میری ہیلپ کر سکتی ہیں۔۔۔ اسنے نیہا کو کہا تو ایک پل کے نیہا نے سامنے دیکھا جہاں اس کا بھائی بیٹھا تھا اور نیہا کے دیکھنے پر مسکرا دیا۔۔۔ اور نیہا کے دل میں ڈر آیا کے کہیں یہ اس دن کی بات کا بدلہ تو نہیں لینے کے لیے یہ پلان بنا رہا لیکن یہ خیال بس ایک پل کے لیے ہی تھا ۔۔۔۔۔۔

ہاں ہاں کیوں نہیں کر دی گی نیہا آپ کی ہیلپ ۔۔ ۔۔۔۔۔۔

اس سی پہلے کے نیہا کچھ بولتی عادی بول چکا تھا اور نیہا صرف اس کو گھور کر رہ گئی ۔۔۔

جی او کے میں آپ کی ہیلپ کر دو گی نیہا نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا ۔۔۔۔

تو وہ ان کا شکریہ ادا کر کہ وہاں سے چلی آئی۔۔۔۔۔۔۔

اور اس کے جانے کے اب سب عادی کو ایسے دیکھ رہے تھے جیسے ابھی کچا چبا جائیں گے

۔۔۔۔۔

اور عادی کی گھوریوں سے گڑبڑا گیا ۔۔۔۔۔۔

کیا ضرورت تھی اتنی فضول بکواس کرنے کی ۔۔۔۔

نیہا نے دانت پیس کر کہا ۔۔۔۔

ارے یار وہ تو میں ویسے ہی کہہ رہا تھا ۔۔۔

عادی نے بیچاری سی شکل بنا کر کہا ۔۔۔۔۔

ویسے عادی خیر تو ہے نہ ۔۔۔

آئمہ نے آنکھیں چھوٹی کر کہ اس سے پوچھا ۔۔۔۔

ارے یار آپ کو اس سب کے بعد بھی لگتا ہے کے کوئی خیر ہو گی۔۔۔ارے آپ مانے نہ

مانے ہمارا لڑکا بگڑ گیا ہے ۔۔۔۔

حومی کی ایکٹنگ اس وقت عروج پر تھی ۔۔۔۔۔

جب کہ باقی سب بھی اس کا بھرپور ساتھ دے رہے تھے ۔۔۔۔۔۔

ارے یار کیا ہو گیا ہے اب بندہ خدمت خلق بھی نہ کرے ۔۔۔۔

عادی نی بگڑے تیوروں سے کہا ۔۔۔۔

خدمت خلق ۔۔۔۔۔۔۔

سب نے یک زبان کہا تو ۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ لوگ اس کو مزید تانگ کرتے

وہ وہاں سے اپنا بیگ لے کر اپنی کلاس کی طرف چل پڑا ۔۔۔۔۔

جب کہ باقی سب بھی ھنستے ہوئے اپنی اپنی کلاس کی طرف چل پڑے ۔۔۔۔۔

----------*******----------

وہ عورت آج پھر اسی تخت پہ بیٹھی ہوئی تھی۔۔ کہ اس کے ساتھ ایک 22 23 سال کی ایک لڑکی وہاں آکر بیٹھی ۔۔۔۔

کیا بات ہے اماں آپ کچھ پریشان لگ رہی ہیں ؟؟؟؟

ہاں بیٹا بس اس کی یاد آرہی تھی۔۔۔پتا نہیں کیسی ہو گی وہاں ۲ ماہ ہو گے ہیں ابھی تک واپس نہیں آئی ۔۔۔۔

اس اڈھیر عمر عورت نے کافی دکھ کے ساتھ کہا تھا ۔۔۔۔

ارے اماں آپ پریشان نہ ہو وہ ٹھیک ہے کل رات اس کی کال آئی تھی میری اس سے بات ہوئی تھی وہ کہہ رہی تھی کہ میں بہت جلد چکر لگاؤ گی ۔۔۔۔

اچھااور کیا کہہ رہی تھی تم نے میری اس سے بات کیوں نہیں کروائی بیٹا ۔۔۔۔

وہ ایک دفعہ پھر سے دکھی ہو چکی تھی ۔۔۔

ارے اماں آپ سو رہی تھی تو آپ کو جگانا مناسب نہیں سمجھا میں نے۔۔۔ایک دو دن میں اس سے آپ کی بات کرواں گی آپ پریشان نہ ہوں ۔۔۔

----------*******----------

آج چونکہ ہفتہ کا دن تھا تو سب لوگ کمال صاحب کے گھر میں جمع تھے ان کے گھر کا معمول تھا کہ ایاز صاحب کی ساری فیملی بھی ہفتہ کو وہاں ہی موجود ہوتی تھی اور یہ دادا جان کا ہی حکم تھا

اس وقت سارے بڑے دادا جان کے کمرے میں موجود تھے جن میں تمام شادی شدہ حضرات شامل تھے یہ بھی دادا جان کا حکم تھا کہ تمام میرڈ کپل بھی اس میٹنگ میں شامل ہو گے

جب کہ باقی سب کو اس چیز کی فکر کھائے جا رہی تھی کے اندر ایسی کون سی بات ہو رہی ہے کہ ہمیں میٹنگ میں نہیں بلایا گیا ۔۔۔۔۔

ارے یار کیا لگتا ہے کہ اندر کیا بات ہو رہی ہو گی ۔۔۔۔۔

عادی کو تو جاننے کی کچھ زیادہ ہی جلدی تھی ۔۔۔۔۔

ہمیں کیا پتا ہم بھی تمھارے ساتھ ہی باہر کھڑے ہیں ۔۔۔۔

آئزہ نے عادی کے سر پہ ایک تھپڑ مر کر کہا. تو بدلے میں عادی نے اسے گھورا لیکن وہاں پرواہ کسے تھی ۔۔۔۔۔۔

ارے یار وہ دو شیطان کی نانیاں کدھر ہیں انہیں ضرور کچھ نہ کچھ پتا ہو گا ۔۔۔۔

اچانک حومی کو یاد آیا کہ ان کے ساتھ نیہا اور نوشی تو نہ ہیں کیوں کہ وہاں صرف آئزہ آئزہ حومی اور عادی ہی موجود تھے۔۔۔ آئمہ اپنے کمرے میں تھی جب کہ ہادی ابھی واپس آیا تھا تو وہ فریش ہو کر پچھلے لان میں گیا تھا ان سب کو بھی اس نے آفر کی تھی پر انہوں نے یہ کہ کر

ٹال دی کے ابھی ہم سب بزی ہیں تو آپ جائیں ہم آرہے ہیں جب کہ ان کی بزی والی بات پر تو ہادی بیہوش ہوتے ہوتے بچا لیکن پھر کندھے اچکا کر چلا گیا ۔۔۔۔۔

ارے ہاں وہ دونوں کہاں ہیں۔۔۔اب تو سب کو یاد آ گیا تھا لیکن پھر وہی بات کے کسی کو نہیں پتا تھا کہ وہ کہاں ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

داداجان ہم اندر آجائیں ۔۔۔۔

نیہا نے داداجان کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔

بیٹا جان آپ آلریڈی اندر آچکی ہیں ۔۔۔

داداجان نے کہا تو وہ دونوں دانت نکال کر کمرے کے وسط میں آ گئی ۔۔۔۔

اوئے تم دونوں یہاں کیا کر رہی ہو جاؤ یہاں سے۔۔ نظر نہیں آرہا یہاں بڑوں کی میٹنگ ہو رہی ہے ۔۔۔

سفیان نے ان کو آنکھیں دکھائی لیکن وہاں پرواہ ہی کون کر رہا تھا ۔۔۔

چھوٹے بھیا آپ کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ یہ میٹنگ ہماری ہی وجہ سے تہہ پائی ہے ۔۔۔۔

نیہا نے فوراً کہا

ہیں ہیں اس بات کا کیا مطلب ہوا بھلا ۔۔۔

سفیان کو تو یہ بات ہی ہضم ہو رہی تھی ۔۔۔۔۔۔

بابا جان آپ بتائیں کہ آپ نے ہم سب کو یہاں کیوں بلایا ہے ۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ ان کی تکرار بڑھتی شاکر صاحب نے پوچھا ۔۔۔۔۔

ہاں بیٹا دراصل بات کچھ یوں ہے کہ کل رات تیمور اور نازنین بیٹی نے مجھ سے ایک بات کی ہے تو میں آپ سب کو بھی اس بات سے آگاہ کرنا چاہتا ہوں ۔۔۔۔۔

داداجان نے تمہید باندھ کر بات شروع کی ۔۔۔۔

جی جی بابا جان بولیں کیا بات ہے ہم لوگ سن رہے ہیں

ان سب کے دوران نیہا اور نوشی بھی صوفے پر اپنے لیے جگہ بنا کر بیٹھ چکی تھی ۔۔۔۔

وہ دراصل تیمور نے مجھ سے ہادی اور آئمہ کی بات کی ہے ۔۔۔۔

ہادی اور آئمہ ۔۔۔۔۔

سب نے کافی حیرت سے کہا ۔۔۔

ہاں بھائی صاحب میں اپنے ہادی کے لیے آپ کی بیٹی آئمہ کا ہاتھ آپ سے مانگتی ہوں ۔۔۔

نازنین نے کہاتو اب سب لوگ وجاد صاحب اور بڑی امی کی طرف دیکھ رہے تھے کہ ان کا کیا فیصلہ ہوتا ہے ۔۔۔۔

دیکھیں سب لوگ مجھے تو کوئی اعتراض نہیں ہے ہادی گھر کا بچہ ہے دیکھا بھالا ہے لیکن ہم لوگ آئمہ کی مرضی کے بغیر کوئی فیصلہ نہیں کرسکتے اور میرا خیال ہے کہ آپ لوگ ہادی سے بھی اس کی مرضی پوچھ لیں ۔۔۔۔

وجاد صاحب نے کہاتو سب ہی ان کی بات سے متفق نظر آئے۔ ۔۔۔۔

ارے ایک منٹ ایک منٹ ۔۔۔

نیہا کے زور سے کہنے پر سب نے اس کی طرف دیکھا ۔۔۔۔

کیا بات ہے نیہا بیٹا ۔۔۔۔۔

تیمور نے پوچھا ۔۔۔

ارے چاچو یہ خالہ نے یہ کیوں کہا کے انہیں ہادی بھائی کے لیے آئمہ آپی کا ہاتھ چاہیے۔۔۔ہم نے صرف ہاتھ کا کیا کرنا ہے ہمیں تو پوری آپی چاہیں ۔۔۔۔

نیہا نے کہا تو سب اس کی بات پر ہنس پڑے ۔۔۔۔

اور پھر نیہا نے ہادی کی پسند سے لے کر اپنے پلان تک سب کچھ بتایا۔۔۔۔تو سب پہلے اسے گھورا لیکن پھر اس

کی معصوم صورت دیکھ کر اثبات میں سر ہلایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

----------*********----------

ان کو وہاں کھڑے آدھا گھنٹہ گزر چکا تھا کہ اتنے میں انہیں سامنے داداجان کے کمرے میں سے سفیان باہر آتا ہوا دکھائی دیا اور اس کے پیچھے نیہا اور نوشی آرہی تھی جب کہ وہ سب تو منہ کھولے ان دونوں کو دیکھ رہے تھے جو کے داداجان کے کمرے میں سے نکل رہی تھی اور یہی چیز انہیں ہضم نہیں ہو رہی تھی کیوں کہ جب انہوں نے سعدیہ سے کمرے میں جانے کی اجازت مانگی تھی تو ان کی سعدیہ نے بے عزتی کر کہ کہا تھا کہ وہاں صرف گھر کے بڑے موجود ہیں یو تم لوگوں کا وہاں کوئی کام نہیں ہے۔۔۔۔۔ لیکن اب ان دونوں کو سامنے دیکھ کر ان کو بھی غصہ آچکا تھا اور ان کی مسکراہٹ نے ان کے غصہ کو ہوا دی ۔۔۔۔۔۔۔

اس وقت وہ سب گھر کے پچھلے لان میں موجود تھے اور اب وہاں آئمہ بھی آکر بیٹھ چکی تھی جب کے نیہا اور نوشی وہاں موجود نہیں تھی وہ بڑی امی کے ساتھ ان کے کمرے میں موجود تھی ان کو غصہ تو بہت آیا ہوا تھا پر مسلہ یہ تھا کہ وہ ابھی تک باہر نہیں آرہی تھی انہوں نے جب ان کو داداجان ک روم سے نکلتے دیکھا تھا تو ان کا ارادہ تھا کہ ابھی جا کر بات کریں لیکن ان

کے پیچھے پیچھے گیر کے باقی بڑوں کو نکلتے دیکھ کر یہ لوگ وہاں سے لان میں اگے تھے اور اب یہاں شدت سے ان دونوں کا انتظار کر رہے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے بڑی امی ہم لوگ نہ ابھی جا کر آئمہ آپی کو اپ کے پاس بھیجتے ہیں پھر آپ ان سے ان کی رضامندی پوچھ لیں ۔۔۔۔۔

نیہا نے جلدی جلدی کہا جیسے اس سے اب اور انتظار نہ ہو رہا ۔۔

ارے لڑکی صبر کرو آرام سے بات کرو گی نہ میں یہ سب اتنا جلدی نہیں ہوتا بیٹا یہ معاملات بہت نازک ہوتے ہیں ان پر صبر اور تحمل سے کام لیا جاتا ہے ۔۔۔

بڑی امی نے ان کو بہت رسانیت سے سمجھایا ۔۔۔۔

دیکھیں بڑی امی نہ میں کسی صبر کو جانتی ہوں اور نہ ہی کسی تحمل کو اس لیے میں جا کر انہیں آپ کے پاس بھیج رہی ہوں ۔۔۔۔

نیہا یہ کہہ کر نوشی کو لے کر وہاں سے پچھلے لان کی طرف چل پڑی ۔۔۔۔۔۔

----------*******----------

ہیلو ایوری ون!

وہ جو کب سے ان دونوں کا شدت سے انتظار کر رہے تھے نیہا اور نوشی کی آواز سن کر ان کو خونخوار نظروں سے گھورا ۔۔۔۔۔

ارے آئمہ آپی آپ کو بڑی امی اپنے کمرے میں بولا رہی ہیں انہوں نے کوئی ضروری بات کرنی ہے آپ سے ۔۔۔۔

نوشی نے کہا تھا تو آئمہ سر ہلا کر اندر کی طرف چل پڑی۔۔۔اور ہادی کی نظروں نے اس وقت تک اس کا پیچھا کیا جب تک وہ اندر چلی نہیں گئی اس کی اس حرکت کو کسی اور نے نوٹ کیا ہو یا نہ ہو نیہا نے ضرور کیا تھا۔۔۔اور اس کی اس حرکت پر مسکرا دی ۔۔۔۔۔۔

کہاں تھی تم دونوں اور یہ تو بتاؤ کے جب دادا جان کے کمرے میں صرف بڑوں کو جانے کی اجازت تھی تو تم دونوں وہاں کیا کر رہی تھی ۔۔۔

عادی نے ان دونوں کو گھور کر سب کا مشترکہ سوال پوچھا ۔۔۔۔۔

اوو پلیز عادی اپنے جملے کی کریکشن کرو دادا جان کے کمرے میں انسانوں کو جانے کی اور میٹنگ اٹینڈ کرنے کی اجازت دی گئی تھی تم جیسے بندروں کی وہاں کوئی جگہ نہیں تھی۔۔۔نیہا نے بھی آگے سے تڑخ کر جواب دیا جس کو سن کر ان کی طرف آتے دانی کا قہقہ بے ساختہ تھا۔۔۔وہ اور شہری ابھی ہی آفس سے آئے تھے تو وہ ڈائریکٹ پچھلے لان میں آ گیا تھا کیوں وہ جانتا تھا کہ اس وقت سب یہاں ہی اکٹھے ہوں گے ۔۔۔۔۔

میں بندر ہوں یو تم خود باندریوں کی سردار ہو اور یہ کیا عادی عادی لگائی ہوتی ہے بڑا ہوں تم سے اس لیے آج کے بعد مجھے بھائی کہو گی ۔۔۔۔

پہلے تو نیہا نے ہونکوں کی طرح اسے دیکھا اور پھر اس کے بعد نیہا کو ہنسی کو وہ دورہ پڑا کہ الامان

یار اب بس بھی کر دو میں نے ایسا بھی کونسا لطیفہ سنا دیا ہے تمہے -----

ہاہاہاھاھاھاھا بھائی اور تمہیں میں کہو مطلب نیہا علی ہمدانی تمہیں ریسپیکٹ دے تم جیسے بندر کو ------

ھاھاھاھاھاھا یار جوک کافی مزے کا تھا -----

نیہا ابھی تک ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہی تھی

افففف اوو چپ کر جاؤ تم دونوں ہر وقت لڑتے رہتے ہو----

آخر کار ہادی نے تنگ آکر کہا کیوں کہ وہ عادی کو پھر سے منہ کہ کھولتا دیکھ چکا تھا -----

ہاں اب بتاؤ کیا بات ہوئی تھی دادا جان کے روم میں ۔۔۔۔

عائزہ سے ان کا یہ ناٹک برداشت نہ ہوا تو بول پڑی ۔۔۔۔

اچھّا یہ پوچھنا ہے کہ دادا جان کے روم میں کیا ہوا تھا ؟؟؟؟؟؟

نوشی نے کہا تو سب نے ہاں میں سر ہلایا ۔۔۔۔

ارے یار ہونا کیا تھا آج جب ہم لوگ صبح یونیورسٹی گے ہوئے تھے ہادی بھائی ڈیوٹی پہ گے ہوئے تھے اور دانی بھائی آفس گے ہوئے تھے مطلب جب ہم سب اپنے اپنے کاموں کی وجہ سے اس گھر سے گے ہوئے تھے ۔۔۔۔۔

اب آگے بھی بکو یہ تو ہمیں پتا ہے اب کی بار حومی کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا تھا ۔۔۔۔۔

ہاں تو وہ میں کہہ رہی تھی کے آج کل بہت زیادہ گرمی ہے ۔۔۔۔

نیہاااااااااا

سب نے دانت پیس کر کہا۔۔اب تم قتل ہو جاؤ گی ہمارے ہاتھوں سے آگے بھی اب بکواس کرو نہ ۔۔۔۔

نہ ہاں کیا بکواس بکواس لگا رکھی ہے میں بتاتی ہی نہیں ہوں کے کیا بات ہوئی ہے ۔۔۔۔

نیہا تو انہیں تنگ میں بہت مزہ آرہا تھا ۔۔۔

اچھا یار یہ دیکھوں میرے جڑے ہوئے ہاتھ دیکھ لو اب انسانوں کی طرح بتا دو ۔۔۔۔

نہ تو ہادی بھائی آپ کے کہنے کا کیا مطلب ہے میں پہلے جانوروں کی طرح بتا رہی تھی ۔۔۔

نیہا نے ہادی کو گھور کر کہا ۔۔۔۔

افففف میرے خدا میرا دل کر رہا ہے کہ کوئی موٹی سی دیوار ہوں اور میں وہاں جا کر سر پھاڑ دوں پر اپنا نہیں تمھارا ۔۔۔۔۔۔

ارے واہ ابھی تو میں نے پوری بات ہی نہیں بتائی تو آپ کا دل سر پھاڑنے کا کر رہا ہے اگر بتا دیا تو کیا ہو گا ۔۔۔۔

کیا مطلب ہے نیہا اب بتا بھی دو کہ کیا بات ہوئی ہے اندر ۔۔۔۔

آخر کار عائزہ نے اس سے سستے سسپنس سے تنگ آ کر کہا ۔۔۔۔

اچھا اچھا اب میں بتا رہی ہوں یار ۔۔۔

آج صبح کی بات ہے کے ہمارے گھر میں کچھ مہمان آئے تھے وہ دادا جان کے کوئی جاننے والے ہیں ۔۔۔۔

تو ۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کے خاموش ہونے پر پھر سے سب نے اس سے ایک دفعہ گھور کر پوچھا ۔۔۔۔

تو یہ کہ وہ لوگ یہاں رشتہ مانگنے آئے تھے اپنے بیٹے کے لیے جو کے ابھی لندن سے پڑھ کر آیا ہے اور یہاں پر اپنا بزنس سنبھال رہا ہے ۔۔۔۔

رشتہ پر کس کا رشتہ ؟؟؟؟؟

ہادی کو بہت کچھ غلط ہونے کا احساس ہو رہا تھا جب کے نیہا اور نوشی کی نظریں ہادی کے چہرے پر ہی تھی وہ دونوں اثرات کا اندازہ لگا رہی تھی ۔۔۔۔

ارے یار کس کا کیا مطلب ہے آئمہ آپی کا ۔۔۔۔۔

واٹ ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

سب نے یک دم چیخ کر کہا جس سے نیہا کو اپنے کانوں پر ہاتھ رکھنا پڑا ۔۔۔۔

ارے آرام سے میرے کان پھاڑنے کا ارادہ ہے کیا تم لوگوں کا ۔۔۔۔

یہ تم سے کس نے کہا ۔۔۔

ہادی کو اپنی آواز کھائی سے آتی ہی محسوس ہوئی اس کی حالت نیہا اور نوشی جو کافی مزہ دے رہی تھی جب کے دانی بھی ہادی کے چہرے سے بہت کچھ سمجھ چکا تھا ۔۔۔۔

تو پھر داداجان نے کیا بولا ہے ؟؟؟؟

دانی نے نیہا سے پوچھا ۔۔۔

داداجان نے ان سے ٹائم مانگا تھا کہ وہ اپنے بچوں سے مشورہ کر کہ کوئی جواب دیں گے آج شام یہ میٹنگ بھی اسی لیے رکھی گئی تھی۔۔۔۔اور گھر والوں کو سب کو اس رشتے پر کوئی اعتراض نہیں ہے سب کا کہنا ہے کہ رشتہ کافی اچھا ہے لڑکا بھی کافی اچھا ہے میں نے نوشی نے پک دیکھی ہے کافی ہینڈسم ہے کیوں نوشی ۔۔۔

نیہا نے اپنے ساتھ نوشی کو بھی گھسیٹا ۔۔۔

ہاں بلکل ۔۔۔۔۔

ہمممم تو کیا کہا ہے پھر بڑے پاپا نے ۔۔۔

اب کی بار سوال حومی کی طرف سے تھا ۔۔۔

ارے یار بڑے پاپا نے کہا کہ وہ آئمہ آپی کی مرضی کے بغیر کوئی فیصلہ نہیں کریں گے اور ابھی بڑی امی نے آئمہ آپی کو بلایا تھا اب دیکھتے ہیں آئمہ آپی کیا جواب دیتی ہیں جو جواب آئمہ آپی کا ہو گا وہی باقی گھر والوں کا ہو گا ۔۔۔

نوشی نے ساری تفصیل بتائی ۔۔۔۔

نیہا اور نوشی تو ہادی کی حالت ہی دیکھ کر لطف اندوز ہو رہی تھی ۔۔۔۔

اتنے میں ہادی وہاں سے اٹھ کر چلا گیا اور اس کے پیچھے دانی بھی اٹھ گیا کیوں کہ وہ اس کی حالت دیکھ کر ساری کہانی سمجھ چکا تھا ۔۔۔۔

ارے ہادی بھائی کو کیا ہوا ہے یہ ایسے کیوں ری ایکٹ کر کے گے ہیں آئزہ اس سارے معاملے میں پہلی دفعہ بولی تھی ۔۔۔۔

عشق کا روگ بہنا عشق کا روگ ۔۔۔۔

نیہا نے بھرپور ڈرامائی انداز میں کہا ۔۔۔۔

کیا مطلب ہے تمہاری اس بات کا ۔۔۔

عادی نے پوچھا ۔۔۔۔

ارے یار بات سمپل سی ہے کہ ہمارے ہادی بھائی اپنی آئمہ آپی کو پسند کرتے ہیں تو اب ان سے آپی کے رشتے کی بات ہضم نہیں ہو پا رہی مطلب برداشت نہیں ہو پا رہی ۔۔۔

نوشی نے مکمل تفصیل کے ساتھ سب کو اگاہ کیا ۔۔۔

یار یہ تو غلط بات ہے ہمیں ہادی بھائی آئی مدد کرنی چاہیے اس بارے میں میں تو کہتی ہوں ہمیں ایک دفعہ بڑے پاپا سے بات کرنی چاہیے وہ ضرور ہماری بات کو سمجھیں گے ۔۔۔۔۔۔

عائزہ نے اپنا نظریہ بیان کیا۔۔۔تو اس میں نیہا اور نوشی کہ علاوہ سب نے ہاں میں گردن ہلائی ۔۔۔

بات تو تمہاری بلکل ٹھیک ہے لیکن ۔۔۔۔۔

لیکن کیا نیہا ؟؟؟؟؟

پہلے وعدہ کرو کہ جو بات ہم لوگ تم لوگوں کو بتائیں گے وہ تم لوگ ہادی بھائی سے شیئر نہیں کرو گے ۔۔۔۔

اوکے پر بات کیا ہے ۔۔۔۔۔

حومی نے پوچھا تھا ۔۔۔

دیکھوں ہمیں دھوکہ دینے کے بارے میں سوچنا بھی مت ورنہ مجھے اچھے سے جانتے ہو تم لوگ میں نیہا علی ہمدانی سے نیہا خان بننے میں دیر نہیں لگاتی ۔۔۔۔

اور اس کی یہ دھمکی سچ میں کارآمد ثابت ہوئی تھی کیوں کہ نیہا خان ایک الگ روپ تھا اس کا

۔۔۔۔

اچھا بتاؤ بھی اب ۔۔۔۔

بات دراصل یہ ہے کہ آئمہ آپی کی بات پکی ہادی بھائی سے ہی ہو رہی ہے ۔۔۔۔

کیاااااااا ؟؟؟؟؟؟؟

ایک دم سے وہ سارے چیخ پڑے تھے ۔۔۔۔

ہاں نہ یار اور اب مرو تم لوگ آہستہ بولو ۔۔۔۔

لیکن تمنے جھوٹ کیوں بولا یار ۔۔۔۔۔

وہ اس لیے کیوں کہ محبت کی ہے تو ذرا تڑپنا بھی بنتا ہے ۔۔۔۔

نیہا نے ایک ادا سے کہا تو جہاں باقی سب ہنسے تھے وہی کسی کے دل نے ایک بیٹ مس کی تھی ۔

۔۔ .

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔*********۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جی امی آپ نے بلایا تھا مجھے ۔۔۔

آئمہ نے آہلکا سا دروازہ نوک کر کہ اندر آ کر کہا ۔۔۔

جی بیٹا آئیں بیٹھیں ۔۔۔۔

بڑی امی نے نہایت شفقت سے کہاتو آئمہ اندر آکر ان کے ساتھ بیٹھ گئی ۔۔۔۔

جی امی بولیں ۔۔۔۔

دیکھوں بیٹا مجھے پتا بھی نہیں چلا اور میری بیٹی اتنی بڑی ہو گئی ۔۔۔

کیا مطلب امی میں سمجھی نہیں آپ کیا کہنا چاہ رہی ہیں ۔۔۔

بیٹا دراصل بات یہ ہے کہ آپ کے بڑے چاچو نے آپ کا ہاتھ ہادی کے لیے مانگا ہے وہ آپ کو اپنی بہو بنانہ چاھتے ہیں بیٹا ۔۔۔

اور میں آپ سے یہی پوچھنا چاہتی ہوں کہ کیا آپ کو کوئی اعتراض ہے اس رشتے پر ۔۔۔۔

آئمہ کے لیے یہ سیچوئیشن کافی عجیب تھی کہ اس سے کچھ بولا بھی نہیں جا رہا تھا ۔۔۔

بولو بیٹا آپ کا جو بھی جواب ہو گا ہمیں وہ منظور ہے ۔۔۔

بڑی امی نے بہت آرام سے کہا تھا ۔۔

لیکن امی ہادی بھائی تو میرے بھائی ہیں ایسے کیسے ہو سکتا ہے ۔۔۔

آئمہ کے کہنے پر بڑی کہ چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی ۔۔۔

دیکھوں بیٹا شادی سے پہلے سب کزنز آپس میں بہن بھائی ہوتے ہیں۔۔۔بعد میں رشتے بدلتے ہیں ۔۔۔

جی امی جیسے آپ کی اور پاپا کی مرضی مجھے آپ کا ہر فیصلہ منظور ہے ۔۔۔

آئمہ نے سر جھکا کر کہا تو بڑی امی نے اس کی پیشانی چوم کر ہمیشہ خوش رہنے کی دعا دی ۔۔۔

اور ہاں بیٹا ایک اور بات ابھی آپ فلحال اپنی کسی بات یا کسی عمل سے ہادی کو اس کی بھنک بھی نہیں پڑنے دیں گی آپ کا اور ان کا رشتہ بدل گیا ہے۔۔۔اب آپ وجہ پوچھو چھیں گی تو وجہ یہ ہے بیٹا کہ فلحال ان سی یہ بات چھپائی گئی ہے ۔۔۔

لیکن کیوں امی ۔۔۔

ہاہاہابیٹا اس کیوں کا جواب آپ نیہا اور نوشی سے لیجیے گا ۔۔۔۔

بڑامی یہ کہہ کر روم سے باہر نکل گئی ۔۔

----------*******----------

ہادی وہاں سے اٹھ کر سیدھا اپنے روم میں آیا تھا اور اس وقت عجیب کش مکش کا شکار تھا اسے ابھی کنڈیشن ہی سمجھ نہیں آرہی تھی دل اور دماغ میں ایک جنگ چھڑی ہوئی تھی دل کہہ رہا تھا کہ

اے میرے رب تو تو جانتا ہے نہ کہ میں نے تو اس سے بہت پاکیزہ محبت کی تھی کبھی کسی کے سامنے اس کی طرف آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھا تا کہ کوئی اس کی ذات پر انگلی نہ اٹھا سکے لیکن یہ کیا وہ میرے نصیب میں کیوں نہیں ۔۔۔

اتنے میں سے دماغ میں سے آواز آئی

ہاہاہا پاکیزہ محبت اس کو تم پاکیزہ محبت کیسے کہہ سکتے ہو کیا وہ تمہاری محرم تھی جو اس سے تمہاری کی جانے والی محبت پاکیزہ ہو گی نہیں ہادی کبھی بھی نہیں ۔۔۔

اتنے میں دل سے صدا آئی ۔۔۔

کہ ہاں میری محبت کی پاکیزگی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ میں اسے اپنے نکاح میں لینے کا سوچ رہا تھا ۔۔۔۔

ہاہاہا تو تم بیٹھ کے سوچتے رہو اور تمہاری آنکھوں کے سامنے کوئی اور اسے اپنے نکاح میں لے لے گا ۔۔۔

دماغ ایک بار پھر سے ھنسا ۔۔۔۔

ہادی دل اور دماغ کی جنگ سے تنگ آ کر اپنے بال ہاتھوں میں دبوچ لیے اور وہی بیڈ پر بیٹھ گیا

اتنے میں دروازے پر دستک ہوئی تو ہادی نے جلدی سے اپنی حالت پر قابو پایا کیوں کہ وہ کسی کو بھی کسی بات کا شک نہیں ہونے دینا چاہتا تھا ۔۔۔

آجاؤ ۔۔۔۔

اتنے میں دانی روم میں داخل ہوا وہ بھی ہادی کے پیچھے آنے کے بعد پہلے اپنے کمرے میں گیا اور فریش ہو کر آرام سے ہادی سے اس موضوع پر بات کرنے کا سوچا۔۔۔ لیکن یہاں آکر جب اس نے ہادی کی ضبط سے سرخ آنکھیں دیکھی تو اپنا سر نفی میں ہلا دیا ۔۔۔

ارے آؤ دانی کوئی کام تھا کیا ۔۔۔۔

ہاں تم وہاں سے اٹھ کر کیوں آگے تھے ۔۔۔

دانی نے اس کو جانچتے ہوئے کہا ۔۔۔

ہاں وہ میں نے ایک امپورٹنٹ کیس کی کچھ انفارمیشن کلیکٹ کرنی تھی اس لیے ۔۔۔

ہادی نے دانی سے نظریں چراتے ہوئے کہا ۔۔۔

اچھا تو یہ تمہارا نظریں چرانا اس کا میں کیا مطلب سمجھو ۔۔۔۔

دانی نے آبرو اچکا کر کہا ۔۔۔۔

میں میں کہاں نظریں چرا رہا ہو تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے ۔۔۔

ہادی نے ایک بار پھر نظریں جھکا کر جواب دیا ایسے لگ رہا تھا کہ جیسے اسے دار ہے کہ میں اوپر دیکھو گا تو دانی میرے دل کا چور پکڑ لے گا ۔۔۔۔

تو مان کیوں نہیں لیتا کہ تو آئمہ سے محبت کرتا ہے ۔۔۔

دانی نے کہا تو ہادی نے بے اختیار اس کی طرف دیکھا۔۔۔۔بول اب چپ کیوں ہے ۔۔۔

نہیں ایسا کچھ بھی نہیں تجھے غلط لگ رہا ہے۔۔ہادی تو مسلسل اس بات سے انکاری تھا ۔۔۔

اچھا چل تو یہی بات میری آنکھوں مے دیکھ کر کہہ یوں نظریں چرا کر نہ بول چل شاباش میری آنکھوں میں دیکھ کر کہہ کہ تجے اس سے محبت نہیں اور تو اس کو اپنی بہن مانتا ہے ۔۔۔۔

دانی بولنے پر آیا تو اگلی پچھلی کسر نکالی ۔۔۔۔

بند کر بکواس تو اپنی نہیں مانتا میں اسے اپنی بہن میرے پاس میری دو بہنیں ہیں مجھے اور کی نہیں ضرورت سمجھا تو ۔۔۔۔۔۔۔

بہن والی بات پہ تو مانو ہادی آگ لگ گئی ۔۔۔۔

اچھا تو پھر تو مان لے نہ کہ تو اسے پسند کرتا ہے ۔۔۔

دانی تو آج اس کے منہ سے یہ بات سن کر ہی جانے کا ارادہ رکھتا تھا ۔۔۔

ہاں کرتا ہو پسند یار ۔۔۔

آخر ہادی نے تھک ہار کر یہ بات مان ہی لی ۔۔۔

تو پھر تو بات کیوں نہیں کرتا تایا جان سے دیکھ یار ابھی بھی وقت ہے ابھی تک آئمہ نے کوئی جواب نہیں دیا میری مان تو تو بات کر لے یار ۔۔۔

ہممم چل دیکھتے ہیں فلحال میں آرام کرنا چاہتا ہوں اور ہاں پلیز دیہان رہے کوئی میرے روم میں نہ آئے ۔۔۔۔

اوکے چل میں چلتا ہوں پر تو میری بات پر غور کریں۔۔۔دانی یہ کہہ کر وہاں سے چل دیا ۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔*********۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

رات کو سب لوگ کھانا کھانے کے لیے بیٹھ گے تو ہادی کو وہاں موجود نہ پا کر دادا جان نے اس کے نہ آنے کی بابت دریافت کی تو دانی نے یہ کہہ دیا کہ اس کا کوئی ضروری کیس ہے جس کی وہ انفارمیشن کلیکٹ کرنے میں مصروف ہے تو سب نے اثبات میں سر ہلا دیا جب کے SKG نے بہت مشکل سے اپنے قہقے کا گلہ گھونٹا ۔۔۔۔۔

رات کھانے کے بعد سب کو اپنے اپنے کمروں میں چلے گے جب کے SKG باہر لان میں اپنے ڈیرے جما کر بیٹھ گیا۔۔۔اور وہاں بیٹھ کر ادھر ادھر کی ہانکنے لگا کہ اچانک نیہا کی نظر ہادی کے روم کی بالکونی پر پڑی جہاں ہادی ہاتھ میں کوفی کا کپ پکڑ کر نہ جانے خلا میں کیا ڈھونڈھ رہا تھا۔۔۔

ہائے ے ے خدا کسی کو عشق کا روگ بھی نہ لگائے ۔۔۔

نیہا نے کہا تو سب لوگ اس کی طرف متوجہ ہو گئے ۔۔۔۔

کیوں یار اب کس کو یہ روگ لگ گیا ہے حومی نے فورا اسے پہلے سوال داغا ۔۔۔۔۔

تو نیہا نے آنکھوں کے اشارے سے انہیں اوپر دیکھنے کا بولا تو سب نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو سب کے ہونٹ اووووو کی شکل میں ڈھل گے ۔۔۔

یار نیہا کیوں اس معصوم کی بد دعائیں لے رہی ہو یار ۔۔۔۔

نہ جانے کیوں عادی کو یہ سب اچھا نہیں لگ رہا تھا ۔۔۔۔

افففف اوو تم تو چپ ہی رہو اور خبر دار جو تم نے ہم سے غداری کرنے کی کوشش کی تو میں تمہیں چھوڑوں گی نہیں سمجھے ۔۔۔۔

اچھا اچھا ٹارزن کی اماں ہر وقت بس دھمکیاں ہی دینے کا کام کرنا تم ۔۔۔۔

عادی نے منہ بسور کر کہا ۔۔۔

تھوڑی دیر اور بیٹھنے کے بعد وہ لوگ بھی اٹھ کر اپنے اپنے رومز میں چلے گے۔۔۔۔کیونکہ اگر رات کے اس پہر کوئی انہیں یہاں بیٹھ کر گپیں لگاتا دیکھ لیتا تو ضرور ان کی شامت آنی تھی

۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔*********۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

صبح چونکہ سنڈے تھا تو سب لوگ اپنی اپنی مرضی سے اٹھ رہے تھے جب کے بڑی امی نے صبح سب کو آئمہ کی رضامندی بتادی تھی اور ساتھ ہی ساتھ بڑوں نے انہیں کسی مضبوط رشتے میں جوڑنے کا فیصلہ کیا کیوں کہ ان کے نزدیک منگنی کوئی خاص اہمیت نہیں رکھتی تھی داداجان کا کہنا تھا کہ ان دونوں کو نکاح کے بندھن میں باندھنا چاہیئے داداجان کی اس بات پر سب لوگ بہت خوش تھے لیکن فلحال صرف نکاح کا کہا گیا تھا رخصتی آئمہ کی پڑھائی مکمل ہونے کے بعد طہ پائی تھی۔۔۔

پھر تھوڑی دیر بعد داداجان کی مرضی کے مطابق آنے والے جمعہ کو آئمہ اور ہادی کا نکاح طہ پایا تھا۔۔۔بڑی امی تو چاہتی تھی کے اگلے ماہ نکاح ہو لیکن اگلے ماہ ان سب کے مڈ ٹرم سٹارٹ تھے اس وجہ سے نکاح جمعہ کو قرار پایا ۔۔۔

شہری کو بھی اس رشتے پر کوئی اعتراض نہیں تھا لیکن وہ یہاں رک نہیں سکا تھا کیوں کہ اسے بہت ضروری میٹنگ اٹینڈ کرنے کے لیے کراچی جانا تھا جس کی وجہ سے وہ صبح ہی نکل چکا تھا اس کی میٹنگ تو کل تھی پر وہ ایک دن پہلے ہی نکل گیا تھا اور اس کی واپسی جمعرات کی رات تھی

۔۔۔۔۔۔

نیہا لوگوں کو سب نکاح کی خبر ملی تو ان کا تو مانو خوشی سے برا حال تھا اور پھر ان چاروں لڑکیوں نے مل کر آئمہ کو وہ تنگ کیا کہ وہ بیچاری تو ہاں کہہ کر پچھتا رہی تھی ۔۔۔۔۔

ہادی جو نیچے آرہا تھا تا کہ وہ جا کر اپنی ماں سے بات کرے ان کو بتائے کہ وو آئمہ کو پسند کرتا ہے اور اس سے شادی کرنا چاہتا ہے لیکن نیچے جب اس نے نکاح کی خبر سنی تو مانو اس کے

پیروں کے نیچے سے زمین نکل گئی اور خاموشی کے ساتھ اپنی گاڑی لے کر گھر سے باہر نکل گیا

جب کے اسے اس طرح باہر نکلتے دیکھ کر SKG کا قہقہہ ابل پڑا ۔۔۔۔۔

چچچچ ذرا سا صبر نہ ہو سکا اس لڑکے سے ذرا برداشت نہیں ہے اس لڑکے میں ویسے آئمہ آپی ماننا پڑے گا بندا اپکا آپکا عاشق لگتا ہے ۔۔۔

نیہا نے جھک کر پاس بیٹھی آئمہ کے کان میں کہا تو وہ اسے گھور کر رہ گئی ۔۔۔۔

نکاح کی تاریخ رکھی جا چکی تھی جب کہ SKG کو تو اپنی تیاریوں کا غم لگ گیا تھا کہ دن تھوڑے سے ہیں اور ابھی تک کسی نے کچھ بھی نہیں خریدا ان سب کا ارادہ تو تھا کہ جب تک نکاح نہیں ہو جاتا یونیورسٹی سے یہ لوگ چھٹیاں کر کہ تیاریاں مکمل کریں گے اور گھر کہ کاموں میں بھی ہاتھ بٹائیں گے لیکن خواتین نے منع کر دیا تھا کہ ہمیں تم لوگوں کی مدد کی کوئی ضرورت نہیں ہیں کیوں کہ وہ لوگ اچھے سے جانتی تھی کہ یہ لوگ کام کم کرتے ہیں اور آپس میں ایک دوسرے کے بال زیادہ نوچتے ہیں جب کہ اس بات پر ان کا منہ بن گیا تھا اور انہوں

نے ڈیسائیڈ کیا تھا کہ اب وہ لوگ ڈیلی یونی سے واپس آکر شاپنگ پہ جایا کریں گے۔۔. جب کہ بڑے سارے نکاح کی دعوت دینے کے لیے مہمانوں کی لسٹ بنا رہے تھے سب لوگ بہت خوش تھے آخر کیوں نہ خوش ہوتے پورے 3 سال کے بعد گھر میں شادی ہو رہی تھی کیوں کہ اس سے پہلے سفیان اور آریان کی شادی ہوئی تھی ان کی شادی کو 5 سال جب کہ سفیان کی شادی کو 3 سال گزر چکے تھے۔۔۔۔۔۔جب گھر میں صرف ہادی اور دانی ہی دو لوگ ایسے تھے جو ذرا خوش نظر نہیں آرہے تھے کیوں کہ دانی بھی اس حقیقت سے فلحال ناواقف تھا اس نے ایک دو بار بڑے پاپا سے بات کرنے کی کوشش کی پر ان کے سامنے جا کر ہمت ہار جاتا تھا وہ دل سے چاہتا تھا کہ ہادی اور آئمہ ایک ہو جائیں ۔۔۔۔

----------*********----------

اس وقت سب لوگ ڈنر کرنے کے لیے ڈائننگ ٹیبل پر موجود تھے جب کہ ہادی اپنے کمرے میں تھا ۔۔۔۔

ہادی کہاں ہے؟؟؟؟؟؟ہادی کی غیر موجودگی کو داداجان نے نوٹ کر کہ کہا ۔۔۔

داداجان ہادی اپنے کمرے میں ہے ۔۔۔

عادی نے جلدی سے جواب دیا ۔۔۔

جاؤحومی جاکر ہادی کو کھانے کے لیے بولا کر لاؤ ۔۔۔۔

داداجان نے کہاتو حومی سر ہلا کر ہادی کے کمرے کی طرف چل پڑا ۔۔۔۔۔

وہاں بیٹھے ناجانے کیوں آئمہ کی دل کی دھڑکن ہادی کانام سن کر تیز ہوئی تھی شائد رشتہ بدل جانے کااثر تھا ۔۔۔۔

ائے ے ہائے ے چہرے پہ بڑیاں لالیاں شالیاں ۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہانے آئمہ کے چہرے کے بدلتے رنگوں کو دیکھ کر کہااجکل نیہااور نوشی آئمہ کے دائیں بائیں جگہ بناکر بیٹھتی تھی جہاں بھی بیٹھتی آخر اجکل ان کا تنگ کرنے کانشہ یہاں پوراہو رہا تھا ۔۔۔

بکواس بند کرو تم اپنی فضول لڑکی ۔۔

آئمہ نے اسے جھڑکا ۔۔۔

ہاں ہاں نیہا اب ہماری باتیں تو ان کو فضول ہی لگے گی نہ ۔۔۔۔۔۔

نوشی نے مصنوعی دکھ سے کہا ۔۔۔۔۔

داداجان بھائی کہہ رہے ہیں ان کو بھوک نہیں ہے ....

اس سے پہلے یہ آئمہ کوئی جواب دیتی حومی نے آکر ہادی کا جواب سنایا ۔۔۔۔۔۔۔

یہ بات سن کر سب کے چہرے پہ تبسم بکھر گیا ۔۔۔۔

نیہا بیٹا جی یہ سب آپ کا کیا دھرا ہے ۔۔۔۔۔

ایاز صاحب نے مصنوعی غصہ کرتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔

اوکے پاپا اس قصے کو میں ہی سدھار کہ آتی ہوں ۔۔۔

نیہا یہ کہہ کر وہاں سے ہادی کی روم کی طرف چلی گئی اور باقی سب سر جھٹک کر کھانے میں مصروف ہو گے ۔۔۔۔

----------*******----------

ہادی اپنے روم کی کھڑکی میں کھڑا باہر دیکھنے میں مصروف تھا ابھی تھوڑی دیر پہلے جب حومی نے آکر اسے دادا جان کا پیغام سنایا تو اس نے کہا کہ مجھے بھوک نہیں دراصل بات بھوک کی نہیں تھی اس میں آئمہ کو دیکھنے کی ہمت نہیں تھی وہ سمجھتا تھا کہ اگر اس نے دیکھا تو اپنا ضبط کھو دے گا اور اپنا دل کھول کے اس کے سامنے رکھ دے گا جب کہ وو ایسا نہیں چاہتا تھا کیوں کہ وہ اس کی محبت تھی وہ اسے کسی کے سامنے رسوا کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔

ابھی وہ انہی سوچوں میں تھا کہ ایک دفع پھر سے ڈور نوک ہوا ۔۔۔۔

حومی میں نے کہانہ یار کہ مجھے بھوک نہیں ہے تو کیوں بار بار تنگ کر رہے ہو چلے جو یہاں سے

ہادی نے اسے حومی سمجھ کر جواب دیا ---

ہادی بھائی میں ہوں نیہا ---

نیہا نے روم میں آ کر کہا اور روم کی لائٹ اون کی جو کے ہڈی بند کر کہ بیٹھا ہوا تھا ------

یہ کیا حال بنایا ہوا ہے آپ نے بھائی آپ بتانا پسند کریں گے ؟؟؟؟؟

نیہا نے بڑا میٹھا سا طنز کر کہ کہا ---

نیہا چلی جاؤ یہاں سے مجھے اس وقت کسی سے بات نہیں کرنی پلیز ---

ہادی نے جیسے التجا کی تھی -----

میں جانتی ہوں آپ اس وقت کس اذیت سے گزر رہے ہیں اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ یہ سوچ رہے ہوں کہ میں تو آپ کی محبت کے بارے میں جانتی تھی نہ تو میں نے کیوں نہیں بات کی ۔۔۔

ہاں ایک دفع خیال آیا تھا کہ جا کر سب کے سامنے کہہ دیتی ہوں کہ ہادی بھائی آپی کو پسند کرتے ہیں اور ان کو بندھن میں باندھ دیں۔۔۔ لیکن پتا ہے میں نے ایسا کیوں نہیں کیا کیوں کہ میں جانتی تھی کہ آپ نے اپنی محبت اپنی ذات سے بھی چھپا کر رکھی ہوئی ہے تو آپ کو کیسے یہ گوارا ہوتا کہ میں آپ کی محبت کا ڈھنڈورا پیٹتی ہاں مگر آپ کی غلطی ہے آپ کو اپنی بات ایک دفعہ ضرور خالہ جان کو بتانی چاہیے تھی وہ آپ کی ماں ہیں وہ آپ کی بات ضرور سمجھتی

۔۔۔۔۔

نیہا نے اتنا کہہ کر سانس لیا تو ہادی بول پڑا ۔۔۔

جانتا ہوں نیہا لیکن میں اس کی پڑھائی ختم ہونے کا انتظار کر رہا تھا لیکن مجھے پتا نہیں تھا کہ یوں وقت میرے ہاتھ سے ریت کی طرح پھسل جائے گا۔۔۔۔ خیر اب جو ہونا تھا وہ ہو چکا ہے شاید وہ میرا نصیب نہیں ہے ۔۔

اس کی حالت دیکھ کر نیہا کا دل چاہا کہ سب ناٹک چھوڑ کر اس کو حقیقت بتا دے کہ وہ تمہارا ہی نصیب ہے اس جمعہ کو کسی اور کے ساتھ نہیں بلکہ آپ کے ساتھ ان کا نکاح ہے لیکن پھر سے اپنے دل پر پتھر رکھ دیا ۔۔۔۔

اچھا اگر خیر ہے تو اس حالت کی وجہ ہادی بھائی آپ کیا باور کروانا چاہتے ہیں کہ آپ اس سب سے خوش نہیں ہیں حومی نے یہ جا کر کہا کہ آپ کہہ رہے ہیں کہ آپ کو بھوک نہیں ہیں تو ہر کسی کی آنکھوں میں الگ الگ سوال تھے ہر کسی کی آنکھ آپ کی ماں اور باپ پر اٹھی ہادی بھائی

ہم چاہیں جتنے بھی موڈرن سی لیکن ہمارے بڑوں میں وہی سوچ ہے غیرت پر قتل کرنے والے ہیں ۔۔۔

ٹھیک ہے آپ اپنی زبان سے کسی کو کچھ بھی نہیں کہیں گے لیکن آپ کا رویہ بہت کچھ باور کروا دے گا کیا آپ کے رویئے کی وجہ سے ان کی ذات پر کوئی انگلی نہیں

اٹھائے گا۔۔۔ہاں جیسے ابھی آپ نے کھانے سے انکار کیا ہے تو کیا سب کے دماغ میں یہ سوال نہیں آیا ہو گا کہ ہر وقت ہسنے والا ہادی کبھی کھانے سے منع نہیں کرنے والا انسان آج منع کر رہا ہے کیوں کوئی وجہ تو ہو گی نہ ۔۔۔۔

پلیز بھائی بھول جائیں اپنے آپ کو بیشک ایک خول میں ڈھال لیں ۔۔۔

نیہا نے کافی تفصیل سے اس کو سمجھایا لیکن یہ وہی جانتی تھی کہ اس نے اپنی ہنسی کا گلا کیسے گھونٹا تھا ۔۔۔

ھممم تم ٹھیک کہہ رہی ہو چلو چلتے ہیں نیچے۔۔۔۔ہادی کافی حد تک خود کو نارمل کر چکا تھا اس لیے نیہا کے ساتھ چل پڑا ۔۔۔۔۔

ان کو نیچے آتے دیکھ کر سب مسکرا دیے ۔۔۔

نیہا آکر اپنی جگہ پر بیٹھ گئی اور ہادی بھی سب کو سلام کر کہ اپنی چیئر پر بیٹھ گیا ۔۔۔

ہاں بھئی برخودار کیا ہوا تھا کہ آپ نے ڈنر سے منع کر دیا تھا ۔۔۔۔

عباد صاحب تو بچو کے ساتھ ہمیشہ بچے بن جایا کرتے تھے ۔۔۔

کچھ نہیں بڑے پاپا بس ہلکا سا سر میں درد تھا تو اس لیے اور کچھ بھی نہیں ہے ۔۔۔۔

ہادی جواب دے کر خاموشی سے اپنی پلیٹ پر جھک گیا ۔۔۔۔

کھانے کے بعد سب لوگ اپنے اپنے رومز میں چلے گے اور نیہا لوگ اپنے پورشن میں آگے

۔۔۔۔۔

----------*********----------

صبح سب لوگ تیار ہو کر یونیورسٹی چل دیے کیوں کہ واپسی پر ان کا پلان شاپنگ تھا ۔۔۔۔

دانی اور آئمہ تو اپنی اپنی کلاس کی طرف چل پڑے جب کہ باقی سب ذرا ادھر ادھر نظر گھوما کر اپنا شکار ڈھونڈنے لگ پڑے کیوں کہ کافی دن ہو گے انہیں تنگ کیے ہوئے ۔۔۔

ابھی وہ چلتے ہوئے تھوڑا آگے ہی گے تھے کہ نیہا کی کسی کے ساتھ زور دار ٹکر ہوئی ۔۔۔۔

ہیے یو اندھی ہو کیا نظر نہیں آتا تمہیں یا آنکھیں گھر چھوڑ کر آئی ہو ۔۔۔۔

نیہا ابھی تک سنبھلی بھی نہیں تھی کہ اسے کسی لڑکی کی آواز سنائی دی اس نے سر اٹھا کر سامنے دیکھا جہاں ایک لڑکی بلیک چست کی ٹخنوں سے اوپر جینز پہنے ساتھ وائٹ سکرٹ پہنے شولڈر کٹ بال کھلے چھوڑے چہرے پہ میک اپ کی تہ چڑھائے کھڑی تھی ۔۔۔

کہ نیہا نے اسے ایک گھوری سے نوازا ۔۔۔۔

یہ کس طرح بات کر رہی ہیں آپ ؟؟؟ آپ میں بات کرنے کی تمیز نہیں ہے کیا اور ٹکر آپ نے مجھے ماری ہے نہ کہ میں نے اپکو ۔۔۔۔

نیہا نے کرخ کر اسے جواب دیا ۔۔۔

اوو ہیلو میں تم جیسے مڈل کلاس لوگوں کے منہ لگنا پسند نہیں کرتی سمجھی لڑکی تم ۔۔۔

اس نے نیہا کو دیکھ کر کہا جو کے اس وقت ریڈ شرٹ کے ساتھ بلیک ٹراوزر اور بلیک حجاب میں موجود تھی ۔۔۔۔۔

تم کون ہوتی ہو کسی کو یہ کہنے والی مڈل کلاس لوگ بھی تو انسان ہیں اور تم ہائی کلاس میں اپنی مرضی سے نہیں پیدا ہوئی بلکہ تمہیں اللّٰہ نے پیدا کیا ہے اسی طرح اگر میں مڈل کلاس ہوں تو مجھے بھی میرے اللّٰہ نے پیدا کیا ہے ۔۔۔۔۔

نہانے ایک بار پھر سے اسے سخت سنائی ۔۔۔

ھاھاھاھاجب اپنی کلاس پر بات آئی تو ان غریبوں کو اللہّ یاد آ گیا ویسے تو پتا نہیں کہاں کہاں منہ مارتی ہیں ۔۔۔

اس لڑکی نے نخوت سے کہا ۔۔۔۔

جسٹ شٹ اپ ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے دھاڑ کر کہ کہ باقی سب کو ابھی تک حیران کھڑے تھے ان سے تو کچھ بولا ہی نہیں جا رہا تھا ۔۔۔۔

نیہا کی دھاڑ سے باقی سب لوگ بھی وہاں آ کر جمع ہو گے تھے ۔۔۔۔

ایسا لگتا تھا جیسے یہ کوئی نئ سٹوڈنٹ ہوں ورنہ اور تو کسی میں بھی ہمت نہیں تھی کہ وہ لوگ SKG سے پنگا لیتے ۔۔۔۔

بند کرو اپنی بکواس تم گھٹیا لڑکی ۔۔۔۔

نیہا نے چیخ کر کہا ۔۔۔۔۔

اور وہ لڑکی آلو گوں کی موجودگی میں اپنی بے عزتی برداشت نہ کر سکی اور نیہا کو تھپڑ مارنے کے لیے اپنا ہاتھ بلند کیا اس سے پہلے کے اس کا تھپڑ نیہا کو لگتا اس کا ہاتھ کسی نے درمیان میں ہی روک لیا ۔۔۔

----------*********----------

دانی جس کی بک عادی نے رات کو چھپا کر اپنے بیگ میں رکھ لی تھی ابھی یاد آنے پر وہی لینے کے لیے آیا تھا لیکن وہاں پر نیہا کو کسی لڑکی سے الجھتے دیکھا تو وہی روک گیا لیکن جب اس کے الفاظ سنے تو بہت مشکل سے اپنا غصہ ضبط کیا لیکن اس کے بعد جب اس کا ہاتھ اٹھا نیہا پر تو وہ اپنے غصہ پر ضبط نہیں باندھ سکا اس سے پہلے کے اس کا ہاتھ نیہا کا رخسار چھوتا دانی نے اس کا ہاتھ درمیان میں ہی روک چکا تھا ۔۔۔۔۔

جب کے باقی سب منہ کھولے یہ سب دیکھ رہے تھے ۔۔۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس پر ہاتھ اٹھانے کی ہاں ؟؟؟؟؟

دانی نے ڈھار کر کہا تو وہ لڑکی کانپ کر رہ گئی جب کے اس کی باقی دوستیں آنکھیں پھاڑے یہ سب دیکھ رہی تھی

کہ آج تک کسی کی ہمت نہیں ہوئی تھی کہ وہ ان کی دوست کو پلٹ کر جواب دیتا اور یہاں نہ صرف ایک چھوٹی سی لڑکی نے ان کی دوست کی انسلٹ کی بلکے ایک لڑکے نے اس کا اٹھا ہوا ہاتھ تک روکا تھا ۔۔۔۔۔۔

یہ تم نے اچھا نہیں کیا لڑکے ابیہا درانی کی انسلٹ کر کہ بہت پچھتائو گے تم ۔۔۔۔۔۔۔

اس نے انگلی اٹھا کر دھمکی دینے کی کوشش کی ۔۔۔۔۔

اور تم نے ہمدانی خاندان کے لڑکے کو انگلی دیکھا کر اچھا نہیں کیا۔۔۔۔۔۔ ہمدانی نام تو سنا ہو گا نہ ۔۔۔۔

عادی نے بھی بلکل اسکی کے انداز میں جواب دیا ۔۔۔۔

آج پہلی بار انہوں نے اپنے خاندان کا نام استعمال کیا تھا ورنہ ان کا اپنا ایک نام تھا اس یونیورسٹی میں جہاں ہمیشہ ان کا نام انٹیلیجنٹ سٹوڈنٹس کے ساتھ ساتھ شرارتوں میں بھی سب سے آگے تھا اور اس کی وجہ سے ان کو SKG کے نام سے جانا جاتا تھا ۔۔۔۔۔۔

جب کے وہ تو ہمدانی خاندان کا نام سن کر ہی چپ رہ گئی تھی کیوں کہ وہ جانتی تھی کہ بزنس کی دنیا میں یہ ایک جانا مانا نام ہے ۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔*********۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آج صبح سے گھر میں صفائیاں ہو رہی تھی ہر کوئی کسی نہ کسی کم میں مصروف تھا نائمہ اور عروہ بھی اپنا کام ختم کر کہ یہاں ہی آگئی تھی ۔۔۔۔۔

ارے بڑی امی میرے خیال میں سامنے والے بنگلے میں بھی کوئی شفٹ ہو چکا ہے ۔۔۔

وہ لوگ ابھی صفائی کر کہ ابھی فارغ ہوئی تھی کہ عروہ نے بات چھیڑ دی ۔۔۔۔

ہاں بیٹا مجھے بھی لگتا ہے چلو شام کو ایسا کرنا تم سعدیہ اور نائمہ چلی جانا کچھ لے بھی جانا اور میں اور نازنین پھر کبھی چکر لگا لیں گے ۔۔۔۔

بڑی امی نے کہا تو سب نے ہاں میں سر ہلا دیا ۔۔۔۔۔۔

جب کہ اندر داخل ہوتے عادی کے دل میں لڈو پھوٹ پڑے ۔۔۔۔۔

ارے ہاں ہاں کیوں نہیں پڑوسیوں کے بھی کچھ حقوق ہوتے ہیں ہمیں وہ بھی پورے کرنے چاہیے۔۔۔

عادی نے اندر آتے ساتھ بغیر دعا سلام کے کہا ۔۔۔۔

جب کے باقی سب نے سلام کیا اور صوفوں پر مردوں کی طرح گر پڑے۔۔۔۔ کیوں کہ وہ یہ لائیو بعزتی شو فرصت سے دیکھنا چاہتے تھے ۔۔۔۔۔۔

نہ سلام نہ دعا اور آتے ساتھ تمہیں یہ پڑوسیوں کے حقوق کیسے یاد آگے کبھی ماؤں کے حقوق تو نہ یاد آتے تم لوگوں کو ۔۔۔

سعدیہ نے اس کے ساتھ ساتھ باقی سب کو بھی گھسیٹا ۔۔۔۔

ارے چھوٹی امی سمجھا کریں نہ بات کو ۔۔۔۔۔

حومی نے عادی کو پھنسانے کی مکمل پلاننگ کی ۔۔۔۔

کیا مطلب کیا سمجھا کرو میں ۔۔۔۔

سعدیہ نے اس بار پہلے سے زیادہ کڑے تیوروں سے پوچھا ۔۔۔

اس سے پہلے حومی کچھ اور کہتا عادی کا مکہ اس کی کمر پر لگا جس کی وجہ سے اس کی ہلکی سی چیخ نکلی

۔۔۔۔

اب تمہیں کیا ہوا ہے تم کیوں چیخ رہے ہو ۔۔۔

سعدیہ نے ایک بار پھر سے تپے ہوئے انداز میں پوچھا ۔۔۔

چھوٹی امی دیکھیں نہ عادی نے مجھے اتنے زور سے مارا ہے ۔۔۔۔۔۔

حومی کی لگائی گئی شکایت پر سعدیہ بیگم نے اپنا جوتا پیر سے نکالا اور وہاں سے کھسکتے عادی کی کمر پر ہوائی طیارے کی طرح سلامی دے کر اس نے تھوڑا آگے جا کر لینڈ کیا ۔۔۔۔

عادی کی چیخ کے باقی سب کا قہقہ مشترکہ تھا ۔۔ ۔۔۔۔

جب کے باقی بڑی سب عورتوں کہ چہرے پر بھی مسکراہٹ بکھر گئی ۔۔۔۔۔۔

امی آج آپ ایک بات مجھے بتا ہی دیں کہ یہ آپ کے جوتے کو میری ہی کمر کیوں اتنی زیادہ پسند ہے ۔۔۔

عادی نے کافی بگڑے تیوروں کے ساتھ کہا ۔۔۔۔

بیٹا جی میرے جوتے کو آپ کی کمر نہیں بلکہ آپ کی کمر کو میرا جوتا بہت پسند ہے تب ہی تو آئے روز میری جوتی کو کہ یاد کر رہی ہوتی ہے اور مجبوری میں میری جوتی کو وہاں جا کر سلامی دینی پڑتی ہے ۔۔۔۔۔

سعدیہ نے بھی اسی کے انداز میں جواب دیا تو وہ پیر

پٹخ کر وہاں سے اپنے روم کی طرف چل پڑا ۔۔۔

تو باقی سب بھی اٹھ پڑے نیہا لوگ اٹھ کر اپنے پورشن میں آ گئے ۔۔۔۔۔

ان سب نے صبح والے واقعہ کا ذکر کسی سے نہیں کیا تھا اور ایسا کرنے کا نیہا نے ہی بولا تھا ۔۔۔

کیوں کہ وہ اپنے مسئلے خود حل کرنے کی عادی تھی ۔۔۔

ابھی ان سب نے کھانا کھا کر شاپنگ کرنے جانے کا پلان بنایا ہوا تھا ۔۔۔۔

----------*******----------

وہ عورت اس کا بیٹا اور بہو اس وقت اپنے چھوٹے سے گھر کے صحن میں بیٹھ کر رات کا کھانا کھا رہے تھے ۔۔۔۔

لیکن نظریں اداس سی تھی جیسے کسی چیز کا انتظار کر رہے ہوں ۔۔۔

لیکن انہیں یہ انتظار زیادہ نہیں کرنا پڑا کیوں کہ اسی وقت ان کے بیٹے کے پاس پڑے موبائل کی سکرین ان ہوئی اور نمبر دیکھ کر سب کے چہرے پر زندگی سے ایک بھرپور مسکراہٹ دوڑ گئی ۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔*********۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ لوگ ساری شام شاپنگ کرنے کے بعد گھر واپس آئے تو بہت بری طرح تھک چکے تھے کیوں کہ لڑکیوں کو کوئی کلر ہی سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کس طرح کے ڈریسز لیں کیوں کہ ان سب کا ارادہ تھا سیم کلر کا۔۔۔ لیکن پھر سمجھ نہ آنے پر ڈریس کو نیکسٹ ڈے کے لیے چھوڑ دیا

۔۔۔

اور پھر باقی چھوٹی موٹی شاپنگ کے بعد وہ لوگ گھر آگے تھے ۔۔۔۔

نیہا تو ڈائریکٹ اپنے پورشن میں چلی گئی تھی۔۔۔اپنے روم میں آنے کے بعد وہ بیڈ پر گرنے کے انداز میں لیٹی اور خود کو ذرا سا ریلیکس کیا ۔۔۔۔

پھر موبائل اٹھا کر کال ملادی ۔۔۔۔

السلام علیکم ماں کیسی ہیں آپ ؟؟؟؟

سامنے والے کی طرف سے کال اٹھائی گئی تو اور نہا سے سلام کیا ۔۔۔۔

وعلیکم السلام !ماں صدقے میرا بچہ کیسا ہے اپنی ماں کی کبھی یاد نہیں آئی جو کبھی چکر ہی نہ لگایا ۔۔۔۔

سامنے سے سلام کا جواب دینے کے بعد پیار بھرے انداز میں ناراضگی کا اظہار کیا ۔۔۔۔۔۔

سوری ماں مجھے ٹائم ہی نہیں ملا۔۔۔اچھا آپ لوگوں کو پتا ہے ہادی بھائی کا نکاح ہو رہا ہے اس جمعہ کو آپ کو آئیں گے نا پلیز میری خاطر ۔۔۔۔

پتر تو جانتی ہے ہم وہاں نہیں آسکتے ہمارا وہاں آنا کسی کو پسند نہیں آئے گا ۔۔۔

ماں آپ کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ میری ماں ہیں آپ کو کون روک سکتا ہے یہاں آنے سے ۔۔۔

وہ تو تڑپ ہی گئی تھی اپنی ماں کے منہ سے ایسا سن کر ۔۔۔۔۔۔

اچھا بیٹا تو ناراض نہ ہو ابھی تیرے بھائی کو چھٹی نہیں ملی ہم لوگ اس کی شادی پہ آجائیں گے

۔۔۔۔۔

وہ اپنی بیٹی کو ناراض نہیں دیکھ سکتی تھی اس لیے اس کا دل رکھنے کے لیے ایسا بول دیا ۔۔۔۔

آپ لوگ ان کی شادی سے پہلے ہی یہاں آئیں گے یہ آپ سے نیہا خان کا وعدہ ہے ماں اور آپ جانتی ہیں کہ نیہا خان اپنے وعدوں کی کتنی پکی ہے ۔۔۔۔

نیہا نے اٹل لہجے میں اپنی ماں سے کہا اور اس کے بعد سب سے تھوڑی بات کرنے کے بعد فون رکھ دیا ۔۔۔

----------*********----------

آج بدھ تھا۲ دن ان سب کے صبح یونیورسٹی اور شام شاپنگ میں گزر گے تھے عروہ لوگ تانیہ لوگوں کے گھر سے ہو گئی تھی اور ان کو اب پتا چل چکا تھا SKG ان کے ہی پڑوس میں رہتا ہے اور اب کافی حد تک ان سب کی اپس میں دوستی بھی ہو گئی تھی

اس وقت وہ سب گراؤنڈ میں اپنی مخصوص جگہ یعنی کے درخت کے نیچے موجود تھے اور ان کے ساتھ تانیہ بھی موجود تھی آج اس کا بھائی چھٹی پر تھا اور آج کل آئمہ بھی چھٹی کر رہی تھی

ارے یار یہ SKG کا مطلب ہے ؟؟؟؟؟

وہ سب اپنی اپنی باتوں میں مصروف تھے کہ اچانک تانیہ کے پوچھنے پر سب لوگ متوجہ ہو گے

ارے مس برطانیہ آپ کو ابھی تک SKG کا مطلب نہیں معلوم حیرت ہے ویسے مجھے تو لگا تھا کہ آپ نے سب سے پہلے یونیورسٹی کے کسی سٹوڈنٹ کو پکڑ کر یہی سوال کیا ہو گا کہ SKG کا مطلب بتادو بھائی ۔۔۔۔۔

حومی نے خاص ڈرامائی انداز میں کہا جہاں باقی سب کو ہنسی آئی وہی تانیہ دانت پیس کہ رہ گئی

دیکھو تم آئندہ کے بعد مجھے برطانیہ مت کہنا ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا سمجھے تم ۔۔۔۔

تانیہ نے بھی ایسے دانت پیس کر کہا جیسے دانتوں میں حومی موجود ہو ۔۔۔۔۔۔

میں تو تمہیں مس برطانیہ ہی کہو گا تم نے میرا جو بگاڑنا ہے بگاڑ لو ۔۔۔۔۔

حومی صاحب کو بھی ضد چڑ چکی تھی ۔۔۔۔۔

افففف چپ کرو تم دونوں ہاں تانیہ تم کیا پوچھ رہی تھی وہ بولو ۔۔۔۔

اس سے پہلے تانیہ حومی کو کھری کھری سناتی عائزہ بول پڑی ۔۔۔۔۔۔

یار میں SKG کا مطلب پوچھ رہی تھی ۔۔۔

تانیہ نے بھی حومی پر چار دفعہ لعنت بیجھ کر اپنی بات جاری کی ۔۔۔۔

ارے یار سمپل سی بات ہے دیکھو تم S کا مطلب ہے شریف K کا مطلب ہے کا اور G کا مطلب ہے گروپ۔۔۔تو ملا کر بن گیا شریفوں کا گروپ ۔۔۔۔۔

نیہا نے مزے لیتے ہوئے بات کو مکمل کیا ۔۔۔

لیکن پیچھے سے ان کو زبردست قسم کے قہقوں کی آواز آئی تو انہوں نے پیچھے مڑ کر دیکھا جہاں اس دن والی لڑکی اور اس کی دوستیں کھڑی تھی اور ان کی بات پر ہنس رہی تھی۔۔۔

عادی کا دل کیا ابھی جا کر اس کا منہ توڑ آئے مگر نیہا نے اسے اٹھنے نہیں دیا کیوں کہ وہ اب نیہا کی ہٹ لسٹ

شامل ہو چکی تھی اور اب اس کی سزا بھی نیہا کی مرضی کی ملنی تھی ۔۔۔۔۔

ھاھاھاھاھا تمہیں لگتا ہے کہ ان کے گروپ کو کوئی شریف گروپ کہہ سکتا ہے ۔۔۔۔۔

اس کی ایک دوست کی طرف سے بات کا آغاز کیا گیا ۔۔۔۔

ہمیں تو تم چھوڑو ہم تو جیسے بھی ہن سب کے سامنے ہیں تمہارا اپنے بارے میں کیا خیال ہے کہ تم کہاں سے شریف ہو ۔۔۔۔

عادی نے ایک نظر اس کے تنگ و چست کپڑوں کو دیکھ کر کہا ۔۔۔

آخر دل کی بھڑاس بھی تو نکالنی تھی نہ ۔۔۔۔

ھمم ہم تمہارے منہ ہی نہیں لگنا چاھتے ۔۔۔۔

اس لڑکی نے نخوت سے کہا ۔۔۔

ہنن اور تمہیں لگتا ہے کہ تم اس قابل ہو کہ میں تمہیں منہ لگاؤ گا ۔۔۔۔۔۔

عادی نے کہا تو وہ لوگ شدید غصہ میں اگئ پر کہا کچھ بھی نہیں کیوں کہ وہ لوگ پہلے ہی ہمدانی خاندان کا نام سن کر ویسے ہی پرے پرے تھی پر آج ان کا دل کیا تھا ان کے ساتھ شرارت کا

۔۔۔۔۔۔

وہ لوگ وہاں سے جاتے جاتے واپس مڑی ۔۔۔۔

ارے ہاں SKG کا مطلب شریفوں کا گروپ نہیں بلکہ شیطانوں کا گروپ ہے ۔۔۔

وہ لوگ کہہ کر اور قہقہہ لگا کر آگے چل دی۔۔۔جب کہ تانیہ تو منہ کھولے یہ سب دیکھ سن رہی تھی ۔۔۔

جب کہ عادی نے اپنے دانت پیسے تھے کیوں کہ وہ طانیہ پہ اپنا اچھا امپریشن ڈالنے کی ناکام کوشش کر رہا تھا ۔۔۔

----------*****----------

اس وقت گھر میں ہر طرف سامان پھیلا ہوا تھا ہر کوئی شاپنگ ایک دوسرے کو دکھانے میں مصروف تھا آج ہر کوئی اپنی شاپنگ کمپلیٹ کر لینا چاہتا تھا کیوں کہ کل سے گھر میں مہمان آنا شروع ہونے تھے۔۔۔۔

عروہ کی امی لوگوں نے آج شام تک آجانا تھا کراچی سے وہ لوگ کراچی میں رہتے تھے جب کہ ارسل ابھی تک پاکستان واپس نہیں آیا تھا وہ یوکے میں رہتا تھا وہ اور شہری ایک ساتھ ہی گے تھے۔۔۔

لیکن وہ شہری کے ساتھ واپس نہیں آیا تھا اور ابھی اس نے نکاح کے لیے آنا تھا لیکن کچھ آفس ورک کی وجہ سے نہیں آرہا تھا سو اب اس نے فیصلہ کیا تھا کہ اب وہ شادی پر ہی ہمیشہ کے لیے پاکستان آجائے گا ۔۔۔۔

السلام علیکککککمممم!!

ابھی وہ لوگ اپنی شاپنگ دیکھنے میں مصروف تھے کہ ان سب کے چیخ کر سلام کرنے پر دل دہلا کر رہ گئ ۔۔۔۔۔

یہ کیا حرکت ہے ذرا شرم نہیں آتی تم لوگوں کو یہ کونسا طریقہ ہے سلام کرنے کا ہاں ؟؟؟؟؟؟

ان کی اس حرکت پر تو ندرت بیگم کا پارہ ہائی ہو گیا تھا ۔۔۔۔

سوری دادو ۔۔۔۔۔۔

پھر سے سب نے مل کر کہا ۔۔۔۔

یہ کیا تم لوگ اجتماعی کلام کر رہے ہو ایک وقت ایک ہی بات کرو اور انسانوں کی تارہ آرام سے بات کرو ۔۔۔۔

دادی جان نے ایک دفعہ پھر سے کہا مگر ان پر کہاں اثر ہونا تھا ان پر اثر صرف دادا جان اور شہری کی ہی بات کرتی تھی مگر افسوس اس وقت دونوں گھر میں موجود نہیں تھے آج کمال صاحب بھی آفس چلے گے تھے ویسے تو وہ کب سے آفس جانا چھوڑ چکے تھے پر آج ان کا دل کیا تھا تو چل پڑے ۔۔۔۔

ارے بڑی امی دادو یار یہ مجنوں صاحب کہاں ہیں ۔؟؟؟؟

نیہا اور نوشی کے دماغ میں حل چل ہونا شروع ہو چکی تھی ۔۔۔۔۔

پتا نہ بیٹا صبح کام پہ جاتا ہے رات گے کو واپس آتا ہے نہ بیچارے بچے کو کھانے کا ہوش ہے نہ پینے کا۔۔۔کچھ پوچھو تو کہتا ہے کہ آج کل ایک کیس میں بہت مصروف ہوں ۔۔۔

یہ سچ بھی تھا ہادی اب گھر سے بھاگتا تھا وہ ہر وقت خود کو مصروف رکھنے کی کوشش کرتا تھا تا کہ اس کو آئمہ کی یاد نہ آسکے ۔۔۔۔۔

ہائے بڑی امی قسم سے یار اس عشق نے نکما کر دیا ہے بیچارے ہادی بھائی کو ۔۔۔۔۔

نوشی نے آئمہ کو کچن سے نکلتے دیکھ کر کہا جو کہ ان کے آنے کے بعد ان سب کے لیے جوس لینے کی لیے گئی تھی نوشی کی بات سن کر اس نے نوشی کو گھورا ۔۔۔۔۔

ویسے شرم سے ڈوب مرنے کا مقام ہے تم دونوں کے لیے کیوں کر رہی ہو اس بیچارے کے ساتھ ایسا تم لوگ ۔۔۔

ارے میری پیاری بھولی بھالی دادو جان آپ نہیں جانتی کہ ہادی بھائی کو اس حالت میں دیکھ کر دل کو وہ تسلی مل رہی ہے کہ کیا بتاؤ میں آپ لوگوں کو ۔۔۔۔

نیہا نے کہا تو ساری ینگ جنریشن کا قہقہ پڑا جب کہ بڑے ان کو گھور کر رہ گے ۔۔۔۔

اچھا اچھا چلو اب تم لوگ سارے فریش ہو جاؤ اور پھر کھانا کھا کر جس جس کو شاپنگ کے لیے جانا ہے جاؤ اور ہاں آج ساری شاپنگ مکمل کر لینا کیوں کہ کل پھر ٹائم نہیں ہو گا ۔۔۔۔

اور ہاں عادی تم جا کر ۵ بجے ایئر پورٹ سے اپنی پھوپھو کو لے کر آنا سمجھ آئی ۔۔۔۔

نازنین بیگم نے لڑکیوں کے ساتھ ساتھ عادی کو بھی آرڈر جاری کیا ۔۔۔۔

وہ سب لوگ سر ہلا کر چل دیے ۔۔۔۔۔

----------*********----------

اس وقت وہ لوگ مال میں موجود شاپنگ کر رہے تھے ان کے ساتھ صرف حومی ہی آیا تھا کیوں عادی کو ایئرپورٹ جانا تھا اس لی وہ نہیں آیا تھا ------

وہ لوگ شاپنگ کم کر رہے اور دوکانداروں کے دماغ کی دہی زیادہ بنا رہے تھے -----

اب تو ان سے دکان دار بھی تنگ آ چکے تھے اور ان کے سامنے ہاتھ جوڑ چکے تھے ----

اب وہ لوگ بھی تھک کر کچھ کھانے پینے کی غرض سے 3rd فلور پر جا چکے تھے وہاں پہنچ کر ابھی انھیں تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ انھیں سامنے والی ٹیبل پر ایک کپل دکھائی دیا ان کے

بات کرنے کے انداز سے ہی معلوم ہو رہا تھا کہ وہ دونوں آپس میں میاں بیوی نہیں ہیں

۔۔۔۔

اور لڑکے کے انداز سے لگ رہا تھا کہ وہ فلرٹ کر رہا ہے ۔۔۔۔۔۔

نیہا کیا تم بھی وہی سوچ رہی ہو جو میں سوچ رہی ہوں ۔۔۔

نوشی نے نیہا کی طرف دیکھ کر کہا ۔۔۔۔۔

یس پاٹنر ۔۔۔۔۔۔۔

تو پھر دیر کس بات کی ۔۔۔۔۔

یسسس ۔۔۔۔۔

نیہا یہ کہہ کر وہاں سے اٹھ پڑی ۔۔۔۔

ارے یہ کہاں جا رہی ہے ؟؟؟؟

نیہا کے اچانک وہاں سے اٹھ کر جانے کی وجہ سے حومی نے پوچھا ۔۔۔۔

ارے تم آم کھاؤ گٹھلیاں نہ گنو ۔۔۔۔

نوشی نے بڑے بوڑھے لوگوں کی طرح کہا.....

وہ سب لوگ بھی اس طرف دیکھنے لگ پڑے جہاں نیہا گئی تھی ۔۔۔۔۔۔

ایکسکیوزمی کیا میں آپ کے ساتھ بیٹھ سکتی ہوں ۔۔۔

نیہا نے وہاں جا کر نہایت معصومیت سے کہا ۔۔۔

تو وہ لڑکا اور لڑکی اس کی طرف دیکھنے لگ پڑے جو کہ اس وقت فل وائٹ ڈریس میں موجود تھی اور ساتھ ملٹی شیڈڈ حجاب کیا ہوا تھا۔۔۔اور معصومیت کے ساتھ کسی کو بھی اپنا اسیر بنا سکتی تھی ۔۔۔۔

جی لیکن آپ یہاں کیوں بیٹھنا چاہتی ہیں؟؟؟؟اور اتنی زیادہ ٹیبل خالی ہیں آپ کہیں بھی جا کر بیٹھ جائیں ۔۔۔۔

ارے واہ تم مجھے اتنی جلدی بھول گے ہاں ابھی کل رات ہی کو تو تم نے مجھے میسج کر کہ کہا تھا کہ کل شام 6 بجے اس مال میں ملنا دیکھو میں پورے ٹائم کے ساتھ آئی ہوں لیکن یہ کیا تم کسی اور کے ساتھ ڈیٹ مار رہے ہو ۔۔۔

نیہا نے بھرپور ایکٹنگ کر کہ کہا ۔۔۔۔۔۔

ہیلو میڈم میں آپ کو جانتا بھی نہیں ہوں کہ آپ ہیں کون ؟؟؟؟؟

کیا بند کرو تم اپنی بکواس شرم نہیں آرہی ایک ساتھ نہ جانے کتنی گرلز کے ساتھ تمہارا چکر چل رہا ہے ۔۔۔۔۔۔

تم اسے نہیں جانتے یہی کہہ رہی ہو نہ تم تو تمہیں کہاں سے لگتا ہے کہ یہ لڑکی جھوٹ بول رہی ہے ہاں دیکھو اس

چہرے پہ کتنی معصومیت ہے اور تم کہہ رہے ہو کہ یہ جھوٹ بول رہی ہے ۔۔۔

اس لڑکی نے ایسا کہا تو نیہا نے مزید اپنے چہرے پر مسکینیت طاری کر لی ۔۔۔۔۔۔

اے لڑکی میں تمہیں چھوڑو گا نہیں ہاں تم ہو کون ؟؟؟؟

اس کے چیخ کر کہنے پر نیہا نے اپنے چہرے پر ڈر اور خوف کے تاثرات طاری کر لیے اور اس کی ایسی شکل دیکھ کر ایک دفعہ پھر سے اس لڑکی کو غصہ آگیا اس لڑکے پر ۔۔۔۔

نہ میری بات سنو تم اس سے ایسے کیوں بات کر رہے ہو ہاں مجھ سے بات کرو نہ بلکہ اب کوئی بات نہیں ہو گی تم ہو ہی دھوکے باز مجھے تمہارے ساتھ مزید دوستی رکھنی ہی نہیں ہے

۔۔۔۔۔

وہ لڑکی یہ کہہ کر وہاں سے چلی گئی ۔۔۔

ارے ڈارلنگ میری بات تو سنو وہ لڑکا بھی اٹھ کر اس کے پیچھے بھاگا ۔۔۔۔

اور نیہا اپنے ہاتھ جھاڑ کر وہاں سی اپنی ٹیبل پر آ گئی . ۔۔۔

ہاہاہا کیا کہا ہے یار ان سے تم نی کہ لڑکی چھوڑ گئی ۔۔۔

عائرہ نے ہنستے ہوئے کہا ۔۔۔۔

ارے یار تم لوگوں کو پتا تو ہے کہ میں کتنی معصوم ہوں اور مجھے لوگوں کی مدد کرنے کا کتنا شوق ہے ۔۔۔۔

بس اسی لیے ان کی تھوڑی سی مدد کر دی میں نے ۔۔۔۔

نیہا کندھے اچکا کر کہا ۔۔۔۔

ہیں وہ کیسے ؟؟؟؟

عائزہ نی پوچھا . ۔۔۔۔

اری یار اس لڑکے کی شکل سے ہی لگ رہا تھا کہ وہ بہت جلد اس لڑکی سے جان چھوڑانے والا ہے تو میں نے سوچا پتا نہیں بیچارہ بریک اپ کے وقت کیا بہانہ بنائے گا ۔۔۔۔

سو میں نے بس اس کی مدد کر دی ۔۔۔

نیہا نے کہا تو سب کا چھت پھاڑ قہقہہ گونجا۔ ۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔*********۔۔۔۔۔۔۔۔

آج کا دن ہزاروں کام لے کر چڑھا تھا ہر طرف چہل پہل تھی کیسے نہ ہوتی آج کمال صاحب کے پہلے پوتے کا نکاح تھا ہر کوئی کسی نہ کسی کام میں مصروف تھا ۔۔۔۔

نکاح کی تقریب کے لیے لان کو سجایا جا رہا تھا اس کام کا ذمہ لڑکوں کو دیا گیا تھا رات کو شہری بھی واپس آ چکا تھا وہ گھر کے باقی سب کام دیکھ رہا تھا ۔۔۔۔

لڑکیاں تو صبح سے کچن میں مصروف تھی نہ جانے وہ کیا بنا رہی تھی لڑکوں نے بہت کوشش کی کہ کچھ پتا لگا سکیں کہ لوگ کیا کر رہی ہیں لیکن ناکام رہے ۔۔۔۔

تانیہ اور اس کا بھائی حیدر بھی آ چکے تھے تانیہ لڑکیوں کے ساتھ مصروف تھی جب کہ حیدر لڑکوں کے ساتھ کام میں مصروف تھا اور ان کے والد صاحب کی دعا سلام کافی اچھی تھی ایاز صاحب سے جب کے ان کی والدہ کا انتقال ہو چکا تھا ۔۔۔۔۔۔

یہ ساری باتیں آج صبح ہی ان سب کو پتا چلی تھی اور تب سے وہ لوگ تانیہ کو بلکل اپنی بہنوں کی طرح ٹریٹ کر رہی تھی ۔۔۔۔۔۔

جس کا نکاح تھا وہ تو صبح سے نکلا ہوا تھا ابھی 12 ہونے والے تھے لیکن وہ ابھی تک واپس نہیں آیا تھا ۔۔۔۔

نکاح عصر کی نماز کے بعد تھا بیوٹیشن کو گھر پر ہی بولا لیا گیا تھا تاکہ پالر جانے میں ٹائم ضائع نہ ہو

_____

_____*******_____

یار مجھے ایک بات سمجھ نہیں آرہی ؟؟؟؟

عادی نے سامنے اسٹیج سیٹ کرواتے حومی اور دانی سے کہا ۔۔۔

ہاں بتا کیا مسلہ ہے تجھے کیا سمجھ نہیں آرہا ؟؟؟؟؟

دانی نے تپ کر پوچھا وہ ہادی کی وجہ سے پریشان تھا جو کہ صبح کا نکلا ابھی تک نہیں آیا تھا دانی کو بھی نہیں تھا کہ آئمہ کا نکاح کسی اور سے نہیں بلکہ ہادی سے ہی ہو رہا ہے ۔۔۔۔۔

کیا ہے کچا چبانے کا ارادہ ہے کیا تمہارا مجھے ۔۔۔۔۔

عادی نے برا سا منہ بنا کر کہا ۔۔۔۔

ارے یار بتا مجھے کیا مسلہ ہے کیا سمجھ نہ آ رہا تجھے ۔۔۔۔

اب کی بار حومی نے پوچھا کیوں کہ اسے ہمیشہ ہر بات پوچھنے کا تجسس رہتا تھا ۔۔۔۔۔

یار دیکھو یہ لڑکیاں جو کبھی کچن میں پانی پینے بھی نہیں جاتی تھی آج صبح سے کچن میں گھسی ہوئی ہیں مجھے یہ ہضم نہیں ہو رہی ۔۔۔۔

عادی نے پر سوچ انداز میں کہا ۔۔۔۔

ارے ہاں یار بات تو تیری ٹھیک ہے کچھ گڑبڑ لگتی ہے مگر کیا یہ سمجھ نہیں آ رہا ؟؟؟؟؟؟؟

حومی نے بھی عادی کی ہاں میں ہاں ملائی ۔۔۔۔۔۔

بس کر تم دونوں اگر وہ لوگ کچن میں نہ جائیں تب بھی تم لوگوں کو مسلہ ہوتا ہے اب گئی ہیں تو تب بھی مسلہ ہو رہا ہے تم لوگوں کو ۔۔۔۔۔۔۔

سفیان جو کہ انٹرنس کے سارے انتظام دیکھ کر آرہا تھا اور اس کے ساتھ حیدر بھی تھا اس نے ان کی باتیں سن لی تھی اس لیے ذرا ڈانٹ کر کہا ۔۔۔۔۔۔۔۔

تو وہ دونوں منہ بنا کر رہ گے ۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔*******۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اللہ اللہ کر کہ وہ لوگ کچن سے نکلی اور اب آئمہ کے کمرے میں داخل ہوئی کیوں کہ وہی پر سب نے تیار ہونے کا فیصلہ کیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

ہائے ےےےےے تھک گئی یاررررر ۔۔۔۔۔

نوشی نے آتے ساتھ بیڈ پر گرتے دہائی دی ۔۔۔۔۔

ہاں تو کس نے کہا تھا کہ تم لوگ گلاب جامن گھر میں بناؤ بازار سے بھی تو منگوائے تھے نہ ؟؟؟؟؟؟

آئمہ نے ان کو گھور کر کہا ۔۔۔۔

ارے یار مانا کے بازار سے بھی منگوائے ہیں لیکن ہم نے تو کچھ خاص قسم کے بنائیں ہیں نہ کیوں میں ٹھیک کہہ رہی ہوں نہ نیہا ؟؟؟؟

عائزہ نے کہنے کے ساتھ ساتھ نیہا سے بھی رائے لیناضروری سمجھا ۔۔۔۔

ھممم یہ تو تم سہی کہہ رہی ہے ۔۔۔۔

لڑکیوں چلو سب لوگ کھانا کھالو اور پھر اس کے بعد سب تیاری کرو نکاح کی ۔۔۔۔۔

سعدیہ انٹی نے کمرے میں داخل ہو کر کہا ۔۔۔۔۔

ارے چھوٹی خالہ تیاری تو ہم لوگ کر ہی لیں مگر دولہا کہاں ہے ؟؟؟؟؟؟؟

نیہا نے نہایت معصومیت سے آئمہ کو آنکھ ونک کر کہ کہا ۔۔۔۔۔

جہاں اس کی اس حرکت پر سعدیہ آنٹی نے اسے گھوراوہی باقی سب کا قہقہہ بلند ہوا ۔۔۔۔

اور آئمہ بیچاری سٹپٹا کر رہ گئی ۔۔۔۔۔۔۔۔

بیٹا جی یہ تو آپ کو پتا ہونا چاہئے کہ دولہا صاحب اس وقت کہاں در در لٹو کی طرح گھوم رہے ہیں

سعدیہ آنٹی نے اس پر گہرا طنز کیا ----

ارے ہاں میں ذرا دولہے میاں کا تو پتا کرو کہ موصوف اس وقت اسلا آباد کی کتنی سڑکیں ناپ چکے ہیں ----

نیہا نے یہ کہا اور پھر وہ نوشی کے روم کی طرف چل پڑی جب کہ تانیہ عائزہ اور عائزہ کھانا سب کے لیے لانے کے لیے نیچے چل پڑی -----

----------*****----------

ہادی اس وقت ایک سنسان سڑک پر موجود تھا کیوں کہ اس کے مطابق وہ اپنی محبت کو اپنی آنکھوں کے سامنے کسی اور کا ہوتا ہوا نہیں دیکھ سکتا تھا ------

لیکن دل سے آواز آئی کے اس میں بھی تمہارا اپنا ہی قصور ہے ایک دفعہ صرف ایک دفعہ تم اپنی محبت کا اظہار کر تو دیتے آگے اس کی اپنی مرضی تھی -----

نہیں وہ تمہاری نامحرم تھی تم ایسے کیسے اس سے اظہار کر سکتے تھے ------

ابھی تک اس کے دل اور دماغ میں یہی جنگ چل رہی تھی کہ اس کا موبائل بجا اس کا ذرا دل نہیں تھا لیکن نیہا کا لنگ دیکھ کر نہ چاہتے ہوئے بھی اس نے کال اٹینڈ کر لی ۔۔۔۔۔۔

ارے ارے ہادی بھائی آپ کہاں ہیں گھر میں سب لوگ آپ کا پوچھ رہے ہیں کہ آپ ابھی تک آئے کیوں نہیں پلیز جلدی آجائیں نا۔ ۔۔۔

نیہا نے بغیر ہادی کی کوئی بات سنیں آپ ہی دھن میں بولنا شروع کر دیا تھا ۔۔۔۔

نیہا پلیز تم تو مجھے فورس مت کرو تم تو جانتی ہو نہ سب کچھ پھر بھی ۔۔۔۔

ہادی نے ضبط کی آخری انتہا پہ جا کر کہا ۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں نہیں کرتی آپ کو فورس ہاں لیکن آپ یہ تو دیکھیں کہ آپ کے نہ آنے سے لوگ کیا کیا باتیں بنائیں گے ہر کوئی اپنی من گھڑت کہانی بنانے گا ۔۔۔۔۔۔

نیہا پلیز کوئی پوچھے تو کہہ دینا کہ تمہاری بات ہوئی تھی اور اسے ایک بہت ضروری کیس کی انویسٹیگیشن کرنی تھی جس کی وجہ سے آ نہیں سکا ۔۔۔۔۔

اور ہاں پلیز جب نکاح ہو جائے تو مجھے بتا دینا تا کہ میں اپنی محبت کو یہی دفنا کر واپس آؤ

۔۔۔۔ہادی نے یہ کہہ کر فون بند کر دیا جب کہ نیہا تو موبائل کو گھور کہ رہ گئی۔۔۔۔۔ ھممم آیا

بڑا محبت کو دفنانے والا۔۔۔۔۔نیہا منہ بگاڑ کر آگے چل دی ۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔*******۔۔۔۔۔۔۔

اس وقت سب لوگ اپنی اپنی تیاریوں میں مصروف تھے ۔۔۔۔

بیوٹیشن نے آئمہ کو تیار کر دیا تھا وہ اس وقت لائٹ پنک کلر کی فراک جس پر گولڈن کلر کا کام ہوا تھا ساتھ میں پنک ہی دوپٹہ تھا اور اس کے بھی کناروں پر گولڈن کلر میں کڑھائی ہوئی تھی جب کے باقی سارا دوپٹہ سمپل تھا لائٹ سے میکپ میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی

۔۔۔۔۔۔۔۔

جیسے ہی بڑی امی نے اندر قدم رکھا تو آئمہ کو دیکھ کر بے ساختہ ماشااللہ کہا اور آگے بڑھ کر اس کی پیشانی لی اور اس کے ساتھ ہی ان کی آنکھیں نم ہو گئی ۔۔۔۔۔

بیشک وہ اسی گھر میں تھی لیکن آج کے بعد اس پر ان کا پہلے سے حق کم ہو گیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

ارے ارے بڑی امی یہ کیا آپ نی رونا کیوں شروع کر دیا آئمہ آپی کون سا کہیں جا رہی ہیں یار جو آپ اس طرح رونے لگ پڑی ہیں ۔۔۔۔۔۔

بڑی امی کو اس طرح روتے دیکھ کر نیہا نے بوکھلاتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔

کچھ نہیں بیٹا بس ماں ہوں نہ تو اس لیے آنکھیں نم ہو گئی جانتی ہوں کہ میری بچی کہیں نہیں جا رہی پر اب اس پر اختیار نہیں رہے گا ۔۔۔۔۔

ارے ارے بڑی امی یہ آپ کیسے کہہ سکتی ہیں ان کے ہونے والے شوہر محترم بذاتِ خود آپ کے حکم کے غلام ہیں ۔۔۔۔۔

ایک دفعہ کان مروڑ دیجئے گا ساری بات سمجھ جائیں گے ۔۔۔۔۔۔

نوشی نے بھی ان کی گفتگو میں حصہ لیا ۔۔۔ .

تو بڑی امی نے مڑ کر ان کی طرف دیکھا اور دیکھتے ساتھ ہی ماشاءاللہ کہا ۔۔۔۔

ان دونوں نے بلکل سیم ڈریسنگ کی ہوئی تھی شاکنگ پنک شارٹ فراک جس پر سکن کلر میں کام ہوا تھا اور ساتھ سکن کلر کا حجاب نیہا نے کیا ہوا تھا لیکن چہرہ ہمیشہ کی طرح آج بھی میک اپ سے پاک تھا۔۔۔اور نوشی نے دوپٹہ ایک سائیڈ پر سیٹ کیا ہوا تھا ۔۔۔۔۔

ارے واہ میری یہ دونوں بیٹیاں بھی بہت پیاری لگ رہی ہیں بڑی امی نے دل سے جن کی تعریف کی تھی ۔۔۔۔

ہاں جی ہم تو آپ کی کچھ لگتی ہی نہیں ہیں نہ ساری تعریفیں ان دونوں کے لیے اور ہمارے لیے کیا ۔۔۔۔۔۔

عائرہ نے منہ بنا کر کہا تو بڑی امی ہنس پڑی اور پھر سب کی پیشانی پر بوسہ دیا اور ان کو ریڈی رہنے کا کہہ

کر باہر کی طرف چل پڑی ۔۔۔۔۔۔

ابھی انہیں گئی تھوڑی دیر ہی ہوئی تھی کہ رضیہ اندر داخل ہوئی ۔۔۔۔

ارے نیہا بیبی آپ کو دادا جان اپنے کمرے میں بولا رہے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ کہہ کر واپس چلی گئی تو نیہا بھی دادا جان کی کمرے کی طرف چل پڑی ۔۔۔۔۔۔

----------*******----------

جی داداجان آپ نے مجھے یاد کیا ------

نیہا نے داداجان کے کمرے میں داخل ہو کر کہا ----------

نہیں تم کوئی 16 کا پہاڑا ہو جو داداجان نے تمہیں یاد کیا ہے -----

سفیان نے شرارت سے کہا -----

بھیا آپ تو میرے منہ ہی نہ لگیں ۔۔۔۔۔

نیہا نے سفیان کو گھور کر کہا اور ایک نظر کمرے میں دیکھا جہاں اس وقت دادا جان کے ساتھ ساتھ بڑے پاپا بڑے چھوٹے چاچو ایاز صاحب آریان اور سفیان موجود تھے ۔۔۔۔۔

بیٹا جی آپ ہمیں یہ بتانا پسند فرمائیں گی کے ہادی کہاں ہے اس وقت۔۔۔۔۔۔۔کیوں کہ 5 بجے نکاح ہے اور اس وقت 4 بج رہے ہیں لیکن ہادی کا کوئی پتا نہیں ہے کہ وہ اس وقت کہاں موجود ہے ؟ ؟؟؟؟؟؟

اوو اچھا چلیں میں کال کر کہ دیکھتی ہوں ۔۔۔۔۔

نیہا نے کہہ کر کال کی ہادی کو ۔۔۔۔۔۔

ہادی جو کے نیہا سے بات کرنے کے بعد اب وہی کھڑا آسمان کو گھور رہا تھا ایک دفعہ پھر سے موبائل کی آواز سن کر سخت بدمزہ ہوا موبائل کو دیکھا جہاں نیہا کالنگ لکھا ہوا تھا لیکن اس نے کال پک نہیں کی ۔۔۔۔۔

کیا ہوا نیہا بیٹا کال نہیں اٹھا رہا کیا ۔۔۔۔۔

شاکر صاحب نے کہا تو نیہا نے نفی میں سر ہلایا ۔۔۔۔۔۔

ایک دفعہ پھر ٹرائے کرتی ہوں۔۔۔نیہا نے کہہ کر پھر سے کال کی اب کی بار اٹھالی گئی

۔۔۔۔۔۔

نیہا کیا مسلہ ہے تمہارے ساتھ جب میں نے کہا ہے کہ میں نہیں آرہا تو پھر کیوں تنگ کر رہی ہو

۔۔۔۔۔

ہادی تو کال اٹینڈ کرتے ساتھ شروع ہو گیا ۔۔۔۔۔

نیہا جس نے فون سپیکر پر لگایا ہوا تھا دانت پیس کر رہ گئی ۔۔۔۔۔۔۔

اوو مجنوں کی اولاد بات تو سن لیں پوری ۔۔۔۔۔

نیہا نے تپ کر کہا جہاں ہادی اس آئی بات سننے کے لیے الرٹ ہو اوہی تیمور صاحب اپنے لیے مجنوں کا لفظ سن کر صدمے میں چلے گے۔۔۔۔جب کے باقی سب ان کی حالت دیکھ کر اپنی بے ساختہ اڈنے والی ہنسی کا بامشکل گلہ گھونٹا ۔۔۔۔۔۔۔۔

ہادی بھائی وہ نہ لڑکے نے نکاح کرنے سے انکار کر دیا ہے ۔۔۔۔۔

نیہا نے آنکھیں ٹپٹپا کر کہا ۔۔۔۔۔

کیاااااااااا ؟؟؟؟؟؟؟؟؟

یہ کیا کہہ رہی ہو تم ؟؟؟؟؟؟؟

ارے میں سچ کہہ رہی ہوں ہادی بھائی اس نے کہا ہے کہ وہ کسی اور کو پسند کرتا تھا اور اس کے ماں باپ نے اسے اس نکاح کے لیے فورس کیا تھا لیکن وہ اس لڑکی کو دھوکہ نہیں دے سکتا اس وجہ سے اس نے آپی سے نکاح کرنے سے انکار کر دیا ہے ۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے اپنی پہلے سے کی گئی پلاننگ کے مطابق کہا ۔۔۔۔۔

کیا تو پھر اب شہری کا کیا ری ایکشن ہے ؟؟؟؟؟ اور دادا جان کیا کہنا ہے ؟؟؟؟؟

یار نیہا تم ایسے کرو مجھے اس لڑکے کی کوئی پک اور ڈیٹیل سینڈ کرو میں اس سے رابطہ کرتا ہوں

۔۔۔۔۔

ہادی نے اپنے نادر مشورے سے نوازا ۔۔۔۔۔

ہاں اور جیسے آپ کے کہنے سے وہ مان جائیں گے اور اگر فرض کریں وہ مان بھی جاتے ہیں تو اس بات کی کیا گارنٹی ہے کہ آئمہ آپی وہاں خوش رہیں گی اگر انہوں نے دوسری شادی کر لی تو آئمہ آپی کی تو زندگی برباد ہو جائے گی نہ ۔۔۔۔۔۔۔

اللہّ نہ کرے آئمہ کو کبھی کچھ ہو کیسی باتیں کر رہی ہو تم۔۔۔۔۔۔

واہ لڑکا پکا عاشق لگتا ہے آپ کی سالی کا بھیا ۔۔۔۔۔۔

ہادی کے بے ساختہ ایسا کہنے پر جہاں بڑوں کے چہروں پر مسکراہٹ بکھری وہی سفیان نے آریان کے کان میں گھس کر کہا ۔۔۔۔۔۔۔

اچھا اچھا اب بتائیں کیا کرنا ہے ؟؟؟؟؟

نیہا نے اس کی بات کو نظر انداز کر کہ کہا ۔۔۔۔

کیا مطلب میں کیا کہہ سکتا ہوں اب یہ سارا فیصلہ تو دادا جان کا ہو گا نہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں لیکن میں ایک بات سوچ رہی ہوں ۔۔۔۔۔

نیہا نے پر سوچ انداز میں کہا ۔۔۔۔۔۔

وہ کیا ؟؟؟؟؟؟؟

وہ یہی کہ آپ گھر آئیں اور دادا جان کو اپنی محبت کے بارے میں بتائیں ۔۔۔۔۔۔۔

کیا پاگل ہو گئی ہو کیا تم اس موقع پر ایسی باتیں کرو گا میں ۔۔۔۔۔۔

ہادی نے ایسے کہا جیسے نیہا کی عقل پر ماتم کیا ہو ۔۔۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے آپ نہ آئیں نہ کریں بات کیا ہے لوگ باتیں ہی بنائیں گے نہ یہی کہیں گے نہ کہ یقینا لڑکی میں کوئی عیب ہو گا کیوں کہ لوگوں کو تو باتیں بنانے کا موقع چاہئے کیوں کہ آپ جانتے ہیں نہ لڑکے میں چاہیے جتنے بھی عیب ہوں لوگوں کو نظر نہیں آتے لیکن لڑکی بے گناہ ہو کر بھی قصوروار سمجھی جاتی ہے ۔۔۔۔۔۔

اور اب دادا جان کو لوگوں کے منہ بھی تو بند کرنے ہیں نہ تو آئمہ آپی کا کہیں نہ کہیں تو نکاح آج کرنا ہی ہو گا تو اب عادی اور حومی تو آئمہ آپی سے چھوٹے ہیں اور پیچھے صرف اب دانی بھائی بچتے ہیں تو دادا جان کو مجبوری میں ان دونوں کا ہی نکاح کرنا پڑے گا ۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے سب کو ایک آنکھ ونک کر کہ ہادی سے کہا تو گھر والے سب اس کی اس قدر چالاکی پر آنکھیں اور منہ کھول کر رہ گے ۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا یہ کیا بکواس کر رہی ہو ایسا کیسے ہو سکتا ہے ۔۔۔۔۔

ہادی کو تو نیہا کی بات سن کر آگ ہی لگ گئی تھی ۔۔۔۔۔

کیوں کیوں نہیں ہو سکتا۔۔۔لیکن اگر آپ چاہتے ہیں کہ ایسا کچھ نہ ہو تو آپ کے پاس 10 منٹ ہیں آپ جلدی سے گھر آجائیں ۔۔۔۔۔

نیہا نے یہ کہہ کر فون بند کر دیا ۔۔۔۔۔۔۔

یہ یہ آپ لوگ کہتے ہو کہ یہ معصوم ہے۔۔۔۔۔ارے نہیں یہ معصوم نہیں بلکہ پوری پھپھا کٹنی ہے ۔۔۔۔۔

سفیان کا یہ کہنا تھا کہ آریان سمیت سب کا قہقہہ گونجا ۔۔۔۔

اور نیہا پیر پٹخ کر وہاں سے چل دی ۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔*******۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ابھی بامشکل 8 منٹ ہی گزرے ہوں گے کہ ہادی سبکو آتا ہوا دکھائی دیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جہاں سب نے شکر ادا کیا وہی دانی کو اس کی حالت دیکھ کر رحم آگیا ۔۔۔۔۔۔۔

کہاں ہیں دادا جان اس نے آتے ساتھ سامنے موجود نیہا سے سوال کیا شہری اس وقت اپنے کمرے میں موجود تھا ۔۔۔۔۔۔۔

اپنے کمرے میں ہیں ۔۔۔۔۔

نیہا نے اشارے سے جواب دیا ۔۔۔

ہادی سیدھا دادا جان کے کمرے میں گیا جہاں دادا جان پلان کے مطابق مصنوعی غصہ میں معلوم ہو رہے تھے ۔۔۔۔۔۔

لو جی ان صاحب کو بھی وقت مل گیا گھر آنے کا ۔۔۔۔۔

تیمور صاحب نے ہادی پر طنز کیا ۔۔۔۔۔

سوری بابا جان دراصل ایک کیس میں پھنس گیا تھا اس لیے نہیں آسکا ۔۔۔۔۔

ہممم امید ہے آپ کو گھر میں ہوئی خبر کا معلوم ہو چکا ہو گا ۔۔۔

داداجان نے ہنکار بھر کر ہادی سے پوچھا ۔۔۔۔۔۔۔

جی ۔۔

تو اب ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ ہم آئمہ کا نکاح دانی سے کرواتے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔

داداجان کا یہ کہنا تھا کہ ہادی کا چہرہ غصہ ضبط کرنے کی وجہ سے سرخ ہو گیا ۔۔۔۔۔

لیکن داداجان ایسا کیسے ممکن ہے دانی ابھی پڑھ رہا ہے ۔۔۔۔۔۔

ہادی کو کوئی اور معقول وجہ نہیں ملی تو یہی کہہ دیا ۔۔۔۔۔

ھمم تو پھر کوئی اور ہے آپ کی نظر میں ایسا لڑکا جو کہ ابھی یہاں موجود ہو ۔۔۔۔

داداجان نے آئبرو اچکا کر کہا ۔۔۔۔

تو ہادی نے کچھ سوچتے ہوئے سر ہلایا ۔۔۔۔۔

اگر نکاح ہی کرنا ہے تو دانی کیوں آئمہ کا نکاح مجھ سے کر دیں ۔۔۔۔۔۔۔۔

ہادی نے جس دھڑلے سے کہا تھا ایک دفعہ تو وہ خود حیران ہوا لیکن پھر جلد ہی اپنی حیرت پر قابو پالیا ۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے آپ جائیں اور جا کر تیار ہو جائیں ۔۔۔۔۔۔

دادا جان نے کہا تو ہادی ان کے اتنی جلدی مان جانے پر حیران ہوا لیکن پھر اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف چل دیا ۔۔۔۔۔۔۔

پھر تھوڑی دیر میں آئمہ وجاد علی ہمدانی سے آئمہ فرہاد علی ہمدانی بن چکی تھی ۔۔۔۔۔۔

---------**********----------

لان کو بہت خوبصورتی کے ساتھ سجایا گیا تھا جالی دار گولڈن کلر کے پردے لگائے گے تھے تھوڑے تھوڑے فاصلے پر ٹیبل اور کرسیاں لگائی گئی تھی جن پر پنک کوور تھے ۔۔۔۔۔۔۔

اسٹیج کو بھی بہت خوبصورتی کے ساتھ ڈیکوریٹ کیا گیا تھا وہاں پر پنک کلر کے جالی دار پردے لگے ہوئے تھے اور گلابی پھولوں کے ساتھ سجا جھولا موجود تھا ۔۔۔۔۔

اسٹیج پر اس وقت ہادی دانی عادی حومی اور سفیان موجود تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔

آئمہ کو اسٹیج پر لانے کے لیے بڑی امی نے کہا تو ساری لڑکیاں اندر کی طرف چل دی

۔۔۔۔۔۔۔

لے بیٹا تیری تو دلی مراد پوری ہو گئی بن مانگے ہی پھل جھولی میں گر گیا ۔۔۔۔۔۔

دانی نے تو اسٹیج پہ بیٹھے ہادی کی ٹانگ کھینچنا شروع کر دی تھی ۔۔۔۔۔۔

ہاں نہیں تو اور کیا کیسے دھڑلے سے کہا ہے کہ اگر نکاح ہی کرنا ہے تو مجھ سے کر دیں ۔۔۔۔۔

سفیان کیوں پیچھے رہتا اس نے بھی اپنا حصہ ڈالنا ضروری سمجھا ۔۔۔۔۔۔

ہادی بیچارہ تو ان کی باتیں سن سن کر اب پک چکا تھا ۔۔۔۔۔۔

اتنے میں سامنے سے آئمہ آتی ہوئی نظر آئی جس کے ساتھ شہری اور نائمہ دائیں اور بائیں چل رہے تھے جب کے باقی لڑکیاں ان کے پیچھے تھی ۔۔۔۔۔۔۔

ہادی کو مبہوت سا آئمہ کو ہی دیکھ رہا تھا کیوں کہ آج سے پہلے کبھی آئمہ کو تیار نہیں دیکھا تھا اور آج اسے اپنی پسند پر ناز ہو رہا تھا ۔۔۔۔۔۔

بیٹا تیری ہی ہے آرام سے بعد میں دیکھ لینا ابھی تیرا سالہ بھی ساتھ ہی آرہا ہے کہیں ایسا نہ ہو یہی تیری درگت بن جائے ۔۔۔۔۔۔

ہادی جو کہ آئمہ کو نہارنے میں مصروف تھا دانی کے بولنے پر سخت بدمزہ ہوا تو ساتھ ہی ساتھ دانی کو بھی گھورا ۔۔۔۔۔۔۔

آئمہ جب اسٹیج کے قریب پہنچی تو ہادی نے آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ تھاما تو سارے حال میں ہوٹنگ سٹارٹ ہو گئی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیسی ہیں مسز فرہاد علی ہمدانی ؟؟؟؟؟؟

ابھی انہیں بیٹھے ہوئے تھوڑی دیر گزری تو باقی سب کا دھیان فوٹو گراف کی طرف تھا تاکہ وہ آ کر تصاویر لے سکے۔۔۔تو ہادی نے جھک کر آئمہ کے کان میں سرگوشی کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آئمہ کا جھکا سر مزید جھک گیا ۔۔۔۔۔

ابے تجھے میں بتاتا ہوں کہ کیا حال ہے مسز فرہاد کا۔۔۔کمینے یہاں سب کے بیچ بیٹھ کہ تجھے رومینس سوجھ رہا ہے ۔۔۔۔۔

ہادی جو کہ آئمہ کے منہ سے جواب سننے کا انتظار کر رہا تھا سفیان کے گردن پکڑنے پر بری طرح بوکھلایا۔۔۔۔۔

ارے یار آج تو آپ لوگ میری جان چھوڑ دو یار آج تو میں نکاح شدہ دولہا ہوں کمینوں

ابے یہ نکاح شدہ دولہا کیا ہوتا ہے ---؟؟؟؟؟؟

اب کی بار عادی نے بھی اپنا حصہ ڈالنا ضروری سمجھا ----

ارے یار وہی جس کا نکاح ہو چکا ہوتا ہے ------

ہادی نے جیسے ان کی عقل پر ماتم کیا -----

نہیں تو تیرا کہنے کا کیا مطلب نکاح کے بغیر بندہ دولہا نہیں ہوتا ۔۔۔۔۔

اب کی بار دانی نے کہا ۔۔۔۔۔

ہاں تو نہیں ہوتا نہ ۔۔۔۔۔

ہادی نے چٹ پٹ جواب دیا ۔۔۔۔

ہادی ۔۔۔۔۔۔۔

دانی نے بہت پیار سے اسے کہا ۔۔۔۔

ہاں ۔۔۔۔۔

ہادی نے بھی ویسا ہی جواب دیا ۔۔۔۔۔

در فٹے منہ تیرا ۔۔۔۔۔

سب نے کورس میں کہا تو ہادی بیچارہ منہ بسور کر رہ گیا جب کے آئمہ کی ہنسی چھوٹ پڑی تو ہادی اسے بس گھور کر رہ گیا ۔۔۔۔۔

پھر تصاویر بنوانے کا ایک لمبا سلسلہ شروع ہوا ۔۔۔۔کچھ دیر تک جب تصاویر کا سلسلہ ختم ہوا تو نیہا اسٹیج سے نیچے آکر سفیان کے ساتھ کھڑی ہو گئی نیہا نے اپنا بازو سفیان کے کندھے پر ٹیکایا ہوا تھا اور باقی سب بھی وہی آگے پیچھے گھوم رہے تھے ۔۔۔۔۔۔۔

ویسے یار صوفی بھیا ایک بات تو ہے ۔۔۔۔۔

نیہا نے کہا تو سب لوگ اس کی طرف دیکھنے لگ پڑے ۔۔۔۔۔

وہ کیا ؟؟؟؟؟؟

ویسے ہادی بھائی اور آئمہ آپی کی جوڑی ایسی ہے جیسے لنگور کے ساتھ انگور ۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا کا یہ کہنا تھا کہ وہاں موجود سب کے قہقہے ابل پڑے ۔۔۔۔۔۔

یہاں تک کہ آئمہ کی ہلکی سی ہنسی کی آواز آئی ۔۔۔۔۔

ہادی جو کہ نیہا کے منہ سے اپنی تعریف سننے کے لیے بیتاب تھا اپنے لیے لنگور کا لفظ سن کر بس اسے گھور کر رہ

گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سب کو اسی طرح ہنسی مذاق میں مصروف تھے کہ نیہا نے نوشی اور تانیہ کو کوئی مخصوص اشارہ کیا جسے سمجھ کر وہ لوگ اندر کی طرف چل پڑی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا اس وقت حجاب میں اپنا معصومیت بھرا حسن لیے کسی کے نظروں کے حصار میں تھی ۔۔۔اور وہ مسلسل اس کو ہی دیکھے جا رہا تھا اسے حجاب میں دیکھ کر اس کا شدت سے دل چاہا اس کا یہ حجاب وہ اپنے ہاتھوں سے کھولے محرم بن کر ۔۔۔۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر میں نوشی اور تانیہ اندر سے ایک ریڈ کوور سے ڈھکی ہوئی ٹرے لے کر آئی ۔۔۔۔۔۔

ارے یار اس میں کیا چھپا کر رکھا ہوا ہے تم لوگوں نے جو ابھی تک ہمیں نہیں دیکھایا ۔۔۔۔

صدا کے نادیدے حومی اور عادی نے کہا ۔۔۔۔

ارے ارے صبر کرو دیکھاتے ہیں بلکہ کھلاتے بھی ہیں پہلے ذرا نیگ تو وصول لیں ۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ لوگ ٹرے سے کپڑا ہٹاتے عائزہ جلدی سے بول پڑی ۔۔۔۔۔۔۔

ہیں ہیں کیسا نیگ کہاں کا نیگ نکاح میں کونسا نیگ ہوتا ہے وہ تو صرف شادیوں میں ہوتا ہے

۔۔۔۔۔۔۔

عادی تو ان کی بات سن کر ہتھے سے ہی اکھڑ گیا ۔۔۔

اووہو و تم تو چپ ہی کرو کون سا تم نے دینا ہے دولہے نے دینا ہے ۔۔۔۔۔۔

عائزہ نے بھی اس کار خیر میں اپنا حصہ ڈالنا ضروری سمجھا ۔۔۔۔۔۔۔

اوو اچھا اچھا مطلب نیگ دولہا دے گا اور کھائیں گے ہم ۔۔۔۔۔۔۔۔

حومی نے ندیدے پن کی انتہا کرتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔

تو لڑکیاں ان کو وہی چھوڑ کر اسٹیج کر طرف چل پڑی ۔۔۔۔۔۔

ہاں بھئی جلدی سے نیگ نکالو اور ہمیں دو تا کہ تم لوگ مزے مزے کے گلاب جامن کھا سکوں ۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے جلدی سے ان کی من پسند بات کی کیوں کہ وہ جانتی تھی کہ گلاب جامن ان سب کی کمزوری ہے ۔۔۔۔

ہاں بھئی جلدی سے ہادی نیگ دو تا کہ ہم لوگ کھا سکیں ۔۔۔۔۔۔

سفیان تو کچھ زیادہ ہی اتاولا ہوا پڑا تھا جب کے لڑکیوں کے ان کہ ندیدے پن پر با مشکل اپنی ہنسی کا گلہ گھونٹ

تھا ۔۔۔۔۔۔۔

کیوں کیوں کہاں کا نیگ کون سا نیگ کھانا انہوں نے ہے تو نیگ میں کیوں دوں ۔۔۔۔۔۔۔

ہادی کے تو سر پہ لگی تلوؤں پہ بجھی ۔۔۔۔۔۔۔

کیوں کہ نیگ دولہا ہی دیتا ہوتا ہے ۔۔۔۔۔

سب نے کورس میں کہا تو ہادی کو اپنے کانوں پہ ہاتھ رکھنا پڑے ۔۔۔۔۔

جب کے بڑے یہ سب دیکھ کر مسکرا رہے تھے شہری اور آریان بھی کھڑے انجوائے کر رہے تھے ۔۔۔۔۔۔۔

اچھا اچھا دیتا ہوں کتنا چاہیے فقیروں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہادی نے آخر جان چھڑانے کے انداز میں کہا ۔۔ . ۔۔۔

1 لاکھ ۔۔۔۔۔

نیہا نے کہا تو ہادی کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی ۔۔۔۔۔

اوووو بہن میں تیرے باپ اور بھائیوں کی طرح امیر نہیں ہوں جتنا تم مانگ رہی ہو نہ اتنی تو میری مہینے کی تنخواہ بھی نہیں ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا اچھا ٹھیک ہے غریب پولیس والے کیا یاد کرو گے کس سخی سے پالا پڑا ہے جا تجھے ایک ہزار معاف کیا ۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے جس شاہی انداز میں کہا تو نہ چاہتے ہوئے بھی آریان اور شہری کی ہلکی کی ہنسی نکل گئی

اور آخر بہت بحث کے بعد وہ 50 ہزار دینے پر راضی ہوا لیکن شہری نے اسے منع کر دیا اور خود 50 ہزار کا چیک کاٹ کر ان کے حوالے کیا ---------

ارے وہ ہادی کیا سالہ ملا ہے تجھے تو یار اپنی جیب سے پیسے بھر رہا ہے ایک میرا سالہ ہے جس نے میری شادی پر مجھے اتنا لوٹا تھا کہ مجھے تو ریکوور کرتے ہوئے بھی پورا مہینہ لگ گیا تھا

سفیان کو آج جلے دل کے پھپھولے پھوڑ رہا تھا -------

اور سچ بھی تھا تب ارسل ۵ دن کی چھٹی لے کر آیا تھا اپنی بہن کی شادی اٹینڈ کرنے لیکن یہاں آ کر اس نے سفیان کو جو لوٹا کہ توبہ کی تھی سب نے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا اچھا بس کرو تم لوگ اب جلدی سے گلاب جامن کھلاؤ ہمیں ۔۔۔۔۔

عادی کو جلدی سے گلاب جامن کا خیال آیا تو اس نے کہا ۔۔۔۔۔۔

ہاں ہاں یار جلدی کرو ۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے دیتے ہیں لیکن پہلے میری بات سنیں آپ لوگ۔۔۔۔ آپ سب لوگوں کو ایک ساتھ منہ میں ڈالنے ہوں گے ۔۔۔۔۔۔

نوشی نے مفت کا آرڈر دیا ۔۔۔۔۔۔

ہیں لیکن وہ کیوں سچ سچ کہیں کچھ گڑبڑ تو نہیں کی ہوئی تم لوگوں نے ۔۔۔۔۔۔۔۔

سفیان نے انہیں کڑے تیوروں سے گھورا ۔۔۔۔۔

ایک دفعہ تو لڑکیاں بھی گھبرا گئی لیکن جلدی ہی اپنی حالت پر قابو پالیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے نہیں کھانے تو نہ کھاؤ اب ہم لوگ بھی نہیں دے رہے ۔۔۔۔۔

نیہا نے غصہ سے کہا ۔۔۔۔

ارے ارے ایسے کیسے نہیں پورے 50 ہزار ہڑپ کیے ہیں تم لوگوں نے ۔۔۔۔۔۔۔

عادی نے تو ان کے ہاتھ سے ٹرے ہی چھین لی ۔۔۔۔

ارے بڑے بھیا اور شہری بھائی آپ دونوں بھی آجائیں حومی نے ان کو بھی دعوت دی لیکن نیہا کا نفی میں ہلتا سر دیکھ کر آریان سمجھ گیا کہ ضرور انہوں نے کچھ گڑبڑ کی ہے اس لیے مسکراہٹ دباتا انکار کر گیا ۔۔۔۔۔۔

نیہا کا اشارہ کرنے پر آئزہ ایک جگہ چھپ کر ان پر کیمرہ سیٹ کر کہ ویڈیو سٹارٹ کی ۔۔۔۔۔۔

ان سب نے جیسے ہی کپڑا ہٹایا تو گلاب جامن دیکھ کر ان کے منہ میں پانی آ گیا لیکن نیہا نوشی تانیہ اور عائزہ مسکراہٹ کا گلہ گھونٹا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ان سب نے جیسے ہی گلاب جامن اٹھا کر منہ میں رکھ کر چبایا تو انہیں ایسا لگا جیسے مرچوں کی کان میں منہ ڈال دیا ہو ان سب کی چیخیں نکل گئی اور اس کے ساتھ ہی لڑکیاں کے قہقے گونجے

۔۔۔۔۔۔۔

بڑے تو اس ساری سیچوئیشن کو سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے لیکن جیسے ہی انہیں سمجھ آئی ان کی بھی ہنسی چھوٹ پڑی ۔۔۔۔۔۔۔۔

لڑکے تو سارے واٹر کولر کی طرف بھاگے لیکن ہائے ے ے ے ے ان کی قسمت بھاگنے کے چکر میں سامنے پڑی چیئر سفیان نہ دیکھ سکا جس سے ٹکرا کر وہ منہ کے بل زمین پر گرا اس کے پیچھے آتا عادی بھی سفیان کے پاؤں سے ٹکرا کر گرا اس سے پیچھے دانی حومی اور حیدر بھی گر گے اس کو دیکھ کر ایک دفعہ پھر سے نہ رکنے والا قہقوں کا طوفان ابل پڑا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسی طرح ہنسی مذاق میں فنکشن اپنے اختتام کو پہنچا ۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔*********۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آج سنڈے تھا اس وقت سب لوگ لان میں بیٹھے ہوئے تھے نکاح کو گزرے ۲ دن ہو چکے تھے لڑکے تو لڑکیوں کی حرکت کی وجہ سے کافی تپے ہوئے تھے لیکن پھر ان سے بدلہ لینا کا سوچ کر کافی مطمئن نظر آرہے تھے ۔۔۔۔

اس وقت سب لوگ چائے سے لطف اندوز ہو رہے تھے ۔۔

ینگ پارٹی نیچے بیٹھی ہوئی تھی جب کہ بڑے سارے چیئرز پر برجمان تھے ہادی کا ارادہ نیچے بیٹھنے کا تھا تاکہ آئمہ کو دیکھ سکیں کیوں کہ جب سے ان کا نکاح ہوا تھا وہ اس سے ملنا چاہتا تھا مگر اس کو ٹائم ہی نہ مل سکا ۔۔۔۔۔

لیکن ہائے ہادی بیچارے کی قسمت جو کہ سفیان کے ہتھے چڑ گیا اور سفیان نے اسے یہ کہا کہ ہمدانی ہاؤس کا یہ اصول ہے کہ شادی شدہ یا نکاح شدہ بندہ گھر کے بڑوں کے ساتھ بیٹھتا ہے اس لیے تم آج سے ہمارے ساتھ بیٹھو گے ۔۔۔۔

ہادی نے بھرپور احتجاج کیا تھا کہ آج سے پہلے تو ایسا کوئی اصول نہیں تھا تو پھر آج کیوں ہے جس کا جواب سفیان نے بہت آرام سے دیتے ہوئے کہا کہ آج سے پہلے تیرا نکاح نہیں ہوا تھا نہ اس لیے اس سے پہلے یہ اصول نہیں تھا ۔۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے ہادی مزید کچھ بولتا سفیان اسے پکڑ کر اپنے ساتھ والی چیئر پر پٹخنے والی انداز میں بیٹھا چکا تھا جس کی وجہ سے اب آئمہ کی طرف اس کی پیٹھ تھی ہادی کی حالت اور سفیان کی شرارت کو سمجھ کر جہاں ینگ پارٹ کا قہقہ پڑا وہی بڑوں کے چہروں پر بھی مسکراہٹ آگئی

ابھی انہیں بیٹھے ہوئے تھوڑی دیر ہی ہوئی تھی کہ وہاں پر خیرن بوا آکر بیٹھی ۔۔۔۔۔

خیرن بوا پہلے اپنے گاؤں گئی ہوئی تھی اپنے بیٹے سے ملنے کے لیے کل شام کو ہی ان کی واپسی ہوئی تھی اور انہیں تب ہی ہادی کے نکاح کا معلوم ہوا تھا اور ساتھ ہی ساتھ نیہا نوشی کی پلاننگ کا بھی ۔۔۔۔۔۔

لو جی اب کھلے گے ہمارے سارے راز ۔۔۔۔۔۔

ہیں ہیں وو کیسے بھلا ۔۔۔۔۔

نیہا کی بات سن کر عادی نے پوچھا ۔۔۔۔

وہ ایسے کے ہمارے پلان کے بارے میں خیرن بوا کو ہوا لگ چکی ہے اور خیر سے خیرن بوا اپنے پیٹ کی کتنی ہلکی ہیں یہ تو تم سب لوگ اچھے سے ہی جانتے ہو نہ ۔۔۔۔۔

جواب نیہا کی بجائے نوشی کی طرف سے آیا تھا ۔۔۔۔۔

ارے ہاں یار یہ تم ہم لوگوں نے سوچا ہی نہیں تھا اب بچنا کیسے ہے اس سے ۔۔۔۔۔۔

صدا کے ڈرپوک عادی پر ایک دفعہ پھر سے ڈر غالب آ چکا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔

افففف اووو تم تو چپ ہی کرو ڈرپوک کہیں کہ ۔۔۔۔۔

اس سے پہلے ان کی بحث مزید طول پکڑتی ان کے کانوں میں بوا کی آواز پڑی اور وہ سب لوگ وہاں متوجہ ہو گے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ویسے ہادی پتر تیرے سے ایک گل پوچھنی تھی ۔۔۔۔۔

خیرن بوا نے بات شروع کی ۔۔۔۔

جی جی بوا پوچھیں کیا پوچھنا تھا ۔۔۔۔۔

اب سب لوگ ہادی اور خیرن بوا کی طرف متوجہ ہو چکے تھے ۔۔۔۔۔۔

ویسے پتر یہ تجھے پولیس میں نوکری کس کمبخت مارے دی ہے ۔۔۔۔۔۔

بوا کا تو جیسے ہادی کو نوکری دینے والا کا گلا کاٹنے کا ارادہ تھا ۔۔۔۔۔۔

اللہ کا کرم ہے بوا خود ٹیسٹ دیا تھا اور اس میں پاس ہوا تھا پھر مجھے یہ پوسٹ ملی ۔۔۔۔۔۔۔

ہادی نے تو مکمل چوڑا ہو کر جواب دیا تھا ۔۔۔۔۔

پتا نہیں پتر تیرا پرچہ کس نالائق کی اولاد نے ویکھا تھا اور تجھے نوکری دی یہاں تو تجھے 4 فٹی 2 چھوریاں الو بنا گئی اور ترے پلے کچھ نہیں پڑا ۔۔۔۔۔۔۔۔

بوا نے تو تپ کر کہا مگر نیہا اور نوشی تو اپنے لیے 4 فٹی کا لفظ سن کر ہی حیرت کا شکار تھی کیوں کہ ان دونوں کا قد 5 فٹ 3 انچ تھا اور ان کے مطابق لڑکیوں کو اتنا ہی قد سوٹ کرتا ہے جب کے لڑکوں کا قہقہہ بے ساختہ تھا ۔۔۔۔۔۔

نہ تم چھوروں کے دانت کیوں نکل رہے ہیں میں نے کیری پھلجھڑی چھوڑی ہے ۔۔۔۔۔۔۔

بوا کے گھور کر کہنے پر سب لڑکے ایک دم خاموش ہو گے تھے کیوں کہ بوا کو ایک گھر کے فرد کی حثیت حاصل تھی ۔۔۔۔۔۔۔

کیا مطلب بوا میں سمجھا نہیں آپ کیا کہنا چاہتی ہیں ؟؟؟؟؟

ہادی نے کنفیوژ ہو کر آخر بوا سے ہی پوچھا ۔۔۔۔۔

مطبل یہ پتر کے آئمہ کڑی دار شتہ کسی لنڈے والے سے نہیں بلکہ تیرے نال ہی طہ ہوا تھا

۔۔۔۔۔۔

بوا لنڈے والے نہیں لنڈن والے ۔۔۔۔۔

حومی نے بوا کی بات کی تصحیح کی تھی مگر یہی پر وہ بہت بڑی غلطی کر چکا تھا کیوں کہ بوا کی توپوں کا رخ اب حومی کی طرف ہو چکا تھا ۔۔۔۔۔

چپ کر تو زیادہ مینو نہ پڑھا تو تو آپ اس سارے کھیل وچ شامل سی ۔۔۔۔۔

کیا مطلب بوا کون سا لنڈن والا لڑکا آئمہ کی بات کو ہادی کے ساتھ ہی طہ ہوئی تھی اور اس میں میری مرضی شامل تھی ۔۔۔۔۔

ان سب کے کانوں میں شہری کی آواز پڑی تو ان سب کا حلق تک خشک ہو چکا تھا کیوں کہ انہیں سچ میں بھول چکا تھا کہ آج تو شہری بھی وہی موجود ہے اگر انہیں ذرا سا بھی یاد ہوتا تو وہ لوگ بوا کو کسی نہ کسی بہانے چپ ہی کروا دیتے لیکن اب کچھ نہیں ہو سکتا تھا ۔۔۔۔۔۔

ہائے ہماری کشتی وہاں ڈوبی جہاں پانی کم تھا ۔۔۔۔۔۔

نوشی نے کہا تو سب نے ہاں میں سر ہلایا

سچ میں یار اتنے بڑے بڑے موقعوں سے نکل آئے پر یہاں آکر پھنس گے یار ۔۔۔۔۔۔۔

ارے بیٹا تم سب چھوڑو جو ہونا تھا وہ ہو چکا ہے اب اس لیے اب اس معاملے کو رہنے ہی دو

۔۔۔۔۔

بڑے پاپا نے سب کو صبر کرنے کا بولا آخر وہ خود بھی تو اس سارے کھیل میں شامل تھے

لیکن ہادی کوئی بھی جواب دیے بغیر اندر کی طرف چل پڑا ----------

جب کے شہری بھی ایک نظر ینگ پارٹی پر ڈال کر اندر کی طرف چل پڑا ----------

جب کے شہری کے خاموشی سے اندر چلے جانے کے بعد سب نے کھلی فضا میں ایسے سانس لیا جیسے کئی سالوں کے بعد جیل چھوٹے ہوں ----------

----------*********----------

وہ اس وقت لان میں موجود جھولے پر بیٹھی نہ جانے چاند میں کیا تلاش کر رہی تھی ۔۔۔۔۔

کہ وہاں آہٹ ہوئی اور کوئی آ کر اس کے پاس جھولے پر بیٹھا وہ اس کے بیٹھنے پر بری طرح چونکی لیکن ظاہر نہیں ہونے دیا ۔۔۔۔۔۔۔۔

کب سے اس سے محبت کرتی ہو ؟؟؟؟؟

سوال بہت ہی غیر متوقع اور چونکا دینے والا تھا۔۔اور سامنے موجود وہ لڑکی واقعی چونک چکی تھی ۔۔۔۔۔۔۔

کّک کس سے ؟؟؟؟

بہت قابو رکھنے کے باوجود وہ اپنے لہجے پر قابو نہ پا سکی ۔۔۔۔۔۔۔

اس سے ہی جس کا عکس اس وقت تم چاند میں تلاشنے کی کوشش کر رہی ہو ۔۔۔۔۔

ہممممم تو تم جان گئی ہو ۔۔۔

ہاں کیوں کہ میں چہرے پڑھنے کا ہنر رکھتی ہوں ۔۔۔۔

اب بتاؤ کب سے اسے چاہتی ہو ۔۔۔۔۔

ایک دفعہ پھر سے سوال کیا گیا ۔۔۔۔۔

پتا نہیں کب کہاں اور کیسے مجھے وہ پسند آگ ئے جانتی ہوں کہ وہ میرے نامحرم ہیں لیکن کیا کرو اس دل کا جو ہر وقت ان کو دیکھنے کی ضد کرتا ہے ۔۔۔۔۔۔

اس نے بہت بے بسی سے کہا ۔۔۔۔۔۔

تم فکر نہ کرو اگر وہ تمہارے نصیب میں ہوئے تو ضرور تمہارے محرم بن جائیں گے ایک دن

۔۔۔۔۔

اِنشاءاللہ بے ساختہ اس کی زبان سے یہ لفظ ادا ہوا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اتنا کہہ کر وہ دونوں وجود اندر کی طرف چل دیے ۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔*********۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس وقت وہ سب لوگ یونیورسٹی سے واپس آئے تھے اور نیہا سیدھا اپنے ہی پورشن میں اگئی تھی ۔۔۔۔۔۔۔

جیسے ہی وہ اندر داخل ہوئی گھر میں رونق لگی ہوئی تھی کیوں کہ آج کمال صاحب کے گھر کی ساری عورتوں نے یہاں ڈیرے جمار کھے تھے ۔۔۔۔۔۔۔

ارے ارے آج تو یہاں سب ایسے اکٹھے ہیں جیسے ہمارے گھر میں عرس لگا ہوا ہے اور سب رج کے بریانی کھائیں گے بھی اور شاپر میں بھی ڈال کے لے کر جانی ہے ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے آتے ساتھ بغیر کسی کی سنے اپنی بغیر بٹن کے ٹیپ کو شروع کر دیا تھا ۔۔۔ ۔۔۔۔

افففففف اووووونیہا چپ کر جاؤ بتمیز انسان ۔۔۔۔۔۔۔

عروہ نے اسے ڈپٹ کر کہا ۔۔۔۔۔

ارے یار نیہا تم چھوڑو اس بات کو یہ لو تم منہ میٹھا کرو کیوں کہ آج ہمارے پاس تمہارے لیے ایک خوشی کی خبر ہے ۔۔۔۔۔۔

نائمہ نے اسے لڈو کھلاتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔

ہائے ے ے ے ے اللہ میں یہ ظلم نہیں برداشت کر سکتی آپ لوگ ایسا کیسے کر سکتے ہیں ابھی تو میں بہت چھوٹی ہوں اور آپ لوگ میری مرضی کے بغیر ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہیں

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے تو اداکاری میں اداکاروں کو بھی پیچھے چھوڑ دیا تھا ۔۔۔۔۔

جب کے باقی سب تو حیرانگی سے نیہا کو دیکھ رہے تھے کہ آخر وہ کیا بول رہی ہے ۔۔۔۔۔

کیا مطلب ہے تمہاری بات کا نیہا ہم لوگ سمجھے نہیں ۔۔۔۔۔۔۔

بڑی امی کو جب کچھ سمجھ نہیں آیا تو انہوں نے اس سے ہی پوچھ لیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مطلب کا کیا مطلب بڑی امی آپ لوگ مجھے سے پوچھے بغیر میرا رشتہ کیسے طہ کر سکتے ہیں اور تو اور میں نے تو لڑکے کو بھی نہیں دیکھا اللہّ جانے کیسا ہو گا ۔۔۔۔۔۔۔

ہائے ےےےے اللہّ وہ کیا کرتا ہے کوئی تو مجھے بتائے ہائے ےےے کہیں چرس تو نہیں پیتا ظالموں ۔۔۔۔۔۔۔

نیہا کا ٹیپ ایک دفعہ پھر بغیر بریک کے سٹارٹ ہو چکا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ باقی سب تو ہونک بنے نیہا کی شکل دیکھ رہے تھے ۔۔۔۔۔۔۔

اور پھر تھوڑی دیر میں ہی وہاں سب کے قہقے گونج رہے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اب حیران ہونے کی باری نیہا کی تھی ۔۔۔۔۔۔

ارے آپ لوگ ایسے پاگلوں کی طرح کیوں ہنس رہے ہیں یار ۔۔۔۔۔۔

نیہا سے صبر نہیں ہوا تو پوچھ ہی پڑی ۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا بیٹا تم سچ میں بہت بڑی بیوقوف ہو یار تم سے کس نے کہا ہے کہ ہم نے تمہارا رشتہ کسی سے طہ کیا ہے ہمارا بس چلے تو تمہیں کبھی اس گھر سے کہیں جانے ہی نہیں دیں گے بلکہ ہمیشہ یہی اس گھر میں رکھے گے ۔۔۔۔۔۔۔

سعدیہ خالہ نے نیہا کی بات کا آرام سے جواب دیا ۔۔۔۔۔۔

ارے کیا مطلب چھوٹی خالہ کیا آپ لوگ میرے فرض سے آزاد نہیں ہونا چاھتے ارے آپ لوگوں کو نہیں پتا کیا بیٹیوں کو زیادہ دیر گھر نہیں بیٹھاتے انھیں جلد ہی ان کے گھر کا کرتے ہیں اس سے اللہ خوش ہوتا ہے ۔۔۔۔۔۔

ارے چپ کر بے شرم لڑکی جو منہ میں آرہا ہے بولے جارہی ہے ذرا شرم لحاظ ہے کہ نہیں

۔۔۔۔۔

اس سے پہلے نیہا مزید کوئی گوہر افشانی کرتی دادو کی چھڑی جا کر اس کی کمر میں بجی ۔۔۔۔۔۔

باہر سے آتے باقی سب یوتھ کا نیہا کی حالت دیکھ کر چھت پھاڑ قہقہ پڑا۔۔۔۔۔۔۔

وہ سب لوگ جب گھر گے تو انھیں پتا چلا کے گھر کے تمام لوگ اس وقت نیہا لوگوں کی طرف ہیں تو وہ لوگ بھی سیدھا وہی چلے آئے تھے لیکن سامنے نیہا کو دادو سے چھڑی کھاتے دیکھ کر اپنا قہقہ نہیں روک سکے ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے بدلے میں انھیں گھورا ۔۔۔۔۔۔

اچھا اب بتا بھی دیں کہ اگر یہ خوش خبری نہیں ہے تو پھر کون سی خوش خبری ہے نیہا نے منہ بسور کر کہا ۔۔۔۔۔

ارے یار نیہا تم پھپھو بننے والی ہو ۔۔۔۔۔۔

نائمہ نے اس پر دھماکا کیا ۔۔۔۔۔۔

اچھا ۔۔۔۔

کیاااااااااا ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

جہاں وہ لوگ نیہا کے اتنے ٹھنڈے ری ایکشن پر حیران ہوئی تھی وہی نیہا کے ساتھ باقی سب کے چیخ کر کہنے پر ان کو اپنے کانوں پر ہاتھ رکھنے پڑے ۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا سچ میں بھابھی آپ سچ کہہ رہی ہیں ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے پوچھا تو نائمہ نے ہاں میں سر ہلایا ۔۔۔۔

ارے یار پہلے یہ تو بتادیں کہ ہم نے کس کی جیب لوٹنی ہے ۔۔۔۔۔

حومی کے سوال پر سب نے کنفیوژ ہو کر اسے دیکھا ۔۔۔۔۔

کیا مطلب جیب لوٹنی ہے ؟؟؟؟؟؟؟

نیہا نے حیرانگی سے پوچھا ۔۔۔۔۔

ارے یار میرا مطلب ہے کہ باپ کون بننے والا ہے چھوٹے بھیا یا پھر بڑے بھیا تاکہ اس لحاظ سے پلاننگ کی جائے نہ

مار کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حومی کے جواب پر پر سب نے ہی انھیں سوالیہ نظروں سے دیکھا ۔۔۔۔۔

ارے یار جاؤ کیا یاد کرو گے تم لوگوں کے چھوٹے بھیا بابا بننے والے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔

جتنا مرضی لوٹ لینا انہیں ۔۔۔۔

نائمہ نے شرارت سے کہا تو وہ سب یاہو کا نعرہ لگانے لگے ۔۔۔۔۔۔

آج صبح سے ہی عروہ کی طبیت خراب تھی تو بڑی امی اور سعدیہ خالہ اس کو ہسپتال لے کر گئی تھی اور وہی پر انھیں عروہ کے امید سے ہونے کا پتا چلا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

اس سارے وقت میں نائمہ کی آنکھوں میں موجود دکھ کی لکیر کسی اور نے دیکھی ہو کہ نہیں ایک شخص نے بہت غور سے دیکھی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔*********۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اس وقت اپنے کمرے میں موجود کھڑی کے سامنے کھڑی تھی اور سوچو میں گم تھی کتنی خواہش تھی اس کی کہ وہ بھی ماں کے عہدہ پر فائز ہوتی لیکن اللہ کو شاید یہ منظور نہیں تھا شادی کے 5 سال کے بعد بھی وہ اس مقام کو نہیں حاصل کر سکی ۔۔۔۔۔۔۔

کیا سوچ رہی ہو نائمہ ؟؟؟؟؟؟؟

نائمہ اپنی سوچوں میں اس قدر گم تھی کہ اسے آریان کے آنے کا پتا ہی نہیں چلا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے آپ کب آئے مجھے پتا ہی نہیں چلا ۔۔۔۔۔

میں اس وقت آیا تھا جب تم فضول طرح کی سوچیں سوچ رہی تھی ۔۔۔۔۔۔

آریان نے جواب دیا ۔۔۔۔۔۔

ارے میں کچھ بھی نہیں سوچ رہی تھی ۔۔۔۔۔

ارے ہاں یاد آیا آپ کو ایک بات پتا ہے کہ آپ تایا جان بننے والے ہیں ۔۔۔۔۔۔

نائمہ نے اس کو اس موضوع سے ہٹانے کے لیے اس بات کا سہارا لیا ۔۔۔۔۔۔

جی میری پیاری بیگم صاحبہ آپ مجھے 1 گھنٹہ پہلے ہی کال کر کہ بتا چکی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔اور ساتھ میں یہ بھی کہا

ہے کہ سفیان کو اس بارے میں فلحال نہیں بتایا جائے۔ ۔۔۔۔۔۔

کیا تمہیں خوشی نہیں ہوئی نائمہ کہ اب ہمارے گھر میں بھی ایک بے بی ہو گا ۔۔۔۔

یہ آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں مجھے کیوں خوشی نہیں ہو گی عروہ مجھے اپنی بہن کی طرح عزیز ہے مجھے اس کی خوشی بہت عزیز ہے کیا ہوا اگر اللہّ نے مجھے اولاد عطا نہیں کی تو وہ بھی ہماری ہی اولاد ہو گی نہ ۔۔۔۔۔۔۔

نائمہ مایوسی کفر ہے اللہّ کے گھر میں دیر ہے پر اندھیر نہیں ہے ایک دن وہ ہمیں بھی اس نعمت سے ضرور نوازے ۔۔۔۔۔۔۔

آریان نے نائمہ کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں قید کر کہ اس کو سمجھایا ۔۔۔۔۔۔

اور ہمیشہ کی طرح نائمہ سمجھ بھی گئی ۔۔۔۔۔۔۔

کوئی شخص بہت دیر سے ان کی باتیں سن رہا تھا اور اب ان کی باتوں کے بعد ایک فیصلہ کر کہ اپنے کمرے کی طرف چل دیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔*********۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سفیان آفس سے واپس ڈائریکٹ اپنے روم میں ہی آیا تھا کیوں کہ اس کی اور آریان کی آج ایک ہوٹل میں کسی سے میٹنگ تھی جس کی وجہ سی وہ لوگ ڈنر بھی وہی سے کر کہ آئے تھے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ جیسے ہی روم میں انٹر ہوا سامنے عروہ بیڈ پہ بیٹھی ہوئی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے واہ بیوی کن خیالوں میں گم ہو یہ نہیں کہ شوہر بیچارہ تھکا ہارا گھر آیا ہے اسے چائے پانی پوچھو تم تو نہ جانے کہاں گم ہو ۔۔۔۔۔

سفیان نے مصنوعی غصہ کرتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔۔

ہاں تو شوہر کون سا بھوکا پیاسا گھر آیا ہے اچھا خاصا کھا کر آیا ہے ۔۔۔۔۔۔۔

وہ عروہ ہی کیا جس پر سفیان کی کوئی بات اثر کرتی سب کے سامنے وہ اس کی پھر بھی عزت کرتی تھی لیکن اکیلے میں کوئی عزت نہیں تھی سفیان صاحب کی اور بات ہادی اور آریان جانتے تھے جس کی وجہ سے اس کی کافی ٹانگ کھینچتے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں تو وہ تو بڑے بھیا نے کہا تھا نہ تو اس لیے کیا ہے مگر تمہیں کس نے بتایا ہے کہیں کوئی جاسوس تو نہیں لگایا ہوا تم نے میرے پیچھے ؟؟؟؟؟؟ ۔۔۔۔۔۔۔۔

سفیان نے آنکھیں چھوٹی کر کہ اسے گھور کر کہا ۔۔۔۔

نہیں جی مجھے تمہارے پیچھے کوئی جاسوس لگانے کی ضرورت نہیں ہے کیوں کہ میں جانتی ہوں کہ لڑکی تو تمہیں کوئی منہ لگاتی نہیں ہے تو مجھے ٹینشن کی کیا ضرورت ۔۔۔۔۔۔

عروہ نے کندھے اچکا کر کہا تو سفیان کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نہیں تمہارے کہنے کا کیا مطلب ہے کہ میں پیارا نہیں ہوں ۔۔۔۔۔۔۔۔

سفیان سے صدمے سے کچھ بولا ہی نہیں گیا ۔۔۔۔۔۔

بلکل ٹھیک سمجھے تم کیوں کہ لڑکے پیارے نہیں بلکہ ہینڈسم ہوتے ہیں میرے بیوقوف شوہر

۔۔۔۔۔۔۔۔

عروہ نے تو جیسے سفیان کی عقل پر ماتم کیا تھا ۔۔۔۔۔۔

یار پلیز زززز اب تم شروع مت ہو جانا جاؤ اور فریش ہو کر آؤ پھر تمہیں ایک بات بھی بتانی ہے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عروہ نے اس کو منہ کھولتا دیکھ کر کہا اور پکڑ کر واش روم میں دھکیلا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سفیان تھوڑی دیر میں فریش ہو کر واپس آیا تو عروہ کو بیڈ سے ٹیک لگا کر بیٹھے دیکھا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ کیا گرگٹ کی طرح رنگ بدلہ ہے ابھی جو خونی بلی بنی ہوئی تھی اس وقت وہ ایک بھیگی بلی بنی ہوئی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عروہ جو کہ بیٹھ کر یہ سوچ رہی تھی کہ سفیان کو اس بارے میں کیسے بتائے کہ وہ باپ بننے والا ہے سفیان کی بات سن کر اچھل کر رہ گئی ۔۔۔۔۔۔

کیا ہے تمہیں کبھی آرام سے نہیں بول سکتے ۔۔۔۔

عروہ نے چڑ کر کہا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چلو یار ویسے تو کہتے ہیں کہ آج کا کام کل پر مت چھوڑو لیکن ہم لوگ آج کی لڑائی کل پہ چھوڑ دیتے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔

اور ابھی تم مجھے یہ بتاؤ کہ کیا بات بتانی تھی ۔۔۔۔۔۔

سفیان نے کہا اور خود بھی بیڈ پر چڑھ کر بیٹھ گیا ۔۔۔۔۔۔

وہ وہ سفیان ۔۔۔۔۔

عروہ نے ہکلاتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔

کیا یار وہ وہ بتاؤ بھی مجھے نیند آ رہی ہے ۔۔۔۔۔

وہ تم بابا بننے والے ہو ۔۔۔۔۔۔۔

عروہ نے آنکھیں بند کر کہ ایک ہی سانس میں کہا ۔۔۔۔۔

جب تھوڑی دیر تک اسے کوئی آواز سنائی نہیں دی تو اس نے اپنی ایک آنکھ کھول کر دیکھا تو سفیان سکتے کی حالت میں بیٹھا ہوا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سفیان کیا ہوا ہے کیا تم خوش نہیں ہوئے ۔۔۔۔۔۔

عروہ نے ڈرتے ڈرتے پوچھا ۔۔۔۔۔۔۔

سفیان جو کہ یہ خبر سن کر سکتے کی حالت میں تھا اور اس کو سمجھ ہی نہیں آ رہی تھی کہ وہ کیساری ایکٹ کرے عروہ کی بات سن کر حال میں لوٹا اور پھر خوشی سے بیڈ سی اٹھ کر بھنگڑا ڈالنا شروع کر دیا اور ساتھ ہی ساتھ عروہ کو بھی گھسیٹ لیا ۔۔۔۔۔۔۔

ارے تم پوچھ رہی ہو خوش ارے یار میں اتنا زیادہ خوش ہوں کہ تمہیں بتا نہیں سکتا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میرا دل کر رہا ہے کہ میں دنیا کو چیخ چیخ کر بتاؤ کہ میں بابا بننے والا ہوں ۔۔۔۔۔۔۔۔

اور پھر سفیان نے سچ میں اس پر عمل کرتے ہوئے باہر جا کر سب کو آواز دے کر بولنا شروع کر دیا ۔۔۔۔۔

عروہ تو اسے روکتی ہی رہ گئی ۔۔۔۔۔۔

جب کہ سفیان کی آواز سن کر سب ہی باہر آ گئے تھے کیوں کہ نیہا سفیان اور آریان لوگوں کے رومز ایک ہی لائن میں اوپر تھے جب کہ ایاز صاحب کا کمرہ نیچے تھا وہ بھی سفیان کی آواز سن کر اپنے کمرے سے نکل آئے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے کیا ہوا ہے چھوٹے بھیا کیوں رات کے اس وقت دماغ کی دہی کر رہے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے اس کی اس حرکت پر ایاز صاحب اسے کچھ سخت سناتے نیہا نے پہلے ہی پوچھ لیا

ارے یار نیہا میں بابا بننے والا ہوں تمہیں کسی نے بتایا بھی ہے کہ نہیں ----------

سفیان نے تو نیہا کے بھی دونوں ہاتھ پکڑ کر اسے بھی اپنے ساتھ بھنگڑا ڈالنے پر مجبور کر دیا

جب کہ اس کی حالت دیکھ کر نہ چاہتے ہوئے بھی ایاز صاحب اور آریان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آگئی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایاز صاحب ہو بھی شام کے وقت اس خبر کے بارے میں معلوم ہو گیا تھا کیوں کہ وہ دن کے وقت آفس سے واپس آجاتے تھے انہیں بھی بہت زیادہ خوشی ہوئی تھی اور اپنی شریک حیات کو یاد کر کہ افسردہ بھی ہوئے تھے کہ اگر آج وہ ہوتی تو کتنی خوش ہوتی لیکن ان کے نصیب میں نہیں تھا کہ اپنے بچوں کی خوشیاں دیکھ پاتی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ عروہ بیچاری تو شرم کے مارے باہر ہی نہیں نکلی تھی روم سے ۔۔۔ ۔۔۔۔۔۔۔

آریان بیٹا اس ڈنگر کو جا کر اس کے کمرے میں بند کر کہ آؤ۔۔۔۔حد ہی کر دی ہے اس نے تو لگتا ہے یہ دنیا کا اکلوتا باپ بننے والا ہے جو ایسے بیہیو کر رہا ہے عقل تو اس کی گھاس کھانے گئی ہے گدھے کی ۔۔۔۔۔۔۔

ایاز صاحب کے کہنے پر نیہا اور نائمہ کا چھت پھاڑ قہقہ گونجا ۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ سفیان منہ بسور کر کمرے میں چل دیا جب کے باقی سب بھی اپنے اپنے رومز میں چلے گئے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

SKG نے سفیان سے اس کے باپ بننے کی خوشی میں اچھی خاصی لوٹ مار کی تھی لڑکوں کی تو صرف ڈنر تک ہی محدود تھی جب کہ لڑکیوں کی ساتھ ہی ساتھ شاپنگ بھی تھی

زندگی اپنے معمول پر واپس آچکی تھی نیہا لوگوں کے بھی مڈ ٹرم ہو چکے تھے آج کل وہ لوگ فائنل کی تیاریاں کرنے میں مصروف تھے ------

تانیہ اور حیدر کی بھی ان سے اچھی خاصی دوستی ہو چکی تھی جب کے عادی کا ٹھرک پن تانیہ کے ساتھ جاری تھا ---------

اس وقت وہ سب لوگ اپنی اپنی اسائمنٹ بنانے میں بزی تھے کیوں پہلے ایک دفعہ انہوں نے اسائمنٹ کاپی کی تھی کسی سٹوڈنٹ سے تو سر نے سب کو پنش کیا تھا اس کے بعد سے کوئی سٹوڈنٹ ان کو اپنی اسائمنٹ دینے کے لیے تیار نہیں تھا اس لیے وہ لوگ اپنی اپنی بنا رہے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آئمہ ان سے تھوڑے فاصلے پر بیٹھی ہوئی تھی اس کی نیکسٹ تمام کلاسز فری تھی جب کے باقی سب کی ایک ایک کلاس رہتی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اتنے میں اس کے موبائل پر میسج ریسیو ہوا جو کے ہادی کا تھا آئمہ نے دیکھا جس پر لکھا تھا کہ میں باہر تمہارا انتظار کر رہا ہوں جلدی سے باہر آجاؤ ۔۔۔۔۔

لیکن آئمہ نے نہیں کار پلائے کیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کا جواب پڑھ کر ہادی کے ماتھے پر بل پڑھے ان کے نکاح کو ایک ماہ ہو چکا تھا اور وہ آئمہ سے ایک دفعہ ضرور ملنا چاہتا تھا لیکن کوئی موقع ہی نہیں ملتا تھا آج اس کا کوئی خاص کام نہیں تھا اس لیے اس نے سوچا تھا کہ آج لنچ وہ آئمہ کے ساتھ کرے گا اور اس لیے پہلے وہ گھر گیا اور چینج کرنے کے بعد دادا جان سے پرمیشن بھی لے لی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہادی نے کچھ سوچتے ہوئے کال کر دی آئمہ کو ۔۔۔۔۔۔

آئمہ جو کہ ہادی کا دوبارہ میسج نہ آنے پر سکون کا سانس لے رہی تھی اس کی کال آتی دیکھ کر اس کا سکون برباد ہو چکا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے کال اٹینڈ کی اس سے پہلے وہ کچھ بولتی اسے ہادی کی آواز سنائی دی ۔۔۔۔۔۔

5 منٹ کے اندر اندر تم باہر آجو ورنہ میں اندر آجاؤ گا اور یہ یقیناً تمہارے لیے اچھا نہیں ہو گا

۔۔۔۔۔۔۔

اتنا کہہ کر ہادی نے کال کٹ کر دی اور آئمہ موبائل کو گھور کر رہ گئی اب اس کے پاس جانے کے علاوہ اور کوئی آپشن نہیں تھا کیوں کہ وہ جانتی تھی کہ جیسا ہادی کہتا ہے ویسا کر کہ بھی دکھاتا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے آئمہ آپی آپ کہاں چل دی ۔۔۔۔۔۔۔

آئمہ کا ارادہ تھا کہ وہ خاموشی سے یہاں سے نکل جائے گی اور پھر ہادی سے کہے گی کہ وہ اسے واپسی پر یونی ہی ڈراپ کر دے لیکن ہائے بری قسمت جو نیہا کی نظروں سے یہ منظر نہیں چپ سکا تو فوراپوچھ لیا ۔۔۔۔۔۔۔

ارے یار کہیں نہیں وہ ذرا فائقہ سے نوٹس لینے ہیں کل کہ لیکچر کے کیوں کہ میں نے کل نہیں بنائے تھے ۔۔۔۔۔۔۔

آئمہ نے جلدی سے کہا اور چل پڑی جب کہ وہ یہ بھول گئی تھی کہ آج تو فائقہ یونی آئی ہی نہیں تھی اور اس کا نام لینے سے اس کا جھوٹ سب کے سامنے آچکا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔

چلو چلو جلدی کرو تم سب لوگ ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے جلدی جلدی اپنی چیزیں سمیٹی اور باقی سب کو بھی کہا ۔۔۔۔۔۔

لیکن کہاں نیہا اور کیوں ؟؟؟؟؟

نوشی نے جھٹ سے سوال کر ڈالا ۔۔۔۔۔

دیکھو یار فائقہ آپی آج یونی نہیں آئی اور یہ بات ہمیں تھوڑی دیر پہلے آئمہ آپی نے خود بتائی تھی تو اب ہمیں یہ دیکھنے جانا ہے کہ آئمہ آپی کون سی فائقہ آپی سے نوٹس لینے گئی ہیں

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے کہا تو سب نے ہاں میں ہاں ملائی ۔۔۔۔۔۔

دیکھو یار میں نہیں جا رہی تم لوگوں کے ساتھ ویسے ہی خود تو پھنسوں گے ہی ساتھ مجھے بھی پھنسا دو گے ۔۔۔۔۔۔

عائزہ نے تو صاف انکار کر دیا اچھا ٹھیک ہے یار تم نہ جاؤ ہم سب جاتے ہیں اب تم بھی بتا دو کہ عائزہ کہ تم نے جانا ہے کہ تم نے بھی نہیں جانا ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے عجلت میں اس سے پوچھا ۔۔۔۔۔

ارے یار نیکی اور پوچھ پوچھ ۔۔۔۔۔۔۔

عائرہ کہہ کر ان کے ساتھ جانے کے لیے تیار ہو گئی ۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ تانیہ اور حیدر نے ہی آنے سے انکار کر دیا تھا تو وہ سب پارکنگ کی طرف چل پڑے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا یار تم دونوں کام کرو میری تو کلاس ہے سو میں چلتی ہوں ۔۔۔۔۔۔

عائزہ نے تانیہ اور حیدر سے کہا اور کلاس کی طرف چل پڑی ۔۔۔۔۔۔

حیدر یار تم سے ایک بات کرنی تھی ۔۔۔۔۔

طانیہ نے حیدر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔

یار کیا نیہا سے بدلہ لینا ضروری ہے مطلب یار اتنی بڑی بات تو نہیں تھی اگر اس نے تمہاری ریکنگ کر دی تھی تو ۔۔۔۔۔۔

تانیہ نے آرام سے بات کرتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔

کیا بات ہے تانیہ کہیں تمہیں بھی عادی سے کوئی پیار ویار تو نہیں ہو گیا جو ایسی بہکی بہکی باتیں کر رہی ہو۔۔۔۔۔۔

حیدر نے اس پر طنز کرتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔

دیکھو حیدر ایسا ویسا کچھ نہی نہیں ہے تم جانتے ہو نہ کہ مجھے ہمیشہ سے اپنی ماما کی ضرورت محسوس ہوئی ہے لیکن جب سے ہم لوگ یہاں آئے ہیں تو نیہا کی فیملی نے ہمیں کبھی پیار کی کمی نہیں ہونے دی اور نیہا لوگ بھی ہمیشہ مجھے اپنی بہن کی طرح ٹریٹ کرتے ہیں ۔۔۔۔۔۔

اور تم جانتے ہو نہ کہ نیہا میں ہمدانی ہاؤس کی جان بستی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔

تانیہ نے کہا تو حیدر کوئی جواب دیے بغیر وہاں سے اٹھ کر چلا گیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔*۔*۔۔*********۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہادی باہر کھڑا آئمہ کا انتظار کر رہا تھا کیوں کی وہ جانتا تھا کہ اب وہ ضرور آئے گی ۔۔۔۔۔۔

اسے زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑا سامنے سے وہ آتی ہوئی دکھائی دی جو کہ اس وقت پنک ڈریس میں موجود تھی جس پر وائٹ دھاگے سے کڑھائی ہوئی تھی اور گلے میں وائٹ دوپٹہ مفلر کی طرح لپیٹ رکھا تھا اور بالوں کو ہائی پونی میں مقید کیا ہوا تھا ہادی نے ایک نظر آئمہ کو دیکھا اور پھر گاڑی کا فرنٹ ڈور اوپن کر دیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نہ عادی کو گاڑی کی چابی دی کہ وہ جا کر پارکنگ سے گاڑی لے کر آئے اور تب تک انہوں نے آئمہ کا پیچھا کیا جو کہ انھیں گیٹ سے باہر نکلتی ہوئی نظر آئی اور پھر تھوڑا آگے انھیں ہادی کی گاڑی نظر آئی جسکے ساتھ ہادی ٹیک لگا کر کھڑا تھا انھیں پل میں سارا معاملہ سمجھ میں آگیا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اووووتو ڈیٹ مارنے جا رہے ہیں اور ہمیں بتانا بھی کسی نے مناسب نہیں سمجھا ۔۔۔۔۔

نیہا تو فورا معاملہ کی طہ تک پہنچ چکی تھی ۔۔۔۔۔

ہاں یار اور نہیں تو ہادی بھائی کم از کم ہمیں تو بتا ہی دیتے تا کہ ہم لوگ انھیں ڈیٹ مارنے کے کچھ رول ہی سمجھا دیتے ۔۔۔۔۔۔۔

حومی کو تو شدید صدمہ لاحق ہو چکا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

اتنے میں عادی گاڑی ان کے پاس لے کر آتو وہ لوگ جلدی سے اس میں بیٹھے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ اب سب لڑکیاں حومی کو ایسے دیکھ رہی تھی جیسے ابھی کچا چبا جائیں گی ۔۔۔۔۔۔

کیا یار ایسے کیوں دیکھ رہی ہو تم لوگ ۔۔۔۔۔۔

ڈیٹ مارنے کے اصول ۔۔۔۔۔۔

ذرا اس بات پر روشنی ڈالو گے کہ تمہیں کیسے پتا ہیں ڈیٹ مارنے کے اصول اور کتنیوں کے ساتھ تم ڈیٹ مار چکے ہو؟؟؟؟؟؟؟؟

نیہا نے سوال پر بیچارہ حومی گڑبڑا کر رہ گیا ۔۔۔۔۔۔

---*-*-*--**--*-*-*-*-*-**----------

ہادی نے گاڑی جا کر اس ریسٹورنٹ کے سامنے روکی اور خود گاڑی سے اترا اور اس کے ساتھ ہی آئمہ بھی نیچے اتری اور ہادی کے پیچھے اندر کی طرف چل دی جب کے ڈرائیونگ کے دوران ایک دفعہ بھی ہادی نے کوئی بات نہیں کی تھی اور آئمہ کو یہی بات پریشان کر رہی تھی

ہادی آئمہ کو ساتھ لے جا کر ایک کونے والی ٹیبل پر جا کر بیٹھا اور ساتھ ہی ویٹر کو آئمہ کی پسندیدہ 2 3 ڈشز آرڈر کی ---

آئمہ وہاں بیٹھی اپنے ہاتھوں کو دیکھنے میں مصروف تھی کیوں کہ اسے سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا بات کرے جب کہ ہادی اپنے موبائل میں بزی ہو چکا تھا وہ تو ایسے موبائل میں مصروف تھا جیسے وہ یہاں اکیلا بیٹھا ہو اور اس کے ساتھ اور کوئی وجود نہ ہو ۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ اب آئمہ کو اس پر شدید غصہ آرہا تھا جو کہ یہاں اسے لا کر بھول چکا تھا لیکن وہ کچھ کہہ نہیں سکتی تھی جب کہ وہ سوچ رہی تھی کہ اگر اس کی جگہ نیہا ہوتی تو اب تک ہادی کا سر گنجہ ہو چکا ہوتا ہادی کی اس حرکت پر ۔۔۔۔۔

آئمہ نے ایک نظر ہادی کو دیکھا جو کہ اس وقت وائٹ شرٹ اور بلیو جینز بالوں کو سلیقے سے سیٹ کیے ہوئے بیٹھا تھا ۔۔۔۔۔

آئمہ نے اس کے بالوں کی جگہ ہادی کو گنجا تصور کیا اور اس ساتھ ہی اس نے بہت مشکل سے اپنے قہقے کا گلہ دبایا ۔۔۔۔۔۔۔

ہادی نے موبائل کو اپنی جیب میں رکھا اور اب آئمہ کی طرف متوجہ ہوا ۔۔۔۔۔۔۔

تم نے ایسا کیوں کیا تھا ؟؟؟؟؟؟؟

ہادی کے تھوڑا غصہ سے پوچھنے پر وہ کافی حیران ہوئی لیکن پھر آہستہ سے جواب دیا ۔۔۔۔۔۔

وہ نیہالوگ بھی سب پاس ہی بیٹھے ہوئے تھے اس لیے میں نے آنے سے انکار کیا تھا

آئمہ نے سمجھا وہ ابھی اس کے کیے جانے والے انکار کے بارے میں پوچھ رہا ہے

میں وہ نہیں بول رہا۔۔۔۔۔۔

تم نے مجھے سب کے ساتھ مل کر کیوں بیوقوف بنایا ہے مجھ سے یہ کیوں چھپایا کہ تمہارا نکاح میرے ساتھ ہی ہو رہا ہے کسی اور کے ساتھ نہیں ۔۔۔۔

ہادی نے دانت پیس کر کہا ۔۔۔۔۔

وہ مجھے یہ سب کرنے کو امی نے کہا تھا وجہ تو مجھے نہیں پتا ۔۔۔۔۔۔

ھممم تو تمہیں ایک دفعہ بھی ڈر نہیں لگا کہ اگر میں نکاح کے وقت نکاح کرنے سے انکار کر دیتا تو ؟؟؟؟؟؟؟

ہادی نے آئبرو اچکا کر کہا ۔۔۔۔۔۔۔۔

نہ تم کیوں انکار کرتے تمہیں پکی پکائی کھیر مل رہی تھی صرف کھانی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے آئمہ کوئی جواب دیتی انھیں عادی کی آواز سنائی دی جیسے ہی ہادی نے پیچھے مڑ کر دیکھا جہاں اس وقت نیہانو شی عائرہ عادی اور حومی موجود تھے ۔۔۔۔۔۔

وہ لوگ ان کی گاڑی کا پیچھا کرتے ہوئے آئے تھے اور پھر ان کے پیچھے ہی اندر داخل ہوئے تھے ۔۔۔۔۔۔

آئمہ میں نے تمہیں اکیلے آنے کو کہا تھا ان سب کو ساتھ لانے کی کیا ضرورت تھی

۔۔۔۔۔۔۔

ہادی جو کہ پہلے ہی تپا ہوا تھا ان کے آنے پر اسے اور غصہ آیا..... --------

ہادی قسم سے میں نے نہیں بولایا انھیں -------

آئمہ بیچاری تو روہانسی ہو چکی تھی --------

جب کہ اس کی رونے والی شکل دیکھ کر اب نیہا مکمل طور پر میدان میں کود چکی تھی

ہادی بھائی ہم لوگ خود آئے ہیں آپ دونوں کا پیچھا کرتے ہو ہوئے اس چیز کے لیے آپ آپی کو الزام نہیں دے سکتے سمجھے ۔۔۔۔۔

اور ہاں آپ گھر والوں کی اجازت کے بغیر. آپی کو ساتھ لے کر آئیں ہیں سو اگر آپ چاھتے ہیں کہ ہم لوگ آپ کی یہ پلاننگ گھر میں کسی کو نہ بتائیں تو آپ کو ہمیں زبردست سا لنچ کروانا ہو گا ۔۔۔۔۔۔۔

حومی نے ہادی کو ڈرانے کی کوشش کی ۔۔۔۔۔

تم لوگوں کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ میں داداجان سے اجازت لے کر آیا ہوں اور اب تم لوگ یہاں سے دفعہ ہو جاؤ نہیں تو میں تم لوگوں کی شکایت ضرور داداجان سے کر دو گا

جب کہ ہادی کی بات سن کر وہ لوگ ایک دوسرے کا منہ دیکھنا شروع ہو گئے تھے ------

ہاں لیکن ہم لوگ آپی کو لے کر جا رہے ہیں کیوں کہ داداجان کے بعد ہم سے بھی اجازت لینا ضروری تھا ------

کیوں تم لوگوں سے کیوں یہ میری بیوی ہے اس کے لیے مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے ----

ہادی نے کہنے کے ساتھ آئمہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے کرسی پر بیٹھا چکا تھا ۔۔۔۔۔۔

اپنے جملے کی کوریکشن کر لیں مسٹر فرہاد علی ہمدانی یہ آپ کی بیوی نہیں بلکہ منکوحہ ہیں سمجھے آپ ۔۔۔۔۔۔۔

نیہا کو جب وہاں اپنی دال گلتی ہوئی نظر نہیں آئی تو اس نے فوراہی ہادی کی ڈیٹ برباد کرنے کا سوچا اور پھر اس پر عمل بھی کر دیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور آئمہ کا ہاتھ پکڑ کر وہاں سے چل دی اور ہادی وہاں بیٹھا رہ گیا ۔۔۔۔۔

جب کہ اس سب کے دوران کافی لوگ ان کی طرف متوجہ ہو چکے تھے اور اب ان سب کے چہروں پر دبی دبی ہنسی تھی کہ اتنے میں وہاں ویٹر آیا ۔۔۔۔

سر یہ رہا آپ کا بل ۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ ہادی حیران تھا کہ کون سا بل کیوں کہ کھانا تو ابھی تک سرو ہی نہیں ہوا تھا ۔۔۔۔۔

جب کہ بل دیکھ کر تو اسے ہارٹ اٹیک ہوتے ہوتے بچا ۔۔۔۔۔۔

آٹھ ہزار آٹھ سو چالیس روپے ۔۔۔۔

یہ اتنا زیادہ بل ۔۔۔۔

جی سر وہ ایک لڑکا اور ایک لڑکی آئے تھے ہمارے پاس اور انہوں نے کھانا پیک کروایا تھا اور کہا تھا کہ بل آپ پے کر دیں گے سو پلیز سر جلدی کریں ۔۔۔۔۔۔

جب کے ہادی کی حالت دیکھ کر سائیڈ پر کھڑے SKG کا قہقہ بلند ہوا تھا . ۔۔۔۔۔۔

ھممم بڑا آیا ہمیں نہ کھانا کھلانے والا ۔۔۔۔۔

نوشی نے منہ بنا کر کہا تو ایک دفعہ پھر سب ہنس دیے ۔۔۔۔

----------*********----------

ہادی نے سوچ لیا تھا کہ آج جو بھی ہو جائے وہ پھر بھی شہری اور آریان کو ضرور بتائے گا

اس بار اس کا کچھ ذیادہ ہی غصہ آیا ہوا تھا ابھی اس کا نکاح چھپانے والی بات کا غصہ کم نہیں ہوا تھا وہ اس دن کے بعد ناراض ہو گیا تھا اور وہ یہ سمجھ رہا تھا کہ کوئی آئے گا اور اسے منائے گا لیکن ایسا کچھ بھی نہیں ہوا تھا جس کی وجہ سے وہ خود ہی ۲ دن کے بعد ڈنر سب کے ساتھ کرنے کے لیے آیا ----

جہاں اس کو یہ سب سننے کو ملا تھا ----

شکر ہے برخودار آپ اپنے ہجرے سے تو نکلے ورنہ تو ہم سمجھے تھے کہ شاید آپ کا مزید کچھ دن اپنے ہجرے میں قیام گے ۔۔۔۔۔۔۔

وہ گھر میں داخل ہوا تو اس نے دیکھا کہ لان میں بڑے بھیا چھوٹے بھیا شہری اور دانی موجود تھے تو وہ بھی وہی چل دیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہادی بغیر سلام دعا کے آتے ساتھ شروع ہو چکا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

دیکھیں بڑے بھیا آپ اپنی بہن کو سمجھا لیں ورنہ بہت برا ہو گا ۔۔۔۔۔۔۔۔

ہادی نے دھمکی دینے والے انداز میں کہا

اوئے ے ے ے کمینے تیری اتنی جرت تو میرے سامنے میری ہی بہن کے حوالے سے دھمکی دے ۔۔۔۔۔

اس سے پہلے بڑے بھیا کچھ بولتے سفیان کی غیرت جاگ چکی تھی۔۔۔۔۔۔اور اس نے ہادی کو گردن سے پکڑ کر کہا ۔۔۔۔۔

اگر میں آج کا اس کا کارنامہ بتاؤنہ آپ لوگوں کو تو آپ لوگوں کو بھی میری طرح اس پر غصہ ہی آئے گا ۔۔۔۔۔

ہادی نے ایسے دانت پستے ہوئے کہا جیسے نیہا اس کے دانتوں کے نیچے ہو ۔۔۔۔۔۔

اچھا بتا کیا کیا ہے اس نے ایسا تیرے ساتھ جو تو یوں تپا ہوا ہے ؟؟؟؟؟؟

سوال دانی کی طرف سے تھا ۔۔۔۔۔۔

اور پھر ہادی نے بتانا شروع کیا کہ کیسے پہلے انہوں نے مل کر اس کی اچھی خاصی ڈیٹ کا بیڑا غرق کیا اور پھر یہی پر بس نہیں کی بلکہ اس کی جیب میں سے پورے 9 ہزار کا خرچہ بھی کروایا

۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کی اس کی بات پر پہلے خاموشی چھا گئی لیکن پھر اچانک قہقہے ابل پڑے جس میں سفیان اور دانی کے ساتھ ساتھ بڑے بھیا اور شہری کا قہقہہ بھی شامل تھا

جب کہ ہادی انھیں گھور کر رہ گیا ۔۔۔۔۔

ویسے یار تو مجھے یہ بتا تجھے دکھ کس بات کا ہے اپنی ڈیٹ خراب ہونے کا یا پھر اپنے نوہزار کا

۔۔۔۔۔۔

سفیان نے بہت مشکل سے اپنی ہنسی پر قابو پاتے ہوئے ہادی کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

۔۔۔۔۔۔۔۔

دونوں کا یار ۔۔۔۔۔۔

ہادی نے منہ بنا کر کہا ۔۔۔

تو ایک دفعہ پھر سے سب کی ہنسی نکل گئی ۔۔۔۔۔۔

جب کہ اب تو ہادی کو یقین ہو گیا تھا کہ یہاں اس کی دال نہیں گلنے والی تو وہ پیر پٹخ کر اندر کی طرف چل دیا ۔۔۔۔۔۔۔

اتنے میں اسے پیچھے سے شہری کی آواز سنائی دی

ویسے ہادی یہ تو بتاتے جاؤ کہ تم لنچ کرنے کون سے ہوٹل گئے تھے کیونکہ یار قسم سے اس کی بریانی بڑے مزے کی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کے ساتھ ہی ان سب کا یہ دفعہ پھر سے قہقہ بلند ہوا اور ہادی دل ہی دل میں انہیں ہزاروں گالیوں سے نوازنے لگا ۔۔۔۔۔۔

نیہالو گوں نے جو کھانا وہاں سے پیک کروا کر لایا تھا وہ سیدھا گھر میں لے کر آئے تھے اور یہ کہا تھا کہ یہ

ان سب کی طرف سے آپ لو گوں کے لیے ٹریٹ ہے جس پر پہلے تو وہ لوگ کافی حیران ہوئے کیونکہ SKG کسی کو پھوٹی کوڑی نہ دے اور ٹریٹ ۔۔۔۔۔۔

لیکن پھر کسی نے ذیادہ نہیں سوچا اس بارے میں اب جب ہادی نے کہا کہ اس سے خرچہ کروایا تو تب ان کو بھی سمجھ آیا کہ وہ کوئی ٹریٹ نہیں تھی بلکہ لوٹ کا مال تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن اب ہادی نے سوچ لیا کہ وہ اپنا کیس اب دادا جان کی عدالت میں لے کر جائے گا اور کہیں سے نہ سہی وہاں سے اسے انصاف ضرور ملے گا ۔۔۔۔۔۔۔

----------*********----------

شام کا وقت تھا اس وقت وہ سب لوگ گھر کے پچھلے لان میں موجود تھے اور اپنے فائنل کی تیاریاں کر رہے تھے ------

اتنے میں وہاں سلطانہ حاضر ہوئی -----

نیہا نوشی عادی حومی اور عائرہ بیبی آپ لوگوں کو دادا جان اپنے کمرے میں بولا رہے ہیں

سلطانہ یہ کہہ کر وہاں سے جانے لگی تھی کہ اسے نیہا کی آواز سنائی دی ۔۔۔۔۔

ارے سلطانہ باجی یہ تو بتائیں بولایا کیوں ہے ہمیں دادا جان نے اور وہ بھی اپنے کمرے میں

؟؟؟؟؟

ان سب کے لیے یہ بات کافی تفتیش ناک تھی کہ دادا جان نے انہیں بولایا ہے کیوں کہ ایسا کبھی نہیں ہوتا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مجھے کیا پتا بیبی جی کہ کیوں بولایا ہے انہوں نے کی ہو گی کوئی نئی شرارت آپ لوگوں نے پھر سے ۔۔۔۔۔

سلطانہ نے تو ایسے کہا جیسے وہ ان سے کافی تنگ تھی ۔۔۔۔۔

چل بھاگ یہاں سے آئی بڑی کی ہو گی کوئی شرارت ۔۔۔۔۔۔۔۔

عادی نے مکمل اس کی نقل کرتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔

تو سلطانہ نے وہاں سی جانے میں ہی اپنی عافیت جانی ۔۔۔۔۔۔۔۔

ویسے یار کیا خیال ہے کیوں بلوایا ہے دادا جان نے ؟؟؟؟؟

اب تو نوشی کو بھی غم لگ چکا تھا ۔۔۔۔

یار مجھے کیا پتا میں بھی تو تم لوگوں کے ساتھ یہاں موجود ہوں ۔۔۔۔

نیہا نے تپ کر کہا ۔۔۔۔

آئمہ لگتا ہے اس بار اونٹ پہاڑ کے نیچے آ رہا ہے ۔۔۔۔۔

عائزہ نے اپنی ہنسی کو چھپاتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔

ہاں لگ تو ایسا ہی رہا ہے ۔۔۔۔

آئمہ نے بھی اس کی ہاں میں ہاں ملائی ۔۔۔۔۔

دیکھتے ہیں ہم لوگ بھی چلو سب لوگ اور ہاں اپنے شیطان جیسے تھوبڑے پر مسکینیت کا ماسک چڑھا لو یہی چیز ہمیں بچا سکتی ہے ۔۔۔۔

نیہانے کہاتو پھر وہ سب لوگ نیہا کی قیادت میں داداجان کے کمرے کی طرف چل پڑے

------**-**-*-*-*-**-*-*--**--**--**--**--

جی داداجان آپ نے ہمیں بولایا ----

نیہانے اندر داخل ہوتے ساتھ کہالیکن سامنے داداجان کو فل غصہ میں دیکھ کر اور ہادی کو وہاں موجود پاکر پل میں

اسے ساری کہانی سمجھ میں آچکی تھی ----

جب کہ اس نے ایک نظر اٹھا کر سارے روم کا جائزہ لیا جہاں اس وقت ہادی اور دادا جان کے علاوہ ایاز صاحب بڑے بھیا اور شہری بھی موجود تھے ۔۔۔۔۔۔

یہ کیا حرکت کی ہے تم لوگوں نے ؟؟؟؟؟؟

ابھی تک وہ لوگ روم کا جائزہ لے رہے تھے اور نیہا اپنے دماغ میں بچنے کی ترکیب سوچ رہی تھی کہ انہیں دادا جان کی کرخت آواز سنائی دی ۔۔۔۔۔۔

ککک کیا دادا جان ؟؟؟؟؟

عادی نے بوکھلاتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔

تم لوگ اچھے سے جانتے ہو کہ چاچو جان تم لوگوں سے کیا پوچھ رہے ہیں ۔۔۔۔

ایاز صاحب نے انہیں گھورتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔

داداجان وہ تو بس ایک چھوٹا سا ہم نے مذاق ۔۔۔۔۔۔۔

یہ مذاق تھا تم لوگوں کی نظر میں ۔۔۔۔۔

شہری نے حومی کی بات کو درمیان میں سے کاٹتے ہوئے سخت لہجے میں کہا ۔۔۔۔۔۔

تو تب ان لوگوں کو اندازہ ہوا کہ وہ لوگ کتنا غلط کر چکے ہیں اس لیے سب نے مل کر معافی مانگنے کا سوچا ۔۔۔۔۔

سوری ۔۔۔۔۔

سب نے مل کر اور سر جھکا کر کہا ۔۔۔۔

لیکن داداجان قسم لے لیں ہمارا اس میں کوئی قصور نہیں ہے ہمیں یہ سب کرنے کے لیے نیہا نے بولا تھا ۔۔۔۔

جی جی داداجان حومی بلکل ٹھیک کہہ رہا ہے ۔۔۔۔

عادی اور حومی نے تو سارا الزام نیہا کے سر تھوپ دیا ۔۔۔۔

جب کہ ان کی اس بات پر نیہا فلحال انھیں صرف گھور ہی سکی ۔۔۔۔

نیہا نے کہا اور تم لوگوں نے مان لیا اتنے تم لوگ دودھ پیتے بچے تھے کیا ؟؟؟؟

آج تو سہی معنوں میں SKG شہری کے ہاتھ لگا تھا اور نیہا کی یہ پہلی کلاس تھی جو کہ شہری بڑے برے طریقے سے لگا رہا تھا ۔۔۔۔۔

جی جی شہری بھائی اور نہیں تو کیا یہ لوگ کوئی بچے ہیں جو میری بات مان لیں گے اب کل اگر ان کو میں کہو کہ جا کر کنوئیں میں چھلانگ لگا دیں تو کیا یہ لگا دیں گے ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے تو اپنا دامن بچانے کی بھرپور معصومیت سے پوری کوشش کی ۔۔۔۔۔

جب کی اس کی اس حرکت پر وہ دونوں دانت پیس کر رہ گے ۔۔۔۔

جب کہ شہری کو یہ دیکھ کر ہی حیران تھا کہ جس کو چھوٹی معصوم بچی سمجھتا تھا وہ اتنا بڑا پٹاخہ ہو گی سوچا

نہیں تھا ۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے اب شرارت تم لوگوں کی مرضی کی اور سزا میری مرضی کی ہو گی اب ۔۔۔۔۔۔

کہتے وقت شہری کے لہجے میں ہمیشہ کی طرح ایک سرد پن تھا جو کہ ہر وقت اس کے لہجے کا حصہ رہتا تھا اس عادت میں وہ تیمور صاحب پر گیا تھا ۔۔۔۔

جب کہ ان کی اپنی اولاد تو نہ جانے کس جوکر پر چلی گئی تھی ۔۔۔۔۔

شہری کے کہنے کی دیر تھی کہ ان سب کا سانس خشک ہو گیا تھا کیونکہ وہ لوگ شہری کی سزا سے اچھے سے واقف تھے اتنی بڑی غلطی نہیں ہوتی تھی جتنی بڑی سزا ہوتی تھی ۔۔۔۔۔۔

انہوں نے سب کی طرف التجایا طور پر دیکھا جیسے کہا ہو کہ نہیں ہمیں بچالو لیکن وہاں سب نے ایسے منہ موڑے جیسے وہ کہہ رہے ہوں کہ جی آپ کون ہم آپ کو نہیں جانتے ؟؟؟؟؟

تم دونوں اپنا اپنا والٹ نکال کر یہاں ٹیبل پر رکھو اور جا کر اپنی اپنی بائیک اور کار کی کیز لے کر 2منٹ کے اندر اندر واپس آؤ ۔۔۔۔۔

شہری نے ہمیشہ کی طرح اب بھی سرد لہجے میں حکم دیا جی سے انکار تو کرنے کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا تھا۔۔۔۔۔۔۔

وہ لوگ خاموشی سے اپنے اپنے کمرے کی طرف چل دیے ۔۔۔۔۔

ٹھیک ۴ منٹ کے بعد وہ دونوں کمرے میں داخل ہوئے تو ان کے ہاتھ میں کیز موجود تھی

۔۔۔۔۔۔۔۔

ھممم تو کل سے تم لوگ یونیورسٹی پبلک ٹرانسپورٹ کو استعمال کرتے ہوئے جاؤ گے اور اس کا کرایہ وہ تم لوگوں

اپنا مسلہ ہے۔۔۔۔اور گرلز تم لوگوں کی پک اینڈ ڈراپ میرا مسلہ ہو گا۔۔۔۔۔۔۔اور عائزہ اور آئمہ کی پک اینڈ ڈراپ ہادی کے ذمہ ہے ۔۔۔۔۔

اور خبر دار جو تم لوگ مجھے گھر میں سے کسی سے پیسے مانگتے ہوئے نظر آئے یا تم لوگوں نے اپنے اکاؤنٹ سے پیسے نکلوائے تو میں تم لوگوں کا وہ حال کرو گا کہ تم لوگ یاد رکھو گے ۔۔۔۔

اور تم لوگوں کی یہ سزا پورا ویک ہے ۔۔۔۔۔

گرلز اس بار تم لوگوں کو معافی دے رہا ہوں لیکن نیکسٹ ٹائم تم لوگوں کی سزا بہت بری ہو گی ۔۔۔۔۔

سمجھ آگئی ۔۔۔۔

شہری نے انگلی اٹھا کر تنبیہہ کرنے کے انداز میں کہا اور کیز اور والٹ اٹھا کر وہاں سے چل دیا

۔۔۔۔۔

جب کہ ان کی حالت دیکھ کر ہادی کا دل کر رہا تھا کہ وہ اس وقت زور زور سے قہقہے لگائے لیکن سب کی موجودگی کی سے خاموش تھا ۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔*********۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

صبح سب لوگ اپنی اپنی تیاریوں میں مصروف تھے کسی کو آفس جانا تھا تو کسی کو یونیورسٹی

ایسے ہی ایاز صاحب کے گھر میں بھی اس وقت سب لوگ ناشتہ کرنے میں مصروف تھے

کہ انہیں عادی اور حومی کی آواز سنائی دی جو کہ دونوں اپنے لیے چیئر کھسکا کر بیٹھ چکے تھے

سفیان نے انھیں ایک آئبرو اچکا کر دیکھا جیسے کہہ رہا ہو میاں اس وقت یہاں کیا کر رہے ہو

آخر وہ اپنی بات کو زبان پر لے بھی آیا ۔۔۔۔

یہ صبح صبح خیر ہے تم لوگ یہاں کہیں تم لوگوں کو گھر والوں نے گھر سے نکال تو نہیں دیا ویسے جیسے تم لوگوں کے کرتوت ہیں نہ تم لوگوں کے ساتھ یہی ہونا چاہئے تھا۔۔۔۔۔۔

جب کہ اس کی بات سن کر وہ لوگ مسکرا دیے اور یہی سفیان غش کھاتے کھاتے بچا کیونکہ SKG کی بے عزتی ہو اور وہ خاموش رہے ایسا تو نہیں تھا اب سفیان کو واقعی ہی تجسس ہوا کہ آخر معاملہ ہے کیا ؟؟؟؟

جب کہ ایاز صاحب اور آریان ان کے آنے کی وجہ جانتے تھے اس لیے خاموشی سے اپنی مسکراہٹ کا گلہ دبا کر ناشتہ کرنے میں مصروف تھے ۔۔۔۔۔

اب تو نائمہ اور عروہ کو بھی تفتیش نے آگھیرا کیونکہ نیہا بھی صبح سے خاموش بیٹھی ہوئی تھی ۔۔۔۔

کیا بات ہے کیا ہوا آخر تم لوگوں کو جو سب کہ سب ایسے منہ بنا کر بیٹھے ہوئے ہو ۔۔۔۔۔

آخر نائمہ نے ان سے پوچھ ہی لیا ۔۔۔۔۔۔

جب کہ نیہا کو تو یہ غم کھائے جا رہا تھا کہ وہ شہری جیسے کھڑوس بندے کے ساتھ پورا ویک آئے جائے گی کیسے کیونکہ وہ تو اپنی گاڑی خود ڈرائیو کر کہ آتی تھی اور باقی لڑکیاں بھی اسی کے ساتھ آتی تھی اور وہ اپنی مرضی سے آتے جاتے تھے ۔۔۔۔۔۔

ان کے پوچھنے کی دیر تھی کہ انہوں نے اپنے پہ بیتی ساری کہانی سنا ڈالی جس کو سننے کے بعد سفیان کا قہقہ بلند ہوا جب کہ وہ لوگ منہ بسور کر رہ گے ۔۔۔۔۔۔

جب کہ اس دوران ایاز صاحب اور آریان دونوں آفس کی طرف روانہ ہو چکے تھے اور ساتھ ہی ساتھ سفیان کو بھی آنے کا کہہ چکے تھے ۔۔۔۔۔۔

اچھا اچھا تو میں اب سمجھا تم یہاں مجھے سے پیسے مانگنے آئے ہو ۔۔۔۔۔۔

سفیان کے اس قدر اچھے اندازے پر وہ دونوں اپنی حیرت چھپاتے ہوئے ہاں میں سر ہلا گئے۔۔۔۔۔۔

ارے ہاں یار اچھا کیا تم لوگوں نے آخر اپنے ہی تو مدد کرتے ہیں مشکل وقت میں سفیان نے با مشکل اپنی ہنسی کو قابو کیا اور کہا ۔۔۔۔۔۔

وہ یہ کہتے ساتھ اٹھ کر کچن کی طرف چل دیا جب کہ سب لوگ حیران تھے کہ پیسے اس کی جیب میں ہیں یا کچن میں ۔۔۔۔۔

ابھی وہ لوگ یہی سوچ رہے تھے کہ سفیان واپس بھی آتا ہوا انھیں دکھائی دیا جس کے ہاتھ میں سٹیل کی ایک کٹوری تھی جس کو دیکھ کر وہ سب لوگ کافی حیران ہوئے۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ نیہا سفیان کے ہاتھ میں اپنی تیل گرم کرنے والی کٹوری دیکھ کر حیران تھی کیونکہ اس میں وہ تیل گرم کر کہ اپنے سر کی مالش کروایا کرتی تھی کیونکہ یہ اس کی ماں کی عادت تھی کہ ہر دوسرے دن اس کے سر کی مالش کرتی اور نیہا نے ابھی تک اپنی یہی عادت بنائی ہوئی تھی

۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کے بال بہت پیارے اور لمبے تھے لیکن صرف نائمہ اور عروہ نے ہی دیکھے ہوئے تھے

۔۔۔۔۔

سفیان وہ کٹوری لے کر آیا اور ان دونوں کے ہاتھ میں رکھی ۔۔۔۔

لو بیٹا میں مدد تم دونوں کی کر سکتا تھا اتنی میں نے کر دی ہے اب کسی چوک پر بیٹھ کر کما لینا تم دونوں ۔۔۔۔۔۔۔

سفیان نے نہایت سنجیدگی سے کہا ۔۔۔۔

لیکن عادی اور حومی نے اسے خونخوار نظروں سے گھورا ۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ سب کچھ نہ آپ کی بہن کی وجہ سے ہوا ہے ۔۔۔۔۔

عادی تو تپا ہوا تھا اس وقت ۔۔۔۔

ہاں تو کونسا مجھے نہیں سزا ملی تم لوگ کم از کم لوکل میں آرام سے تو جاؤ گے نہ اور ہمیں اپنے ان کھڑوس کڑوا کریلا قسم کے کزن کے ساتھ جانا پڑے گا ۔۔۔۔۔

نیہا نے منہ بنا کر کہا ۔۔۔۔

شہری جو کہ ان کے پورشن کی طرف آرہا تھا اسے سفیان سے کچھ کام تھا اور یہ بھی سوچا تھا کہ نیہا کو بھی بولے گا کہ جلدی نکلے وہ بھی ۔۔۔۔

لیکن یہاں اس کے اپنے بارے میں خیالات سن کر وہ ضبط سے اپنی مٹھیاں بند کر کہ رہ گیا اور جیسے آیا تھا ویسے

واپس چلا گیا ۔۔۔۔۔

جب کہ نائمہ نے سفیان کو ڈانٹا اور ان دونوں کو پیسے دیے۔۔۔۔۔تو وہ لوگ سفیان کو منہ چڑا کر بیگ اٹھا کر چل دیے اور ان کے پیچھے پیچھے نیہا بھی چل پڑی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن آگے ایک اور مسلہ اس کا منتظر تھا ۔۔۔۔۔

وہ لوگ تینوں آکر پچھلی سیٹ پر بیٹھ چکی تھی جب کے شہری کے ماتھے پر بل پڑے ۔۔۔۔

اس کا موڈ نیہا کی باتیں سن کر اچھا خاصا خراب تھا اور ابھی یہ دیکھ کر تو اور خراب ہو گیا تھا

۔۔۔۔۔

میں تم لوگوں کا ڈرائیور نہیں ہوں چپ چاپ ایک آگے آکر بیٹھو ۔۔۔۔۔۔

شہری کی غصہ سے بھری آواز سن کر ان میں سے کسی کی ہمت ہی نہیں ہوئی آگے جانے کی ۔۔۔۔ لیکن ایک دفعہ پھر سے شہری کی غصیلی آواز ان کے کان میں پڑی ۔۔۔۔۔

تم لوگوں میں سے کوئی ایک آگے آرہی ہے کہ میں تم لوگوں میں سے کسی کو نکال کر آگے بیٹھائو ۔۔۔۔

آخر نیہا کو ہی اٹھ کر آگے جانا پڑا کیونکہ وہ لوگ تو اٹھنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی اور شہری کو اپنی طرف کا دروازہ نیہا کھولتا دیکھ چکی تھی ۔۔۔۔۔

نیہا کے بیٹھتے ہی شہری نے اپنی طرف کا دروازہ اتنے زور کے بند کیا کہ سب لڑکیاں ڈر کر رہ گئ

موسم اب آہستہ آہستہ بدل رہا تھا گرمی کا زور ٹوٹ رہا تھا ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھی ۔۔۔۔

زندگی اپنے معمول پر چل رہی تھی ہر کوئی کسی نہ کسی کام میں مصروف تھا

ان سب میں اگر کوئی فارغ تھا تو وہ تھا SKG گروپ ۔۔۔

اس دن کے بعد سے شہری نے ان کی سزا 31 دن پر کر دی تھی کیوں کہ شہری کو ابھی تک نیہا کی باتوں کا غصہ تھا ۔۔۔۔۔

15 دن پہلے SKG گروپ بہت مصروف تھا کیوں کہ ان کے پیپرز ہو رہے تھے اس لیے گھر میں بہت سکون کا ماحول تھا لیکن ان کے کل پیپرز ختم ہو چکے تھے اور کل کا سارا دن انہوں نے اپنی نیندیں پوری کی تھی لیکن آج صبح سے انہوں نے پورے گھر میں طوفان برپا کر رکھا تھا دانی تو شہری کے ساتھ اب باقاعدہ آفس جاتا تھا ۔۔۔۔۔

اس وقت شام کا ٹائم تھا اور ہلکی ہلکی ہوا بھی چل رہی تھی تو ان سب نے کرکٹ کھیلنے کا پروگرام بنایا جب کہ اپنے ساتھ انہوں نے گھر کی باقی تمام خواتین کو بھی شامل کر لیا ۔۔۔۔۔

دادی جان عروہ سعدیہ اور بڑی امی تو ناظرین کا کام سر انجام دے رہی تھی جب کہ نیہا نوشی عائزہ اور عائرہ ایک ٹیم میں شامل تھی جب کہ دوسری ٹیم میں عادی حومی نائمہ اور آئمہ شامل تھی جب کہ نازنین خالہ کو ایمپائر کا کام دیا گیا تھا ۔۔۔۔ ۔۔۔۔

رضیہ کو انہوں نے کمنٹری کا کام دیا تھا ۔۔۔۔۔۔

جب کہ خیرن بوا سب کے لیے چائے اور ساتھ میں سموسے بنانے میں مصروف تھی ۔۔۔۔

ٹاس نیہا کی ٹیم جیت چکی تھی اور انہوں نے بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

سب سے پہلے نوشی کو بیٹنگ دی گئی اور بولنگ حومی نے کرنا سٹارٹ کی ۔۔۔۔۔

چلو بھئی جلدی کرو سارے آخر نیہا کی ٹیم کو ہرانا ہے ہم نے ۔۔۔۔

عادی نے ذرا چوڑا ہو کر کہا ۔۔۔۔

زیادہ چوڑا ہونے کی ضرورت نہیں ہے سمجھے تم۔۔۔۔اور ابھی تو کھیل شروع ہوا ہے ۔۔۔۔

نیہا نے بھی تڑخ کر جواب دیا ۔۔۔۔۔

دیکھتے ہیں جی ۔۔۔۔

اسی بحث کے ساتھ میچ سٹارٹ ہو چکا تھا ۔۔۔۔

حومی نے پہلی بال کروائی جس پر نوشی نے چھکا مارا ۔۔۔۔۔

اوئے ے ے ے ے ے کمینے عادی کے بچے کیچ پکڑ ۔۔۔۔

حومی نے چیخ کر کہا تو عادی حواس باختہ سا گیند کی طرف بھاگا ۔۔۔۔

لیکن بہت کوشش کے باوجود وہ کیچ نہیں کر سکا اور یہی پر لڑکیوں نے چیخ چیخ کر اپنی خوشی کا بھر پور اظہار کیا ۔۔۔۔۔۔۔۔

ابے ے ے ے کمینے گدھے منحوس تو کیچ پکڑ نہیں سکتا تھا کیا ؟؟؟؟؟؟؟

حومی کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ عادی کو کچا چبا جاتا ۔۔۔۔۔

اوئے ے ے ے لڑ بعد میں لینا پہلے بال کو کروالو نیکسٹ ۔۔۔۔۔۔۔

عائرہ کے کہنے پر حومی اپنے دانت پیس کر رہ گیا اس کا تو دکھ ہی کم نہیں ہو رہا تھا کہ وہ کیچ نہیں پکڑ سکے ۔۔۔۔۔۔۔

حومی نے اگلی بال کروائی جس پر ایک دفعہ نوشی نے پھر سے چھکا لگایا ۔۔۔۔

لیکن اس بار قسمت نے ان کا ساتھ نہیں دیا اور عادی نے بہت عمدہ طریقے سے کیچ کر لی بال ۔۔اور اسی کے ساتھ

لان میں عادی اور حومی کے یاہو کے نعرے گونجے ۔۔۔۔

گاڑی سے نکلتے ہادی نے حیرت کے ساتھ ان کو دیکھا وہ بیچارہ ان کی ایسی چیخ سن کر ہی حیران تھا کہ آیا کہیں SKG کو کوئی دورہ تو نہیں پڑ گیا لیکن یہاں ان کو دیکھنے کے بعد وہ گہری سانس بھر کر رہ گیا اور وہ بھی بغیر چینج کیے ان کی طرف چل پڑا ۔۔۔۔۔

ہادی نے وہاں آئمہ کو دیکھا جو کہ عادی لوگوں کے نوشی کے ہارنے کی خوشی منا رہی تھی تو وہ اس کو دیکھنے کے بعد ہلکا سا مسکرا کر دادی جان کے پاس آ کر بیٹھ گیا ۔۔۔۔۔۔

اس دن کی عزت کے بعد SKG نے ہادی کے ساتھ کوئی پنگا نہیں لیا تھا بقول ان کے کہ اب انھیں سمجھ آ چکی ہے کہ ہادی اور آئمہ کو آئندہ تنگ نہیں کریں گے۔۔۔۔۔۔

لیکن یہ بات بھی وہ لوگ اوپر اوپر سے بول رہے تھے کیوں کہ ایسا تو ممکن ہی نہیں تھا کہ SKG کسی کو تنگ کیے بغیر رہتا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چلو جی اب نیہا کی باری ہے اب دیکھنا اس کو تو میں پہلی بال پر ہی آؤٹ کر دو گا ۔۔۔۔

حومی نے بڑا لہک لہک کر کہا....

نیہا نے بدلے میں آئبرو اچکائے جیسے کہہ رہی ہو رئیلی تم ایسا کر لو گے سہی ۔۔۔۔۔

نیہا نے جا کر اپنی پوزیشن سنبھالی اور حومی نے اس کو بال کروائی جس کی جوابی کروائی میں نیہا نے ایک زبردست سی شارٹ ماری اور اسی کے ساتھ پہلی بال پر ہی چوکا لگا چکی تھی نیہا جس پر لڑکیوں کی لوزر کی آواز کافی اونچی سنائی دی ۔۔۔۔۔۔

جب کہ عادی نے دانت پیسے ۔۔۔۔

اس کے بعد لگاتار نیہا نے 30 رنز بنائے اور باقی سب کا منہ دیکھنے کے لائق تھا ۔۔۔۔۔

شرم کرلو تم لوگ ایک لڑکی کو آؤٹ نہیں کر پا رہے تم لوگ ۔۔۔۔۔

ہادی نے اپنی مسکراہٹ کا گلہ دبا کر کہا اور یہ بات سن کر تو ان لوگوں کو آگ لگ چکی تھی

۔۔۔۔۔

اب دیکھنا اس بار میں اس کو ضرور آؤٹ کرو گا ۔۔۔۔

عادی نے ایک عزم سے کہا ۔۔۔۔۔

اور نیہا کو بال کروائی جس پر پھر سے نیہا نے e ایک زبردست شارٹ ماری ۔۔۔۔۔

شہری اور دانی کی گاڑی ابھی گھر میں داخل ہوئی تھی جب کہ اس کے پیچھے ہی باقی سب مردوں کی گاڑیاں اندر داخل ہوئی ۔۔۔۔۔

شہری جو کہ ابھی اپنی گاڑی سے نکل رہا تھا بال سیدھی آکر اس کے ماتھے پر لگی جب کہ لان میں موجود سب لوگ بال کی سمت نوٹ کر رہے تھے مگر جیسے ہی ان کے نظر آتش فشاں بنے شہری پر پڑی ان سب کا سانس خشک ہو گیا جب کہ شہری نیہا کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہا تھا ۔۔۔۔۔۔

کیوں کہ وہ بیٹ نیہا کے ہاتھ میں دیکھ چکا تھا ۔۔۔۔

اور اس وقت وہ شدید غصہ کی حالت میں نیہا کی طرف بڑھا اس کو ابھی تک نیہا کی پچھلی باتوں کا بھی غصہ کم نہیں ہوا تھا کہ ایک اور غلطی نیہا سے ہو چکی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے شہری کو اپنی طرف آتا دیکھا تو اس نے بھاگ کر بڑی امی کے پاس پناہ لینی چاہی لیکن اس سے پہلے ہی شہری پہنچ چکا تھا ۔۔۔۔۔۔

یہ کیا حرکت تھی نیہا علی ہمدانی ؟؟؟؟؟؟؟

شہری نے دھاڑ کر کہا ۔۔۔۔

اس کی آواز سن کر سب لوگ اپنی. سے ایک دفع اچھل کر رہ گے ۔۔۔۔۔

جب کہ گھر کے مرد ساری صورتحال کو سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے اور شہری کو آتش فشاں بنا دیکھ رہے تھے اور باقی سب نیہا کی سلامتی کی دعا کر رہے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے بیٹا کچھ بھی نہیں ہوا جاؤ سب یہاں سے اور جا کر جلدی سے فریش ہو جاؤ شاباش

۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے نیہا کوئی جواب دیتی بڑی امی بول پڑی کیونکہ وہ اپنے بیٹے کی عادت سے اچھی طرح واقف تھی غصہ میں وہ ذرا سا بھی سامنے والے کا لحاظ نہیں کرتا تھا اور یہاں تو بات اس کے سر پہ چوٹ کی تھی ۔۔۔۔۔۔

شہری اپنی ماں کی بات سن کر خاموشی کا کڑوا گھونٹ بھر کر رہ گیا ۔۔۔۔۔۔۔

لیکن ایک قدم اور آگے بڑھا اور نیہا کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اور دانت پیس کر کہا

۔۔۔۔۔

مجھ سے بچ کر رہنا اب تم بھی نیہا علی ہمدانی ۔۔۔۔۔۔

نیہا علی ہمدانی پہ تو یہ دھمکی اثر کر سکتی ہے لیکن نیہا خان پر نہیں ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے بھی اسی کے انداز میں اس کو جواب دیا تو وہ تو اس کے جواب دینے پر ہی حیران رہ گیا تھا کیونکہ اس گھر کوئی بھی اس کے سامنے نہیں بولتا تھا جب وہ غصہ میں ہوتا تھا ۔۔۔۔۔

اور دوسری بات جو اسے حیران کر رہی تھی وہ تھی نیہا خان ۔۔۔۔

اس کو پاکستان آئے 6 مہینے گزر چکے تھے لیکن ابھی تک اس نے نیہا کے بارے میں کسی سے کچھ نہیں پوچھا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

نیہا یہ کہہ کر وہاں سے واک آؤٹ کر گئی اور باقی سب بھی اس کے پیچھے چل دیے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بھائی لگتا ہے تجھے کچھ زیادہ ہی گہرا صدمہ لگ گیا ہے کومہ سے باہر نکل آ اور اندر چل

۔۔۔۔۔۔

ہادی نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا تو شہری اس کے ساتھ چل دیا ۔۔۔۔۔۔۔۔

۔*۔۔*۔۔*۔*۔*۔۔*۔*۔*۔*۔*۔*۔۔*۔*۔۔*۔*۔*۔*۔*۔*۔۔۔۔

رات کے اس وقت وہ اپنے کمرے کی کھڑکی میں کھڑا تھا اور پچھلے کچھ دونوں کے بارے میں سوچ رہا تھا اور خاص کر آج دن کے بارے میں کہ اتنے میں ڈور نوک ہوا ۔۔۔۔

میں آجاؤ ۔۔۔۔۔

اس کو ایک نسوانی سی آواز سنائی دی جسے اس کر وہ بہت حیران ہوا کہ وہ اور اس کے کمرے میں وہ بھی اس وقت ۔۔۔۔۔

ہاں آجاؤ ۔۔۔۔

اس نے اپنی حیرت پر قابو پا کر کہا ۔۔۔۔

مجھے آپ سے کچھ بات کرنی تھی ۔۔۔۔

آج تو سامنے موجود انسان کو جھٹکے پہ جھٹکے لگ رہے تھے ۔۔۔۔۔

ہاں بولو کیا بات کرنی ہے اور تمہیں اجازت لینے کی کیا ضرورت ہے ۔۔۔۔۔

اس نے خود بھی بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا اور اس کو بھی سوفے پر بیٹھنے کا بولا ۔۔۔۔۔

میں زیادہ لمبی چوڑی بات نہیں کرو گی میں صرف آپ سے اتنا پوچھو گی کہ اگر آپ جانتے ہوں کہ کوئی آپ کو اپنی جان سے بڑھ کر چاہتا ہے تو آپ کو کیا کرنا چاہئے ؟؟؟؟؟

کیا اس کی محبت پر یقین کر لینا چاہئے یا پھر اس کو جھوٹا سمجھ کر انکار کر دینا چاہئے ؟؟؟؟؟؟

کیونکہ محبت کو کبھی بھی کسی کو بھی کسی سے بھی ہو سکتی ہے ۔۔۔۔۔

محبت کو ایک بہت خالص جذبہ ہے جو رنگ ذات پات نہیں دیکھتا ۔۔۔۔

بلکل سہی کہا محبت کو کبھی بھی ہو سکتی ہے اور کسی سے بھی ہو سکتی ہے ۔۔۔۔

ایسے میں اگر میری محبت کوئی اور ہو تو تب مجھے کیا کرنا چاہئے ۔۔۔۔۔

اس نے اپنے دل کا حال بھی سامنے موجود انسان کو بتانا ضروری سمجھا ۔۔۔۔۔

تو پھر اس بات کا کیا ثبوت ہے کہ جس کو آپ چاہتے ہیں اس کی چاہت بھی آپ ہیں ؟؟؟؟؟

اس کے سوال پر وہ سچ میں خاموش ہو چکا تھا کیونکہ وہ نہیں جانتا تھا اس سوال کا جواب ۔۔۔۔

دیکھیں میں آپ سے کوئی سوال جواب لینے نہیں آئی میں تو صرف آپ کو کسی کے دل کی بات بتانے آئی ہوں اور مجھے لگتا ہے کہ آپ اس کے دل کی یہ بات اس کی آنکھوں میں پڑھ بھی چکے ہیں لیکن آپ اس بات سے انکاری ہیں ۔۔۔۔۔۔

عائزہ سچ میں آپ سے محبت کرتی ہے آپ پلیز اس کی محبت کو نظر انداز مت کریں ۔۔۔۔۔

ہاں میں آپ کو یہ نہیں کہہ رہی کہ آپ یہی فیصلہ لیں لیکن اس بارے میں سوچیں ضرور آپ کیونکہ محبت بار بار دروازے پر دستک نہیں دیتی ۔۔۔۔۔

سائے کے پیچھے بھاگ کر زندگی مت برباد کیجیے گا پلیز ۔۔۔۔۔۔۔۔

چلتی ہوں ابھی میں آپ کے جواب کا انتظار کروں گی ۔۔۔۔

وہ اس کو لاجواب کر چکی تھی کیونکہ وہ یہ ہنر رکھتی تھی ۔۔۔۔۔

اس کے جانے کے بعد وہ ایک دفع پھر سے واپس اپنی جگہ پر جا کھڑا ہوا ۔۔۔۔۔

ہاں سچ کہا تم نے سائے کے پیچھے بھاگنے سے صرف میری زندگی ہی برباد ہو گی کیونکہ تم ایک سایہ ہی تو ہوں جس کی پرچھائی بھی میرا حصہ نہیں ہے ۔۔۔

ہاں میری محبت یہی میرے دل میں دفن ہو گی میں کسی کو بھی نہیں پتا چلنے دو کہ میں دانی یعنی دانیال علی ہمدانی تم سے یعنی نیہا علی ہمدانی سے بہت محبت کرتا ہوں ۔۔۔۔۔۔۔

ہاں یہ راز ہی رہے گا صرف اور صرف میرے دل کا ۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ کہہ کر اس نے کھڑکی بند کر دی ۔۔۔

۔*۔۔*۔*۔۔*۔*۔*۔*۔*۔*۔*۔*۔*۔*۔*۔*۔۔*۔*۔*۔۔*۔*۔*۔*

نیہا کچھ دنوں کے لیے اپنی ماں کے پاس جانا چاہتی تھی لیکن اس سے پہلے وہ دانی سے عائزہ کے بارے میں بات کرنا چاہتی تھی ۔۔۔۔

اس کو ہادی کے نکاح کے وقت معلوم ہوا تھا کہ عائزہ دانی کو پسند کرتی ہے اور پھر ایک دن جب اس نے باہر لان میں اکیلے اسے بیٹھے دیکھا تو جا کر پوچھ بھی لیا ۔۔۔۔

اور اب اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ اس کو اس کی محبت دلانے کی پوری کوشش کرے گی

_____

اور آج دانی سے بات کرنے کے بعد اور اس کو سوچوں میں ڈوبا چھوڑ کر وہ آچکی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اب دانی کا کیا فیصلہ ہو گا _____

سو ابھی وہ مطمئن ہو کر اپنی پیکنگ کر رہی تھی _____

_____*****_____*_*/*/*/*_*/*_*_*_*_____

آج سنڈے تھا جس کی وجہ سے سب لوگ ہی گھر میں لیٹ اٹھ رہے تھے لیکن نیہا صبح سویرے سے جاگ رہی تھی ۔۔۔۔۔

وہ لوگ اس وقت ناشتہ کرنے میں مصروف تھے جب رضیہ وہاں آئی ۔۔۔۔

صاحب جی باہر کوئی لڑکا آیا تھا جو کہ کہہ رہا ہے کہ اسے نیہا سے ملنا ہے اور میں نے اس کو ڈرائنگ روم میں بیٹھا دیا ہے ۔۔۔۔

جب کہ وہ سب لوگ لڑکا اور نیہا سے ملاقات پر ہی حیران تھے ۔۔۔

کون آیا ہے جو کہ نیہا سے ملنا چاہتا ہے سفیان نے کچھ حیرت کے ساتھ کہا ۔۔۔۔

پتا نہیں نہ چلو چل کر دیکھتے ہیں ۔۔۔۔

آریان نے کہا تو آریان سفیان اور ایاز صاحب تینوں چل پڑے ۔۔۔۔۔

مگر جیسے ہی وہ لوگ ڈرائنگ روم میں داخل ہوئے اور سامنے اس شخص کو دیکھ کر ان کے ماتھے پر بل پڑے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تم یہاں تمہاری جرت کیسے ہوئی یہاں آنے کی ۔۔۔۔۔

سفیان کو شدید غصہ سے چلا اٹھا ۔۔۔۔۔

میں نے بلوایا ہے ان کو یہاں ۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ لڑکا کوئی جواب دیتا ان کو نیہا کی آواز سنائی دی جس پر اس سب کو شدید حیرت ہوئی ۔۔۔۔

لیکن کیوں ؟؟؟؟؟؟؟

سفیان نے پھر سے سوال کیا ۔۔۔۔۔۔

کیونکہ یہ میرے بھائی ہیں اس لیے ۔۔۔۔

جواب کافی پر سکون تھا جو کہ سفیان کو اندر تک جلا کر لے گیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔*۔۔*********۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیونکہ یہ میرے بھائی ہیں اس لیے ۔۔۔۔

جواب کافی پر سکون تھا جو کہ سفیان کو اندر تک جلا کر لے گیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ کیا کہہ رہی ہو تم نیہا ۔۔۔

سفیان نے شدید غصہ میں تیز آواز میں کہا ۔۔۔۔۔۔

ریلیکس سفیان کیا ہو گیا ہے ۔۔۔۔

آریان نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے ریلکس کرنا چاہا کیونکہ وہ غصہ میں بھڑک اٹھا تھا

۔۔۔

جب کہ اس دوران ایاز صاحب بلکل خاموش کھڑے تھے ۔۔۔۔۔

نیہا بھی اب ایک طرف کھڑی تھی آوازیں سن کر عروہ اور نائمہ بھی اچکی تھی اور وہ لوگ بھی اب کھڑی اس ساری صورتحال کو دیکھ رہی تھیں ۔۔۔۔۔

آپ بیٹھو یہاں ۔۔۔

آریان نے صوفے کی طرف اشارہ کر کہ نعمان کو بیٹھنے کا بولا اور ساتھ ہی ساتھ باقی گھر والوں کو بھی آنکھوں کے اشارے سے بیٹھنے کا بولا جس پر عمل کرتے ہوئے سب بیٹھ گئے۔۔۔۔۔

سفیان کو جلے پیر کی بلی کی طرح یہاں وہاں گھوم رہا تھا ۔۔۔۔۔۔

تمہارے لیے الگ سے کوئی آئے گا اور کہے گا کہ تم بیٹھ جاؤ ۔۔۔۔

آریان نے ماتھے پر تیوری چڑھا کر کہا تو مجبوری میں سفیان کو بھی بیٹھنا پڑا ۔۔۔۔

جب کہ نیہا کسی کی بھی پرواہ کیے بغیر جا کر نعمان کے گلے لگ گئی اور نعمان بھی اتنے عرصے کے بعد اپنی بہن سے مل کر کافی خوش ہوا تھا اور اس کا ماتھا چوم لیا جب کہ یہ سب دیکھ کر سفیان کا غصہ ساتویں آسمان تک پہنچ چکا تھا ۔۔۔۔۔

لیکن نیہا اور نعمان دونوں اس کو اگنور کر کہ ساتھ ہی بیٹھ گے ۔۔۔۔

ھممم تو یہاں کیوں آئے ہو تم ؟؟؟؟

ان سب میں ایاز صاحب پہلی دفعہ بولے تھے ۔۔۔۔

پاپا ان کو میں نے یہاں بلایا ہے ۔۔۔۔

وہی تو کیوں بلایا ہے تم نے ؟؟؟؟ تم یہ بتانا پسند کرو گی ۔۔۔۔۔

سفیان نے تپے ہوئے انداز میں کہا ۔۔۔۔۔

کیوں کہ میں جانا چاہتی ہوں ۔۔۔۔

_____*****_____***___

ارے بڑے صاحب آج ایاز بیٹے کی طرف کوئی لڑکا آیا ہوا ہے ____

کون ؟؟؟؟

خیرن بوا نے کہا تو سب نے حیرت سے ان کی طرف دیکھ کر پوچھا...

ارے یہ تو مجھے نہیں پتا کہ کون ہے لیکن ابھی میں باہر تھی تو وہ گارڈ سے پتا کر کہ ایاز صاحب کی طرف گیا ہے ____

خیر ن بوا کی بات سن کر ینگ جنریشن تو ساری وہاں جانے کے لیے اٹھ پڑی ۔۔۔۔۔۔

ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ نیہا لوگوں نے ویکینڈ اپنے گھر گزارا تھا جس کی وجہ بھی نیہا خود ہی تھی کیونکہ اس نے ہی کہا تھا کہ یہ ویکینڈ ہم اپنے گھر میں رہیں گے ۔۔۔۔۔۔

اس لیے سب نے اس کی بات مانی ۔۔۔۔۔

بڑے پاپا اور دادا جان بھی اٹھ گے ۔۔۔۔

جب کہ ہادی کو کسی کیس کے سلسلہ میں ثبوت اکٹھے کرنے کے لیے گیا ہوا تھا اور شہری کے کچھ دوست پاکستان آرہے تھے تو وہ ان کو پک کرنے کے لیے گیا ہوا تھا ۔۔۔۔۔

----------*********----------

کیا مطلب ہے اس بات کا کہ تم جانا چاہتی ہو ؟؟؟؟؟

سفیان کے ماتھے پر سلوٹوں کا ایک جال بنا ہوا تھا جس میں وقفے وقفے سے اضافہ ہو رہا تھا

میں کچھ دنوں کے لیے ماں کے پاس جانا چاہتی ہو اور پلیز آپ لوگ انکار نہیں کریں گے

۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے کسی کو بھی مخاطب کیے بغیر کہا ۔۔۔۔۔۔

لیکن کیوں بچے ؟؟؟؟؟؟؟

آریان نے بہت پیار سے پوچھا تھا ۔۔۔۔

بڑے بھیا میں وہاں جانا چاہتی ہوں کچھ عرصہ وہاں رہنا چاہتی ہوں ۔۔۔۔۔

آپ جانتے ہیں میں بڑی وہی ہوئی ہوں میں نے وہاں 17 سال گزارے ہیں میری ماں ہے وہاں ماں جیسی ایک بھابھی ہے وہاں میرا ایک بھائی ہے جس کے کندھوں پر میں بیٹھ کر بڑی ہوئی ہوں ۔۔۔۔۔

میں مانتی ہوں یہاں بھی مجھے پیار ملا حد درجہ ملا یہاں میرے پاپا ہیں جن کی وجہ سے میں نے وہ شفقت بھرا لمس محسوس کیا جو کہ میں نے پہلے کبھی نہیں کیا تھا ۔۔۔۔

میرے 2 بھائی ہیں جو کہ مجھ سے اپنی جان سے زیادہ پیار کرتے ہیں ۔۔۔۔

ماں کی طرح پیار کرنے والی بھابھیاں ہیں ہاں لیکن پھر بھی میں وہاں جانا چاہتی ہوں کچھ وقت کے لیے ۔۔۔۔۔۔

نیہا ایک جزب کے عالم میں بول رہی تھی اور پھر ساتھ ہی ساری وجوہات بھی بتادی تاکہ کوئی انکار کی وجہ نہ رہے ۔۔۔۔۔۔

اس سب کے دوران نعمان خاموش بیٹھا رہا تھا ۔۔۔۔

لیکن نیہا ۔۔۔۔۔۔

عادی نے کچھ کہنے کے لیے منہ کھولا ہی تھا کہ ایاز صاحب نے اسے خاموش کروادیا ۔۔۔۔

وہ لوگ ابھی ہی وہاں پہنچے تھے پہلے تو وہ لوگ نیہا کے ساتھ ایک گورے چٹے لڑکے کو بیٹھا دیکھ کر حیران ہوئے

جو کہ شکل سے ہی پٹھان لگ رہا تھا لیکن پھر باقی سب کو وہاں بیٹھا دیکھ کر اور نیہا کو بولتا دیکھ کر وہاں خاموش ہو کر بیٹھ گے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا جیسے آپ کی مرضی ہم لوگوں نے کبھی اس انداز میں سوچا ہی نہیں تھا کبھی خیال نہیں آیا کہ آپ کو بھی اپنی ماں کی یاد آتی ہو گی وہ ماں جس نے آپ کو بڑا کیا ۔۔۔۔۔

ہم مانتے ہیں کہ چاہے ہم لوگ کتنا بھی آپ کو پیار دے دیں لیکن اس پیار کا مقابلہ کبھی بھی آپ کی فیملی کے پیار سے نہیں ہو سکتا ۔۔۔۔۔۔

ایاز صاحب نے کچھ دکھ کے ساتھ کہا تھا ۔۔۔۔

تو نیہا تڑپ کر باپ کے قدموں میں آ بیٹھی ۔۔۔

پاپا یہ آپ کسی باتیں کر رہے ہیں آپ سب نے مجھے بہت زیادہ پیار دیا ہے آپ ایسا کیسے کہہ سکتے ہیں ۔۔۔۔

اور ویسے بھی میں کونسا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جا رہی ہوں یار صرف 10 یا 15 دن کے لیے ہی جاؤ گی ۔۔۔۔

نیہا نے نم آنکھوں کے ساتھ مسکرا کر کہا تو ایاز صاحب بھی ہنس دیے ۔۔۔۔۔

ہاں تو تمہیں ہمیشہ کے لیے یہاں سے جانے کون دے گا نکمی تم تو ہماری روح کا حصہ بن چکی ہو اب نیہا ۔۔۔۔۔

سفیان نے نیہا کو اپنے گلے لگاتے ہوئے کہا تو سب مسکرا دیے ۔۔۔۔۔۔

جاؤشاباش میرا بچہ جا کر تیار ہو جاؤ بھائی انتظار کر رہا ہے ۔۔۔۔

بھائیییییی

آریان نے کہا تو SKG کی چیخ نکلی جیسے وہ لوگ کچھ اور ہی سمجھ رہے تھے ۔۔۔۔۔۔

تو نیہا کو بھی یاد آیا کہ وہاں SKG نام کی بھی کوئی بلا حاضر ہو چکی ہے ۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاں یار یہ میرے بہت پیارے سے بہت کیوٹ سے بھائی ہیں نعمان خان عرف نومی کریلا

۔۔۔۔۔۔

نیہا نے پیار سے نعمان کا گال کھینچتے ہوئے کہا ۔۔۔۔

تو نعمان منہ بسور کر رہ گیا ۔۔۔۔

تم یہاں بھی شروع ہو گئی ۔۔۔

نعمان نے کہا تو نیہا نے ایسے کندھے اچکائے جیسے کہہ رہی میں تو کہیں بھی شروع ہو جاتی ہوں

۔۔۔

جب کہ یہ سب دیکھ کر سب کا ہلکا قہقہ گونجا ۔۔۔۔۔

اور نیہا نے سیڑھیوں کی طرف قدم بڑھائے لیکن پھر واپس آکر عروہ اور نائمہ کے گلے لگ گئی اور ان دونوں کے گال چوم کر بغیر کچھ کہے آگے کی طرف بڑھ گئی ۔۔۔۔۔۔۔

لیکن اس کے اس ایک عمل نے ان دونوں کے دل میں اس کا ایک خاص مقام پیدا کر دیا

۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔*********۔۔۔۔۔۔۔

اور سناؤ بیٹا کیا کرتے ہو آپ ؟؟؟؟

داداجان اب نعمان سے اس کے متعلق پوچھ رہے تھے جب کہ باقی سب خاموشی سے ان کو سننے لگے تھے ۔۔۔

جب کہ عروہ اور نائمہ کچن کا رخ کر چکی تھی ۔۔۔۔۔

میں ایک انٹرنیشنل کمپنی میں جاب کرتا ہوں ۔۔۔۔۔

نعمان نے بہت آرام سے جواب دیا ۔۔۔۔

اسی طرح ایک دو سوال اور داداجان نے کیے تھے جس کے نعمان نے اسی آرام کے ساتھ جواب دیے ۔۔۔۔۔

اتنے میں ہی عادی اور حومی دھپ سے نعمان کے دائیں بائیں گرے تھے ۔۔۔۔

نعمان تو اس اچانک مصیبت پر گھبرا ہی گیا تھا جب کہ داداجان ان دونوں کو گھور کر رہ گے ۔۔۔۔۔۔

اور سنائیں یار کیسے ہیں آپ ؟؟؟؟؟؟؟؟

وہ دونوں ایسے پوچھ رہے تھے جیسے بچپن سے ایک دوسرے کو جانتے ہو ۔۔۔۔۔۔

جی اللہ کا کرم ہے ۔۔۔۔۔

نعمان نے بہت آرام سے جواب دیا تھا ۔۔۔

ویسے یار آپ کی ایج کتنی ہو گی ؟؟؟؟؟

حومی نے ٹھوڑی پر ہاتھ رکھ کر سوچنے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔

یار مجھے لگتا ہے ان کی ایج 22 یا 23 ایئر ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔

عادی نے اپنا تکا لگایا ۔۔۔۔۔۔

نہیں لیکن آپ دونوں کیوں پوچھ رہے ہیں ؟؟؟؟؟

نعمان کو اس بات پر تعجب ہوا ۔۔۔۔

یار وہ اس لیے کیوں کہ آپ میریڈ ہیں نہ تو تب ہی آپ کی ایج پوچھ رہے ہیں کیوں کہ آپ لگتے چھوٹے ہیں ۔۔۔۔۔

عادی نے پوری تفصیل بیان کی ۔۔۔۔۔

جب کہ باقی بڑے صرف ان کو گھورنے میں مصروف تھے لیکن وہ لوگ ان کی گھوریوں کا اثر ہی نہیں لے رہے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جی میری ایج 26 سال ہے ۔۔۔۔۔۔

نعمان نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا تھا

کیا۔۔۔۔۔اور آپ کی شادی کتنے سال میں ہوئی تھی ؟؟؟؟؟؟؟؟

حومی نے تجسس سے پوچھا ۔۔۔۔۔

24سال میں ہوئی تھی لیکن تم کیوں میرے بھائی کا انٹرویو لے رہے ہو ۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے نعمان کوئی جواب دیتا نیہا بول پڑی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔

کیاااااا ؟؟؟؟؟؟؟؟؟

24سال مطلب تمہارے یہاں آنے سے 6ماہ پہلے ۔۔۔۔۔۔۔اتنی جلدی شادی ہو گئی تھی آپ کی یار ۔۔۔۔

دیکھ لیں پاپا آپ اب اگلے سال میری بھی جلدی سے شادی کروادیں ۔۔۔۔۔۔۔۔

عادی نے نیہا کے سوال کو مکمل نظر انداز کر کہ کہا ۔۔۔۔۔۔۔

تو جہاں سب کی گھوریاں موصول ہوئی وہی دانی کے ہاتھ کا تھپڑ بھی تحفہ میں اسے ملا

۔۔۔۔۔۔۔

ارے بیٹا تم کہاں جارہی ہو ۔۔۔۔

خواتین جو کہ باقی سب کے واپس آنے کا انتظار کر رہی تھی جب انھیں واپس آتا کوئی نہیں دکھائی دیا تو وہ لوگ خود ہی اٹھ کر چل پڑی ۔۔۔۔۔

پر یہاں نیہا کو تیار دیکھ کر حیران رہ گئی ۔۔۔۔

جو کہ اس وقت سفید شرٹ کے ساتھ سفید پٹیالہ شلوار اور سر پر ریڈ حجاب کر کہ کندھوں پر سفید شال اوڑھے کھڑی تھی ۔۔۔۔۔

ریڈ حجاب میں اس کا گورا رنگ دمک رہا تھا کہ دانی کو با قاعدہ اس سے نظریں چرانی پڑی تھی

۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ نعمان نیہا کو دیکھ کر فخر محسوس کر رہا تھا کہ چاہے وہ جہاں بھی آ گئی لیکن اپنی روایت نہیں بھولی ۔۔۔۔۔

بڑی امی میں بھائی کے ساتھ کچھ دنوں کے لیے کراچی جا رہی ہوں ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے کہا تو بڑی امی نے حیرت سے سب کی طرف دیکھا لیکن وہاں ایک اجنبی لڑکے کو دیکھ کر پہلے تو حیران ہوئی لیکن پھر سارا معاملہ سمجھ گئی ۔۔۔۔۔

پھر نیہا سب سے ملنے کے بعد اپنے بھائی کے ساتھ اپنی منزل کی طرف روانہ ہو گئی ۔۔۔

۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔*********۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا کو گئے ہوئے ابھی 6 گھنٹے ہوئے تھے لیکن گھر میں سب کو بے چینی شروع ہو چکی تھی کیوں کہ نیہا صرف ڈیڑھ سال میں ان کو بہت عزیز ہو چکی تھی ۔۔۔۔۔۔

اس وقت سب لوگ لاؤنج میں خاموش بیٹھے ہوئے تھے خواتین بھی گھر کا کام ختم کروا کر باقی سب کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اتنے میں شہری گھر میں داخل ہوا سب کو ایسے خاموش دیکھ کر اسے کافی حیرانگی ہوئی لیکن اس نے ظاہر نہیں ہونے دیا ۔۔۔۔۔۔

آ گئے بیٹا تم اور دوستوں کو یہی لے آتے گیسٹ والے پورشن میں رہ لیتے وہ لوگ ۔۔۔۔۔

بڑی امی نے شہری سے کہا تھا ۔۔۔۔

ارے نہیں ماما اس کی ضرورت نہیں ہے وہ لوگ اپنا انتظام پہلے سے ہی کر چکے تھے ویسے بھی وہ لوگ صرف 20 دن کے کے لیے آئے ہیں ۔۔۔۔۔

شہری جواب دینے کے بعد وہی صوفے پر بیٹھ گیا تھا ۔۔۔۔۔

شہری کو بیٹھے ہوئے ابھی تھوڑی دیر ہوئی تھی کہ ہادی اندر داخل ہوا ۔۔۔۔۔۔

یااللہ خیر میں اپنے ہی گھر میں آیا ہو نہ کہیں کسی اور کے گھر میں تو نہیں گھس گیا اتنی خاموشی ۔۔۔۔۔۔

ہادی نے بھرپور ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔۔

لیکن سامنے سے جب کوئی رسپانس نہیں ملا تو وہ بھی آکر شہری کے ساتھ ہی بیٹھ گیا

۔۔۔۔۔۔۔

کیا بات ہے؟ کیا ہوا ہے تم لوگوں کو یہ ایسے مسکینوں کے جیسا منہ بنا کر کیوں بیٹھے ہوئے ہو اور وہ آفت کی پڑیا کدھر ہے ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

ہادی نے ایک ہی سانس میں سوال کر ڈالے ۔۔۔۔۔۔

شہری بھی کب سے یہی سوال پوچھنا چاہتا تھا لیکن پھر خاموش ہو گیا لیکن اب وہ مکمل طور پر ان کی طرف متوجہ ہو چکا تھا ۔۔۔۔

وہ چلی گئی ہے اپنی فیملی کے پاس ۔۔۔۔

نوشی نے جواب دیا ۔۔۔۔

کیاااا ؟؟؟؟؟؟

کب اور کس کے ساتھ اور تایا ابو (ایاز صاحب) نے اجازت کیسے دے دی؟؟؟؟؟

ہادی کی تو حیرانگی ہی کم نہیں ہو رہی تھی ۔۔۔۔۔

کیا مطلب اپنی فیملی کے پاس ؟؟؟؟

کیا وہ سفیان کی سسٹر نہیں ہے جو کہ کہیں کھو گئی تھی ؟؟؟؟؟؟؟

اور وہ ملی کیسے اور تھی کہاں ؟؟؟؟؟؟

اب کی بار سوال شہری کی طرف سے تھے ۔۔۔۔۔

بیٹا وہ سفیان کی ہی بہن ہے لیکن ۔۔۔۔۔۔

یہ کہتے ہوئے بڑی امی ماضی کے دردناک دنوں میں کہیں کھو گئی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

)ماضی(

ایاز کو شروع سے ہی بیٹیاں بہت پسند تھی ایک الگ سا لگاؤ تھا ان کا بیٹیوں کے ساتھ شاید اس کی وجہ ان کی اپنی

بہن نہیں تھی اور وہ تنزیلہ کو ہمیشہ اپنی بہن سمجھتے تھے ۔۔۔۔۔

آریان کی بار بھی انہوں نے اللہ سے دعا کی تھی کہ اللہ ان کو بیٹی جیسی رحمت سے نوازے

لیکن اللہ کو کچھ اور ہی منظور تھا ۔۔۔۔۔

اس کے 4 سال کے بعد جب دوبارہ اللہ نے ان کو باپ کا مرتبہ عطا کیا تب بھی ان کی یہی خواہش تھی لیکن اس بار بھی اللہ نے اپنی نعمت سے نوازا ۔۔۔۔۔

اور اس کے ساتھ ہی ڈاکٹرز نے کہا تھا اب ان کی وائف کی جان کو نیکسٹ ٹائم خطرہ ہو سکتا ہے ۔۔۔

انھیں بیٹی کی بہت خواہش تھی لیکن اپنی بیوی کی جان سے زیادہ نہیں تھی ۔۔۔۔

سفیان کی پیدائش کے کچھ ماہ بعد عباد کے گھر میں ایک ننھی پری نے آنکھ کھولی جس کی سب سے زیادہ خوشی ایاز کو ہوئی تھی تو انہوں نے ہی اس کا نام نائمہ رکھا ۔۔۔۔۔

اس کے بعد اللہّ نے سب کو ہی اپنی نعمت اور رحمت سے نوازا ۔۔۔۔۔

سفیان جب 11 سال کا ہوا تو کلثوم کو ڈاکٹر نے ایک بار پھر سے خوشخبری سنائی ۔۔۔

جب کہ باقی سب ان کی صحت کو لے کر بہت پریشان تھے لیکن پھر ڈاکٹر نے کہا تھا کہ کوئی خاص پریشانی کی بات نہیں ہے ۔۔۔۔۔۔۔

کچھ ماہ کے بعد ایاز صاحب کو بزنس کے سلسلے میں کراچی شفٹ ہونا پڑا تو وہ کلثوم کو بھی ساتھ ہی لے گئے سب نے بہت کہا کہ ان کو یہی چھوڑ جائیں یہاں سب ان کا خیال رکھیں گے لیکن

ایاز صاحب نہیں مانے تو مجبوری میں جمال صاحب کو انھیں جانے کی اجازت دینا پڑی

----------*****----------

نجمہ (جو کہ ایک پٹھان فیملی سے تعلق رکھتی تھی) اس کو شادی کے 5 سال کے بعد اللہ نے اپنی نعمت سے نوازا جس

پر وہ اور ان کا شوہر دونوں بہت خوش تھے لیکن نجمہ کو بیٹی کی خواہش تھی ۔۔۔۔۔

ان کا بیٹا جب 7 سال کا ہوا تو اللہ نے ایک دفعہ پھر ان کی گود ہری کر دی لیکن کچھ ماہ بعد ہی ان کے شوہر کا انتقال ہو گیا وہ وقت ان کے لیے بہت کٹھن ثابت ہوا لیکن اپنی بہن (جو کہ ایک

پرائیویٹ ہوسپٹل میں نرسنگ کرتی تھی) نے بہت مدد کی اور آخر ان کی ڈلیوری کا وقت قریب آگیا تھا ۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔*********۔۔۔۔۔۔۔

جیسے جیسے ڈلیوری کا وقت قریب آرہا تھا ویسے ہی کلثوم کا دل اداس ہوتا جارہا تھا اور ان کی طبیعت میں عجیب سا چڑچڑا پن شامل ہوتا جارہا تھا ۔۔۔۔۔۔

ایاز کے آفس سے آنے کا ٹائم ہو چکا تھا تو کلثوم سیڑھیوں سے نیچے اتر رہی تھی کہ ان کا پاؤں سلپ ہوا اور وہ نیچے کی طرف گر پڑی جس کی وجہ سے ان کی ایک چیخ بر آمد ہوئی ۔۔۔۔۔۔

ایاز صاحب جو کہ ابھی آفس سے آئے تھے اندر سے آنے والی چیخ سن کر بھاگ کر اندر داخل ہوئے لیکن سامنے کا منظر دیکھ کر ان کا دل دہل گیا ۔۔۔۔۔۔

----------*******----------

اس وقت وہ پریشانی کی مورت بنے ہوسپٹل کے کوریڈور میں ادھر سے اُدھر چکر کاٹ رہے تھے انہوں نے اسلا آباد میں عباد کو کال کر کہ سب بتا دیا تھا ۔۔۔۔۔۔

تیمور صاحب جو کہ پہلے ہی کراچی میٹنگ کے سلسلے میں آرہے تھے عباد نے انہیں بتایا اور ساتھ ہی ساتھ ہسپتال

اڈریس بھی بتادیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر میں تیمور وہاں موجود تھا اور ساتھ ہی ساتھ ایاز صاحب کو تسلی بھی دی

۔۔۔۔۔۔

پلیز مسٹر آپ یہاں پر سائن کر دیں ۔۔۔۔۔

ابھی وہ لوگ یہی بات کر رہے تھے کہ ایک ڈاکٹر ہاتھ میں کچھ پیپر پکڑ کر لائی اور ایاز صاحب کے سامنے کیے ۔۔۔۔۔۔

سّک کس چیز کے پیپر ہیں یہ ؟؟؟؟؟

ایاز صاحب بہت چاہنے کے باوجود اپنے لہجے کی لڑکھڑاہٹ پر قابو نہیں پا سکے ۔۔۔۔۔۔۔۔

دیکھیں مسٹر آپ کی بیوی کی حالت بہت نازک ہے ہم لوگ بچے اور ماں میں سے کسی ایک کو ہی بچا سکتے ہیں اب آپ بتا دیں کہ کیسے بچانا ہے ؟؟؟؟؟؟

ڈاکٹر نے تو آرام سے ایک بات کہہ دی تھی لیکن وہ کیسے کسی ایک کا انتخاب کر سکتے تھے جب کہ دونوں ہی انھیں زیادہ عزیز تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن پھر انہوں نے بیوی والی آپشن پر ٹک کر کہ پیپر سائن کر دیے ۔۔۔۔۔

تیمور صاحب کے پاس تو تسلی کے لیے الفاظ بھی نہیں تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔*********۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نجمہ کی طبیعت خراب ہوئی تو ان کی بہن ان کو اپنے ہوسپٹل میں لائی جہاں وہ جاب کرتی تھی

۔۔۔۔۔۔۔

اللہّ نے ان کو ایک بہت خوبصورت سی بیٹی سے نوازا لیکن وہ زیادہ دیر تک زندہ نہیں رہ سکی اور اللہّ نے دی ہوئی رحمت دوبارہ واپس بلالی ۔۔۔۔۔۔

ثمن نے جب سے سنا تھا وہ بہت پریشان تھی کیوں کہ نجمہ اس کو بہت عزیز تھی پہلے شوہر کا دکھ اور اب بیٹی کا شاید وہ برداشت نہ کر سکتی ۔۔۔۔۔۔۔۔

----------*********---------

مسٹر ایاز ۔۔۔۔۔

ایاز صاحب چیئر پر ہاتھوں میں سر گرا کر بیٹھے ہوئے تھے اور تیمور صاحب ساتھ ہی کھڑے تھے کہ انھیں ڈاکٹر کی آواز سنائی دی ۔۔۔۔۔

دیکھیں ابھی میں جو خبر آپ کو سنانے لگی ہوں پلیز اسے تحمل سے سنیے گا ۔۔۔۔۔

ڈاکٹر نے کہا تو نہ جانے ایاز صاحب کے دل میں ایک ڈر سا اٹھا ۔۔۔۔۔۔

اللہّ نے آپ کو بیٹی جیسی رحمت سے نوازا ہے اور انھیں ابھی انڈر آبزرویشن میں رکھا گیا ہے لیکن ۔۔۔۔۔۔

لیکن کیاڈاکٹر صاحبہ ؟؟؟؟؟

ایاز صاحب نے پوچھا تھا ۔۔۔۔۔۔

سوری مسٹر ہم آپ کی وائف کو نہیں بچا سکے ۔۔۔۔۔۔

ڈاکٹر تو یہ کہہ کر جا چکی تھی لیکن ایاز صاحب کی آنکھوں سے ایک آنسوؤں نکل کر ان کی داڑھی میں جذب ہو گیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔*********۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ابھی اس کو بیٹھے ہوئے تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ اس کو یاد آیا کہ ابھی تھوڑی دیر پہلے اسے ڈاکٹر نے ایک ایسی بچی دی تھی جس کی مدر کی ڈیتھ ہو چکی تھی تو اس کے دماغ میں میں ایک پلان آیا ۔۔۔۔۔۔۔۔

تو اس نے جلدی سے جا کر بچے چینج کر دیے تھے اور اس بات کی خبر کسی کو بھی نہ ہو سکی

۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔*********۔۔۔۔۔۔۔۔

ایاز صاحب ابھی پچھلے غم سے نہیں نکلے تھے کہ ایک دفعہ پھر سے ڈاکٹر نے آ کر ان کی بیٹی کی موت کی خبر سنا دی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

گھر میں ایک کہرام مچ چکا تھا ثریا بیگم کا کافی لگاؤ تھا اپنی بہو کے ساتھ پہلے بہو کی موت پھر پوتی کی موت ۔۔۔۔۔

وہ ایک سب کچھ برداشت نہیں کر سکی اور کلثوم کے سوئم کی رات حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے وہ اپنے خالق حقیقی سے جا ملی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایاز صاحب تو ماں کی موت کا سن کر بلکل ٹوٹ کر رہ گئے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وقت گزر رہا تھا کیوں کہ یہی وقت کا کام ہے اس گھر میں پچھلے 3 ماہ سے موت کی خاموشی تھی کبھی کسی بچے کی کوئی آواز ہی سنائی دیتی تھی ۔۔۔۔۔

جمال صاحب اور ایاز صاحب کے منہ کو تو گویا قفل لگ چکا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جمال صاحب تو اپنی شریک حیات کے اس طرح چھوڑ جانے بیٹی جیسی بہو اور وہ پوتی جس کو ابھی تک انہوں نے دیکھا بھی نہیں تھا کا غم اندر ہی اندر کھا رہا تھا جس کی وجہ سے وہ ڈپریشن کے مریض بن چکے تھے ۔۔۔۔۔۔۔

سب لوگ ان کو زندگی کی طرف واپس لانے کی کوشش کر رہے تھے لیکن وہ خود اب مزید زندگی کی چاہت نہیں رکھتے تھے ۔۔۔۔۔

وقت گزرتا گیا اور ایک دن جمال صاحب بھی دماغ کی رگیں پھٹنے کی وجہ سے اس دار فانی سے چل بسے ۔۔۔۔۔۔

وہ وقت ہمدانی ہاؤس کے لیے بہت مشکل تھا اور خاص کر ایاز صاحب کے لیے تو جیسے زندگی ختم ہو چکی تھی ۔۔۔۔۔۔

اس وقت آریان 16 سال کا تھا ان سب کا اس پر بہت برا اثر پڑا تھا کہ وہ وقت سے پہلے ہی بہت بڑا اور سمجھدار ہو سنجیدہ انسان بن چکا تھا جس کے چہرے پر ڈھونڈنے سے بھی مسکراہٹ نہ ملتی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

----------**********----------

نجمہ نے اپنی بیٹی کا نیہا خان رکھا تھا وہ گول مٹول سی لڑکی ہر کسی کو بہت عزیز تھی نعمان کی تو اس میں جان بستی تھی -------

ثمن کو کبھی کبھی ضمیر ضرور جھنجھوڑتا تھا کہ تم نے غلط کیا ہے لیکن پھر سے اس کا دل کہتا کہ تم نے کچھ غلط نہیں کیا بلکہ تمہاری وجہ سے ایک بچی تو ماں کا پیار مل رہا ہے ---------

جب کہ وہ نہیں جانتی تھی کہ اس کی ایک غلطی ایک پورے خاندان کو تباہ کر چکی ہے

----------*********---------

ماضی

وقت کا کام تھا گزرنا اور وہ گزرتا جا رہا تھا کہتے ہیں وقت ہر زخم کو بھر دیتا ہے یہاں بھی وقت نے اپنا کمال دیکھایا تھا زخم مکمل بھرے تھے یا نہیں لیکن اب اس گھر میں دوبارہ سے قہقے گونجتے تھے۔۔۔۔۔۔

سفیان نے خود کو سب کے سامنے ایک ہنس مکھ انسان بنا کر پیش کیا تھا کیوں کہ اس کی حرکتوں کی وجہ سے ایاز صاحب چہرے پر مسکراہٹ آتی تھی ۔۔۔۔۔۔۔

ہاں ان قہقہوں بڑوں کے قہقہے نہیں ہوتے تھے لیکن ویرانی کم ہو گئی تھی آخر ہوتی بھی کیوں نہیں 17 سال گزر چکے تھے ۔۔۔۔۔۔

4 سال پہلے آریان کی شادی ہو چکی تھی اور وہ بھی ایاز صاحب کی مرضی سے سفیان کی شادی کو ڈیڑھ سال گزر چکا تھا سفیان عروہ (جو کہ تنزیلہ کی بیٹی ہے) کو پسند کرتا تھا جب یہ بات ایاز صاحب کو معلوم ہوئی تھی تو انہوں نے سفیان کی شادی عروہ سے کروادی تھی ۔۔۔۔۔۔۔

آج چونکہ اتوار کا دن تھا اور ہلکی ہلکی سردی تھی جس کی وجہ سے سب لوگ دھوپ میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اتنے میں وہاں چوکیدار آیا ۔۔۔۔۔

سلام صاحب جی وہ کوئی عورت باہر آئی ہے اور وہ ایاز صاحب سے ملنا چاہتی ہے ۔۔۔۔

چوکیدار نے کہا تو سب لوگ کافی حیران ہوئے تھے کہ کوئی عورت اور ایاز صاحب سے ملنے آئی ہے کیونکہ یہ ایک ناممکنات میں سے تھا ۔۔۔۔

ایاز صاحب کا کبھی کسی عورت سے اس حد تک واسطہ ہی نہیں تھا کہ کوئی ان سے ملنے آتیں

۔۔۔۔۔۔۔

ہائے ےے اللہّ پاپا کہیں آپ نے ہماری نئ امی کو تو نہیں چھپایا ہوا تھا اور وہ آج وہ اپنا حق لینے کے لیے ہمارے دروازے پر آگئ ہیں ۔۔۔۔۔۔

سفیان نے بھرپور اداکاری کرتے ہوئے کہا جہاں ینگ پارٹی نے اس کی بات پر قہقہے لگائے وہی ایاز صاحب نے اسے گھورا ۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے آپ ان کو اندر بھیج دیں ۔۔۔۔۔

ایاز صاحب نے گارڈ سے کہا تو وہ ہاں میں سر ہلا کر چل دیا ۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔*********۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زندگی بہت بدل چکی تھی اب نیہا16 سال کی ہو چکی تھی 4ماہ پہلے نعمان کی شادی اس کی خالہ زاد (ثمن کی بیٹی) سے ہو چکی تھی ۔۔۔۔۔۔

نیہا آج بھی سب کو ویسے ہی عزیز تھی جیسے پہلے دن تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں ایک چیز جو سب کو حیران کرتی تھی وہ تھا اس کی ٹھوڑی پر پڑتا ڈمپل کیونکہ ان کی پوری فیملی میں کسی کا بھی نہیں تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ثمن آج کل بہت بیمار رہتی تھی ٹیسٹ کروانے پر پتا چلا تھا کہ ان کو بلڈ کینسر ہے اور وہ بھی آخری اسٹیج پر ہے جس کا علاج اب ممکن نہیں ہے ۔۔۔۔۔۔

اب ثمن کو اس کا ضمیر بہت تنگ کرتا تھا نیہا کو دیکھ کر ہمیشہ اسے اپنی غلطی یاد آتی تھی کیونکہ نیہا کو لانے کے کچھ دن کے بعد جب دوبارہ اس نے ہوسپٹل جوائن کیا تھا تو وہاں اسے معلوم ہوا تھا کہ 3 دن پہلے جس عورت اور اس کی بیٹی کا انتقال ہوا تھا اس کا تعلق ہمدانی خاندان سے ہے اور وہ ایاز علی ہمدانی کی بیوی تھی ۔۔۔۔۔۔

یہ سب جان کر نہ جانے کیوں اس کا ضمیر اسے ستا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے اب فیصلہ کر لیا تھا ایک دفعہ مرنے سے پہلے وہ ایاز ہمدانی کو اس بارے میں ضرور بتائے گی ۔۔۔۔۔

اس نے گھر میں سب سے یہی کہا کہ وہ اسلام آباد اپنی ایک دوست سے ملنے کے لیے جانا چاہتی ہے ۔۔۔۔۔۔

پہلے تو کوئی بھی نہیں مانا لیکن پھر جب انہوں نے کہا کہ یہ میری آخری خواہش ہے تو پھر سب کو ماننا پڑا ۔۔۔۔۔

وہ اسلام آباد آئی اور پھر ہمدانی ہاؤس کے بارے میں معلوم کر کہ وہاں چل دی ۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔*********۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چوکیدار کے جانے کے بعد انھیں زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑا اور انھیں ایک عورت آتی ہوئی دکھائی دی جس نے کالی چادر اوڑھ رکھی تھی ۔۔۔۔۔۔۔

جس کی عمر لگ بھگ کوئی 45 سال تھی لیکن گھر کی خواتین بھی اس عورت کو نہیں جانتی تھی

۔۔۔۔۔

السلام علیکم!

اس نے سب کو سلام کیا جس کا سب نے ہی جواب دیا ۔۔۔۔

کہو بیٹی کیسے آنا ہوا ہے تمہارا اور تم ہو کون ؟؟؟؟

ندرت بیگم نے پوچھا تھا۔۔۔۔اور ساتھ ہی ساتھ انہوں نے اسے بیٹھنے کا بھی بولا تھا ۔۔۔

میرا نام ثمن ہے اور میں کراچی کی رہنے والی ہوں ۔۔۔۔

اور آپ لوگوں میں سے ایاز صاحب کون ہیں ؟؟؟؟

ثمن نے جواب دینے کے ساتھ سوال بھی کر ڈالا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

جی میں ہوں ایاز لیکن آپ مجھ سے کیوں ملنا چاہتی تھی ۔۔۔۔۔۔

ایاز صاحب نے جواب دیا اور اس وقت سارے چھوٹے بڑے مکمل دھیان اور توجہ سے یہ سب سننے میں مصروف تھے ۔۔۔۔۔۔

مجھے آپ کو کچھ بتانا تھا آ۔۔۔ آ۔پ ککک کی بب بیٹی کے بارے میں ۔۔۔۔۔

ثمن نے بہت مشکل سے اپنی بات مکمل کی تھی ۔۔۔۔

مم میری بیٹی ۔۔۔۔۔

حیرت کی زیادتی کی وجہ سے ایاز صاحب کے حلق سے آواز نکلنا مشکل ہو چکا تھا ۔۔۔۔۔

جج جی ۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے آپ آئیں ہمارے ساتھ ۔۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ انھیں کچھ بتاتی کمال صاحب کے کہنے پر گھر کے سارے بڑے اٹھ کر اندر کی طرف چل دیے جن میں آریان بھی سفیان بھی شامل تھے ۔۔۔۔۔۔۔

یار یہ کیا ہم لوگ بھی جاتے ہیں نہ ہم لوگ کیا یہاں مکھیاں مارنے کے لیے بیٹھے ہیں ۔۔۔۔۔

حسب عادت ہادی کی زبان پر کھجلی ہوئی تھی ۔۔۔۔۔

چپ کر کہ بیٹھو تم سب لوگ خبر دار کوئی یہاں سے ہلا بھی تو ۔۔۔۔

نائمہ کے ڈانٹ کر کہنے پر سب لوگ منہ بسور کر بیٹھ گئے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔*********۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ سب لوگ اس وقت روم میں بیٹھے ہوئے تھے ۔۔۔۔۔

تو ثمن نے اپنی بات کہنا شروع کی ۔۔۔۔

آآآپ کی بب بیٹی زندہ ہے ۔۔۔۔۔۔

ثمن بہت چاہنے کے باوجود اپنے لہجے کی لڑکھڑاہٹ پر قابو نہیں پا سکی ۔۔۔۔۔

ککک کیا کہہ رہی ہو یہ تم ایسا کیسے ہو سکتا ہے ہم نے تو خود اس کی معصوم کی لاش دیکھی تھی

۔۔۔۔

ندرت بیگم کو تو اس کی بات پر یقین ہی نہیں آرہا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ آپ کی پوتی کی لاش نہیں تھی بلکہ میری بھانجی کی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ثمن نے نم لہجے میں کہا اور پھر سب کو ساری بات بتائی کہ کیسے اس نے بچے بدلے تھے اور کیوں بدلے تھے ۔۔۔۔۔۔

جب کہ اس کی بات مکمل ہونے کے بعد ندرت بیگم کا ہاتھ اٹھا تھا اور اس کا گال سرخ کر گیا تھا ۔۔۔۔۔

جب کہ باقی سب ابھی تک بے یقینی کی حالت میں تھے ۔۔۔۔

تم جانتی بھی ہو تمہاری اس ایک غلطی نے کتنی زندگیاں تباہ کر دی ہیں ۔۔۔۔۔

مجھ سے میری بہن چھینی میری پوتی چھینی میرا بھائیوں جیسا دیور چھوڑ کر چلا گیا ۔۔۔۔۔

یہ جو شخص کھڑا ہے نہ اس کی پوری زندگی تباہ کر دی تمہاری اس ایک غلطی نے اس انسان کو وقت سے پہلے بوڑھا کر دیا ۔۔۔۔۔۔

اس وقت ندرت بیگم کا غصہ اور غم سے برا حال تھا اور کی آنکھوں سے اس وقت آنسو جاری تھے ۔۔۔

انہوں نے ایاز صاحب کی طرف اشارہ کر کہ کہا ۔۔۔۔

میں مانتی ہوں میری غلطی ہے اللہ مجھے میری اس غلطی کی سزا دے رہا ہے لیکن میں پھر بھی آپ لوگوں سے اپنے کیے معافی مانگتی ہوں پلیز مجھے معاف کر دیں ۔۔۔۔۔

آپ لوگ مجھے معاف کر دیں گے تو میں سکون سے مر سکو گی ۔۔۔۔۔۔۔

مجھے بلڈ کینسر ہے اور وہ بھی آخری اسٹیج پر لیکن آپ لوگ مجھے جو سزا دیں گے مجھے وہ قبول ہو گی ۔۔۔۔۔

ثمن نے روتے ہوئے کہا تھا ۔۔۔۔۔

اس سب کے دوران ایاز صاحب کو بلکل بت بن کر کھڑے تھے بولے بھی تو فقط اتنا

ممم میری بیٹی کہاں ہے ؟؟؟؟؟؟؟

وہ کراچی میں میری بہن کے گھر میں ہے ----

ثمن نے بنا چوچرا کے جواب دیا ------

ھمم تمہیں میں ایک شرط پر معاف کر سکتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ تمہیں میری بیٹی کے سامنے اپنا گناہ قبول کرنا ہو گا اور اسے ہم سے ملوانا ہو گا ۔۔۔۔۔۔

ایاز صاحب نے کہا تو ثمن نے خاموشی سے اپنا سر اثبات میں ہلا دیا ۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے ہم لوگ کل کراچی کے لیے نکلیں گے اور ابھی یہ بات باہر کسی بچے کو نہیں معلوم ہونی چاہیے ۔۔۔۔۔۔

اور تم یہاں آج کی رات رک سکتی ہو ہاں تمہاری غلطی معافی کے قابل تو نہیں ہے لیکن ہم کون ہوتے ہیں تمہیں سزا دینے والی تمہیں سزا میری اللہ کی طرف سے مل چکی ہے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کمال صاحب نے حکم دیا تھا سب کو جسے سب لوگوں نے خاموشی سے سر ہلا کر قبول کیا ۔۔۔۔

ایاز لوگ اپنے پورشن میں جا چکے تھے جب کہ گھر میں ایک دفعہ سوگواریت چھا چکی تھی

۔۔۔۔

بچو نے بہت کوشش کی تھی کہ انھیں ساری بات معلوم ہو جائے لیکن ایسا کچھ بھی نہیں ہوا تھا

۔۔۔۔۔۔۔

اگلے دن بڑے کراچی جانے کی تیاری میں کھڑے تھے نائمہ اور عروہ کو آریان اور سفیان نے ساری بات بتادی تھی اور ساتھ ہی ساتھ بچوں کو بتانے سے منع بھی کیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آج کل سب کو یونیورسٹی سے چھٹیاں تھی جس کی وجہ سے سب لمبی تان کر سو رہے تھے جب کہ ہادی پولیس سٹیشن جا چکا تھا اسے پولیس کو جوائن کیے ابھی 6 ماہ ہوئے تھے ۔۔۔۔۔۔۔

اس وقت کراچی جانے کے لیے ندرت بیگم، کمال صاحب، بڑی امی، بڑے پاپا، ایاز صاحب، اور آریان تیار تھے ۔۔۔۔۔۔۔

ثمن ان سب کے ساتھ اس وقت کراچی پہنچ چکی تھی

ایک گاڑی آریان ڈرائیو کر رہا تھا جب کہ دوسری گاڑی بڑے پاپا ڈرائیو کر رہے تھے

جس علاقے میں وہ لوگ آئے تھے وہاں مڈل کلاس گھرانے اپنی زندگی گزار رہے تھے لیکن وہ علاقے کافی اچھا اور صاف تھا ۔۔۔۔۔۔۔

ثمن کے کہنے پر بڑے پاپا نے ایک گھر کے سامنے جا کر گاڑی روکی تو اس کے پیچھے آریان کو بھی اپنی گاڑی روکنی پڑی۔ ۔۔۔۔۔۔۔

ثمن سامنے گھر میں داخل ہوئی اور ساتھ ہی ساتھ ان سب کو بھی اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا

خالہ جانی ی ی۔۔۔۔۔۔آپ آگئی ۔۔۔۔۔۔

نیہا جس کے Fsc کے پیپرز ہو چکے تھے اور اجکل گھر میں ہوتی تھی۔۔۔۔۔۔۔

اس وقت وہ اپنے گھر کے چھوٹے سے صحن میں موجود تھی جہاں وہ اپنے پودوں کو پانی دینے میں مصروف تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جیسے ہی اس نے ثمن کو دیکھا تو خالہ جانی کا نعرہ لگا کر ثمن سے جا کر لپٹی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن جیسے ہی پیچھے اور سوٹڈ بوٹڈ لوگوں کو دیکھا تو فوراً سیدھی ہو کر کھڑی ہو گئی ۔۔۔۔۔

اور یہی وہ لمحہ تھا جب ان سب کی نظر نیہا کے چہرے پر پڑی تو سب لوگ اپنی جگہ حیران رہ گئے۔۔۔۔۔۔

کیونکہ وہ بلکل کلثوم پر گئی تھی اگر یہ کہا جاتا کہ وہ کلثوم ہے بچپن والی تو غلط نہیں تھا اور پھر اس کی تھوڑی پر موجود ڈمپل جو کہ اس نے ایاز صاحب سے چرایا تھا کوئی بھی اسے اگر ایک نظر بھی دیکھ لیتا تو یقین سے کہہ سکتا تھا کہ یہ کلثوم اور ایاز کی بیٹی ہے ۔۔۔۔۔۔۔

خالہ جانی یہ لوگ کون ہیں اور یہاں کیوں آئے ہیں ؟؟؟؟؟

نیہا نے بہت کم آواز میں ثمن سے پوچھا تھا جب کہ اس وقت نجمہ اور فاطمہ (نعمان کی بیوی) بھی بھر آچکی تھی اور اب وہ لوگ بھی حیرت سے ان سب کو دیکھ رہے تھے جو کہ سب یک ٹک نیہا کو دیکھنے میں مصروف تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بیٹا یہ تمہاری اپنی فیملی ہے ۔۔۔۔

ثمن نے نیہا سے نظریں چرا کر کہا تھا ۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا خالہ جانی آپ بوڑھی ہو گئی ہیں لیکن آپ کی مذاق کرنے کی عادت آج تک نہیں گئی ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے ہنس کر کہا تو ایاز صاحب کا دل جیسے پھٹنے کے قریب ہو گیا تھا کہ ان کی سگی بیٹی ان کی فیملی کا حصہ ہونے کو مذاق سمجھ رہی ہے ۔۔۔

ہاں لیکن اس کا بھی کوئی قصور نہیں تھا اس سے سب کچھ چھپایا گیا تھا ۔۔۔۔۔

نیہا یہ مذاق نہیں ہے میری بچی یہ سب ہی تمہارے اپنے ہیں ہم سے تمہارا خونی رشتہ نہیں ہے

۔۔۔۔۔۔۔۔

ثمن نے جیسے سر جھکا کر اعتراف جرم کیا تھا ۔۔۔۔۔۔

یہ یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ آپا ایسا کیسے ہو سکتا ہے نیہا میری بیٹی ہے اس کا کیسے ہم سے کوئی رشتہ نہیں ہے ؟؟؟؟؟؟؟؟

نجمہ کے تو دل پر وار ہوا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔

یہی سچ ہے کوئی رشتہ نہیں ہے ہمارا نیہا سے ۔۔۔۔

نیہا تمہاری بیٹی نہیں ہے تمہاری بیٹی تو پیدا ہوتے ساتھ مر گئی تھی یہ تو اس شخص کی بیٹی ہے جو اس وقت شکستہ قدموں کے ساتھ تمہارے دروازے پر کھڑا ہے ۔۔۔۔۔

ثمن نے غم اور ہلکے غصہ کے ساتھ ایاز صاحب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا ۔۔۔۔۔۔

جب کے اس کی انگلی کے اشارے کی سمت نیہا نے دیکھا جہاں ایک مرد سفید شلوار قمیض میں ملوث کھڑا تھا جس کو جس کو اس کا باپ کہا گیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

ایسا کیسے ہو سکتا ہے ؟؟؟ آپا نیہا کیسے کسی اور کی بیٹی ہو سکتی ہے ؟؟؟؟ اور میری بیٹی ۔۔۔۔۔

نجمہ کی اس وقت کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا تھا ۔۔۔۔

اور نیہا کی آنکھیں تو یہ سب سن کر برسنے کے لیے تیار تھی۔ ۔۔۔۔

میں بتاتی ہوں تمہیں ۔۔۔۔۔۔۔

اور پھر ثمن نے ساری بات نیہا سمیت سب کو بتادی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا میرا بچہ کیوں رو رہا ہے بھائی کی جان کسی نے کچھ کہا ہے میری گڑیا کو ۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ اس دوران ان کو اس بات کا بھی خیال نہیں رہا تھا کہ وہ لوگ جیسے آئے تھے ویسے ہی صحن میں کھڑے تھے ۔۔۔۔۔

اسی وقت ایک لڑکا وہاں آیا اور نیہا کو اپنے بازوں کے گھیروں میں لے لیا اور اس سے بہت پیار سے پوچھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نعمان جو کہ آج نیہا کے کہنے پر جلدی چھٹی لے کر گھر آیا تھا کیونکہ نیہا نے کہا تھا کہ اسے اور اس کی بھابھی کو آج باہر گھومنے جانا ہے اور لنچ بھی باہر ہی کریں گے ۔۔۔۔۔۔۔

لیکن وہ جیسے ہی اپنے ایریا میں داخل ہوا اور اپنے گھر کے سامنے دو گاڑیوں کو کھڑے دیکھا تو پہلے تو وہ حیران ہوا لیکن پھر اپنی حیرت پر قابو پاتے ہوئے اپنی گاڑی (جو کہ اسے کمپنی کی طرف سے ملی ہوئی تھی) کو پیچھے ہی پارک کر کہ گھر کی طرف آ گیا ۔۔۔۔۔۔۔

لیکن اپنے گھر میں یوں انجان لوگوں کو کھڑا دیکھ کر اور نیہا کی آنکھوں میں نمی دیکھ کر اسے حیرت کا شدید جھٹکا لگا کیونکہ اسے اپنی بہن اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز تھی اور اس کی آنکھوں میں آنسو نہ ممکن تھا کہ وہ کبھی دیکھ پاتا ۔۔۔۔۔۔۔

لیکن جیسے جیسے نیہا کی زبانی وہ سنتا جا رہا تھا اسے اپنے کانوں پر یقین ہی نہیں ہو رہا تھا ۔۔۔۔

اس نے بے یقینی سے اپنی خالہ کی طرف دیکھا جو کہ پہلے سے ہی نظریں جھکا کر کھڑی تھی

۔۔۔۔۔۔۔۔

مجھے معاف کر دو نیہا بیٹا میں نے تمہیں تمہارے باپ سے جدا کیا تمہارے بھائیوں سے تمہیں جدا کر دیا تمہیں تمہاری فیملی کو دیکھنے تک کا موقع نہیں دیا مجھے معاف کر دو بیٹا میری آخری خواہش سمجھ کر ۔۔۔۔۔۔

سمن نے باقاعدہ نیہا کے سامنے ہاتھ جوڑ کر اور رو کر معافی مانگی ۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے نیہا کوئی جواب دیتی ثمن بیہوش ہو کر زمین پر گر چکی تھی تو سب لوگ اس کی طرف بھاگے ۔۔۔۔۔۔۔

ثمن کی موت ہو چکی تھی ہمدانی خاندان کے لوگ وہی 5 دن اپنے کراچی والے گھر میں رہے تھے اور پھر نیہا کو لے کر ہمدانی ہاؤس واپس آ گے تھے اور نیہا بھی خاموشی کے ساتھ ان کے ساتھ آ گئی تھی ۔۔۔۔۔۔۔

نہ اسے نے کسی سے کوئی سوال کیا تھا اور نہ ہی اپنے گھر والوں کو کچھ کہا تھا بلکہ آریان کے ہاتھ پکڑ کر چلنے پر ایک زندہ لاش کی طرح اس کے ساتھ چل کر آ گئی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہمدانی ہاؤس میں پہلے تو سب حیران ہوئے لیکن جب ان سے کہا گیا کہ نیہا بچپن میں کھو گئی تھی تو سب لوگ خاموش ہو گے کیونکہ تب سارے بچے ہی چھوٹے تھے صرف ہادی اور دانی ہی تھوڑے سے بڑے تھے لیکن انھیں بھی کچھ خاص یاد نہیں تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

)حال(

بڑی امی سب کو سب کچھ بتا کر خاموش ہوئی تو سب لوگوں کی ہی آنکھیں نم تھی سب ہی حیران تھے کہ چلبلی سی دکھنے والی نیہا کتنا کچھ برداشت کر چکی ہے ۔۔۔۔۔

کیونکہ نائمہ عروہ اور گھر کے بڑوں کے علاوہ نیہا کی حقیقت کے بارے میں کوئی نہیں جانتا تھا سب کو آج ہی پتا چلا تھا ۔۔۔۔

تو کیا ماما نیہا ان ڈیڑھ سال میں پہلے کبھی بھی اپنی فیملی کے پاس نہیں گئی تھی ۔۔ .

اس خاموشی کو شہری کی آواز سے توڑا تھا ۔۔۔۔۔

نہیں بیٹا اس نے کبھی جانے کا نہیں بولا تھا ہاں ایک دفعہ اس کا بھائی آیا تھا ایاز بھائی سے ملنے آفس میں اور اسے نے کہا تھا کہ وہ نیہا کو کچھ دنوں کے لیے ساتھ لے کر جانا چاہتا ہے ۔۔۔۔

اس سے پہلے ایاز بھائی کوئی جواب دیتے صدا کا جذباتی سفیان آفس میں داخل ہو چکا تھا اور اس نے نعمان کو کہا تھا کہ تم بھول جاؤ کہ تمہاری کوئی بہن بھی تھی کیونکہ حقیقت یہی ہے کہ تمہاری کوئی بہن نہیں ہے اور آئندہ کبھی بھی مجھے یہاں نظر نہ آنا اور پھر وہ وہاں سے چلا گیا تھا

ہمممم شہری ہنکار بھر کر اپنے کمرے میں چل دیا اور باقی سب بھی اٹھ دیے ۔۔۔ . .

---*********---

آج نیہا کو گئے ہوئے 5 دن ہو چکے تھے SKG نیہا کے بغیر گھر میں بے چین روح کی طرح پھر رہا تھا آج کل گھر میں کوئی خاص شور شرابہ نہیں تھا ۔۔۔۔

اس وقت بھی وہ لوگ لان میں بیٹھ کر نیہا کو یاد کرنے میں مصروف تھے ۔۔۔۔۔

یار یہ نیہا کی بچی کب واپس آئے گی کوئی مزہ ہی نہیں آرہا اس کے بغیر ۔۔۔۔۔۔

حومی نے منہ بنا کر کہا تو سب نے ہاں میں سر ہلا دیا ۔۔۔۔۔۔

ہاں نہ یار پہلے ہم لوگ اس کے آسرے پر کوئی نہ کوئی پنگا بھی لے لیتے تھے کہ وہ اپنے شیطانی دماغ کی وجہ سے ہم سب کو بچا لیتی ہے آج کل تو وہ بھی نہیں لے سکتے ۔۔۔۔۔۔۔

عائزہ نے بھی حومی کے ہی انداز میں کہا تھا ۔۔۔۔۔

نہیں تو تمہارے کہنے کا کیا مطلب ہے کہ ہماری طاقت نیہا ہے صرف اور ہم لوگ اس کے بغیر کچھ نہیں کر سکتے ۔۔۔۔۔۔۔۔

عادی نے فورا برا مناتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔

اچھا جی ایسی بات ہے تو کچھ کرتے ہیں اور اگر پکڑے گئے تو ہمیں بچاؤ گے تم ہی ۔۔۔۔۔

نوشی نے کہا تو سب کی آنکھیں چمکی ۔۔۔۔۔۔

ہاں ہاں بلکل ٹھیک کہا آخر پتا تو چلے اس شیر میں کتنی طاقت ہے ۔۔۔۔۔۔

عائرہ نے بھی اپنا حصہ ڈالا ۔۔۔۔

چلو جی دیکھ لیتے ہیں ۔۔۔۔۔۔

بات سنو سلطانہ ۔۔۔۔۔۔

عائرہ نے وہی کھڑے کھڑے سلطانہ کو آواز دے ڈالی جو کہ ان کی ہم عمر تھی ۔۔۔۔

جی بیبی جی ۔۔۔۔

تم ایسا کرو نہ جا کر کچن سے ایک تیز دھار چھری، ایک ڈونگہ اور اور۔۔۔۔۔ہاں بس یہی لے کر آؤ اور تمہیں اللہ کا واسطہ ہے لڑکی ہماری انو سٹیگیٹر ماؤں سے بچا کر لانا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عائزہ نے با قاعدہ ہاتھ جوڑ کر کہا ۔۔۔۔۔۔

تو سلطانہ سر ہلا کر اندر کی طرف چل دی ۔۔۔۔۔

اچھا حومی تم جاؤ اپنا ہیلمٹ لے کر آؤ اور اس کے ساتھ ہی ساتھ گلوز بھی لے کر آنا ۔۔۔۔۔

اب کی حکم حومی کے لیے تھا جو کہ آنکھوں میں شرارت لے کر اندر کی طرف چل دیا

عائرہ کی بچی یہ ساری چیزیں کیوں منگوا رہی ہو ؟؟؟؟؟؟

عادی نے اپنے دماغ میں پلتا سوال پوچھا تھا -----

رکو حوصلہ رکھو حومی کو آنے دو ابھی پتا چل جائے گا تم لوگوں کو ---------

عائرہ نے آنکھیں ٹپٹپا کر کہا ------

توبہ چھوٹی بیبی جی بہت مشکل سے نکال کر لائی ہوں میں یہ سب کچھ ۔۔۔۔۔۔

سلطانہ نے ایسے لمبی سانس خارج کی جیسے کوئی جنگ جیت کر آئی ہو ۔۔۔۔۔۔

یہ لو جی تمہارا مطلوبہ سامان ۔۔۔۔۔

حومی نے ہیلمٹ اور گلوز دیتے ہوئے کہا ۔۔۔۔

چلو جی اب ہم نکلتے ہیں اپنے مشن پر اور تم ۔۔۔۔۔

اگر کسی نے ہمارے بارے میں پوچھا تو تم کہنا کہ وہ لوگ باہر ذرا چہل قدمی کرنے کے لیے گے ہوئے ہیں ۔۔۔۔۔

عائزہ نے سلطانہ کی طرف اشارہ کر کہ کہا تو اس نے ہاں میں سر ہلا دیا ۔۔۔۔۔

اور پھر وہ لوگ سب سامان کو ہاتھ میں لے کر اپنے مشن پر چل نکلے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔*********۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر کے بعد وہ لوگ اپنے گھر سے تھوڑا فاصلہ پر پر موجود ایک گھر کے سامنے کھڑے تھے جس کے پچھلے حصہ میں بہت سے درخت تھے ۔۔۔۔۔۔

یہ پکڑو سارا سامان اب تم ۔۔۔۔

اور اس گھر کے پچھلے حصہ میں موجود مالٹے کے درخت پر شہد کی مکھیوں کا چھتہ ہے تمہیں بس وہاں سے شہد کاٹ کر لانا ہے آخر ہمیں بھی تو پتا چلے کہ دی گریٹ عادی صاحب میں کتنا حوصلہ ہے جو کہ آج یہ کارنامہ سرانجام دیں گے اور اگر پکڑے گے تو ہم سب کو تم گھر والو سے بچاؤ گے بھی ۔۔۔۔۔

آخر کو تمہیں لگتا جو ہے کہ نیہا ہماری طاقت نہیں ہے ۔۔۔۔

عائرہ نے عادی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا تو جہاں عادی کی آنکھیں کھلی وہی حومی اور نوشی کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی ۔۔۔۔۔۔۔۔

ککک کیا مطلب ہے تمہاری بات کا۔۔۔۔۔ کہ میں شہد کی مکھیوں کے چھتے میں ہاتھ ڈالو ۔۔۔۔

عادی نے بیچاری سی شکل بنا کر کہا ۔۔۔۔۔

ہاں تو تم نے ہی تو کہا ہے نہ کہ نیہا ہماری طاقت نہیں ہے اور ہم لوگ اس کے بغیر بھی سب کر سکتے ہیں ۔۔۔۔۔

نوشی نے بھی حصہ ڈالنا ضروری سمجھا ۔۔۔۔۔

ارے یار وہ تو میں نے مذاق کیا تھا تم لوگ تو سیریس ہی ہو گے ہو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عادی نے اپنی جان بچانے کی ناکام سی کوشش کی ۔۔۔۔۔۔۔

مان گئے بھئی یہ ہے مرد کی زبان جس کا اسے پاس ہی نہیں رکھنا آتا ۔۔۔۔۔۔۔

عائزہ نے اسے غیرت دلانے کے لیے کہا اور وہ سچ میں ہی جوش میں آ گیا۔۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے اب دیکھو تم لوگ میرا کام ۔۔۔۔۔۔

عادی نے کہا تو ان 4 لوگوں کا گروپ واردات کرنے کے لیے اس گھر کے پچھلے حصہ کی طرف چلا گیا ۔۔۔۔۔۔

پہلے تو وہ سب لوگ دیوار پھلانگ کر اندر داخل ہوئے اور پھر عادی نے ہیلمٹ پہنا اور آرام سے درخت پر چڑھنا شروع کیا ۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ باقی سب نیچے کھڑے ہو کر اسے ہدایات دینا شروع ہو گئے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اوئے ے ے ے عادی یار تو تو گلوز پہن کر ہی نہیں گیا یار اگر مکھیوں نے تجھ پر حملہ کر دیا تو تو اپنا بچاؤ کیسے کرے گا ۔۔۔۔۔۔۔۔

حومی نے کافی فکر مندی سے پوچھا ۔۔۔۔۔۔

بندے کا منہ چنگا نہ ہو تو پھر بھی بندہ بات چنگی کر ہی لیتا ہے ۔۔۔۔۔۔

عادی نے دانت پیستے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا اچھا یار دفعہ کرو تم لوگ اس بات کو اور تم جلدی نے شہد کا ٹو یہاں سے اس سے پہلے کوئی آجائے ۔۔۔۔۔۔

نوشی نے کہا تو سب نے اثبات میں سر ہلایا ۔۔۔۔۔۔۔

عادی تیز دھار والی چھری پکڑ کر چھتہ پر رکھنے کے لیے تیار ہو گیا جب کہ باقی ادھر اُدھر چھپ گئے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ اس کے بعد کیا ہونے والا ہے ۔۔۔۔۔۔۔

عادی نے جیسے ہی چھری چھتہ پر رکھی توقع کے عین مطابق مکھیوں کا جھنڈ اس چھتے میں سے نکلا اور عادی پر حملہ آور ہوا ۔۔۔۔۔۔۔

جس کے نتیجہ میں عادی کی ایک زبردست سی چیخ نکلی اور اسی کے ساتھ وہ ڈھرم سے زمین بوس ہوا اور اس کے سر پر موجود ہیلمٹ دور جا گرا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ یہ سب دیکھ کر ان تینوں نے بہت مشکل سے اپنے قہقے کا گلہ گھونٹا ۔۔۔۔۔۔

ہیلمٹ نیچے گرنے کی دیر تھی کہ باقی بچ جانے والی مکھیوں نے اس کے منہ پر حملہ کیا اور اسی کے ساتھ عادی کی خطرناک چیخوں کا ایک نہ رکنے والا سلسلہ شروع ہو چکا تھا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بہت مشکل سے وہ سب وہاں سے بچ بچا کر نکلے لیکن اس وقت تک عادی کا منہ ہاتھ اور گردن بری طرح سوجھ چکی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ان کا اب مزید وہاں کھڑے ہونا سراسر بیوقوفی تھی اس لیے وہ لوگ عادی کو لے کر گھر کی طرف چل پڑے ۔۔۔۔۔۔۔

انھیں عادی کی حالت دیکھ کر ہنسی تو بہت آ رہی تھی لیکن وہ لوگ اپنی ہنسی کا گلہ دبا کر خاموشی سے چل رہے تھے ۔۔۔۔۔۔۔

اور ساتھ ہی ساتھ عادی ان سب کو اعلانیہ طور پر گالیوں سے نواز رہا تھا ۔۔۔۔۔۔

وہ لوگ جیسے ہی گھر میں داخل ہوئے عادی نے اپنی دہائیوں سے پورے گھر کو سر پر اٹھالیا تھا

جب کی اس کی آواز سن کر سب لوگ جلدی سے لاؤنج میں اکھٹے ہو چکے تھے لیکن اس کی سوجھی ہوئی شکل دیکھ کر نہ چاہتے ہوئے بھی آئمہ اور عائزہ کا قہقہ چھوٹ پڑا

ہائے ےےےے ربا!!!!۔ ---

ای کی کر لیا تد لڑکے -------

غضب خدا کوئی چنگا کم نہ کریو ۔۔۔۔

خیرن بوا نے تو ان سب کو آتے ساتھ ڈاٹنا شروع کر دیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

یہ کیا کیا ہے تم لوگوں نے شرم تو نہیں تم لوگوں کو ۔۔۔۔۔

سعدیہ بیگم نے بہت زیادہ غصہ میں کہا تھا ۔۔۔

جا کڑیے جا کر کچن چوسلوردی کوئی برتن پھڑلا میں ذرا ایدی ٹکور کرا ۔۔۔۔۔

خیرن بوا نے نوشی سے کہا۔۔۔۔سب لوگ جانتے تھے کہ بقول خیرن بوا کے اگر کبھی کوئی مکھی یا اس طرح کی زہریلی چیز کاٹ جائے تو اس پر سلور کے برتن سے سے مساج کریں بلکل سہی ہو جائے گا ۔۔۔۔۔

لیکن اس سے پہلے ہی حومی کچن کی طرف بھاگا اور وہاں پر ایک سائیڈ کے کیبن میں سلور کے کچھ برتن پڑے تھے جو کہ کبھی کبھی خیرن بوا نکال کر بیٹھی ہوئی ہوتی تھی ۔۔۔۔۔

حومی نے وہاں سے ایک چھوٹی سی پلیٹ لائی اور لا کر عادی کے منہ پر رکھی ۔۔۔۔۔۔

عادی جو کہ بیچارہ پہلے ہی اپنے سوجھے ہوئے منہ اور گردن میں درد سے تنگ تھا اس حملے پر گڑبڑا گیا اور پھر ایک ہاتھ سے زور سے حومی کا ہاتھ جھٹکا جس سے وہ پلیٹ ان صاف شفاف ٹائلوں پر گری اور ایک عجیب سی آواز پیدا ہوئی ۔۔۔۔۔۔۔

شہری اور دانی جو کہ ابھی آفس سے واپس آئے تھے اور جیسے ہی وہ لوگ اندر داخل ہوئے اور انھیں کچھ عجیب سی آواز سنائی دی لیکن سامنے کا منظر دیکھ کر شہری کا دماغ گھوما اور وہ سیدھا ان کے سروں پر پہنچا ۔۔۔۔۔

شہری کو یوں دیکھ کر سب ایک دفعہ ڈر گے ۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ کیا تماشہ لگا رکھا ہے ؟؟؟؟؟؟؟؟

شہری نے لاؤنج میں جیسے ہی قدم رکھا تو سامنے ہی اسے زمین پر پلیٹ اپنی ناقدری یا بری قسمت سے پڑی تھی جب کہ بوا عادی کے ہاتھ اور منہ سے نہ جانے اپنے کون سے ٹوٹکے آزما رہی تھی اور باقی سب ہونک بنے اس ساری سیچوئیشن کو دیکھ رہے تھے جب کہ نوشی حومی اور عائزہ کی تو ہنسی ہی رکنے کا نام نہیں لے رہی تھی ۔۔۔۔۔

اور عادی صاحب کے منہ اس وقت سوجھ کر ڈھول بنا ہوا تھا ۔۔۔۔۔۔

شہری کی آواز سن کر ایک دفعہ سب لوگ اپنی جگہ سے اچھل کر رہ گئے۔ ۔۔۔۔۔

کچھ نہیں بیٹا بس اللہ نے یہ نکمی اولاد میری اولاد کے ہی نصیب میں لکھی تھی اللہ جانے یہ ہماری کس غلطی کی سزا ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ندرت بیگم تو بھری پڑی تھی شہری کے پوچھنے پر بول پڑی ۔۔۔۔۔۔

تمہاری یہ حالت کیوں ہوئی ہے اور کیسے ہوئی ہے شہری کی توپوں کا رخ عادی کی طرف ہو چکا تھا جب کہ عادی تو ہڑبڑا کر رہ گیا وہ بیچارہ آج سہی پھنسا تھا پہلے مکھیوں کے کاٹنے کی وجہ سے درد اوپر سے بوا جی کے ٹوٹکے اور رہی سہی کسر شہری کی دھاڑتی آواز نے پوری کر دی تھی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ وہ شہری بھائی مم میری کلک کوئی غلطی نہی ہے ۔۔۔۔۔۔

نہ جانے کیوں شہری کے سامنے وہ لوگ بولتے ہوئے گھبرا جاتے تھے ۔۔۔۔۔

میں نے کب کہا ہے کہ تمہاری کوئی غلطی ہے میں نے تو صرف یہ پوچھا ہے کہ تمہیں ہوا کیا ہے ؟؟؟؟؟؟

اب غلطی کی بات تم نے خود کی ہے اس کا مطلب ہے کہ تم لوگ ضرور کوئی نہ کوئی کارنامہ کر کہ آئے ہو اب جلدی سے پوری تفصیل بتاؤ ورنہ بہت برا حشر کرو گا تم سب کا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شہری خود آرام سے ایک سوفے پر بیٹھ گیا اور دانی یہ لائیو کامیڈی شو کیسے مس کر سکتا تھا سو وہ بھی وہی آرام سے ٹک گیا ۔۔۔۔۔

جب کہ اب ان سب کی جن سولی پر لٹک چکی تھی ۔۔۔۔۔

اور عادی نے الف سے لے کر ے تک ساری کہانی سنا ڈالی جہاں باقی سب کے منہ . حیرت سے کھلے ہوئے تھے اور نوشی حومی اور عائرہ نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا جو کہ ان سب کو پھنسا کر اب خود مزے سے صوفے پر پھیل کر بیٹھ گیا ۔۔۔۔۔۔

دانی نے بہت مشکل سے اپنی ہنسی کا گلہ دبایا جب کہ شہری کے غصہ کا گراف بڑھ چکا تھا

۔۔۔۔۔۔

شرم تو تم سب کو چھو کر بھی نہیں گزری اور تم سب لڑکیاں ہو اور اپنی حرکتیں دیکھو تم لوگ

لیکن قصور تو تم لوگوں کا بھی نہیں ہے یہ سب جو تم سب کو بیجوں (بندری) کی طرح اپنے ساتھ لے کر ہر جگہ نکل پڑتے ہیں ------

آج تو بڑی امی کو بھی ان کی حرکت کی وجہ سے کافی غصہ آیا ہوا تھا تو انہوں نے بھی بغیر لگی لپٹی انھیں اچھی خاصی سنا دی کیوں کہ ان سب کی طرح وہ بھی نیہا کو بری طرح مس کر رہی تھی

جب کہ لڑکیوں کا تو اپنے لیے بیجوں کا لفظ سن کر غم سے برا حال تھا ----

جب کہ بہت روکنے کے باوجود بھی دانی کا قہقہ ابل پڑا ۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ شہری نے دانی کو گھورا تو وہ آرام سے اگلی کاروائی دیکھنے کے لیے بیٹھ گیا ۔۔۔۔۔۔

ھممم تو اب تم لوگ مجھے بتاؤ کہ کیا سزا ہو تم لوگوں کی ؟؟؟؟؟؟؟

شہری نے ان سے ایسے پوچھا جیسے ان سے ان کی پسند کے ہوٹل کا نام پوچھ رہا ہو ۔۔۔۔

معاف کر دیں شہری بھائی پلیز ۔۔۔۔۔

وہ تو ہم سب لوگ نیہا کو آج کل بہت زیادہ مس کر رہیں ہیں اس لیے سوچا تھوڑا گھوم پھر لیں

۔۔۔۔

نوشی نے معصوم سی صورت بنا کر کہا ۔۔۔۔

تو اگر مس کر رہے ہو تو واپس بلا لو اسے اس طرح چوری چکاری کیوں کر رہے ہو ۔۔۔۔

شہری نے انہیں گھورتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے اس بار معاف کر رہا ہوں لیکن اگلی بار ایسی کوئی توقع نہ رکھنا ۔۔۔۔۔۔

نہ جانے آج شہری کس موڈ میں تھا کہ ان سب کو معاف کر دیا اور پھر اپنے کمرے کی طرف چل دیا ۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔*********۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

موسم تبدیل ہو رہا تھا شام کے وقت ہلکی ہلکی ہوا میں خنکی شامل ہو جاتی تھی ۔۔۔۔

دانی اس وقت اپنے کمرے کی کھڑکی میں کھڑا انیہا کی باتوں کے بارے میں سوچ رہا تھا کہ ایک غیر ارادی نظر لان میں لگے جھولے پر پڑی جہاں عائزہ بغیر کسی شال کے بیٹھی ہوئی تھی

کیا یہ لڑکی پاگل ہے جو ایسے ہی ٹھنڈ میں بغیر کسی گرم شال کے بیٹھی ہوئی ہے -----

دانی نے خود سے کہا اور پھر اپنے قدم کمرے سے باہر نکال دیے ------

وہ اس وقت نہ جانے چاند میں کیا تلاش کرنے میں مصروف تھی کہ اسے اپنے پاس کسی کی آہٹ سنائی دی جو آرام سے آکر اس کے ساتھ بیٹھ چکا تھا ------

مانا کہ تمہیں محبت ہو چکی ہے اور اس میں پاگل بھی ہو چکی ہو لیکن یہ کہاں کی عقلمندی ہے کہ ٹھنڈ میں بغیر کسی شال کے تم یہاں بیٹھ کر اپنے محبوب کی بے رخی چاند سے بیان کرو

عائزہ تو دانی کی بات سن کر فریز ہو چکی تھی کہ اسے کیسے پتا چلا میری محبت کا اور آنکھیں پھاڑے دانی کو دیکھ رہی تھی ------

جب کہ دانی کو اس کی حیران کن صورت دیکھ کر ہنسی آگئی ----

ہاہاہا پاگل جاؤ اپنے روم میں کہیں اس ٹھنڈ میں بیٹھے بیٹھے بیمار ہوتی ہو ----------

عائزہ کو اس کی ہنسی سے یہی لگا کہ وہ مذاق کر رہا تھا وہ سب اس لیے ٹوٹے دل کے ساتھ صرف جی کہہ کر اندر کی طرف چل دی ۔۔۔۔۔۔۔

جب کب سے اپنے کمرے کی کھڑکی میں کھڑی نوشی آنکھیں پھاڑ کے باہر کے منظر کو دیکھ رہی تھی ۔۔۔۔۔۔

ہائے رے بابا یہ میرا معصوم نظر آنے والا بھائی بھی ہادی بھائی کی طرح عشق معشوقی میں پڑ گیا ہے کچھ نہ کچھ تو کرنا ہی پڑے گا لیکن کیا ۔۔۔۔۔۔

ہاں آئیڈیا نیہا کو اس سارے مسلہ کا بتاتی ہوں وہی کوئی حل بتائے گی ۔۔۔۔۔۔

نوشی خود سے ہی سوال جواب کر رہی تھی ۔۔۔۔۔

اور پھر جلدی سے نیہا کو فون کر کہ فٹ فٹ ساری کہانی سناڈالی ۔۔۔۔۔۔۔۔

ہمممم واہ رے قسمت جن کو ہم چاہتے ہیں وہ تو ایک نظر بھر کر بھی ہمیں نہیں دیکھتے ۔۔۔۔

اور کوئی ہمارے عشق میں گم ہے ۔۔۔۔۔

تو پھر ہمیں بھی اس کا عشق قبول ہے ۔۔۔۔

آج میں دانیال علی ہمدانی خود سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں اپنی محبت کو بھول کر کسی کی ادھوری محبت کو ضرور کسی منزل تک پہنچاؤ گا ۔۔۔۔۔۔۔

دانی نے وہی بیٹھ کر اپنے آپ سے وعدہ کیا اور اٹھ کر اندر کی طرف چل دیا ۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔*********۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا کو گئے ہوئے آج 12 دن گزر چکے تھے گھر میں ہر طرف سناٹا سا معلوم ہوتا تھا ۔۔۔۔

اس دن کے بعد سی عادی لوگوں نے کوئی پنگا بھی نہیں لیا تھا کیونکہ اس سے اگلے دن نوشی نے نیہا کو ویڈیو کال پر ساری کروائی لفظ بالفظ سنائی دی ۔۔۔۔۔۔۔

جس کو سن کر نیہا ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہوتی رہی کافی دیر تک ۔۔۔۔۔

جب کہ عادی نے بدلے میں کہا تھا کہ بڑی امی نے ساری لڑکیوں کو بندریاں کہا ہے تو ایک دفعہ پھر نیہا کو ہنسنے کا موقع مل گیا تھا .

اور پھر ان سب نے نیہا کی بھابھی سے بھی کافی دیر تک بات کی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔

اس وقت بھی وہ سب لوگ لاؤنج میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے جب کہ گھر کی بڑی عورتیں بھی ان کی باتیں اور نوک جھوک سن رہی تھی ۔۔۔۔۔

یار ویسے اب تو نیہا کی واپسی کے صرف تین دن رہ گے ہیں پھر وہ واپس آ جائے گی ۔۔۔۔۔

نوشی نے کہا تو سب نے ہاں میں سر ہلایا ۔۔۔۔۔

ویسے یار نیہا ان ڈیڑھ دو سالوں میں ہمیں اتنی زیادہ عزیز ہو چکی ہے کہ اس کے بغیر اب ہمارا دل ہی نہیں لگتا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نوشی نے ایک دفعہ پھر سے کہا تو سب بڑوں نے بھی اس بات کا اقرار کیا ۔۔۔۔ .

ویسے یار میں کبھی کبھی سوچتی ہوں کہ اگر نیہا اور ہم سب الگ ہو گئے تو ہم لوگ کیسے رہیں گے ایک دوسرے کے بغیر ۔۔۔۔۔۔۔۔

اللہّ نہ کرے کہ میری کوئی بھی اولاد اب مجھ سے الگ ہو ۔۔۔۔۔۔۔

عائزہ کے کہنے پر ندرت بیگم نے تڑپ کر کہا ۔۔۔۔۔۔

.

ارے دادو کبھی نہ کبھی ان سب کی شادیاں تو کرنی ہیں نہ اب ہم ساری زندگی کے لیے ان سب کا بوجھ اپنے کندھوں پر نہیں اٹھا سکتے نہ ۔۔۔۔۔

عادی نے ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا تو سعدیہ نے اس کو گھورا ۔۔۔۔۔۔

شرم کرو تم بیٹیاں کبھی بوجھ نہیں ہوتی اور ہاں جہاں تک ان کی شادی کی بات ہے تو وہ ماں باپ کا فرض ہوتا ہے جس کو ادا کرنا ہوتا ہے ۔۔۔۔۔

اور جہاں تک نیہا کی بات ہے تو اسے تو ہم اب کہیں نہیں جانے دیں گے وہ اب ہمیشہ ہمارے ساتھ ہی رہے گی ۔۔۔۔۔۔۔

بڑی نے کچھ سوچتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔

کیا مطلب بڑی امی کہیں آپ سب کا ارادہ اس کو میرے پلے باندھنے کا تو نہیں ہے دیکھیں میں پہلے بتا رہا ہوں مجھے کوئی شوق نہیں ہے شیر کی کچھار میں ہاتھ ڈالنے کا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عادی نے ایکٹنگ کرتے ہوئے بڑے بڑے ایکٹرز کو پیچھے چھوڑتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔۔

جہاں سب نے اسے گھورا وہی حومی نے گردن سے پکڑ کر اسے زمین پر پٹخنے کے انداز میں بیٹھاتے ہوئے کہا ۔۔۔۔

بیٹھ جا کمینے بیٹھ جا ۔۔۔۔۔

اوئے ے ے ے ے کس خوش فہمی کا شکار ہو تم ہم لوگ اپنی اتنی پیاری کزن کی شادی تم سے ہونے دیں گے شکل دیکھ کر اپنی ٹینڈے ور گا منہ ہے تیرا ۔۔۔۔۔۔

عائرہ نے منہ بیگاڑ کر کہا تو ان سب کی ہنسی شروع ہو گئی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے عادی کوئی کرارا سا جواب دیتا انھیں شہری اندر آتا ہوا دکھائی دیا ۔۔۔۔۔۔۔

ماما میں نے آپ کو بتایا تھا نہ کہ آج میرے دوستوں کا ڈنر ہماری طرف ہے وہی جن کو میں کچھ دن پہلے ایئرپورٹ پر پک کرنے کے لیے گیا تھا ۔۔۔۔۔۔

جی ہاں بیٹا مجھے اچھے سے یاد ہے آپ بے فکر ہو جاؤ میں نے ساری ارینجمنٹ کر دی ہیں ۔۔۔۔

بڑی امی نے پیار سے شہری کو جواب دیا ۔۔۔۔۔

اوکے ماما آپ ریفریشمنٹ عادی کے ہاتھ گیسٹ ہاؤس میں بھجوا دیں ۔۔۔۔۔۔

شہری یہ کہہ کر واپس چل دیا ۔۔۔۔۔

تو لڑکیاں بھی اٹھ کر سب اپنے اپنے کمروں کی طرف چل دی ۔۔۔۔۔۔۔

ویسے بڑی امی اس کو بچپن میں کریلے کا جوس پلایا تھا جو یہ ایسے سڑے ہوئے رہتے ہیں

۔۔۔۔۔۔

ویسے ایک کام کا مشورہ دوں ۔۔۔

نیہا کو اگر اس گھر میں ہمیشہ رکھنا ہے اور اپنے بیٹے کو سویٹ بنانا ہے تو ان دونوں کی شادی کر

دیں ۔۔۔۔۔۔

عادی ایک آنکھ دبا کر کہہ کر وہاں سے چل دیا لیکن باقی سب کے لیے سوچوں کے نئے دروازے کھول گیا ۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔*********۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سرپرائززززززز

کیسے ہو تم سسسس۔۔۔۔۔۔۔

نیہا جو کہ آج صبح سویرے ہی گھر آچکی تھی اس نے کسی کو بھی یہ بات بتانے سے منع کر دیا تھا کیونکہ وہ خود سرپرائز دینا چاہتی تھی ۔۔۔۔۔۔

رات نہ سونے کی. وجہ سے وہ جب سے آئی تھے تب سے سو رہی تھی ابھی تھوڑی دیر پہلے اٹھ کر فریش ہو کر وہ باقی سرپرائز دینے کے لیے چل دی ۔۔۔۔۔۔

لیکن اس کو گیسٹ ہاؤس سے آوازیں آ رہی تھی تو اس نے سمجھا کہ وہ سب لوگ یہاں ہوں گے کیونکہ وہ چھٹیاں اکثر وہاں ہی گزارتے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن سامنے شہری کے ساتھ بیٹھے 4 اور لڑکوں کو دیکھ کر اس کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے

۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ ان سب نے جب ایک نسوانی آواز سنی تو سب نے پیچھے مڑ کر دیکھا جہاں نیہا ہلکے گلابی رنگ کی شرٹ ٹراؤزاور ساتھ ہی ہم رنگ حجاب کیے کھڑی ان سب کو انجان نظروں سے دیکھ رہی تھی ۔۔۔۔۔۔۔

انوسینٹ بیوٹی ۔۔۔۔۔۔ ۔

شہری جو کہ حیرانگی سے اس سرپرائز کو دیکھ رہا تھا اپنے دوست کے کمینٹ پر اس کا دماغ بھک سے اڑا ۔۔۔۔۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو ؟؟؟؟؟؟

شہری نے دانت پیستے ہوئے کہا ۔۔۔۔

وہ وہ. شہری بھائی مم مجھے لگا کلک کہ ۔۔ ۔

شہری کو اپنے سامنے غصہ سے کھڑا دیکھ کر نیہا کی سٹی گم ہو چکی تھی ۔۔۔۔۔۔۔

گیٹ اوٹ نیہا ۔۔۔ . .

شہری نے ہلکی آواز میں دھاڑتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔

تو نیہا وہاں سے روتے ہوئے سیدھا اپنے گھر کی طرف چل دی ۔۔۔۔۔۔۔ . .

----------*********----------

نیہا وہاں سے روتے ہوئے سیدھا اپنے پورشن میں آئی تھی ۔۔۔۔۔۔

عروہ اور نائمہ جو کہ نیہا کے جانے کے بعد وہی لاؤنج میں ہی بیٹھ گئی تھیں ۔۔۔۔۔

نیہا کو واپس آتے دیکھ کر وہ دونوں کافی حیران ہوئی کیونکہ ان کا خیال تھا کہ اب صبح تک نیہا کی واپسی ناممکن ہے ۔۔۔۔۔۔

لیکن اس سے زیادہ حیرت تو انھیں نیہا کی آنکھوں میں آنسوں دیکھ کر ہوئی تھی ۔۔۔۔

کیا ہوا ہے نیہا گڑیا کیوں رو رہی ہو تم ؟؟؟؟

ارے تم تو سب کو سرپرائز دینے کے لیے گئی تھی نہ تو ایسے رو کیوں رہی ہوں ؟؟؟؟؟

نائمہ اور عروہ ایک ساتھ اس سے سوال پوچھنا شروع ہو گئی تھی ۔۔۔۔۔۔۔

بھابھی بہت برے ہیں آپ کے بھائی بہت زیادہ ۔۔۔۔

نیہا نے روتے ہوئے کہا تو نائمہ اور عروہ کو حد درجہ پریشانی نے گھیر لیا کہ نہ جانے اس نے ایسا کیا کہہ دیا کہ نیہا اتنی بری طرح رو رہی ہے ۔۔۔۔۔

ارے ہوا کیا ہے میری جان مجھے بتاؤ تو سہی اور ادھر آؤ میرے پاس بیٹھو ۔۔۔۔

نائمہ نے اسے اپنے پاس بیٹھاتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔

نیہا نے پھر بتانا شروع کیا کہ کیسے وہ گیسٹ ہاؤس گئی کیونکہ اس نے سمجھا کہ وہاں پر نوشی لوگ ہوں گے لیکن شہری کے دوست تھے جس پر شہری نے اس کی انسلٹ کر دی ۔۔۔۔۔۔۔

یہ بتا کر نیہا پھر سے رونا شروع ہو گئی تھی پتا نہیں اسے دکھ کس بات کا تھا انسلٹ ہونے کا یا پھر اپنا سرپرائز خراب ہونے کا ۔۔۔۔۔۔۔

اچھا اچھا تم چپ کرو میری جان میں ابھی جا کر اس کی کلاس لیتی ہوں اس کی ہمت بھی کیسے ہوئی ہماری گڑیا کو کچھ کہنے کی ۔۔۔۔۔۔۔

چلو عروہ تم نیہا کو اس کے روم میں لے کر جاؤ اور میں آتی ہوں ۔۔۔۔۔۔۔۔

نائمہ نے آنکھوں ہی آنکھوں میں عروہ کو اشارہ کیا کہ وہ نیہا کی کنڈیشن سفیان اور آریان کے آنے سے پہلے پہلے درست کروا دے کیونکہ اگر ان دونوں کو پتا چل گیا کہ ان کی بہن کی آنکھوں میں آنسو آئے ہیں تو وہ شہری کو نہیں بخشنے والے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

****

شہری شہری. کہاں ہو تم ؟؟؟؟؟؟؟؟

نائمہ جو کہ شدید غصہ کی حالت میں اپنی امی کے پورشن میں گئی تھی وہاں جاتے ساتھ شہری کو آواز دی جب کہ اس کی علاوہ سب لوگ باہر آ چکے تھے ۔۔۔۔۔۔

ارے ارے نائمہ بیٹا کیا ہوا ہے کیوں شہری کو ایسے آوازیں دے رہی ہوں ۔۔۔۔۔۔

نازنین بیگم نے پوچھا ۔۔۔۔۔۔

خالہ جانی آپ کے اس کھڑوس بھانجے کا غصہ کب اپنے قابو میں آئے گا ابھی بنا کسی غلطی کے نیہا کو اتنی بری طرح اس نے ڈانٹا ہے کہ وہ روتے ہوئے گھر گئی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔

کیاااااااااا ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

نیہا کب آئی؟؟؟؟؟؟؟ کہاں ہے نیہا؟؟؟؟؟؟ یار وہ ہم سے ابھی تک ملی کیوں نہیں

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

SKG کو تو نیہا کے علاوہ اور کچھ سنائی دیا ہی نہیں تھا سب نے ایک ساتھ کہا اور پھر سب نیہا کے پورشن کی طرف بھاگ گئے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے بیٹا کب آئی ہے نیہا اور تم نے بھی ہمیں نہیں بتایا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بڑی امی نے فوراً شکوہ کیا ۔۔۔۔۔۔

آج صبح سویرے آئی تھی اور پھر آتے ساتھ ہو گئی تھی اور ہم سب ہو کسی کو بھی بتانے سے منع کر دیا تھا کیونکہ وہ آپ لوگوں کو سرپرائز دینا چاہتی تھی اس لیے ۔۔۔۔۔

اور آپ کے اس کھڑوس بیٹے نے اس کا سارا سرپرائز خاک میں ملا دیا ۔۔۔۔۔۔

بس اب دعا کریں یہ بات سفیان اور آریان کے کانوں تک نہ پہنچے ورنہ بہت برا ہو گا

۔۔۔۔۔۔۔

نائمہ نے کہا تو باقی سب نے تائید میں سر ہلایا اور پھر سب لوگ اٹھ کر نیہا سے ملنے چل دیے

۔۔۔۔۔۔۔

* * * * * * * * * * * * * * * *

کدھر ہے نیہا کہاں ہو یار ؟؟؟؟؟؟

وہ سب جیسے ہی ان کے پورشن میں داخل ہوئے تو ان سب نے ایک ساتھ چیخ چیخ کر نیہا کو بلانا شروع کر دیا ۔۔۔۔۔۔۔

یا اللہ خیر کیا ہو گیا آپ سب کو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

رضیہ جو کہ ان کی خطرناک چیخ و پکار سن کر باہر آئی تھے ان سب کو اندھا دھند سیڑھیاں چڑھتے دیکھ کر ماتھا پیٹ کر رہ گئی ۔۔۔۔۔۔۔۔

اوئے ے ے ے ے ے نکمی منحوس بد تمیز کہیں کی ہم اتنے غیر ہو گئے ہیں تمہارے لیے کہ تو نے آنے کا بتانا بھی مناسب نہیں سمجھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں نہیں تو اور کیا چڑیل کہیں کی بندری سی نہ ہو تو ۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ لوگ آتے ساتھ اسے سنانے کے ساتھ ساتھ اب کشن لے کر اس کو پیٹنا شروع ہو چکے تھے جب کہ عروہ یہ سب منہ کھولے دیکھ رہی تھی ۔۔۔۔۔۔

ارے چھوٹی بھابھی آپ تو اپنا منہ بند کر لیں کہیں اندر کوئی مکھی چلی گئی تو لینے کے دینے پڑ جائیں گے ۔۔۔۔۔۔۔

عادی نے بڑے بزرگوں کی طرح سے کہا تو عروہ اس پر دو ہاتھ بھیج کر اپنے کمرے کی طرف چل دی کیونکہ ویسے بھی اس کی طبیعت کچھ خراب تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے ارے صبر تو کر لو یار مجھے سانس تو لینے دو ۔۔۔۔۔۔۔

نیہا کے چلا کر کہنے پر وہ سب پیچھے ہٹی ۔۔۔۔۔۔

منحوسوں تم لوگ 12 دن تک نہای نہیں ہو کیا مانا کے میرے جانے کا دکھ تھا تم لوگوں کو لیکن اس کا یہ مطلب تو نہیں تھا کہ تم لوگ 2 ہفتے نہاتے ہی نہیں ۔۔۔۔۔۔

نیہا کے کہا تو سب لوگوں نے اس کو صدمے کی حالت میں دیکھا لیکن پھر سب لوگ دوبارہ سے نیہا کو کشن سے مارنے میں مصروف ہو گئے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ان کے قہقے اندر داخل ہوتی تمام خواتین نے سننے تھے اور سب نے ہی دل ہی دل میں شکر ادا کیا تھا کہ نیہا اب رونا بند کر چکی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

* * * * * * * * * * * * * *

اس وقت وہ اپنے کمرے میں موجود راکینگ چیئر پر بیٹھا جھول رہا تھا جب کہ اس کے دل اور دماغ میں ایک جنگ لگی ہوئی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔

دل کہتا اسے سوری بول دے لیکن دماغ کہتا کہ وہ شہری ہی کیا جو کسی کے سامنے جھک جائے

۔۔۔۔۔۔۔۔

اس دن جب شہری اپنے دوستوں سے فارغ ہو کیا آیا تو بڑی امی نے اسے آڑے ہاتھوں لیا اور بغیر اس کی کوئی بھی بات سنے اس کو اچھی خاصی سناڈالی ۔۔۔۔۔۔

جب کہ SKG کو اس ساری کہانی کا علم سلطانہ کے ذریعے ہوا تھا اور وہ لوگ کافی دیر اسی چیز کا غم مناتے رہے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ابھی بھی شہری اسی بارے میں سوچ رہا تھا نہ جانے کیوں اس کا دل کہہ رہا تھا کہ وہ نیہا سے سوری بولے اس کو بار بار نیہا کی نم آنکھیں یاد آرہی تھی لیکن یہ دماغ جو بار بار دل کی بات جھٹلا رہا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

****

ہیلو کزن کیا ہوا رہا ہے ؟؟؟؟؟؟

نیہا جو کہ گھر کے پچھلے لان میں چہل قدمی کر رہی تھی اس کو دانی کی آواز سنائی دی ۔۔۔۔۔

کچھ نہیں دانی بھائی بس میرا ذرا نائٹ واک کر رہی تھی ۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے جھٹ سے جواب دیا ۔۔۔۔۔

ارے لڑکی یہ مارننگ واک تو سنی تھی یہ نائٹ واک کیا ہوتی ہے ؟؟؟؟؟

دانی نے آئبرو اچکا کر اس سے پوچھا ۔۔۔۔۔

اووہووو جیسے صبح کے وقت جو واک کی جاتی ہے اس کو مارننگ واک کہتے ہیں اسی طرح رات وقت کی جانے والی واک کو نائٹ واک کہتے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا کی اپنی ہی نالج ہوتی تھی ۔۔۔۔۔۔

جب کہ دانی اس کی بات سن کر ہنس پڑا اور اس کی ہنسی میں نیہا کی بھی ہنسی شامل تھی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شہری جو کہ اپنے کمرے کی کھلی کھڑکی بند کرنے کے آیا تھا سامنے نیہا اور دانی کو ہنستے دیکھ کر نہ جانے کیوں اس منظر کی وجہ سے اس کی آنکھوں میں مرچی چبھنا شروع ہو گئی تھی جس کی وجہ وہ خود بھی نہیں جانتا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر کے بعد شہری نے خود ہی بند کی اور پھر سارے کمرے کی لائٹس اف کر کہ سونے کے لیٹ گیا جیسے ہی اس نے آنکھیں بند کی اس کے سامنے نیہا کی نم آنکھیں آگئ

اَسْتَغْفِرُاللّٰہ یہ کیا ہو رہا ہے ؟؟؟؟

ریلیکس شہری ریلیکس ------

شہری نے اپنے بالوں کو ہاتھوں میں جکڑ کر کہا ---------

* * * * * * * * * * * * * *

سنائیں پھر کیا سوچا ہے آپ نے ؟؟؟؟؟

نیہا نے دانی سے سوال کیا تھا ۔۔۔۔۔

کس بارے میں ؟؟؟؟

دانی کو حقیقت میں ہی سمجھ نہیں آئی کہ وہ کس بارے میں بات کر رہی ہے ۔۔۔۔۔۔۔

دانی بھائی پلیز زززز ۔۔۔۔

اب یہ مت کہیے گا کہ آپ کو یاد نہیں ہے میں نے آپ کو اپنے عائزہ کے بارے میں سوچنے کا بولا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

اسی بارے میں پوچھ رہی ہوں ۔۔۔۔۔۔

ہمممم سوچ لیا ہے ۔۔۔۔۔۔۔

دانی نے پر سوچ انداز میں جواب دیا ۔۔۔۔۔

کیاااابتائیں نہ ۔۔۔۔۔۔

یہی کہ پھر تم کب جا رہی ہو اپنی خالہ جانی کے پاس میری شادی کی بات کرنے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اوئے ےےےےےے ہوئے ےےےےے

معاملہ یہاں تک پہنچ گیا اور مجھے کسی نے کانوں کان خبر بھی نہیں ہونے دی ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے پہلے جوش سے کہا اور آخر میں منہ بسورا ۔۔۔۔

بس کرو تم آئی اتنی شریف تمہارے اتنے زیادہ چمچے ہیں کسی نہ کسی کے کانوں میں یہ خبر پڑ ہی چکی ہو گی اور تم تک بھی پہنچ گئی ہو گی ۔۔۔۔۔۔

اااہامیرے ساتھ رہتے ہوئے بڑی سمجھدار ہو گئے ہیں آپ بھی ۔۔۔۔۔

نیہا نے فرضی کالر جھاڑے تو دانی دھیرے سے ہنس دیا ۔۔۔۔۔۔۔

ویسے ایک پتا کی بات بتاؤں آپ کو ؟؟؟؟؟

نیہا نے ذرا رازداری سے کہا ۔۔۔۔

وہ کیا ؟؟؟؟

وہ یہی کہ کچھ دن پہلے جب آپ لان میں جھولے پر بیٹھ کر عائزہ نے ہنس ہنس کر اپنا اظہار محبت کر رہے تھے مجھے اسی وقت پتا چل گیا تھا کہ آپ کی طرف سے جواب ہاں ہے ۔۔۔۔۔۔۔

کیا!!!! ؟؟؟؟

تمہیں کیسے پتا چلا اور میں کوئی اس سے پیار محبت کی باتیں نہیں کر رہا تھا میں اسے اندر جانے کا کہہ رہا تھا کیونکہ وہ باہر ٹھنڈ میں بیٹھی ہوئی تھی ۔۔۔۔۔۔۔

دانی نے فوراً اپنی صفائی دینا ضروری سمجھا ۔۔۔۔۔

واہ واہ کیا محبت ہے ابھی ان کی اتنی پرواہ ۔۔۔۔

آگے تو آپ پکا زن مرید بننے گے ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے تو آج قسم کھا رکھی تھی کہ وہ دانی کو نہیں بخشنے والی آج ۔۔۔

جب کہ دانی تو اب پچھتا رہا تھا کہ اس کو مخاطب ہی کیوں کیا تھا جو کہ بال کی کھال اتار رہی ہے

۔۔۔۔۔۔۔

اسی لیے اس نے وہاں سے چلے جانا ہی بہتر سمجھا تو نیہا بھی وہاں سے اپنے پورشن میں اگئ

---

* * * * * * * * * * * * * * *

اس وقت کمال صاحب کے پورشن میں ناشتہ کا دور چل رہا تھا اور آج تو SKG بھی ان سب کے ساتھ صبح ہی صبح اٹھ کر بیٹھا ہوا تھا ------

اتنے میں شہری بھی سیڑھیوں سے اترتا ہوا دکھائی دیا جو کہ آفس جانے کے لیے مکمل طور پر تیار تھا ۔۔۔۔۔۔

اس نے سب کو سلام کیا اور چیئر کھینچ کر بیٹھ گیا ۔۔۔۔

کیا بات ہے بیٹا آج تمہاری آنکھیں اتنی زیادہ ریڈ کیوں ہیں ؟؟؟؟؟

جب کہ عادی اور حومی کے کان بڑی امی کی بات سن کر کھڑے ہو گے اور فوراً انہوں نے شہری کی آنکھوں کو دیکھا جو کہ سچ میں سرخ تھی ۔۔۔۔۔۔

کچھ نہیں ماما سر میں درد تھا تو نیند نہیں آئی مجھے بس اسی وجہ سے ہیں اور کوئی خاص بات نہیں

ویسے اس تمہیں نہیں لگتا کہ شہری بھائی کچھ چھپا رہے ہیں ------

حومی نے عادی کے کان میں سرگوشی کی -----

وہ کیا ؟؟؟؟؟

"یہ آنکھیں ویسے سرخ نہیں غالب"""

""""کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے""""

حومی نے تو سارے شعر کا بیڑا غرق کر کہ رکھ دیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

جس پر عادی نے برا سا منہ بنایا ۔۔۔۔۔۔

یہ کیا تھا ؟؟؟؟

اسے دفعہ کرو یار مجھے تو لگتا ہے اپنے شہری بھائی کو کسی سے عشق و شق ہو گیا اور اس کی یاد میں انہوں نے کوئی سستہ قسم کا نشہ شروع کر دیا ہے ۔۔۔۔۔

حومی نے اپنا عظیم خیال پیش کیا ۔۔۔۔۔۔

یار تیری بات سے میں کسی حد تک متفق ہوں لیکن اپنے شہری بھائی نشہ نہیں کر سکتے یار ہاں عشق پہ کس کی چلتی ہے ۔۔۔۔۔۔

عادی نے بھی اس کے کان میں ہی جواب دیا ۔۔۔۔۔

یہ تم دونوں کب سے کیا کھسر پھسر کر رہے ہو ؟؟؟؟؟

کب سے ان کی باتیں سننے کی ناکام کوشش کرتی ہوئی نوشی آخر تنگ آکر بول پڑی ۔۔۔۔۔

کیوں چوزی تمہیں کیا کام ہے ۔۔۔۔

عادی نے کہا تو نوشی کا منہ غبارہ کی طرح پھول گیا ۔۔۔۔۔۔

دیکھو عادی مجھے نہ تم چوزی مت کہا کرو سمجھے ورنہ میں نے تمہیں پاپا سے مار کھلوانی ہے

۔۔۔۔۔

نوشی نے منہ بنا کر کہا ۔۔۔۔۔

یہ تم سب کب سے ایک دوسرے کے کانوں میں گھسے ہوئے ہو خیر ہے ۔۔۔۔ .

اس سے پہلے عادی کوئی جواب دیتا انھیں بڑی امی کی آواز سنائی دی ۔۔۔۔۔۔۔

کچھ نہیں بڑی امی ۔۔۔۔۔

چپ چاپ ناشتہ کرو تم سب ۔۔۔۔۔۔

میرا ہوا گیا ۔۔۔۔۔

شہری یہ کہتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا اور ماں کو پیار کرتا ہوا آفس کے لیے نکل پڑا ۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ حومی اور عادی کی شیطانی نظریں دور تک اس کا پیچھا کیا ۔۔۔۔۔۔۔

****

SKG کی مستیاں دوبارہ سے شروع ہو چکی تھی جب کہ ان کے رزلٹ میں بھی اب صرف 5 دن رہ گے تھے جب کہ عادی اور حومی کو تو جان کے لالے پڑے ہوئے تھے کیونکہ اپنی مستیوں میں اس بار انہوں نے اچھے سے تیاری نہیں کی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ لڑکیاں اس فکر سے آزاد تھی ہاں بس ایک نیہا تھی جو اپنے رزلٹ کو لے کر پریشان تھی ۔۔۔۔۔

****

صبح کا وقت تھا شہری اس وقت اپنے گھر کے جم میں موجود تھا اور ایکسر سائز کر رہا تھا جب کہ اسی وقت آریان اور سفیان بھی جم میں داخل ہوئے ۔۔۔۔۔۔۔

گڈ مارننگ ۔۔۔

شہری نے ان دونوں کو دیکھ کر کہا ۔۔۔۔۔۔

مارننگ ۔۔۔۔۔

کیسے ہو ینگ مین ؟؟؟؟

آریان نے کہا ۔۔۔۔۔

برو میں ٹھیک۔۔۔ آپ کیسے ہو ؟؟؟؟؟

شہری کو کچھ گڑبڑ کا احساس ہو رہا تھا کیونکہ آریان کا انداز مخاطب ایسا صرف اس وقت ہی ہوتا تھا جب شہری

کوئی غلطی کی ہوتی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔

ہم تو ٹھیک ہیں لگتا ہے آپ کی طبیعت خراب ہے ۔۔۔۔

سفیان نے میٹھا سا طنز کیا ۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے آخر بروآپ لوگوں ایسے کیوں بات کر رہے ہیں ؟؟؟؟؟؟؟؟

نہ جانے کیوں پرشہری کو اپنے سر پر خطرہ محسوس ہو رہا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔

اب وہ ایکسر سائز چھوڑ کر مکمل طور پر ان بھائیوں کی طرف متوجہ ہو چکا تھا ۔۔۔۔۔۔

سفیان اور آریان چل کر اس کے دائیں بائیں کھڑے ہو گئے ۔۔۔۔۔۔۔۔

پہلی اور آخری غلطی سمجھ کر معاف کر رہا ہوں اگلی بار اگر نیہا علی ہمدانی سے اونچی آواز میں بات کرنا تو دور ایسا سوچا بھی تو میں یہ بھول جاؤ گا کہ تم میرے کزن ہونے کے ساتھ ساتھ سالے کے عہدہ پر بھی فائز ہو ۔۔۔۔۔۔۔۔

آریان یہ کہہ کر وہاں سے نکل گیا ۔۔۔۔۔

اس کے بارے میں سوچنا ضرور چھوٹے ۔۔۔۔

سفیان بھی اس کا کندھا دبا کر باہر چل دیا ۔۔۔

جب کے کسی سے نہ ڈرنے والا شہری آج پہلی بار ان دونوں بھائیوں کے تیور دیکھ کر جھرجھری لے کر رہ گیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

****

آج SKG کا رزلٹ تھا ہر کسی کے دل میں ڈر بیٹھا ہوا تھا کہ اللہ جانے کیا ہوتا ہے ان کے ساتھ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یار اگر میں فیل ہو گیا تو پاپا نے تو مجھے گھر سے ہی نکال دینا ہے ۔۔۔۔۔

عادی نے منہ بنا کر کہا ۔۔۔۔

ہاں یار سچ میں رات بابا جان بھی پوچھ رہے تھے میرے رزلٹ کا ۔۔۔۔۔

حومی نے بھی اس کی ہاں میں ہاں ملاتے ہوئے کہا ۔۔۔۔

جب کہ لڑکیاں تو مزے سے بیٹھی کوئی نیو آرمی ڈرامہ دیکھ رہی تھی ۔۔۔۔

یار انھیں دیکھو یہ کیسے بے فکر ہو کر بیٹھی ہوئی ہیں جیسے ان کا تو رزلٹ ہی نہیں ہے

۔۔۔۔۔۔۔

ہاں تو کس نے کہا تھا کہ پیپرز کے دوران آوارہ گردیاں کرو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نوشی نے منہ بنا کر کہا ۔۔۔۔۔

یار ان کو تو دفعہ کرو قسم سے یار میں تو سوچ رہا ہوں کہ اگر میں لڑکی ہوتی تو مجھے فیل ہونے کا کوئی دکھ نہیں ہونا تھا بلکہ میں تو بہت خوش ہوتا ۔۔۔۔۔

ہیں وہ کیوں بھلا ؟؟؟

عادی نے حومی سے پوچھا تھا ۔۔۔۔۔۔

یار دیکھو نہ گھر والے لڑکیوں کو یہی دھمکی دیتے ہیں نہ کہ اگر تم نے نہیں پڑھا یا تم فیل ہو گئی تو ہم تمہاری شادی کر دیں گے بس پھر کیا تھا میں نے فر کبھی بک ہی نہیں کھولنی تھی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یعنی تم صرف شادی کے لیے فیل ہو جاتے ؟؟؟؟؟

نیہا نے آنکھیں چھوٹی کر کہ اس کو گھور کر کہا ۔۔۔۔

ہاں نہیں تو اور کیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حومی ۔۔۔۔۔۔

جی کراں ۔۔۔۔۔

نیہا نے پیار سے حومی کو آواز دی تو حومی نے اسی کے انداز میں جواب دیا ۔۔۔۔۔

در فٹے منہ.....

ان سب نے کورس میں کہا تو بیچارہ حومی اپنا سا منہ لے کر رہ گیا ۔۔۔۔۔۔

اوئے ےےےےے

منحوسوں رزلٹ آگیا ہے ۔۔۔۔۔۔۔

عائرہ کے چیخ کر کہنے پر سب لوگ اپنے اپنے موبائل نکال کر بیٹھ گئے تاکہ اپنے اپنے کارنامہ چیک کر سکیں ۔۔۔۔۔۔

یاہووووووووو

میں پاس ہو گیا میں پاس ہو گیا ۔۔۔۔

حومی نے چیخ چیخ کر کہا اور پھر اٹھ کر وہی بھنگڑا ڈالنا شروع کر دیا ۔۔۔۔۔۔

اوئے ےےےےے میں بھی پاس ہو گیا ۔۔۔

عادی بھی اس کے ساتھ ہی شامل ہو چکا تھا ۔۔۔۔

یا اللہ خیر ان سب کو کیا ہو گیا ہے ۔۔۔۔

سعدیہ بیگم جو کہ ابھی اپنے کمرے سے نکلی تھی ٹی وی لاؤنج میں انکی آوازیں سن کر وہی اگئ جب باقی سب بھی وہاں ہی آچکی تھی۔۔۔۔

لیکن جیسے ہی وہ لوگ اندر داخل ہوئی ان کو اپنا دماغ گھومتا ہوا نظر آیا ۔۔۔۔۔۔

صوفوں پر سے سارے کشن زمین کو سلامی دے رہے تھے ٹیبل کا رخ مڑ چکا تھا ۔۔۔۔۔

یہ کیا بیہودگی مچا کر رکھی ہوئی ہے تم سب لوگوں نے ؟؟؟؟؟

ندرت بیگم کی سخت آواز لاؤنج میں گونجی ۔۔۔۔۔۔۔

ارے دادووووووووو ۔۔۔۔۔

ہم پاس ہو گے ۔۔۔۔

عادی اور حومی بھاگ کر جا کر دادو کے گلے لگ گے اور پھر عادی نے انھیں پکڑ کر گول گول گھومانا شروع کر دیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بد تمیز انسان چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔۔میں گر جاؤ گی ۔۔۔۔۔

نیہا اور نوشی جو کہ اپنا رزلٹ دیکھ کر ابھی تک حیرانی کی حالت میں بیٹھی ہوئی تھی ان سب کی چیخ و پکار سن کر ہوش میں آئی ۔۔۔۔۔۔۔۔

اور بھاگ کر عادی کو پکڑ کر دادو سے الگ کیا ۔۔۔۔۔۔

جب کہ کب سے گھر میں داخل ہو چکے تیمور صاحب شاکر اور داداجان ان کی تمام حرکتیں دیکھ رہے تھے ۔۔۔۔۔۔

داداجان نے لاؤنج میں قدم رکھا اور ساتھ ہی گلہ بھی کھنکارا ۔۔۔۔۔۔۔۔

داداجان کو دیکھ کر تو ایک دفعہ سب ہی اپنی جگہ جم گئے ۔۔۔۔۔۔۔۔

بیٹھو سب ۔۔

داداجان نے کہا تو سارے بڑے صوفوں پر ٹک گے جب کہ ینگ پارٹی کچھ نیچے کچھ اوپر بیٹھ گئے ۔۔۔۔۔۔

داداجان نے ہاتھ کے اشارے سے عادی اور حومی کو کھڑا ہونے کا کہا ۔۔۔۔۔۔۔

ہمممم تو تم لوگ مجھے یہ بتاؤ کہ ایسی کونسی خوشی تم لوگوں کو چڑھی ہوئی ہے کہ تم لوگ تمیز تہذیب بھلا کر یہ سب کر رہے ہو ۔۔۔۔۔۔۔

داداجان کی سخت آواز سن کر وہ لوگ ایسے ہو گے جیسے منہ میں زبان ہی نہ ہو جب کہ حومی اور عادی تو اپنے اپنے والدین کی خود پر جمی ہوئی خطرناک نظروں سے بھی گھبرا رہے تھے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ داداجان ہم لوگ پاس ہو گئے ہیں ۔۔۔۔۔

ھممم کتنا CGPA آیا ہے ؟؟؟؟؟

سوال شاکر صاحب کی طرف سے تھا . ------

وہ بابا میرا 3.45 ہے

عادی نے جواب دیا ----

اور آپ جناب کا ؟؟؟؟

میرا 3.46 ہے -----

حومی نے بھی بہت تمیز کے ساتھ جواب دیا -----

ھممم اور گرلز آپ لوگوں کا ؟؟؟؟؟

میرا بابا 3.99 آیا ہے ---

نوشی نے اپنا بتایا -----

میرا 3.98 ہے

اور میرا ابھی یہی ہے ----

عائزہ اور عائزہ دونوں کا سیم تھا ------

ھمم اور آئمہ بیٹا آپ کا ۔۔۔۔

شاکر نے پوچھا ۔۔۔۔۔

چاچو میرا 3.99 ہے ۔۔۔۔

اور نیہا بیٹا آپ کا رزلٹ کیسا آیا ہے ؟؟؟؟؟

لگتا ہے یہ بھی ہماری طرح اڑی ہوئی ہے تب ہی اتنی چپ بیٹھی ہوئی ہے ۔۔۔۔۔

حومی نے عادت سے مجبور ہو کر عادی کے کان میں سرگوشی کی ۔۔۔۔۔

چپ کر جا چپ کر جا کیوں مرواتا ہے ۔۔۔۔۔۔

عادی نے اس کے کان میں کہا کیوں کہ دادا جان اور تیمور صاحب کی نظریں انہی پر تھی

۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ چاچو میرا 41 ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے کہا تو ایک دفعہ سب نے حیرانگی سے اس کی طرف دیکھا ۔۔۔۔۔۔

کیاااااااا ۔۔۔۔۔۔۔۔

اور تم اب بتا رہی ہو یارررررررر ۔۔۔۔۔۔۔

بہت بہت مبارک ہو بیٹا ۔۔۔۔

نازنین بیگم نے کہا اور ساتھ ہی ساتھ اس کو گلے بھی لگایا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

باقی سب نے بھی اس کو مبارک دی اور گفٹ بعد کے لیے چھوڑ دیے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دانی کی کیا رپورٹ ہے ؟؟؟؟؟

اب کی بار سوال داداجان کی طرف سے تھا ۔۔۔۔۔

وہ داداجان دانی بھائی نے یونیورسٹی میں ٹوپ کیا ہے ۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے جواب دیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جس کو سن کر سب کے چہروں پر خوشی کی لہر دوڑ گئی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عادی اور حومی جو کہ دل ہی دل میں دانی نے اچھی خاصی ٹریٹ لینے کا سوچ رہے تھے ان کے کان میں ایک کرخت سی آواز پڑی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شرم سے چلو بھر پانی میں ڈوب کر مر جانا چاہیئے ایسی نکمی اولاد کو ۔۔۔۔۔۔۔

تم لوگ ہماری بنی بنائی عزت کو مٹی میں ملانے کا ہی کام کرنا ۔۔۔۔۔۔

دیکھ رہے ہو تیمور اور شاکر اپنے بیٹوں کی حالت بلکل ہی کام چور ہو چکے ہیں یہ لوگ اس وقت

۔۔۔۔۔۔۔

آج سے ان کے بینک اکاؤنٹ میں کوئی ایک پھوٹی کوڑی نہیں بیجھے گا اور ان کو پاکٹ منی بھی

صرف میں ہی دیا کرو گا ۔۔۔۔۔۔

دادا جان ان کی انسلٹ کرنے کے ساتھ ساتھ اپنا حکم بھی سنا کر اپنے کمرے کی طرف چل دیے

۔۔۔۔۔۔۔

اللہ نے مجھے 2 ہی بیٹے عطا کیے ہیں لیکن کوئی ہی حد درجہ نکمے ہیں ۔۔۔۔۔

تیمور صاحب نے اندر آتے ہادی کو دیکھ کر کہا اور کمرے میں چل دیے ۔۔۔۔۔۔۔

تم مجھے میرے روم میں ملو ۔۔۔۔۔

شاکر صاحب بھی عادی کو کہہ کر اپنے کمرے میں روانہ ہو گے ۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ عادی بیچارہ تو ابھی تک منہ کھولے اس ساری صورتحال کو سمجھنے اور اپنی غلطی ڈھونڈنے میں مصروف تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ اب لاؤنج میں نیہا نوشی اور عائرہ اپنی جیت اور لڑکوں کی انسلٹ کا جشن منا رہی تھی ۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ حومی ان کو گھور کر رہ گیا ۔۔۔۔۔۔۔

* * * * * * * * * * * * * * * * * * *

زندگی ایک دفعہ پھر سے مصروف ہو چکی تھی ہر کوئی اپنے اپنے کام میں بزی ہو چکا تھا

دانی اب اپنا دھیان صرف اور صرف آفس پر لگا رہا تھا -------

SKG ہر بار کی طرح اس بار بھی اپنی پڑھائی کے ساتھ ساتھ اپنی مستیوں میں بھی مصروف تھا ------

اب ان کو حیدر اور تانیہ بھی جوائن کر چکے تھے جو کہ چھٹیوں میں کراچی اپنی خالہ کی طرف چلے گئے تھے ----------

کچھ دن کے بعد یونیورسٹی میں فنکشن تھا جو کہ یونی کے ٹوپر کے لیے رکھا گیا تھا ۔۔۔۔۔

اور اس وقت لڑکیاں بیٹھی اپنے اپنے ڈریس کے بارے میں سوچ رہی تھی کبھی کہتی سب سیم پہنتے ہیں کبھی کچھ اور کبھی کچھ ۔۔۔۔۔۔۔۔

ابھی وہ لوگ اسی بحث میں مصروف تھی کہ وہاں پر ہادی آکر بیٹھا پچھلے دنوں کسی کیس کی وجہ سے وہ بہت مصروف رہا تھا لیکن اب وہ ذرا فری تھا ۔۔۔۔۔۔۔

اور سناؤ گرلز کیا ہو رہا ہے ؟؟؟؟

کچھ نہیں ہادی بھائی یونی میں فنکشن ہے تو ہمیں سمجھ نہیں ارہی کہ ہم لوگ کس طرح کے ڈریسز لیں ۔۔۔۔۔۔۔

نوشی نے منہ بنا کر کہا ۔۔۔۔۔

ہاں تو پریشان تو تم سب ایسے ہو رہی ہو جیسے فنکشن تم لوگوں کے لیے رکھا گیا ہو ۔۔۔۔۔۔

ہادی نے انھیں ٹکا سا جواب دیا ۔۔۔۔

ہاں ہمارے لیے نہیں ہے لیکن دانی بھائی کے لیے تو ہے نہ اور وہ ہمارے بھائی ہیں تو کچھ تیاری ہماری بھی تو بنتی ہے ۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے فوراً سے جواب دیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

شہری جو کہ ابھی ابھی گھر میں داخل ہوا تھا نیہا کے منہ سے دانی کے نام کے ساتھ بھائی کا لفظ سن کر نہ جانے کیوں اس کے انگ انگ میں خوشی کی لہر ڈور گئی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ورنہ اس دن کے بعد سے تو نہ جانے وہ کیا کچھ سوچ چکا تھا ۔۔۔۔۔

وہ اندر داخل نہیں ہوا بلکہ وہی دروازے میں کھڑا ہو گیا تھا جب کہ ان سب کی شہری کی طرف پیٹھ تھی ۔۔۔۔۔۔۔

ہاں تو تم دونوں کیوں پریشان ہو رہی ہو تم دونوں نے مجھ سے جو 30 ہزار لوٹ کر ڈریس لیا تھا ابھی تک یوز تو نہیں کیا تم دونوں نے ۔۔۔۔۔۔۔

کیاااااااااا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہادی نے کہا تو نیہا اور نوشی کے علاوہ سب نے چیخ کر کہا ۔۔۔۔۔۔۔

تم دونوں کتنی منحوس ہو ہمیں دکھانا تو دور بتانا بھی مناسب نہیں سمجھا ۔۔۔۔۔۔۔

عائرہ کو تو کچھ زیادہ ہی صدمہ لگا تھا ۔۔۔۔۔

جب کہ وہ دونوں ہادی کو دیکھ کر دانت پیس کر رہ گئی اپنے ۔۔۔۔۔۔

ہادی بھائی مت بھولیں کہ وہ ویڈیو آج بھی میرے

لیپ ٹاپ میں پڑی ہوئی ہے میں جب چاہوں اس کو شہری برودہ ہٹلر کو سینڈ کر سکتی ہوں

۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا بنا یہ جانے کے شہری پیچھے کھڑا ساری باتیں سن رہا ہے بولے جا رہی تھی ۔۔۔۔۔

جب کہ شہری اپنے لیے ہٹلر کا لفظ سن کر اس کی پیٹھ کو گھور کر رہ گیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ کیا باتیں کر رہو ہو آپ لوگ کونسی ویڈیو کہاں کی ویڈیو ۔۔۔۔۔۔۔۔

عائزہ سے مزید برداشت نہ ہوا تو وہ بول پڑی ۔۔۔۔۔

وہی ویڈیو جس میں ہمارے ہادی بھائی نکاح سے پہلے چھپ چھپ کر ہماری آئمہ آپی کو دیکھا کرتے تھے ۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے بھی آج پردہ رکھنا مناسب نہیں سمجھا ۔۔۔۔۔

جب کہ باقی سب ہادی کو آنکھیں پھاڑے ایسے دیکھ رہے تھے جیسے کہہ رہے ہو شکل سے تو ایسے نہیں لگتے پر اندر سے پورے ہو ۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ آئمہ بیچاری کی تو سمجھ میں ہی نہیں ارہا تھا کہ یہ ہو کیا رہا ہے ۔۔۔۔۔

میں ذرا آتا ہوں ۔۔۔۔۔۔

ہادی کو وہاں سے اٹھنا ہی مناسب لگا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

ارے شہری تم کب واپس آئے ۔۔۔۔۔۔۔

ہادی جیسے ہی جانے کے لیے مڑا اسے دروازے پر شہری کھڑا ہوا نظر آیا ۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ شہری کا نام سن کر نیہا کا حلق تک کڑوا ہو چکا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بس ابھی ابھی آیا ہوں ۔۔۔۔۔

گڈ تم بیٹھو میں چلتا ہوں ۔۔۔۔۔۔

ہادی نے کہا اور وہاں سے نکلا ۔۔۔۔۔

جب کے اس کے پیچھے ہی نیہا بھی اٹھ کر اپنے پورشن کی طرف چل پڑی ۔۔۔۔۔

جب کہ شہری بہت چاہنے کے باوجود بھی اس سے سوری نہ کر سکا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

* *

اس وقت سب لوگ رات کا کھانا کھا کر لاؤنج میں بیٹھے ہوئے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جبکہ عائزہ اور آئمہ سب کے لیے چائے بنا رہی تھی رات کی چائے وہ دونوں ہی بناتی تھی

۔۔۔۔۔

اتنے میں وہاں سفیان آریان نیہا نائمہ عروہ اور ایاز صاحب داخل ہوئے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

السلام علیکم م م م۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سفیان نے سلام کو سہی کھینچ کر لمبا کرتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔

وعلیکم السلام ۔۔۔۔۔۔

بیٹا جی ویسے تو اتنے بڑے ہونے کے باوجود تم میں عقل نام کی کوئی چیز موجود نہیں ہے لیکن سلام انسانوں کی طرح کر لیا کرو ۔۔۔۔۔۔۔۔

کمال صاحب نے سفیان کی ٹھنڈی ٹھار بعزتی کر دی ۔۔۔۔۔۔

جس پر سب کا قہقہہ پڑا وہی سفیان نے منہ بنایا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پھر سب وہی بیٹھ کر آپس میں باتیں کرنے لگے اتنے میں وہ دونوں چائے لے کر آئی اور سب کو دی ۔۔۔۔۔۔۔

یار توبات کرنہ یہاں پھر بھی کچھ بن جائے گا ۔۔۔۔

عادی نے حومی کے کان میں کہا ۔۔۔۔۔

شرم کر میں تجھ سے چھوٹا ہوں اور تو یہاں سب کے بیچ مجھے کیوں قربانی کا بکرا بننے کا کہہ رہا ہے ۔۔۔۔۔۔۔

حومی نے بھی اسی کے انداز میں جواب دیا ۔۔۔۔۔۔

یار میری بات مان لے نہ تو جو کہے گا کرو گا پر دادا جان سے بات تو کر ۔۔۔۔۔۔۔

عادی ایک دفعہ پھر سے حومی کے کان میں گھسا ۔۔۔۔۔۔

یہ تم دونوں کب سے کیا ایک دوسرے کے کانوں میں کھسر پھسر کر رہے ہو ۔۔۔۔۔۔۔

شہری جو کہ کب سے ان دونوں کو نوٹ کر رہا تھا آخر بول ہی پڑا جب کہ اب باقی سب بھی ان کی طرف متوجہ ہو چکے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ وہ و ۔۔۔۔۔۔

کیا وہ وہ لگا رکھی ہے اب بات بھی کر لو ۔۔۔۔

آریان نے عادی کی وہ وہ سے تنگ آ کر کہا ۔۔۔۔۔۔

وہ ہمیں دادا جان سے بات کرنی ہے ۔۔۔۔۔۔۔

آخر عادی نے بول ہی دیا ۔۔۔۔۔۔۔

ہاں تو کرو نہ کہہ تو ایسے رہے ہو جیسے دادا جان کو پرپوز کرنا ہو اور دادی جان کے ڈر کی وجہ سے کر نہ پا رہے ہو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے منہ بنا کر کہا تو سب کی ہنسی کا فوارہ پھوٹ پڑا ۔۔۔۔۔۔۔۔

دادا جان بھی دھیما سا ہنس دیے یہی تو تھی سب کے جینے کی وجہ ۔۔۔۔۔

جب کہ دادی جان تو نیہا کو گھور کر رہ گئی ۔۔۔۔۔۔۔

داداجان وہ نہ ہمیں ہماری پاکٹ منی چاہیئے تھی کیونکہ آپ نے اس دن کہا تھا کہ آپ ہمیں خود پاکٹ منی دیا کریں گے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تو اب ہمیں دے دیں کیونکہ صبح یونیورسٹی جانا ہے اور ہمارے پاس پیسے نہیں ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حومی نے اپنا سارا مسلہ داداجان کے سامنے پیش کیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ لڑکیوں کے چہروں پر دبی دبی مسکراہٹ تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے ہاں یاد آیا مجھے ٹھیک ہے دے دیتا ہوں ۔۔۔۔۔۔

کمال صاحب نے یہ کہتے ساتھ اپنی جیب سے اپنا وائلٹ نکالا اور ہزار ہزار کے دو نوٹ نکال کر ان کی طرف بڑھائے ۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ لو تم دونوں ایک ایک ہزار رکھ لو ۔۔۔۔۔۔

دادا جان نے یہ کہتے ساتھ اپنا وائلٹ جیب میں رکھ لیا جبکہ وہ دونوں ان 2 نوٹوں کو گھور رہے تھے ۔۔۔۔۔۔

بہت روکنے کے باوجود ان کی شکل دیکھ کر سفیان سے اپنا قہقہ ضبط نہ ہو اسکا ۔۔۔۔۔۔۔

جیسے ہی سفیان کا قہقہ لاؤنج میں گونجا اس کے ساتھ باقی سب کے قہقہ بھی شامل ہو گئے

۔۔۔۔۔۔۔۔

داداجان یہ صرف ایک ویک کی پاکٹ منی ہے نہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عادی داداجان کا جواب تو جانتا تھا لیکن پھر بھی اپنے دل کی تسلی کے لیے پوچھ لیا ۔۔۔۔۔

نہیں بیٹا جی یہ پورے مہینے کے لیے ہے ۔۔۔۔۔

اور خبر دار جو تم دونوں نے اپنے اکاؤنٹ سے اک روپیہ بھی نکلوایا ۔۔۔۔۔۔۔

داداجان نے عادی کو جواب دینے کے ساتھ ساتھ خبر دار کرنا بھی مناسب سمجھا ۔۔۔۔۔۔۔

اس کے بعد مرد سارے اپنے بزنس کو لے کر بیٹھ چکے تھے جب کہ عورتیں عروہ کی صحت طبیعت کے حوالے سے اور گھریلو زندگی کے حوالے سے باتیں کرنا شروع ہو گئی جب کہ گرلز کا اپنا الگ گروپ بن چکا تھا اور اس وقت مسلہ ڈریس کا زیر غور تھا ۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ عادی اور حومی صوفوں پر منہ بنا کر بیٹھے ہوئے تھے ۔۔۔۔۔۔۔

ویسے نیہا جیسا تم دونوں کا ڈریس ہے میں سوچ رہی ہوں کیوں نہ ہم سب بھی اس سے میچنگ ہی لے لیں کیونکہ سیم تو اب ملنا کافی مشکل ہو گا ۔۔۔۔۔۔

عائرہ نے کہا تو باقی سب نے بھی ہاں میں ہاں ملائی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے کل یونی سے واپسی پر مارکیٹ چلیں گئے میں نے بھی میچنگ حجاب لینا ہے میرے پاس نہیں ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا مطلب نیہا تم اس ڈریس کے ساتھ بھی حجاب ہی لو گی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نوشی نے کچھ حیرانگی کے ساتھ پوچھا ۔۔۔۔۔

کیونکہ اس کا ارادہ تھا کہ اس بار وہ اور نیہا بلکل سیم ہیئر سٹائل بنوائیں گی کیونکہ ان سب نے بھی ابھی دیکھے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں بلکل میں اس ڈریس کے ساتھ بھی حجاب ہی لو گی کیونکہ ایسا میرے رب کا حکم ہے ۔۔۔۔

میں مانتی ہوں کہ میں مکمل شرعی پردہ نہیں کر سکتی لیکن جتنا میں کر سکتی ہوں اتنا تو میں اپنا حصہ ڈال ہی سکتی ہوں ۔۔۔۔۔۔

اور عورت کے سر پر موجود چادر اس کو سب سے الگ بناتی ہے اور یہ چادر ہی اس کا سب سے بڑا ہتھیار ہوتی ہے لوگوں کو یہ بتانے کے لیے کہ وہ کسی شریف خاندان کی ہے ۔۔۔۔۔

میں یہ نہیں کہہ رہی کہ جن عورتوں کے سر پر چادر نہیں ہوتی وہ ضرور کسی غلط یا گندے خاندان ہوں گی ہو سکتا ہے وہ کسی بہت معزز گھرانے کی ہوں لیکن ان کو چادر کی اہمیت نہ سیکھائی گئی ہو کیونکہ جس کو ایک دفعہ اس کپڑے کی اہمیت معلوم ہو جائے وہ کبھی اس کو خود سے جدا نہیں کرتا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میرے نزدیک عورت کے سر کی چادر ہی اس کا سب سے بڑا خزانہ ہے ۔۔۔۔۔۔۔

تم سب مجھ سے اکثر پوچھتی ہو کہ میں نے آج تک تم لوگوں کے سامنے بھی حجاب نہیں اتارا اس کی کیا وجہ ہے ۔۔۔۔۔۔۔

اس کی وجہ تو کوئی نہیں ہے لیکن جب مجھ سے روز محشر سوال کیا جائے گا کہ اللہ ؐ کی رضا کے لیے تم نے کیا کیا ۔۔

تو میرے پاس کچھ اور ہو کہ نہ ہو کہنے کے لیے یہ ضرور ہو گا کہ میں نے اپنے رب کے حکم کی وجہ سے آج تک کسی نامحرم کو اپنا ایک بال بھی نہیں دیکھنے دیا ۔۔۔۔۔۔۔

ہم اپنے سر کو تو ڈھانپ ہی سکتے ہیں یار اتنا تو کر ہی سکتے ہیں اور کیا پتا ہمارے رب کو ہماری کونسی ادا پسند آجائے۔۔ ۔۔۔۔۔۔

اس وقت اس کے لہجہ میں ایک پٹھان کی تربیت بول رہی تھی ۔۔۔۔۔

اس وقت پورے لاؤنج میں صرف اس کی آواز تھی جب کہ وہ اس بات سے بے خبر بول رہی تھی ۔۔۔۔۔۔۔

اس وقت ایاز صاحب کو اس ماں پر فخر محسوس ہوا تھا جس نے انکی بیٹی کی تربیت کی تھی

۔۔۔۔۔۔۔۔

نہ جانے اس کے انداز میں ایسا کیا تھا کہ سب لوگ اس کے خاموش ہونے کے بعد بھی کچھ نہ بول سکے ۔۔۔۔۔

سب کے دماغ میں یہی چل رہا تھا کہ کیا انھیں چادر کی اہمیت سے بے خبر رکھا گیا تھا

بنا کوئی بھی بات کیے سب لوگ اٹھ کر اپنے اپنے کمروں کی طرف چل پڑے

****

آج یونیورسٹی میں پارٹی رکھی گئی تھی اس وقت شام کے سات بج رہے تھے اور لڑکیاں تیار ہونے میں مصروف تھی ------

اور حومی اور عادی بھی اپنے اپنے کمروں میں گھسے نہ جانے کون سی تیاری کر رہے تھے جو کہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی جب کہ دانی بیچارہ کب سے ان کا انتظار کر رہا تھا کیونکہ وہ لوگ اسے کہہ کر گئے تھے کہ سب ساتھ جائیں گے جب کہ اب خود کمرے سی نکلنے کا نام بھی نہیں لے رہے تھے ۔۔۔۔۔۔۔

رضیہ جاؤ جا کر دیکھو یہ کون سی اندر حور پرے تیاری کر رہے ہیں جو کہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی بچہ کب سے انتظار کی سولی پر لٹک رہا ہے پر ان کو تو کوئی پرواہ ہی نہیں ہے

۔۔۔۔۔۔۔

ندرت بیگم نے رضیہ کو مخاطب کر کہ کہاتووہ سر ہلا کر ان کے کمروں کی طرف چل دی

جب کے اندر آتے سفیان نے حور پرے کا لفظ سن کر اپنی ہنسی روکی تھی اور آکر دادو کے پاس بیٹھ گیا جہاں پر پہلے سے گھر کے تمام بڑے بیٹھے ہوئے تھے اور ساتھ ہی ساتھ ہادی دانی اور شہری بھی بیٹھے ہوئے تھے -----

ارے پیاری دادو کیوں غصہ کر رہی ہیں بچے بیچارے تیار ہی ہو رہے ہیں -----

سفیان نے معصوم سی شکل بنا کر کہا -----

ہاں اور یہاں جو یہ بچہ بیچارہ ان کا انتظار کر رہا ہے وہ تو ایسے تیاری کر رہے ہیں جیسے ملکہ الزبتھ کی قدم بوسی کرنے جانا ہو ۔۔۔۔۔۔۔

دادو کے کہنے پر نہ چاہتے ہوئے بھی ہادی اور سفیان ہنس دیے ۔۔۔۔۔۔۔

اچھا دادو ان باتوں کو چھوڑیں یار مجھے ایک بات تو بتائیں ۔۔۔۔۔۔۔

سفیان نے مکمل طور پر سیریس ہو کر کہا ۔۔۔۔

ہاں پوچھو ۔۔۔۔

دادو یہ حور اور پرے کیا ہیں؟؟؟؟ کیونکہ میں نے تو حور پری سنی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔

سفیان نے چہرے پر مکمل معصومیت طاری کرتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ اسکی بات سن کر سب لوگ دھیرے سے ہنس دیے ۔۔۔۔۔۔۔۔

سفیان شرم کر دادی سے مخول کرتا ہے ۔ ۔۔۔

دادو نے سفیان کو جھڑکتے ہوئے کہا ۔۔۔۔

لو بھلا دادو دادا جان کے ہوتے ہوئے میں ان کا فرض کیسے ادا کر سکتا ہوں ۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکی بات سن کر سب بڑے دادا جان سمیت منہ نیچے کر کہ ہنس دیے

جب دادو کو اسکی بات کا مطلب سمجھ میں آیا تو انہوں نے اپنا جوتا سفیان کی طرف پھینکا لیکن اس وقت وہ وہاں سے ہٹ چکا تھا اور وہ جوتا اندر داخل ہوتی رضیہ کے کندھے پر لگا

۔۔۔۔۔۔۔۔

ہائے ے ے ے اللہ دادو مار دیا آپ نے تو ۔۔۔۔۔۔

رضیہ نے چیخ کر کہا تو سب لوگ اس کی طرف متوجہ ہو گے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

رضیہ تمہاری جان تمہارے کندھے میں ہے کیا ؟؟؟؟؟؟؟؟؟

ہادی نے معصوم صورت بنا کر اس سے سوال کیا ۔۔۔۔۔۔

لو بھلا اس بات کا کیا مطلب ہوا ہادی بھائی ؟؟؟؟؟؟

مطلب یہ کہ جوتا تمہارے کندھے پر لگا ہے تو تم نے کہا کہ مجھے مار دیا تو مجھے لگا تمہاری جان تمہارے کندھے میں ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہادی نے کندھے اچکا کر اپنی نالج جھاڑی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے دفعہ کرو تم اسے تم مجھے یہ بتاؤ کہ ان سب کی تیاری کہاں تک پہنچی ہے ؟؟؟؟؟

اس سے پہلے رضیہ کوئی جواب دیتی دادو نے اس سے ان سب کے بارے میں پوچھا ۔۔۔۔۔۔

بس جی جو سب تیار ہیں کہہ رہی ہیں کہ ہم لوگ آتے ہیں 5 منٹ میں ۔۔۔۔۔۔۔

بس جی ان کے 5 منٹ بھی اگھنٹے کے برابر ہوتے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دانی بیٹا تم ایسا کرو کہ خود ہی چلے جاؤ ان کے تورات 10 تک بھی جانے کے کوئی آثار مجھے نظر نہیں آرہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نازنین نے کہا تو دانی سر ہلا گیا ۔۔۔ . ۔۔۔

لو وہ آگئے ۔۔۔۔۔۔۔۔

رضیہ کے کہنے پر سب نے اوپر کی طرف دیکھا تو سب لوگ حیران رہ گئے ۔۔۔۔۔

وہ سب ایک جیسے گولڈن اور سکائی بلیو کلر کے کنٹراس ڈریس کے ساتھ میچنگ حجاب کیے اور دوپٹہ شولڈر پر پن کیے ہوئے تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ سب اس وقت کہیں کی شہزادیاں معلوم ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

جب کہ شہری کی نظر نیہا پر گئی جو کہ سب سے آگے سیڑھیوں سے اتر رہی تھی ۔۔۔۔۔

جب کہ باقی سب اس کے پیچھے تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔

آج شہری کا دل کر رہا تھا کہ وہ اس سے معافی ضرور مانگے گا ۔۔۔۔۔۔

نیہا کی جیسے ہی نظر شہری پر پڑی اس کا منہ بن گیا جو کہ شہری نے باخوبی نوٹ کیا تھا

۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ شہری کی یہ حالت کوئی بہت غور سے دیکھ رہا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔

ماشاءاللہ ماشاءاللہ میری بیٹیاں کتنی پیاری لگ رہی ہیں ۔۔۔۔۔

بڑی امی نے سب کا باری باری ماتھا چوم کر کہا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں صرف بیٹیاں ہی پیاری لگ رہی ہیں بیٹے تو جیسے لنگور لگ رہے ہیں نہ ؟؟؟

حومی نے منہ بنا کر کہا ۔۔۔۔۔۔

ہاں تو اب تم نے اپنی تعریف خود ہی کر دی ہے تو کسی اور تو کیا ضرورت پڑی ہے تمہاری تعریف کرنے کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نوشی نے بھی اسی کے انداز میں جواب دیا ۔۔۔۔۔۔۔

ویسے نہ تم لوگ صرف خاموش ہی پیاری لگتی ہوں منہ کھولتی جاتی ہو تو ایسے لگتا ہے جیسے ہر طرف دھماکے ہونا شروع ہو گئے ہوں ۔۔۔۔۔۔۔

حومی نے بھی ادھار رکھنا مناسب نہیں سمجھنا ۔۔۔۔۔۔۔

اچھا اب چل بھی پڑوں اور کتنا انتظار کرنا پڑے گا تم لوگوں کا ۔۔۔۔۔۔

دانی کی جھنجھلاہٹ بھری آواز سنائی دی ۔۔۔۔۔۔

ہاں بھئی چلو اب آپ سب لوگ ۔۔۔۔۔

بڑی امی نے کہا تو سب لوگ سر ہلا کر چل دیے ۔۔۔۔

ایک منٹ رو کو ۔۔۔۔۔

شہری نے ان سب کو مخاطب کیا تو سب لوگوں کو مجبوری میں رکنا پڑا ۔۔۔۔۔۔۔۔

سوری نیہا ۔۔۔۔۔۔

شہری نے کہا تو ہادی جو کہ پانی پی رہا تھا اس کے منہ سے پانی پھر رررررر سے نکل کر سامنے بیٹھے سفیان کی شرٹ گیلی کر گیا ۔۔۔۔۔۔

لعنت ہے تجھ پر ہادی ساری شرٹ خراب کر دی میری ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ باقی سب حیرت کی تصویر بن کر کھڑے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شہیر علی ہمدانی کسی سے معافی مانگے یا کسی کے سامنے جھک جائے ناممکن سا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کے نیہا کاری ایکشن نارمل تھا وہ چل کر دو قدم شہری کے قریب آئی اور کہا

اٹس او کے شہری بھائی پر نیہا علی ہمدانی ادھار نہیں رکھتی سو بی کیئر فل ----------

نیہا یہ کہہ کر چل دی تو باقی سب بھی اس کے پیچھے چل پڑے ----------

توبہ بھائیوں سے زیادہ تو بہن کے تیور خطرناک ہیں -----

شہری نے منہ ہی منہ میں کہا -----

اووووبھائی کو مہ سے نکل چلی گئی وہ ۔۔۔۔۔

ہادی نے اس کے قریب آکر کہا تو شہری ہادی کو ایک تگڑی سی گھوری سے نواز کر اپنے کمرے کی طرف چل دیا کیونکہ آج اسے کہیں جانا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

* *

جیسے ہی وہ سب لوگ یونیورسٹی میں داخل ہوئے تو وہاں سٹوڈنٹس کا ایک سیلاب تھا ۔۔۔۔۔

بہت سی ستائشی نظریں ان سب کی طرف اٹھی تھی لیکن وہ لوگ سب کو مکمل اگنور کر کہ آگے کی طرف چل دیے ۔۔۔۔۔۔۔۔

کچھ لڑکیوں نے بہت بیہودہ ڈریسنگ کی ہوئی تھی جس میں سلیولیس ساڑھی تنگ و چست لباس جو کہ ان کے جسم کو ڈھانپنے کے لیے نہ کافی تھے ۔۔۔۔۔۔

خود ہی دعوت نظارہ بنتی ہیں اور پھر کہتی ہیں کہ مرد کی نظریں اپنے قابو میں نہیں ہیں ۔۔۔۔۔

پہلے خود کو تو پردے میں رکھو پھر کوئی مرد تمہاری طرف آنکھ اٹھائے تو پھر وہ مرد کہلانے کے تب قابل نہیں ہو گا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے کہا تو باقی سب نے اس کی ہاں میں ہاں ملائی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ سب لوگ بھی وہاں جا کر ایک پر سکوں کونے میں سب بیٹھ گئی ۔۔۔۔۔۔

یار کیا مصیبت ہے کب فنکشن سٹارٹ ہو گا میرے تو پیٹ میں چوہے کبڈی کھیل رہے ہیں

۔۔۔۔۔

انھیں وہاں بیٹھے تقریبا 1 گھنٹہ گزر چکا تھا جب عادی نے وہاں آ کر کہا ۔۔۔۔

تم تو اپنا منہ بند ہی رکھو تمہیں تو ہمیشہ کھانے کی ہی پڑی رہتی ہے ۔۔۔۔۔۔۔

یار پتا کرو۹ تو ہو گئے گیں آخر کب سٹارٹ کرنا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔

یار میں نے معلوم کیا ہے مہمان خصوصی کے آنے کا انتظار ہو رہا ہے ۔۔۔۔۔

یار کون ہے آخر یہ مہمان خصوصی ایک دفعہ مجھے مل جائے اس کی تو میں گردن اڑا دو گی منحوس کی جو اتنا انتظار کروا رہا ہے ۔۔۔۔۔۔۔

نوشی نے منہ بنا کر کہا ۔۔۔۔۔۔۔۔

اتنے میں ان سے اگلی روپر ایہادرانی اور اس کا گروپ آکر بیٹھا ہمیشہ کی طرح آج بھی ایہا تنگ و چست لباس میں موجود تھی ۔۔۔۔۔۔

یار ایہا میں نے سنا ہے کہ اس بار جو مہمان خصوصی آرہا ہے وہ بہت بڑا بزنس مین ہے ۔۔۔۔۔ .

ہاں ہے تو کیا کریں یار ہو گا تو بوڑھا ہی کیونکہ کامیاب بزنس مین بننے تک وہ لوگ بڑھاپے کی اتج کو پہنچ چکے ہوتے ہیں لائک اور پیرنٹس ۔۔۔۔۔۔۔۔

ایہا نے کہا تو باقی اس کی فرینڈز ہنس دی ۔۔۔۔۔

افسوس ہے مجھے اس لڑکی پر مجھے لگا تھا کہ یہ صرف بد تمیز ہو گی لیکن میں غلط تھی یہ تو نافرمان بھی ہے ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے یہ کہہ کر سر جھٹکا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اتنے میں شور اٹھا ۔۔۔۔۔

لیڈیز اینڈ جینٹل مین ۔۔۔۔۔

تشریف لا چکے ہیں وہ شاہکار

جس کا تھا ہم سب کو انتظار

جی ہاں جناب میں بات کر رہا ہوں ہمارے مہمان خصوصی کی ۔۔۔۔۔۔۔۔

جن کا آپ نے اتنا انتظار کیا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ نیہا کی ہی کلاس کا ایک لڑکا تھا ۔۔۔۔

یار یہ کیا ایکٹنگ کر رہا ہے اب بولا بھی دو اس نمونے کو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے تپ کر کہا ۔۔۔۔۔۔۔

جی تو میں اپنے آج کے مہمان خصوصی کو اسٹیج پر بلانا چاہوں گا ۔۔۔۔۔۔

تو آپ سب کی بھرپور تالیوں میں تشریف لاتے ہیں شہری گروپ اف انڈسٹریل کے اونر شہیر علی ہمدانی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جیسے ہی اس نے کہا تو تمام لوگوں کی نظریں اسٹیج پر جم گئی شہری نے بلیک 3 پیس سوٹ میں اپنی شاندار پرسنیلٹی کے ساتھ اسٹیج پر قدم رکھا ۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ لڑکیاں دل تھام کر رہ گئی ۔۔۔۔۔۔

واٹ شہری بھائی مہمان خصوصی ہیں یہاں ۔۔۔۔۔۔۔۔

نوشی نے بے یقینی سے کہا ۔۔۔۔۔۔۔

نہیں جی یہ تو منحوس انسان ہے ۔۔۔۔۔۔

عائزہ نے اسکو تپاتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔۔

اور اسکی گردن اڑا دینی ہے ۔۔۔۔۔۔۔

حومی نے بھی اپنا حصہ ڈالنا ضروری سمجھا ۔۔۔۔۔

نمونہ کہیں کا ۔۔۔۔۔۔۔

عائزہ نے بھی نیہا اور نوشی کی ٹانگ کھینچتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے منحوسوں اب بس بھی کر دو ہمیں کیا معلوم تھا کہ یہ شہری بھائی ہوں گے ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے بھی انھیں گھورتے ہوئے کہا ۔ ۔ ۔۔۔۔۔۔۔

* * * * * * * * * * *

کیا بندہ ہے یار ۔۔۔۔۔۔۔

سچ میں کیا حسن ہمدانی خاندان پر ختم ہو رہا ہے ؟؟؟؟؟

ایہا کی ایک دوست جو کہ پہلے ہی دانی کو پسند کرتی تھی اس نے کہا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ابیہاابیہا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں کیاہے ؟؟؟؟؟؟؟

ابیہاجو کہ یک ٹک شہری کو دیکھے جارہی تھی اپنی دوست کے کندھاہلانے پر ہوش میں آتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔

کیاہوا کہاں کھوگئی تھی تم ؟؟؟؟؟؟

کچھ نہیں ہمدانی خاندان کا ہے ویسے بھی ہمدانی خاندان اور درانی خاندان کے بڑوں کی آپس میں بہت بنتی ہے تو شہیر علی ہمدانی اب صرف ایہادرانی کا ہو گا ۔۔۔۔۔۔۔۔

ایہانے اس بات سے بے خبر کہ SKG ان کے پیچھے بیٹھا ان کی ساری باتیں سن رہا ہے) ہو کر کہا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ ساری بات سن کر نیہا کی آنکھوں میں ایک شرارت بھری چمک آئی ۔۔۔۔۔۔۔۔

شہری بھائی آپ سے بدلہ تو لینا تھا لیکن سوچا نہیں تھا کہ قسمت اتنی جلدی مجھے موقع دے دی گی ۔۔۔۔۔

اب آپ دیکھیں گے کہ نیہا علی ہمدانی سے پنگا لے کر آپ نے اپنے ساتھ کتنا برا کیا ہے

نیہا نے شہری کو دیکھتے ہوئے کہا جو کہ اب دانی کو اس کا ایوارڈ دے رہا تھا اور ساتھ ہی ساتھ مسکرا بھی رہا تھا ----------

* *

اس وقت فنکشن ختم ہو چکا تھا اور شہری بھی واپس جا چکا تھا بہت سی لڑکیوں نے کوشش کی تھی کہ شہیر علی ہمدانی ایک نظر ہی مڑ کر انھیں دیکھ لے لیکن شہری نے کسی پر نگاہ غلط ڈالنا بھی مناسب نہیں سمجھا کیونکہ اس کا ماننا تھا کہ محبت صرف محرم سے ہی اچھی لگتی ہے اور خدا کو بھی وہی پسند ہے ----------

ایکسکیوزمی مس درانی ۔۔۔۔۔۔۔۔

ایہااور اس کا گروپ جیسے ہی ہال سے نکل کر باہر کی طرف گیا تو اس کو عادی کی آواز سنائی دی

۔۔۔۔۔۔۔۔

یس ۔۔۔۔

ایہانے ایک لفظی جواب دیا ۔۔۔۔۔

سنا ہے کہ آپ شہیر علی ہمدانی پر دل ہار چکی ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔

حومی نے بات کا آغاز کیا۔۔۔۔۔۔۔

ابیہا کو اب یاد آیا کہ SKG کا تعلق بھی تو ہمدانی خاندان سے ہے وہ کیسے یہ بات بھول گئی تھی

۔۔۔۔۔

میں ابیہا درانی ہوں کوئی دل پھینک لڑکی نہیں اور ویسے بھی شہیر ہمدانی میں ایسی کوئی خاص

بات نہیں ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایہانے بال جھٹک کر ایک ادا سے کہا ۔۔۔۔۔۔

اوہ ہ رئیلی ۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا اور نوشی نے آئبرو اچکا کر کہا تو ایہا سٹپٹا کر رہ گئی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے ارے تم تو ایسے گھبرا رہی ہو جیسے تمہاری کوئی چوری پکڑی گئی ہو ۔۔۔۔۔۔

عائرہ نے بھی اپنا حصہ ڈالنا اپنا فرض سمجھا ۔۔۔۔۔

کیا فضول بولے جا رہے ہو تم سب لوگ کوئی کام ہے تو بتاؤ ورنہ چلتے بنو سب یہاں سے

.....

ایہا نے ان کو ڈرانا چاہا لیکن وہ یہ بھول گئی کہ سامنے کوئی عام نہیں بلکہ SKG گروپ ہے جس کا نام سن کر اور شرارتوں سے ہر کوئی پناہ مانگتا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کچھ نہیں ہمدانی خاندان کا ہے ویسے بھی ہمدانی خاندان اور درانی خاندان کے بڑوں کی آپس میں بہت بنتی ہے تو شہیر علی ہمدانی اب صرف ایہا درانی کا ہو گا ۔۔۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے ایہا اور اس کا گروپ آگے کی طرف بڑھتا ان سب کو ایہا کو ریکارڈ آواز سنائی دی تو سب نے مڑ کر بے یقینی سے ان کو دیکھا ۔۔۔۔۔۔

کیا اب بھی مس درانی آپ اپنے قول پر قائم رہیں گی ۔۔۔۔۔۔

عادی نے ان کو طنزیہ دیکھتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔

تو ان سب نے دانت پیسے ۔۔۔۔۔۔

اب تم لوگ کیا چاھتے ہو ۔۔۔۔۔۔

آخر ایہانے ہار مانتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔

ھممم ویسے ہم لوگ آئے تو تمہاری مدد کرنے کے لیے تھے لیکن تم نے مفت میں اتنا سیاپا ڈال دیا ۔۔۔۔۔

حومی ایک دفعہ پھر سے شروع ہو چکا تھا ۔۔۔۔۔۔

دیکھو جیسے کہ ہم سب اب جان چکے ہیں کہ تم شہری بھائی کو پسند کرتی ہو تو یقینا ان سے بات کرنے کا بھی دل کرے گا تو بات کرنے کے لیے نمبر بھی چاہیئے ہو گا تو ہم لوگ تمہیں وہی دینا چاہ رہے ہیں ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے پوری بات اس کے گوش گزار کی ۔۔۔۔۔۔

ھمم جہاں تک میں SKG کو جانتی ہوں وہ بنا مطلب کے تو کسی کو تھپڑ بھی نہیں مارتا اور تم لوگ مجھے اتنے بڑی آفر دے رہے ہو وجہ جان سکتی ہوں میں اس سب کی ۔۔۔۔۔۔

نہیں وجہ جاننا آپ کے لیے ضروری نہیں آپ کو اپنے کام سے مطلب ہونا چاہے۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے یہ کہا اور اس کو نمبر دے کر وہ سب لوگ بھی چل دیے جہاں پہلے سے دانی عائزہ اور آئمہ ان سب کا انتظار کر رہے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔

* * * * * * * * * * * * * * * * * * *

شہری اس وقت اپنے کمرے کی کھڑکی میں ہاتھوں میں کافی کا کپ پکڑے کھڑا تھا اور خیالوں کی دنیا میں مصروف تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔

اتنی دیر میں اس کا موبائل بجا تو اس نے دیکھا کہ کوئی ان نون نمبر ہے پہلے اس نے سوچا کہ نہیں اٹھاتا لیکن ہوئے کال اٹینڈ کر لی ۔۔۔۔۔۔۔۔

ہیلو ۔۔۔۔

کیا آپ شہیر علی ہمدانی بات کر رہے ہیں ؟؟؟؟؟

سامنے موجود شخص نے پوچھا ۔۔۔۔۔۔

جی میں تو شہیر ہی بات کر رہا ہوں پر آپ کون بات کر رہی ہیں ؟؟؟؟؟؟؟

آپ کی معشوق دیوانی ۔۔۔۔

آنکھیں ہیں مستانی ۔۔۔۔۔

نام ہے ایہادرانی ۔۔۔۔۔۔۔

ایہانے نہایت ہی لوفرانہ انداز میں اپنا تعارف کرایا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

واااااٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شہری کو تو 100 والٹ کا جھٹکا لگا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔

دیکھیں مس ۔۔۔۔۔

نہ نہ مس نہیں لوگوں کے لیے ایہا اور آپ کے لیے تو صرف بیا ہوں ڈارلنگ ۔۔۔۔۔

اس سے پہلے شہری اپنی بات مکمل کرتا ایہا نے بہت بے باکی کے ساتھ کہا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اووہ جسٹ شٹ اپ ۔۔۔۔۔۔۔

شہری نے غصہ کے ساتھ کہا اور کال کاٹ کر غصہ سے کمرے میں چکر کاٹنے لگا اس کو یہ بات سمجھ میں نہیں آرہی تھی کہ اس کا پرسنل نمبر لیک کیسے ہوا ہے کیوں کہ یہ نمبر صرف فیملی ممبر کے پاس تھا ۔۔۔۔۔۔۔

ابھی وہ یہی سوچ رہا تھا کہ ایک دفعہ اس کا موبائل پھر سے بجا ۔۔۔۔

جیسے ہی اس نے دیکھا تو وہی نمبر تھا شہری نے غصہ میں اس نمبر کو بلاک کیا اور اس بارے میں صبح سوچنے کا سوچتے ہوئے سونے کے لیے لیٹ گیا ۔۔۔۔۔

ابھی اسے لیٹے ہوئے تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ ایک دفعہ پھر اس کے کان میں موبائل کی چنگھاڑتی ہوئی آواز پڑی ۔۔۔۔۔۔

اب کی بار نمبر چینج تھا جب کہ شہری نے غصہ میں اپنا موبائل دیوار پر دے مارا اور اس کے بعد سکون سے سو گیا ۔۔۔۔۔۔۔۔

* * * * * * * * * * * * * * * * * * * *

اس وقت بچہ پارٹی سے لے کر سب بڑوں تک ڈائننگ ٹیبل پر موجود ناشتہ کرنے میں مصروف تھے جب کہ شہری ابھی تک اپنے کمرے سے نہیں نکلا تھا . ۔۔۔۔۔

اور حیرت انگیز طور پر نیہا بھی ابھی تک نہیں پہنچی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

* * * * * * * * * * * * * * * * * *

اوکے جی میرا ناشتہ تو ہو گیا میں ذرا جاؤ اور دیکھو اپنے ان تمام نکمے کزنز کو کہ وہ لوگ ریڈی ہوئے ہیں کہ نہیں ابھی تک ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے ناشتہ ختم کرتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔۔

کیا کارنامہ کیا ہے تم نے اب پھر سے ؟؟؟؟؟؟؟؟

سفیان نے آنکھیں چھوٹی کر کہ نیہا کو گھورتے ہوئے کہا کیونکہ وہ ان ڈیڑھ دو سالوں میں اپنی بہن کو اچھی طرح جان گیا تھا جو بغیر مطلب کسی کو سلام بھی نہیں کرتی تھی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ھاااااااا چھوٹے بھیا آپ مجھ پر یعنی اپنی چھوٹی اور معصوم بہن پر شک کر رہیں ہیں

نیہا نے اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جب کہ اس کی بات سن کر ایاز صاحب اور آریان نے اپنی ہنسی دبائی تھی ---.----------

جی ہاں بلکل --------

سفیان نے بھی زور و شور سے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے کہا ----------

چھوٹے بھیا جن کو اپنے خون کے رشتوں پر شک ہو نہ دراصل ان کا اپنا خون سفید ہو چکا ہو تا ہے تو آپ ذرا اپنا بلڈ ٹیسٹ کروالیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا یہ کہہ کر یہ جا وہ جا ۔۔۔۔۔

اور پیچھے سفیان منہ کھولے اس کو دیکھتا رہ گیا جب کہ اس کی حالت دیکھ کر سب کا قہقہ گونجا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

* * * * * * * * * * * * * * *

نیہا اپنی عادت کے مطابق سب سے پیچھے گیراج کی طرف گئی تاکہ اپنی گاڑی وہاں سے نکال کر باہر کھڑی کر کہ تب اندر کے حالات کا جائزہ لینے جائے ۔۔۔۔۔۔۔

جیسے ہی وہ گیراج مے داخل ہوئی وہاں باقی سب کی گاڑیوں کے ساتھ شہری کی گاڑی بھی اسے کھڑی نظر آئی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اوہ لگتا ہے یہ کھڑوس ابھی تک نہیں گئے ۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے خود کلامی کی ۔۔۔۔

اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے اس کی آنکھیں شرارت سے چمک پڑی ۔۔۔۔۔۔۔

ادھر ادھر دیکھتے ہوئے اس نے جب کسی کو سامنے موجود نہ پایا تو اپنا کام تسلی سے مکمل کر کہ اپنی گاڑی نکالے بغیر اندر کی طرف چل پڑی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

* * * * * * * * * * *

السلام علیکم!

شہری نے اندر داخل ہو کر سب کو سلام کیا اور جا کر اپنی چیئر پر بیٹھ گیا ۔۔۔۔۔۔

بڑی دیر کر دی مہربان آتے آتے ۔۔۔۔۔۔

حومی نے نیہا کو اندر داخل ہوتے دیکھ کر کہا ۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ نیہا سب کو سلام کر کہ چیر کھسکا کر بیٹھ گئی اور ساتھ ہی اسکی زبان بھی چلنا شروع ہو چکی تھی ۔۔۔۔۔

نہ ہی پوچھو یار آج ذرا سفیان بھیا کے ساتھ تو تو میں میں ہو گئی ۔۔۔۔۔۔۔

وہ کیوں ؟؟؟؟؟؟

عادی نے دلچسپی سے پوچھا ۔۔۔۔۔

تمہیں کیوں بتاؤ میں ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے اس کو گھور کر جواب دیا ۔۔۔۔۔

اتنے میں شہری وہاں سے اٹھ کر سب کو اللہّ حافظ بول کر آفس کے لیے چل پڑا جب کہ نیہا کے چہرے پر مشکوک سی مسکراہٹ تھی جس کو کسی اور نے نوٹ کیا یا نہیں دانی نے ضرور نوٹ کر لیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

ابھی شہری کو گئے تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ وہ دوبارہ واپس آتا ہوا دکھائی دیا ۔۔۔۔۔

کیا ہوا شہری بیٹا خیریت واپس کیوں آ گئے ۔۔۔۔۔

جی دادا جان خیریت ہی ہے دراصل میری گاڑی کے دو ٹائروں میں ہوا ہی نہیں ہے پتا نہیں اچانک کیا ہوا ہے رات تک تو ٹھیک تھی تو اسی لیے عادی سے اس کی گاڑی کی چابی لینے کے لیے آیا ہوں ۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ جہاں چابی کا نام سن کر عادی کا موڈ خراب ہوا وہی دانی کی بے ساختہ نظر نیہا کی طرف اٹھی جو کہ اپنی ہنسی دبانے کے چکر میں سرخ ہوئی پڑی تھی اور دانی کو لمحہ لگا تھا ساری کہانی سمجھنے میں اور اس کے دیر سے آنے کی وجہ جاننے میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور وہ نفی میں سر ہلا کر رہ گیا تھا کہ کچھ بھی ہو جائے یہ لڑکی پنگا لینے سے باز نہیں آئے گی

****

وہ لوگ اس وقت کینٹین میں موجود تھے اور اپنے پیٹ کی آگ بجھا رہے تھے جب کہ آئمہ ان کے ساتھ موجود نہیں تھی کیونکہ اس کا لاسٹ سمسٹر تھا جس کی وجہ سے وہ آج کل کچھ زیادہ ہی بزی رہتی تھی ۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ عادی کا موڈ اچھا خاصا ٹھونسنے کے بعد جا کر سیٹ ہوا تھا ۔۔۔۔۔

ویسے یار نیہا مجھے ابھی تک ایک بات کی سمجھ نہیں آئی ۔۔۔۔

اور وہ کیا ؟؟؟؟؟

حومی کے پوچھنے پر نیہا نے کہا ۔۔۔۔۔

یہی کہ تم نے ایہا کو شہری بھائی کا نمبر کیوں دیا ہے ؟؟؟؟؟

ہاہاہاہامیرے بیوقوف کزن شہری بھائی سے میرے بہت سے حساب نکلتے تھے بس انہی کو بے باک کرنے کے لیے میں نے یہ اٹھایا ہے ۔۔۔۔۔

نیہا نے ہنستے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔

لیکن اس طرح سے کیسے حساب کتاب کا معاملہ حل ہونا ہے تمہارا ؟؟؟؟؟؟؟

دیکھو یار سمپل سی بات ہے کہ جتنا میں ابیہا درانی کو جان چکی ہوں جو اتنی جلدی جان چھوڑنے والا انسان نہیں ہے تو میں نے سوچا کیوں نہ ان سب کا مزہ شہری بھائی کو بھی دیا جائے ۔۔۔۔۔

کیونکہ وہ اس وقت تک شہری بھائی کو کال یا میسج کرتی رہے گی جب تک اس کو رسپانس نہیں ملے گا ۔۔۔۔۔

ہاں لیکن جتنا میں شہری بھائی کو جانتی ہوں تو اس کے مطابق اس کو کوئی پوزیٹیور سپانس ملے یا نہ ملے ہاں اس انسلٹ ڈیلی بیس پر ضرور ہو گی ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے آنکھ ونک کر کہا تو وہ سب اس کو دیکھ کر رہ گئے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

)جاری ہے(

******

ہر کوئی اپنی اپنی زندگی میں ایک دفعہ پھر سے مصروف ہو چکا تھا ۔۔۔۔۔۔

SKG پر پڑھائی کا زور پڑ چکا تھا جسکی وجہ سے آج کل گھر میں کچھ سکون کا ماحول بنا ہوا تھا

ابیہا نے پہلے دن کی تارہ ہی شہری کا جینا مشکل کر رکھا تھا شہری کی کوئی دھمکی کام نہیں آ رہی تھی -----

اور شہری ابھی تک یہی سوچ سوچ کر ہلکان ہو رہا تھا کہ آخر اس تک اس کا پرسنل نمبر کیسے پہنچا تھا لیکن جواب نادار تھا ---------

عروہ کا ساتویں ماہ چل رہا تھا اور نیہا اور سفیان کی تو لڑائی اسی بات پر ہوتی کہ بے بی کا نام میں نے رکھنا ہے اور اس بات پر کبھی کبھی دونوں کو اچھی خاصی ڈانٹ بھی پڑ جاتی تھی -------

اور اس کے ساتھ ساتھ گھر میں ہادی اور آئمہ کی شادی کی تیاری چل رہی تھی کہنے کو تو ابھی 3 ماہ رھتے تھے لیکن بقول سفیان کے "اگر ہمارے گھر کی عورتیں سارا بازار بھی خرید کر لے آئیں تب بھی یہی کہتی ہوئی نظر آئیں گی کہ فنکشن پر پہننے کے لیے ان کے پاس کوئی ڈھنگ کا لباس نہیں ہے" ۔۔۔۔۔۔۔۔

****

اس وقت رات کا کھانا کھا کر سب لوگ اپنے اپنے کمروں میں آرام کی غرض سے موجود تھے

۔۔۔۔۔۔۔۔

چاچو خالہ جانی کیا میں اندر آجاؤ ؟؟؟؟؟؟؟

نیہا نے سعدیہ بیگم اور شاکر صاحب کے کمرے میں جھانک کر کہا ۔۔۔۔۔۔

جی جی بیٹا جی آجائیں ۔۔۔۔۔

شاکر نے اس کو اجازت دی تو وہ اندر داخل ہوئی ۔۔۔۔۔

سب سے پہلے اس نے ان کا حال حوال پوچھا تھا اور پھر خاموش ہو کر بیٹھ گئی ۔۔۔۔۔۔

کیا بات ہے نیہا بیٹا کیا کہنا ہے جو آج ہماری بیٹی ہمارے کمرے تک اگئی ہے ۔۔۔۔۔

ہاااچاچو کیامیں آپ لوگوں کے روم میں نہیں آسکتی ۔۔۔۔۔۔۔

ارے نہیں نہیں بیٹا ایسی بات نہیں ہے تم پہلے کبھی آئی نہیں تو اس لیے ۔۔۔۔۔۔

ہاں آج تو میں بہت خاص بات کرنے کے لیے آئی ہوں ۔۔۔۔۔۔۔

لیکن پہلے وعدہ کریں کہ آپ دونوں میری بات غور سے سنیں گے ۔۔۔۔۔۔

ایسی کیا بات ہے بیٹا ہو تم اتنی تمہید باندھ رہی ہو ۔۔۔۔۔۔

شاکر صاحب نے سوالیہ نظروں سے دیکھا

وہ نہ آپ کے صاحبزادہ کو ایک لڑکی پسند آگئی ہے تو میرے خیال میں وہ کوئی رنگ لگائے ہمیں خود ہی اس بارے میں سوچنا چاہئے ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے بڑی بوڑھیوں کو بھی پیچھے چھوڑتے ہوئے کہا تو اس کے اس انداز پر شاکر صاحب اور سعدیہ نے اپنی ہنسی دبائی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔

بیٹا جی یہ عادی کے آئے روز کے کام ہیں وہ ہر تیسری لڑکی کو دل دے بیٹھتا ہے تو تمہیں اسے سیریس لینے کی ضرورت نہیں ہے میں اس کی ماں اس کی ان فضول حرکتوں کے بارے میں اچھے سے جانتی ہوں ۔۔۔۔۔۔

اوہو خالہ جانی میں اس بندر کی بات نہیں کر رہی وہ تو ہے ہی ویلا انسان ۔۔۔۔۔۔

میں تو اپنے دانی بھائی کی بات کر رہی ہوں کہ وہ کسی لڑکی کو پسند کرتے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔

نیہا کے انکشاف پر شاکر اور سعدیہ وہ حیران رہ گئے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے یہی پلان کیا تھا کہ وہ کبھی بھی کسی کو عائزہ کی خاموش محبت کا پتا نہیں چلنے دے گی اور سب کچھ وہ سنبھال لے گی ۔۔۔۔۔۔

بات یہ نہیں تھی کہ ہمدانی خاندان میں لڑکیوں کو لو میرج کی اجازت نہیں تھی بلکہ تنزیلہ کی لو میرج ہی تھی لیکن نیہا پھر بھی نہیں چاہتی تھی کہ کوئی عائزہ پر کوئی بات کرے اسی لیے اس نے دانی کو ہی قربانی کا بکرا بنانے کا ہی سوچا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

واہ جی واہ برخودار تو چھپے رستم نکلے ہیں ویسے بیٹا جی وہ لڑکی ہے کون اور کب سے یہ سب چل رہا ہے ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

شاکر صاحب سے رہا نہیں گیا تو جلدی سے پوچھ بیٹھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے چاچو لڑکی کو آپ سب لوگ جانتے ہیں اور ہے بھی بہت اچھی مجھے امید ہے آپ لوگوں کو کوئی اعتراض بھی نہیں ہو گا ۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے سسپنس بڑھایا ۔۔۔۔۔۔۔۔

دیکھو بیٹا تمہاری یہ عادت بہت بری عادت ہے کہ تم اگلے بندے کو گھوما کر رکھ دیتی ہو اس سے پہلے میرا دماغ گھومے جلدی سے لڑکی کا نام بتاؤ ۔۔۔۔۔۔۔۔

سعدیہ نے کہا تو نیہا نے آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔۔۔

جی ہاں جناب آپ کے فرزند دانیال علی ہمدانی کو عشق ہو چکا ہے اور وہ بھی کسی اور سے نہیں بلکہ عائزہ علی ہمدانی سے ۔۔۔۔۔۔۔۔

وووواااااااااٹ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

نام سننے کے بعد توشاکر صاحب کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کدھر صاحبزادہ صاحب ادھر آئیں ذرا اور اپنے اس کارنامہ کے بارے میں کیا ارشاد فرمائیں گے آپ ؟؟؟؟؟

دانی جو کہ کمرے میں شاکر صاحب سے بزنس کے سلسلے میں بات کرنے کے لیے آیا تھا لیکن وہاں نیہا کی گوہر افشانیاں سننے کے لیے رک گیا تھا لیکن شاکر صاحب نے اس کو دیکھ لیا تھا

جی بابا ؟؟؟؟؟

جی بیٹا جی کب سے چل رہا ہے یہ سب ؟؟؟؟

شاکر صاحب کے ذرا سختی سے پوچھنے پر دانی نے اپنی تھوک نگلی اور نیہا کی طرف دیکھا جو کہ بات کر کہ اب مزے سے بیٹھی لائیو شو دیکھنے کے چکر میں تھی ۔۔۔۔۔۔

جی بابا یہ سچ ہے لیکن میں کبھی بھی آپ کی مرضی کے خلاف نہیں جاؤ گا کیونکہ میرے نزدیک سب سے زیادہ میرے ماں اور باپ کی اہمیت ہے مجھے اپنے ماں باپ کی خوشی کی خاطر اگر اپنی محبت بھی چھوڑنی پڑی تو میں یہ بھی کر گزروں گا ۔۔۔۔۔۔۔

دانی نے بہت سوچ سمجھ کر جواب دیا اور اس کے ساتھ ہی کمرے سے نکل گیا ۔۔۔۔۔۔۔

دانی کے پیچھے پیچھے نیہا بھی اللہّ حافظ بول کر چل پڑی کیونکہ اب اس کا کام ہو چکا تھا سو وہاں ٹھہرنا بیکار تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

****

ھممم تو تم نے کیا سوچا ہے پھر میری ڈیل کے بارے میں ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

اس وقت وہ دونوں کلاس بنک کر کہ کینٹن پہ موجود تھے جب حیدر نے تانیہ سے پوچھا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہممم مجھے منظور ہے تمہاری ڈیل کیونکہ اس کے بارے میں سوچا جا سکتا ہے آخر جتنا تنگ SKG سب کو کرتا ہے یہ سزا تو بنتی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔

تانیہ نے کہا تو حیدر کے چہرے پر مشکوک سی مسکراہٹ پھیل گئی ۔۔۔۔۔۔۔۔

اور پھر وہ دونوں اٹھ کر پرنسپل آفس کی طرف چل پڑے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

* * * * * * * * * * * * * * * * * * * *

SKG جیسے ہی گھر میں داخل ہوا تو اس کو گھر میں عجیب طرح کی خاموشی کا احساس ہوا

۔۔۔۔۔۔۔

سلطانہ ذرا بات سنو یہ ہمارے گھر والے کہیں ہمیں چھوڑ کر جلاوطن تو نہیں ہو گئے ۔۔۔۔۔۔

حومی نے حسب عادت ایک شگوفہ چھوڑا ۔۔۔۔۔۔

نہ حومی صاحب نہ مرد سارے آفس گئے ہیں دادو اپنے کمرے میں آرام کر رہی ہیں جب کہ باقی عورتیں بازار شاپنگ کے گئی ہیں کیونکہ اب تو گھر میں 2 2 شادیاں ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سلطانہ نے بھی مزے لے کر ساری بات بتائی ۔۔۔۔۔۔

کیاااااااااا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ان سب نے چیخ کر کہا ۔۔۔۔

نیہا جو کہ ابھی اپنے گھر میں کسی کو نہ پا کر یہاں آئی تھی ان کی چیخ سن کر اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ گئی ۔۔۔۔۔۔۔۔

دوسری کونسی شادی ہے اور کسی کی ہو رہی ہے کس کے ساتھ ہو رہی ہے ۔۔۔۔۔۔۔

ہائے ےےےےے اللہ کہیں چھپ چھپا کر گھر والے کہیں میرا رشتہ تو نہیں طہ کر چکے اور اب شادی کر رہے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔

عادی نے شرمانے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ منہ اور مسور کی دال ۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے سلطانہ کوئی جواب دیتی نیہا نے عادی کیطرف رخ کر کہ اور منہ بنا کر کہا تو سب کا قہقہ بلند ہوا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

افففف یار تم سب لوگ تھوڑی دیر کے لیے اپنا یہ ناٹک بند کرو گے اور پوچھنے دو گے کہ کس کی شادی ہو رہی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔

آخر آئمہ نے ان کو ڈانٹ کر کہا ویسے تو وہ عائزہ آ کر اپنے اپنے رومز میں فریش ہونے چلی جاتی تھی لیکن آج وہ دونوں بھی گھر میں ہونے والی 2 شادیوں کا سن کر رک گئی تھی

ارے سلطانہ تم جاؤ یہاں سب میں سنبھال لو گی ۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے کہا تو سلطانہ نے وہاں سے جانے میں ہی عافیت جانی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بیٹھو یار سب لوگ پھر میں بتاتی ہوں کہ کس کی شادی ہے کیونکہ مجھے پتا ہے ۔۔۔۔۔

توسب لوگ اس کو گھورتے ہوئے بیٹھ گے ۔۔۔۔۔۔

تمہیں پتا تھا تو تم ہمیں بتا نہیں سکتی تھی اور ویسے بھی تمہیں کیسے پتا چلا اور کس کی شادی ہے گھر میں ۔۔۔۔۔۔

کہیں شہری بھائی کی تو نہیں ۔۔۔۔۔

نوشی نے نیہا کو گھورتے ہوئے خود ہی سوال جواب شروع کر دیے ۔۔۔۔۔۔

ناممکن ہے یہ شہری بھائی کی شادی نہیں ہے اتنا تو میں اچھے سے جانتی ہوں ۔۔۔۔۔۔

آئمہ نے کہاتوسب لوگوں نے نیہا کی طرف دیکھاجو بیٹھی مسکرارہی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یار بتادو نہ منحوس انسان کیوں تنگ کررہی ہے ؟؟؟؟؟

عائزہ نے آخر تپ کر کہا ۔۔۔۔۔ ۔۔۔۔۔

اچھا اچھا بتارہی ہوں یار کیوں مررہے ہو سب ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دراصل کچھ ٹائم پہلے مجھے معلوم ہوا کہ ہادی بھائی کے بعد ہمارے گھر کے ایک اور چشم وچراغ کو بھی محبت جیسی لاعلاج مرض لاحق ہوچکا ہے تو میں نے سوچا کیونکہ محبت کرنے والوں کو آپس میں ملادیا جائے ۔۔۔۔۔۔

بس پھر میں نے کچھ دن پہلے اس موصوف کے والدین سے بات کی اور گھر والے وہاں رشتہ لے کر گئے تو ان کو بھی رشتے پر کوئی اعتراض نہیں ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا بتانے کے ساتھ ساتھ عائزہ کے چہرے کے تاثرات کا مکمل جائزہ لے رہی تھی جہاں کچھ چھن جانے کا خوف صاف دکھائی دے رہا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا مطلب یار کون کس کو پسند کرتا ہے اور کسی کی کس سے شادی ہو رہی ہے کیوں گھوما رہی ہو یار ۔۔۔۔۔۔۔۔

افففففف یار دانی بھائی کی بات کر رہی ہوں یا ان کی شادی ہو رہی ہے ۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے بتاتے مکمل طور پر عائزہ کو اپنی نظروں کے حصار میں رکھا تھا دانی کی شادی کا نام سن کر اس کا چہرہ ایک دم فق ہو گیا تھا جیسے ابھی بیہوش ہو جائے گی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ باقی سب ابھی تک سکتے کی حالت میں تھے کیونکہ ان میں سے کسی نے بھی دانی کی شادی کے حوالے سے ابھی کچھ نہیں سوچا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کب؟؟ کہاں؟؟؟ کس سے شادی ہو رہی ہے؟؟؟؟؟ کس کو وہ پسند کرتے ہیں ؟؟؟؟؟؟؟

سب سے پہلے عادی کو ہوش آیا تو اس نے پوچھا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیاوہ کسی کو یونی میں پسند کرتے تھے ؟؟؟؟؟

یااب ان کو آفس میں کوئی پسند آگئی ہے ؟؟؟؟

نوشی اور حومی نے باری باری اپنے نادر خیالات کا اظہار کیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ نیہا خاموش بیٹھی عائزہ کے ری ایکشن کا انتظار کر رہی تھی اور یہ انتظار زیادہ دیر نہیں کرنا پڑا کیونکہ عائزہ کمال ضبط کے ساتھ اپنی آنکھوں کی نمی کو چھپا کر اپنا بیگ اٹھا کر کمرے کی

طرف چل پڑی جب کہ اس کی آنکھوں کی یہ نمی نیہا اور آئمہ کی نظروں سے نہیں بچ سکی

افففف یار تم لوگ اپنے فضول کے تکے لگانا بند کرو اپنے دانی کی محبت کوئی اور نہیں بلکہ ہماری کیوٹ سی کزن عائزہ علی ہمدانی ہے اور دانی بھائی کی شادی عائزہ سے ہی ہو رہی ہے

عائزہ جو کہ بھاگ کر سیڑھیاں چڑھتے ہوئے اپنی کمرے میں جا رہی تھی نیہا کی بات سن کر ایک جھٹکے سے پیچھے کی طرف مڑ کر دیکھا اس وقت اس کی آنکھوں میں موجود بے یقینی کو نیہا بہت اچھے سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

کیاااااااااااا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ان سب نے ایک دفعہ پھر سے چلا کر کہا ۔۔۔۔۔

جب کے عائزہ وہاں سے اپنے کمرے میں چلی گئی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یاررررررر منحوس انسان کیوں تو ہمیں وقفے وقفے سے اٹیک دے رہی ہے مارنا چاہتی ہے تو ایک ہی دفعہ بتادے کمینی ۔۔۔۔۔۔۔۔

نوشی نے دانت پیس کر کہا تو آگے سے نیہا نے دانتوں کی نمائش کروائی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ویسے یار تم ایسا کیوں نہیں کرتی کہ تم یونی چھوڑ کر اپنا میرج بیرو کھول لو اچھی خاصی آمدنی ہو جائے گی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عادی نے پر سوچ انداز میں کہا ۔۔۔۔۔۔

تو نیہا نے ناسمجھی سے اس کو دیکھا ۔۔۔۔۔۔۔۔

یار دیکھو تم نے جیسے عادی بھائی کی محبت کو ان سے ملوایا اور اس کے بعد اب تم نے جیسے دانی کی نیا پار لگائی ہے تو اس سے میں اندازہ لگا رہا ہو کہ اگر تم یہی ایز آپر وفیشن کرو تو تمہیں کافی فائدہ حاصل گا اور اس کے بعد تم اور میں پاٹنر بن جائیں گے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

رک کمینے تیری اتنی جرت تو ان ڈائریکٹلی میری بہن پر لائن مار رہا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عادی کی چلتی زبان سفیان کے کمر پر پڑنے والے مکے سے رکی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جہاں عادی حیران پریشان یہ سوچ رہا تھا کہ کہاں وہ نیہا پر لائن مار رہا تھا ۔۔۔۔۔۔

جب کہ باقی سب کے قہقے حال میں گونج رہے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

* * * * * * * * * * * * * * * * * * *

اس وقت وہ سب لوگ فری پیریڈ ہونے کی وجہ سے باہر بیٹھے دھوپ سے لطف اندوز ہو رہے تھے اور ساتھ ہی ساتھ ایک دوسرے کی ٹانگ بھی کھینچنے کا کام کر رہے تھے

ویسے یار یہ سلطانہ بھی ہمیشہ آدھی بات ہی بتاتی ہے ۔۔۔۔۔۔۔

حومی نے کہا تو سب اس کی طرف متوجہ ہو گئے ۔۔۔۔

کیا مطلب ۔۔۔۔۔

مطلب یار دیکھو کل جیسے اس نے بولا کہ گھر میں ایک اور شادی ہو رہی ہے جب کہ ایسا یو کچھ بھی نہیں ہے بلکہ صرف عائزہ کا نکاح ہے ۔۔۔۔۔۔

ہاں اور ان کا کم از کم نکاح تو ہے نہ ہم غریب تو ہیں ہی سنگل ۔۔۔۔۔۔۔

عادی کا دکھ کسی صورت کم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایکسکیوزمی.....

اس سے پہلے ان کی بحث لمبی چوڑی ہوتی ان کو اپنی کلاس کے ایک لڑکے کی آواز سنائی دی

ہاں بولو چشماٹو کیا بات ہے ؟؟؟؟؟؟

نیہا نے اس کو گھورتے ہوئے کہا ------

پہلی بات مجھے چشماٹو مت کہا کرو اور دوسری بات تم لوگوں کو پرنسپل آفس میں بلایا جارہا ہے

اس لڑکے نے کہا ------

پہلی بات کا جواب چشماٹو کو چشماٹو ہی کہتے ہیں اور دوسری بات ہمیں کیوں آفس میں یاد کیا جا

رہا ہے.. ------

نیہا نے اسی کے انداز میں جواب دیا ------

مجھے کیا پتا۔۔۔۔۔۔وہ لڑکا یہ کہہ کر وہاں سے کھسک گیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ویسے یار کیا ہم اتنے فیمس ہو گئے ہیں کہ پرنسپل صاحب نے ہم سے میٹنگ کرنے کے لیے ہمیں بولا رہے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس وقت وہ پانچوں آفس کی طرف جا رہے تھے جب حومی کی زبان پر کھجلی ہوئی تو نیہا نے اسے گھورا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔

یار پہلے یہ سوچو کے ہمیں آفس میں کیوں بلوایا ہے پہلے تو ایسا کبھی نہیں ہوا تھا ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے ان کو گھورتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔

اور یہ سچ بھی تھا ان دو سالوں میں انہوں نے ہر طرح کی الٹی سیدھی حرکتیں کی تھی لیکن کبھی بھی ان کو اس طرح آفس میں نہیں بلوایا گیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں یار یہ بھی سوچنے والی بات ہے ویسے چلو کوئی نہیں چل کر دیکھ لیتے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔

نوشی نے کہا تو سب نے ہاں میں سر ہلایا ۔۔۔۔۔۔۔

* * * * * * * * * * * * *

مے آئی کم ان سر ۔۔۔۔۔۔

نیہا اجازت لے کر اندر داخل ہوئی تو اس کو 100 واٹ کا کرنٹ لگا جس سے وہ سکتے کی حالت میں جا چکی تھی ۔۔۔۔۔ .۔۔۔۔

یکے بعد دیگر ان سب کی حالت یہی ہو چکی تھی کیونکہ سامنے صوفے پر دادا جان اور ان کے ساتھ آریان اور ہادی بیٹھے ان کو بری طرح سے گھور رہے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔

ویسے تو ہادی سے کوئی بھی شرارت کر کہ وہ لوگ بچ جاتے تھے لیکن آج جس طرح وہ انھیں دیکھ رہا تھا اس کے انداز سے ہی لگ رہا تھا کہ آج وہ ان کے ساتھ ہادی بن کر نہیں بلکہ ڈی ایس پی فرہاد علی ہمدانی بن کر پیش آئے گا ۔۔۔۔۔۔۔

جس کو سوچ کر وہ لوگ جھرجھری لے کر رہ گئے۔۔۔۔۔

یہ جو میں سن رہا ہوں کیا یہ سب سچ ہے ؟؟؟؟؟

آفس میں داداجان کی سخت آواز گونجی تھی جس پر انہوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تھا

۔۔۔۔۔۔

کیا مطلب داداجان آپ نے آخر ایسا بھی کیا سن لیا ہے ؟؟؟؟؟؟؟؟؟

سوال کے بدلے سوال نیہا کی طرف سے تھا کیونکہ باقی سب کو خاموش تماشائی بنے ہوئے تھے

یہی بیٹا جی کہ ہر نئے آنے والے سٹوڈنٹس کو تنگ کرنا آپ لوگوں کا پسندیدہ کام ہے --

اپنی اسائمنٹس دوسروں سے بنوانا آپ کے مشغلے میں شامل ہے -----

اور انہی اسائمنٹس میں اچھے مارکس حاصل کرنے کے لیے سٹاف ممبرز کو بلیک میل کرنے میں تو تم لوگوں نے پی ایچ ڈی کر رکھی ہے ----------

داداجان کے اتنے سہی اندازے پر جہاں باقی سب کا سانس خشک ہوا وہی نیہا کو یہ سوچ سوچ کر غصہ آرہا تھا کہ آخر یہ باتیں داداجان تک کس نے پہنچائی ہیں ؟؟؟

داداجان ان سب باتوں کا کوئی ثبوت ہے کیا کیونکہ بنا ثبوت کے کسی بات پر یقین کرنا کہیں کی عقلمندی نہیں ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے خود کو سمجھدار ظاہر کرتے ہوئے کہا تو داداجان آریان اور ہادی نے بیک وقت پرنسپل کی طرف دیکھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ان کی آنکھوں میں موجود سوالات کو دیکھتے ہوئے پرنسپل نے اثبات میں سر ہلایا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور سامنے دیوار پر لگی سکرین پر ایک ویڈیو پلے کی ۔۔۔۔۔۔۔۔

جس کو دیکھ کر اب تو نیہا کے بھی پسینے چھوٹ چکے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔

کیونکہ اس ویڈیو میں وہ لوگ کچھ نئے سٹوڈنٹس کو مرغا بنا کر ان کی ریس کروا رہے تھے اور ساتھ ہی ساتھ ان کی ویڈیو بھی بنا رہے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔

آریان نے بے یقینی سے نیہا کی طرف دیکھا تھا جس کی معصوم شکل دیکھ کر کوئی نہیں کہہ سکتا تھا کہ وہ ایسی ایسی شرارتیں بھی کرتی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ یہ سب دیکھنے کے بعد نیہا کے دماغ میں یہی چل رہا تھا کہ یہ کس کی حرکت ہو سکتی ہے

پرنسپل سے معافی مانگنے کے اور آئندہ ایسی غلطی دوبارہ نہ کرنے کا وعدہ کرتے ہوئے وہ لوگ باہر نکلے ------

وہ لوگ ان کو گھر میں خبر لینے کا کہہ کر اپنی اپنی گاڑی کی طرف چلے تو وہاں کھڑی بہت سی لڑکیاں ان کو دیکھنے میں مصروف تھی ------

ہادی نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ دوڑ گئی ------

ہائے ے ے ے اللہ ہمدانی خاندان کا لڑکا مجھے دیکھ کر مسکرا رہا ہے اس کا مطلب ہے اسے بھی مجھ سے پہلی نظر کا پیار ہو گیا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا لوگ گزر رہے تھے تو ان کو ایک لڑکی کی آواز سنائی دی تو نیہا سیدھا اس کی طرف چل پڑی آخر دماغ میں لگی آگ کو ٹھنڈا کرنے کے کوئی طریقہ بھی ڈھونڈنا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اوہ ہیلو میک اپ کی دکان خوش فہمی کے سمندر سے باہر نکل آؤ وہ تمہیں دیکھ کر نہیں بلکہ اپنی منکوحہ کو دیکھ کر مسکرا رہے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے اس سے تھوڑا فاصلہ پر کھڑی آئمہ کی طرف اشارہ کر کہ کہا تو سب نے مڑ کر آئمہ کو دیکھا جب کہ وہ اپنے دانت پیس کر رہ گئی کیونکہ اس نے ابھی تک یونی میں کسی کو اپنے نکاح کا نہیں بتایا تھا لیکن نیہا نے ایک منٹ میں سارا بھانڈا پھوڑ دیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

****

اس وقت وہ سب لوگ سر جھکا کر کھڑے تھے جب کہ باقی سب گھر والے لاؤنج میں بیٹھے اس لائیو فری شو کو انجوائے کرنے کے چکر میں تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہمممم تو تم لوگ بتانا پسند کرو گے کہ یہ سب جو تم لوگ کرتے ہو یہ سب کیا ہے ؟؟؟؟؟؟؟؟؟

داداجان کی کرخت آواز ایک بار پھر سے گونجی. -------

جس کو سن کر ان سب کا خون خشک ہو چکا تھا -------

وہ داداجان یہ تو بس چھوٹا سا مذاق کرتے ہیں --------

عادی نے کھسیانی ہنسی ہنستے ہوئے کہا اور اپنے ہی پیروں پر کلہاڑی ماری تھی ----------

شہری بیٹا کل سے یہ دونوں ایک ماہ تک تم دونوں کے ساتھ یونی کے بعد آفس جایا کریں گے

دادا جان نے اندر داخل ہوتے شہری کو دیکھ کر ایک نیا فرمان جاری کیا جس کو سن کر عادی اور حومی کو دل کا دورہ پڑتے پڑتے رہا ۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ لڑکیوں نے اپنی ہنسی دبائی تھی ۔۔۔۔۔۔

جی اور گرلز اب آپ سب اپنے حق میں کچھ کہنا چاہیں گی ؟؟؟؟؟؟؟

سفیان نے پوچھا تو نیہا نے دانت پیسے کیونکہ وہ ان کو صرف چڑا رہا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔

کل سے ایک ماہ تک نیہانوشی اور عائزہ کو یونی شہری ڈراپ کیا کرے گا تو اس لیے نیہا چپ چاپ چابی یہاں رکھ دو ۔۔۔۔۔۔

عائزہ اور آئمہ دونوں میرے ساتھ جایا کریں گی ۔۔۔۔۔

آریان نے فیصلہ سنایا تو ان تینوں کی آنکھوں میں حیرت کی انتہا ہو گئی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ اب ہنسنے کی باری لڑکوں کی تھی کیونکہ شہری کے ساتھ ایک گاڑی میں جانا مطلب بہرہ گونگا بن کر جانا اور ساتھ ہی ساتھ اندھا بھی ۔۔۔۔۔۔۔۔

اب تم سب یہاں سے جاسکتے ہو ۔۔۔۔۔۔۔

سفیان نے دانت نکالتے ہوئے کہا تو نیہا نے اس کو بری طرح گھورا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

* * * * * * * * * * * * * * * * * *

اس وقت وہ اپنے روم کی کھڑکی میں کھڑی آج دن کے بارے میں سوچ رہی تھی جب وہ عروہ کو ہوسپٹل لے کر گئی تھی اس کے چیک اپ کے لیے تو عروہ کے چیک اپ کے دوران وہ وہاں موجود اپنی ایک دوست ڈاکٹر کے پاس گئی تھی ۔۔۔۔۔۔

جس کے پاس وہ پہلے بھی اپنی میڈیسن لینے کے جاتی رہتی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آج جب وہاں گئی تو جو بات اس کی دوست نے اس کو بتائی تھی تب سے وہ ایسے ہی گم صم تھی

کیا بات ہے میری جان آج یہاں ٹھنڈ میں کیوں کھڑی ہو -------

وہ ابھی اپنی سوچ میں گم تھی کہ اس کو آریان کی آواز سنائی دی تو نائمہ نے جلدی سے اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کیے تھے لیکن وہ آریان کی نظروں سے مخفی نہ رہ سکے --------

کیا بات ہے نائمہ کیوں رو رہی ہو تم ؟؟؟؟؟

آریان نے اس کا رخ اپنی طرف موڑ کر کہا اور اسے لے کر صوفے پر بیٹھایا اور خود بھی ساتھ ہی بیٹھ گیا ۔۔۔۔۔۔۔

آریان آپ وعدہ کریں کہ میں آپ سے کہو گی آپ وہ بات مانے گے ۔۔۔۔۔۔

نائمہ نے بہت امید کے ساتھ کہا ۔۔۔۔۔

جی میری جان آپ بس حکم کریں بندہ ناچیز حاضر ہے ۔۔۔۔۔۔۔

آریان نے اس کی بات کو مذاق کا رخ دیتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آ.. آ... آپ... دو... دوسری ششا۔۔۔شادی کرلیں ۔۔۔۔۔۔۔

نائمہ نے بہت مشکل سے اپنا جملہ پورا کیا تھا کیونکہ اتنا ظرف کسی عورت میں نہیں ہوتا کہ وہ اپنے شوہر کو دوسری شادی کا کہے کیونکہ عورت چاہئے جتنی بھی مظبوط کیوں نہ ہو کبھی بھی خود پر سوتن برداشت نہیں کر سکتی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ نائمہ کی بات سن کر آریان کا چھت پھاڑ قہقہ کمرے میں گونجا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ نائمہ کو اس کی دماغی حالت پر شک ہوا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہایار تم بھی کمال کرتی ہو 33 سال کے بڈھے انسان سے کون شادی کرے گا یہ تمہارا ہی حوصلہ ہے جو مجھے برداشت کر رہی ہو ۔۔۔۔۔۔۔

آریان نے اس کی بات کو ایک بار پھر مذاق کا رخ دیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یان پلیز میں سیریس ہوں آپ میری بات کیوں نہیں سمجھتے میں آپ کو کبھی بھی اولاد کی خوشی نہیں دے سکتی بلکہ آج تو ڈاکٹر فاطمہ نے صاف لفظوں میں یہ بھی کہہ دیا کہ میں کبھی بھی ماں نہیں بن سکتی ۔۔۔۔۔۔۔

نائمہ نے یہ سب بتایا اور اس کے ساتھ ہی رونا بھی شروع کر دیا تھا جب کہ آریان نے اس کو اپنے سینے سے لگایا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اب یہ رو رو کر اپنی طبعیت خراب کر لے گی

۔۔۔۔۔۔۔۔

دیکھو نائمہ دوسری شادی والی بات آج تو میں نے برداشت کر لی لیکن آئندہ ایسا کچھ بھی میں برداشت نہیں کرو گا۔۔۔۔۔۔۔۔

اور جہاں تک بات ہے اولاد کی تو اولاد کا ہونا یا نہ ہونا یہ سب اللہ کے کام ہیں وہ میں اس رب کی رضا میں راضی ہوں اور آج کے بعد میں تمہارے منہ سے کوئی بھی ایسی ویسی بات نہ سنو

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آریان نے زرا سختی کے ساتھ کہا تھا کیونکہ پیار محبت سے بھی سمجھا سمجھا کر وہ اب تھک چکا تھا

****

اس وقت وہ لوگ یونی جانے کے لیے تیار کھڑی تھی جب کہ عائزہ اور آئمہ آریان کے ساتھ نکل چکی تھی اور شہری نے گاڑی نکال کر لائی تو نوشی اور آئزہ جلدی سے بھاگ کر پچھلی سیٹ پر بیٹھ گئی جس کو دیکھ کر نیہا کا منہ بن گیا لیکن وہ نیہا ہی کیا جو ہار مان لے ---- . ------

نیہا بھی جلدی سے ان کے ساتھ ہی پیچھے گھس گئی تھی ----------

میں تم لوگوں کا ڈرائیور نہیں ہوں اس لیے جلدی سے ایک آگے آکر بیٹھو ۔۔۔۔۔۔۔

شہری کی آواز ان کے کان میں پڑی لیکن ان میں سے کوئی بھی ٹس سے مس نہیں ہوئی

۔۔۔۔۔۔۔۔

میں نے کچھ کہا ہے تم لوگوں کو سنائی دیا ہے یا نہیں ۔۔۔۔۔۔

شہری نے ایک بار پھر سختی سے کہا ۔۔۔۔۔۔

کیا بات ہے بیٹا کیا ہوا ہے ابھی تک گے کیوں نہیں تم لوگ ؟؟؟؟؟؟؟

ایاز صاحب جو ابھی وہاں سے گزر کر ہادی لوگوں کے پورشن میں جا رہے تھے ان کو وہاں کھڑے دیکھ کر پوچھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کچھ خاص نہیں تایا جان یہ تینوں پیچھے بیٹھ گئی ہن کب سے کہہ رہا ہوں کہ ایک آگے آکر بیٹھو پر یہ لوگ سن ہی نہیں رہی ۔۔۔۔۔۔۔۔

شہری نے اپنا مسلہ بیان کیا تھا ۔۔۔۔۔۔

چلو نوشی بیٹا آپ آگے آکر بیٹھو شاباش بچے ۔۔۔۔۔۔۔۔

ایاز صاحب نے نوشی سے کہا تو نوشی کا منہ بن گیا ۔۔۔۔۔۔

تایا جان یہ غلط ہے میں اور عائرہ پہلے سے ہی یہاں آ کر بیٹھے تھے نیہا بعد میں آئی تھی یو وہ بیٹھے گی آگے ۔۔۔۔۔۔۔

نوشی نے احتجاجاً کہا تو ایاز صاحب کی توپوں کا رخ نیہا کی طرف ہو گیا ۔۔۔۔۔۔۔

چلو شاباش میرا بچہ آگے جا کر بیٹھ جاؤ شہری نے کونسا آپ کو کھا جانا ہے بھائی ہے وہ آپکا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شہری کے غصہ کا گراف ایک دفعہ پھر سے بڑھا تھا کیونکہ اتنا برا تو اسے نیہا کے منہ سے بھائی لفظ سن کر نہیں لگتا تھا جتنا غصہ تایا جان کے کہنے پر آیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔

****

گھر میں شادی کی تیاریاں چل رہی تھی پچھلے ڈیڑھ دو سے SKG مڈٹرم میں بزی تھا اور اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے اپنی شکایت لگانے والے انسان کا سراغ بھی لگا لیا تھا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور اس وقت وہ لوگ اس کے سر پہ کھڑے سراپا سوال بنے ہوئے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کس چیز کا بدلہ لینے کے لیے تم نے یہ سب کیا ہے اور اس سے تمہیں کیا حاصل ہوا ہے

؟؟؟؟؟؟؟

عادی کے چہرے پر موجود سختی چٹانوں کو مات دے رہی تھی جب کہ یہ سب دیکھ کر تانیہ بھی اب خوفزدہ ہو چکی تھی اور دل ہی دل میں حیدر کو برا بھلا بھی کہہ رہی تھی جو کہ اس کو پھنسا کر خود آج چھٹی کر کہ بیٹھ گیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ سب کچھ میں نے حیدر کے کہنے پر کیا تھا وہ تم لوگوں سے اپنی بعزتی کا بدلہ لینا چاہتا تھا جو کہ تم لوگوں نے اس کی آدمی جاؤ پر کروائی تھی ۔۔۔۔۔۔

تانیہ نے ان کو پوری بات بتاتے ہوئے کہا تو ان سب کو سن کر حیرت کا جھٹکا لگا تھا کہ کیا حیدر ابھی تک یہ بات اپنے دل میں رکھ کر بیٹھا ہوا تھا جب کہ انہوں نے اس سے سوری بھی بول دیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔

ہمممم پتا ہے تم جیسے لوگوں کو ہی آستین کا سانپ کہا گیا ہے ۔۔۔۔۔۔

آج تک تم نے SKG کی مستیوں کو دیکھا تھا آج کے بعد تم اور تمہارا بھائی SKG کے بدلے تیور دیکھو گے ویٹ اینڈ واچ ۔۔۔۔۔۔

عادی اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہتا ہوا وہاں سے واک آؤٹ کر گیا اور باقی سب بھی اس کے پیچھے پیچھے چلے دیے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ تانیہ ان کو دیکھتی رہ گئی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

* * * * * * * * * * * * * * *

آج گھر میں عروہ کی فیملی آنے والی تھی کیونکہ وہ لوگ آج کل آؤٹ آف کنٹری تھے اور ان کے ساتھ ہی ان کے بیٹے ارسل نے بھی آنا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ سب لوگ گھر میں داخل ہوئے تو ہر طرف خاموشی کا راج تھا جب کہ خواتین بھی پریشانی کی حالت میں ادھر سے اُدھر چکر لگا رہی تھی دادو بھی ہاتھ بھی تسبیح پکڑ کر کچھ پڑھنے میں مصروف تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یار کہیں ہمارے گھر کے صوفوں پر کسی نے بم تو نہیں فٹ کر دیا جو کوئی ڈر کے مارے بیٹھ ہی نہیں رہا ۔۔۔۔۔۔۔۔

حسب عادت حومی کی زبان نے اپنے جوہر دیکھائے جب کہ آج عادی خاموش تھا

۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کی بات سن کر نازنین نے اسے گھوری سے نوازا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جاؤ تم دونوں اپنے اپنے کمروں میں اور عادی تم 4 بجے ایئرپورٹ چلے جانا اپنی پھپھو اور ماموں کو لینے کے لیے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نازنین نے دونوں کو کہا تو وہ لوگ اثبات میں سر ہلا کر اپنے کمرے کی طرف چل دیے

۔۔۔۔۔۔۔

اتنے میں نیہا گھر میں داخل ہوئی ۔۔۔۔۔

کیا بات ہے بڑی امی کیا ہوا ہے عروہ بھابھی کو مجھے ابھی رضیہ نے بتایا ہے کہ ان کی طبیعت خراب ہو گئی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔

کچھ خاص نہیں بیٹا بس اس کی طبیعت تھوڑی خراب ہو گئی تھی تو اس کو نائمہ اور سعدیہ ہو سپٹل لے کر گئی ہیں اور ساتھ سفیان بھی گیا ہے بس تم لوگ دعا کرو سب سہی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بڑی امی نے کہا تو وہ سب لوگ بھی خاموشی سے اپنے کمروں کی طرف چل پڑی اور نیہا بھی نوشی کے ساتھ چل پڑی ۔۔۔۔۔۔۔۔

نازی بیٹا ذرا کال کر کہ پتا کرو بچی کا کیا حال ہے ؟؟؟؟؟

دادو نے نازنین انٹی سے کہا تو وہ جی اماں جان کہ کر کال ملائی ۔۔۔۔۔۔

کوئی بھی کال نہیں اٹھا رہا ۔۔۔۔۔

اچھا تم ایسا کرو نائمہ کو ٹیلیفون کرو ۔۔۔۔۔۔۔

جی اچھا ۔۔۔۔۔۔

نازنین نے کال ملائی تیسری بیل پر نائمہ نے کال اٹینڈ کر لی ۔۔۔۔۔۔۔۔

بیٹا عروہ کا کیا حال ہے کسی طبیعت ہے اب اسکی ؟؟؟؟؟

ارے انٹی بہت بہت مبارک ہو اللہ نے عروہ کو چاند سے بیٹے سے نوازا ہے ۔۔۔۔۔۔۔

نائمہ کے لہجے میں حد درجہ خوشی ظاہر ہو رہی تھی ۔۔۔۔۔۔

ارے بہت بہت مبارک ہو اور عروہ کا اپنا کیا حال ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے انٹی وہ بھی بلکل ٹھیک ہے آپ پریشان نہ ہوں ۔۔۔۔۔۔۔

اور ایک دو اور باتیں کرنے کرنے کے بعد موبائل بند کیا ۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے کیا کہہ رہی تھی نائمہ ؟؟؟؟؟

دادو کی بے چین آواز لاؤنج میں سنائی دی ۔۔۔۔۔

ارے اماں بہت بہت مبارک ہو آپ کو آپ پر نانی بن گئی ہیں اللہ نے عروہ کو بیٹے جیسی نعمت سے نوازا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نازنین انٹی نے کہا تو سب کے چہروں پر خوشی کی ایک لہر دوڑ گئی ۔۔۔۔۔۔۔۔

****

وہ سب لوگ باری باری جا کر عروہ سے مل کر اور بچے کو دیکھ کر آئے تھے جب کہ ہوسپٹل میں صرف سفیان اور سعدیہ رکے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ عروہ کے پیرنٹس کی فلائٹ لیٹ ہو چکی تھی جس کی وجہ سے عادی واپس آ گیا تھا اور اس وقت وہ سب لوگ مل کر بچے کا نام سوچنے کا کام سرانجام دے رہے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔

ہم لوگ بے بی کا نام صمصام رکھیں گے ۔۔۔۔۔

سب سے پہلے عادی نے کہا تھا ۔۔۔۔۔

ہیں یہ کیسا نام ہے بھلا صم صم صام ۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے منہ بنا کر کہا ۔۔۔۔۔۔۔۔

اوئے ے ے بد تمیز انسان صم صم صام نہیں صمصام نام ہوتا ہے ۔۔۔۔۔۔

عادی نے اس کے یوں نام کا ستیاناس کرتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جو بھی ہے بس یہ نام نہیں رکھنا میں نے اپنے بھتیجے کا تم اپنے بیٹے کا رکھ لینا ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے اس کو گھور کر مفت کا مشورہ دیا ۔۔۔۔۔۔۔۔

یار نام سفیان بھائی کے نام سے کچھ میچنگ ہونا چاہئے ۔۔۔۔۔۔۔

عائزہ نے کہا تو سب نے ہاں میں سر ہلایا ۔۔۔۔۔

چلو پھر سوچو سب مل کر لیکن نام ہونا پیارا سا چاہئے ۔۔۔۔۔۔

نہیں نام کے ساتھ کون سے ہیرے جواہرات لگائے کہ وہ تمہیں پیارا لگے ۔۔۔۔۔۔

عادی نے تپ کر نیہا کو جواب دیا کیونکہ اس کو ایک تو تانیہ کی حرکت کا غصہ تھا اور دوسرا نیہا نے اس کا فیورٹ نام ریجیکٹ کر دیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ھممم ہم لوگ بے بی کا نام سعدان رکھیں گے ۔۔۔۔۔۔

نوشی نے چہک کر کہا تو سب لوگوں کے چہرے سے یہ لگ رہا تھا کہ جیسے سب کو یہ نام پسند کر لیا ہو لیکن نیہا ابھی بھی الجھن کا شکار تھی ۔۔۔۔۔۔

یار نام تو پیارا ہے لیکن ۔۔۔۔۔۔۔

لیکن کیا یار ۔۔۔۔

اب تو حومی نے بھی شرکت حاصل کی تھی ۔۔۔۔۔

لیکن اس کا نک نیم کیا ہو گا یار کیونکہ دانی تو الریڈی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اب نیہا کو ساتھ ہی ساتھ نک نیم کا بھی غم لاحق ہو گیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔

نہ تم سارے مجھے یہ تو بتاؤ کہ جن کا بیٹا ہے انہوں نے نام رکھنا ہے کہ نہیں ۔۔۔۔۔

دادو جو کب سے ان کو آپس میں لڑتا دیکھ رہی تھی آخر تنگ آ کر بولی ۔۔۔۔۔

نہیییں ۔۔۔۔۔

سب نے کورس میں کہا تو دادو ان سب کو گھور کر رہ گئی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ان کو نام رکھنے کا حق ہم لوگ نہیں دیتے یہ حق ہمارا ہے کیوں دوستوں ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے کہنے کے ساتھ ساتھ ان سب کی رائے بھی لی جس پر سب نے زور و شور سے ہاں کہا

اور نہیں تو کیا انہوں نے چھوٹا سا بے بی پیدا کر لیا یہی بہت ہے ان کے لیے ---------

حومی کی زبان کی کھجلی نے ایک بار پھر اس کو بولنے پر مجبور کیا مگر اس بار وہ کچھ زیادہ ہی بے باک بول گیا

جسکی سزا کی صورت میں پیچھے کھڑی نازنین انٹی کے جوتے نے اس کی کمر سیک دی

بے حیا بد تمیز بے شرم اولاد دی ہے اللہ نے مجھے ۔۔۔۔۔۔۔

حومی کی چیخ کے ساتھ ساتھ نازنین انٹی کے الفاظ بھی ان کے کانوں میں پڑے تھے ۔۔۔۔۔

وہ جو ساری سیچوئیشن سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے جب بات سمجھ میں آئی تو سب کے قہقہے ابل پڑے ۔۔۔۔۔۔۔

چلو جاؤ سب اپنے اپنے کمروں میں کافی رات ہو گئی ہے اور ہاں ایک اور بات عادی صبح 9 بجے تمھارے ماموں لوگوں پاکستان لینڈ کرنا ہے گھر میں اور کوئی بھی فری نہیں ہے تو تم ان کو لینے جاؤ گے اور اس حساب سے تم صبح 8 بجے مجھے ناشتہ کی ٹیبل پر ملو ۔۔۔۔۔۔۔

نازنین آنٹی نے حکم دینے والے انداز میں کہا جب کہ عادی تو صبح 8 بجے کا نام سن کر پریشان ہو چکا تھا کیونکہ کل سنڈے تھا اور اس کا ارادہ آرام سے 12 بجے تک سونے کا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

لیکن اب کچھ کہہ بھی نہیں سکتا تھا سو خاموشی سے جی کہہ کر چل دیا ۔۔۔۔۔۔

****

ہوسپٹل میں ناشتہ بھجوا دیا تھا نہ تم نے نازی بیٹا ؟؟؟؟؟

جی اماں جان میں نے آپی کو ناشتہ بھجوا دیا ہے اور عادی کو بھی تنزیلہ لوگوں کو لینے کے لیے بھیجا ہے ۔۔۔۔۔۔

اماں کے پوچھنے پر نازنین نے جواب دیا تھا ۔۔۔۔۔۔

خالہ جانی ہم لوگ ذرا مارکیٹ تک جا رہے ہیں کیونکہ ہم نے بے بی کے لیے کچھ شاپنگ کرنی ہے اور ابھی میری سعدیہ خالہ سے بات ہوئی ہے شام تک بھابھی اور بے بی گھر واپس آ جائیں گے ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے نازنین آنٹی کے گلے میں بانہیں ڈالتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔

لیکن بیٹا آپ جانتی ہوں نہ کہ آپ کی پھپھو بھی آرہی ہیں تو کل آپ لوگ چلے جانا ۔۔۔۔۔

ارے میری پیاری خالہ جانی میں ساری معلومات لے چکی ہوں پھپھو پہلے ہوسپٹل جائیں گی اور اس کے بعد گھر آئیں گی تو تب تک ہم لوگ واپس آجائیں گے ۔۔۔۔۔۔

نیہا کے لاڈ سے کہنے پر نازنین آنٹی مان گئی تھی اور اس وقت نائمہ کے علاوہ باقی سب شاپنگ کے لیے نکل چکے تھے نائمہ کا کل ٹیسٹ تھا جسکی وجہ سے وہ نہیں جا سکی تھی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

****

عادی پچھلے ایک گھنٹے سے ایئرپورٹ پر کھڑا سب کا انتظار کر رہا تھا اور بار بار گھڑی بھی دیکھی جا رہا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

کہ اتنے میں اس کو سامنے سے اپنے ماموں پھپھو اور ان کا بیٹا ارسل آتے ہوئے دکھائی دیے

۔۔۔۔۔۔۔۔

واٹ آپلیزینٹ سرپرائز ارسل برو ۔۔۔۔۔۔

عادی نے کہتے ساتھ ارسل کو گلے لگایا اور پھر اس کے بعد ماموں اور پھپھو سے بھی ملا

چلو بھی عادی مجھے تو پہلے ہوسپٹل لے کر چلو میں پہلے تو اپنے نواسے سے ملو گی ---

تنزیلہ کی بے چینی دیکھنے کے قابل تھی ---

کیوں نہیں بیٹھیں آپ لوگ ابھی چلتے ہیں ---

آپ لوگ جائیں میں نے یہاں پہلے اپنے ایک دوست سے ملنا ہے اور اس کے بعد میں بھانجے کے لیے شاپنگ کرو گا اور شام کو پھر گھر ملنے آؤ گا کیونکہ مجھے سفیان نے بتایا ہے کہ شام کو وہ لوگ گھر آرہے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارسل نے کہا تو زیادہ بحث کرنا کسی نے مناسب نہیں سمجھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

* * * * * * * * * * * * * * *

اس وقت وہ سب لوگ مال میں موجود تھے اور یہاں آکر وہ سب اپنی اپنی مرضی کی شاپنگ کرنے میں مصروف ہو چکے تھے کیونکہ ان کا ارادہ بے بی کی ماما اور بابا کی شاپنگ کا تھا

۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ نیہا کا ارادہ تو ابھی صرف اپنے بھتیجے کے لیے شاپنگ کا ارادہ تھا جس کو مد نظر رکھتے ہوئے بے بی سیکشن کی طرف جا چکی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہاں پر وہ گھوم کر مختلف چیزیں پسند کر رہی تھی جب اس کی نظر ایک ریموٹ کنٹرول کار پر پڑی جو کہ بلیک کلر میں تھی اور بلیک کلر نیہا کا فیورٹ تھا سو وہ اس کو لینے کے لیے چل پڑی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارسل مال میں داخل ہوا اور سیدھا بے بی سیکشن میں آ گیا لیکن یہاں آ کر اتنا سب کچھ دیکھ کر اس کی سمجھ میں کچھ بھی نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا چیز لے تو اس نے صرف کھلونے خریدنے کا ارادہ

کیا ایک دو چیزیں خریدنے کے بعد اس کو ایک بلیک کلر کی ریموٹ کنٹرول کار نظر آئی تو وہ اس کو خریدنے کے ارادے سے چل پڑا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مسٹر یہ پہلے میں نے دیکھی ہے تو اس کو میں ہی لوگی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے ارسل سے کہا تھا ۔۔۔۔۔

اس بات کا کیا ثبوت ہے کہ یہ کار پہلے آپ نے دیکھی ہے ۔۔۔۔۔۔

ارسل نے بھی آبرو اچکا کر کہا تھا ۔۔۔۔۔

دیکھیں ثبوت کا مجھے نہیں پتا لیکن لیڈیز فرسٹ کے رول کے حساب سے یہ میں نے ہی لینی ہے

نیہا کی سمجھ میں جب کوئی بات نہیں آئی تو اس نے اپنی ہی لاجک جھاڑی ---

دیکھیں میں نے کہا ہے نہ کہ میں نے لینی ہے تو مطلب میں نے ہی لینی ہے ---

نیہا کو تو جیسے ضد ہو چکی تھی جب کہ ان کو یوں لڑتا دیکھ کر سیل بوائے وہاں آیا ---

دیکھیں میڈم سر آپ دونوں اپس میں یوں الجھیں مت میں بلکل سیم ایسی ہی دوسری کار بھی آپ کو دے دیتا ہوں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بوائے نے مسلہ کو حل کرنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دیکھیں آپ وہ کار ان مسٹر کو دی دیں میں یہی لوگی ۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے ایک بار پھر ضد لگاتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔۔

میں کیوں لو وہ کار تم لو گی میں یہی لو گا ارسل ایک منٹ آپ سے تم تک کا سفر طہ کر چکا تھا

دیکھیں مسٹر مجھے آپ کے منہ لگنے کا شوق نہیں ہے تو زیادہ میرا دماغ نہ خراب کریں ۔۔۔۔۔

نیہا نے کہنے کے ساتھ ساتھ سیل بوائے کو کار پیک کرنے کا اشارہ کیا کیونکہ اس وقت ارسل کا دھیان کار کی طرف نہیں تھا ۔۔۔۔۔۔۔ .

تم ٹڈی کے منہ لگنا بھی کون چاہے گا ۔۔۔۔۔

ارسل نے اس کے قد پر چوٹ کی تھی جو کہ سراسر غلط تھی کیونکہ اس کی ہائیٹ 5.5 تھی

کیا کیا کیا کہا مجھے ٹڈی اور خود کیا ہیں ------

ولائیتی بندر جیانہ ہوے تے -------

نیہا یہ کہہ کر اور ساتھ اپنی ساری چیزیں لے کر چل پڑی نیہا کے مطابق اس کو پنجابی نہیں آتی ہو گی کیونکہ اس کے اردو بولنے کے انداز میں بھی انگلش سٹائل موجود تھا

جب کہ ارسل اپنے لیے ولائیتی بندر کا لفظ سن کر اپنا غصہ ضبط کر کہ رہ گیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

* * * * * * * * * * * * * * * * * *

یار نیہا کہاں رہ گئی تھی تم ہم لوگ کب سے تمہارا انتظار کر رہے تھے تا کہ مل کر بے بی کی شاپنگ کر سکیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یار میں نے تو کر لی ہے شاپنگ لیکن وہاں ایک بیوقوف انسان نے میرا دماغ گھوما کر رکھ دیا

۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا کون تھا اس نے تمہیں کچھ کہا تو نہیں ۔۔۔۔۔۔

حومی نے فکر مندی سے پوچھا تھا ۔۔۔۔۔

ارے نہیں یار میں تو اسی کو کھری کھری سنا کر آ گئی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

****

تھوڑی دیر کے بعد وہ لوگ اپنی شاپنگ کمپلیٹ کر کہ گھر واپس آ گئے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔

تنزیلہ ابھی تک ہوسپٹل میں ہی تھی اور ان کا ارادہ گھر میں لنچ سب کے ساتھ کرنے کا تھا تو اس وقت گھر میں ہر طرف کھانے کی خوشبو پھیلی ہوئی تھی ۔۔۔۔۔۔

جس کی وجہ سے SKG کی بھوک چمک چکی تھی سب نے مل کر کھانا لگایا تھا اور اتنے میں تنزیلہ لوگ بھی آ گئے تھے سب کے ملنے ملانے کے بعد کھانے کا سلسلہ شروع ہوا

****

شام کا وقت ہو چکا تھا عروہ اور بے بی کو گھر لے آئے تھے اور اس وقت سب لوگ ایاز صاحب کے پورشن میں موجود تھے ----------

بھابھی بے بی کدھر ہے جلدی سامنے کریں کیونکہ پھر میں نے اس کا نام بھی رکھنا ہے ----

نیہا نے جلد بازی سے کہا تو سب ہنس دیے ۔۔۔۔۔۔

جب کہ نائمہ وہاں سب کو چائے بنانے کا کہہ کر اٹھنے لگی تو عروہ نے آنکھوں ہی آنکھوں میں سفیان کو اشارہ کیا جس کو سمجھ کر سفیان نے ہاں میں سر ہلایا ۔۔۔۔۔۔

نائمہ بھابھی پہلے ذرا عروہ کی بات سن لیں ۔۔۔۔۔۔

سفیان نے کہا تو نائمہ عروہ کے پاس آ بیٹھی ۔۔۔۔۔

تو عروہ نے اپنا بیٹا اٹھا کر نائمہ کی گود میں رکھ دیا اور کہا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آپی آج سے یہ آپ کا بیٹا ہے اب آپ جانے اور اپکا بیٹا جانے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور ہم اس کی والدیت بھی آپ کو اور آریان بھائی کو دینا چاھتے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ سفیان اور عروہ کا مشترکہ فیصلہ تھا کیونکہ جس دن عروہ کو اپنے امید سے ہونے کا معلوم ہوا تھا اسی دن اس نے نائمہ اور آریان کی باتیں سن لی تھی اور پھر اس نے سفیان سے سب شیئر کر کہ یہ فیصلہ لیا تھا ۔۔۔۔۔۔

جب کہ عروہ کی بات سن کر نائمہ سمیت سب کی آنکھوں میں بے یقینی تھی ۔۔۔۔۔

اور پھر نائمہ نے جھک کر بچے کے ماتھے پر بوسہ دیا اور اس کے ساتھ ہی اس نے اپنے آنسوں ضبط کیے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تمہارا بیٹا میرا بھی بیٹا ہے کیونکہ میں نے کبھی بھی تم میں اور آئمہ میں فرق نہیں سمجھا تو پھر میں یہ کبھی چاہو گی کہ میں اپنی بہن کی خوشی چھین کر خود کا دامن بھر لو ۔۔۔

اولاد دینا یا نہ دینا میرے اللہ کا کام ہے اور اس کے گھر میں دیر ہے لیکن اندھیر نہیں ہے

۔۔۔۔

نائمہ نے کہاتو عروہ مسکرادی ۔۔۔۔

میں جانتی ہوں لیکن میں خود چاہتی ہوں کہ میرا بیٹا آپ کے پاس رہے ماں سے زیادہ وہ آپکا عادی ہو ۔۔۔۔

عروہ نے کہاتو نائمہ بھی مسکرادی ۔۔۔

ٹھیک ہے لیکن ایک شرط ہے میری ۔۔۔۔۔۔۔

ارے آپی آپ حکم کریں آپ کی شرطیں سر آنکھوں پر ۔۔۔۔۔۔۔

عروہ نے ہنس کر کہا ۔۔۔۔۔۔

یہ ہمارا ہی بیٹا ہے لیکن ہم اس کی والدیت چینج نہیں کروائیں گے کیونکہ قرآن پاک میں اس چیز کی سختی سے ممانعت ہے ۔۔۔۔۔۔

نائمہ نے کہا پہلے تو سفیان نے منع کرنا چاہا لیکن پھر مسکرا دیا تو باقی سب کے چہروں پر بھی مسکراہٹ ڈور گئی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اگر آپ سب کا یہ اموشنل سین ختم ہو گیا ہے تو بے بی کا کوئی نام رکھ لیں یا پھر ساری زندگی بے بی ہی بلانا ہے ۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے کہا تو سب ہنس دیے اس وقت کمرے میں گھر کی تمام خواتین SKG گروپ اور سفیان موجود تھے ۔۔۔۔

السلام علیکم ۔۔۔۔۔۔

اندر داخل ہوتے ارسل نے سلام کے م کو لمبا کرتے ہوئے کہا تو سب لوگ اس کو دیکھ کر حیران رہ گے کیونکہ اس نے کہا تھا کہ وہ شادی کے نزدیک اب پاکستان آئے گا تو کسی کو یقین نہیں آرہا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سلو میرا بچہ ۔۔۔۔۔۔

ارے میری پیاری نانو ڈارلنگ کیسی ہیں آپ ؟؟؟؟؟؟نانا جان آپ کو تنگ تو نہیں کرتے ؟؟؟؟؟؟؟

ارسل نے اندر داخل ہوتے کمال صاحب کو دیکھ کر کہا تو وہ نفی میں سر ہلا گئے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ اس نوٹنکی باز کا کچھ نہیں ہو سکتا ۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ نیہا تو اس ولائیتی بندر کو اپنے گھر میں دیکھ کر ہی حیران تھی ۔۔۔۔۔۔۔

شرم کر تھوڑی سی نانی ہو میں تیری ۔۔۔۔

جس نے کی شرم اس کے پھوٹے کرم ۔۔۔۔۔۔۔

ارسل نے کہا تو سب کا قہقہ بلند ہوا تھا ۔۔۔

اس کے بعد وہ سب سے ملا اور پھر اپنے بھانجے سے ملنے لگا جب کہ اس کی ابھی تک نظر نیہا پر نہیں پڑی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میں نے تو اس کا نام بھی سوچ لیا ہے اور ہم وہی نام رکھیں گے ۔۔۔۔۔۔۔

نام کی بات جیسے ہی نیہا کے کانوں میں پڑی اس کی ساری حسیں بیدار ہو چکی تھی ۔۔۔۔۔۔۔

ایسے کیسے آپ نام رکھو گے نام تو صرف میری مرضی کا رکھا جائے گا ۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے مکمل میدان میں کودتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔۔۔

تم تم یہاں بھی آگئی دیکھو ابھی چندہ خیرات نہیں ہے بعد میں لینے آنا ۔۔۔۔۔

ارسل نے کہا تو نیہا کے سر پہ لگی پیروں پر بجھی ۔۔۔۔۔۔

کیا کہا ۔۔۔۔۔۔

میرے ہی گھر پر کھڑے ہو کر مجھے ہی باتیں سنا رہے ہیں ۔۔۔۔ ۔۔۔

کیا کیا کیا تمہارا گھر جاؤ جاؤ کام کرو اپنا یہ میرے ماموں کا گھر ہے سمجھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اوئے ے ے ہیلو مسٹر ایکس وائے زی ۔۔۔۔

نیہا نے اس کی طرف انگلی کر کہ کہا ۔۔۔۔۔۔

ارسل ارسل علی نام ہے میرا ۔۔۔۔

جو بھی ہے یہ میرے باپ کا گھر ہے تو ذرا تمیز کے دائرے میں رہ کر بات کریں مجھ سے

۔۔۔۔۔۔

نیہا نے کہا تو ارسل سے گھور کر اسے دیکھا جب کہ باقی سب تو ان کو یوں لڑتا دیکھ کر حیران

تھے ۔۔۔۔

کیا مطلب تمہارے باپ کا گھر ہے ؟؟؟؟؟؟؟

ارسل سے یہ بات ہضم نہیں ہو رہی تھی ۔۔۔۔۔۔

ارسل بیٹا یہ میری بیٹی ہے نیہا علی ہمدانی ۔۔۔ ۔۔۔

اس سے پہلے نیہا پھر سے کوئی الٹا سیدھا جواب دیتی ایاز صاحب خود ہی بول پڑے ۔۔ ۔ . .

۔۔۔۔ . ۔

اوہہ اچھا تو یہ ہے نیہا ۔۔ . .

لیکن جو بھی ہے نام تو میں ہی رکھو گا ۔۔۔۔۔

ارسل ایک بار پھر اپنی ضد پر آ چکا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

ایسے کیسے آپ نام رکھو گے اکلوتی پھپھی ہو میں نام تو میں ہی رکھو گی ۔۔۔۔۔۔۔

میں بھی اکلوتا ماموں ہو اس کا میرے پیچھے کوئی بھائیوں کی لائنیں نہیں لگی ہوئی ۔۔۔۔۔۔

نیہا کی بات کے جواب میں ارسل نے تپ کر کہا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایک منٹ ایک منٹ یہ تم دونوں آپس میں کیوں لڑ رہے ہو اور لڑ بھی ایسے رہے ہو جیسے برسوں کی کوئی دشمنی ہو ۔۔۔۔۔۔

آخر ان کو خاموش نہ ہوتا دیکھ کر ہادی نے پوچھنا ہی مناسب سمجھا ۔۔۔۔ .

تو نیہا نے ولائیتی بندر والی بات گول کر کہ باقی ساری کہانی سنا دی جہاں باقی سب حیرانگی سے بڑے ان کو دیکھ رہے تھے جب کہ ینگ جنریشن کا قہقہ گونجا تھا ۔۔۔۔۔۔

ہاں اور آدھی بات کیوں بتائی ہے یہ کیوں نہیں بتایا کہ تم نے مجھے ولائیتی بندر بھی کہا تھا

۔۔۔۔۔

ارسل نے اس کو گھور کر کہا ۔۔۔۔۔

جب کہ ولائیتی بندر سن کر اب کی بار کمرے میں موجود نیہا اور ارسل کو چھوڑ کر سب کا قہقہ سنی دیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

لائک سیریسئلی نیہا ولائیتی بندر ۔۔۔۔۔۔۔۔

ہادی نے ریپیٹ کیا تو ایک دفعہ پھر سب کی ہنسی گونجی جب کہ ارسل نے اپنے دانت پیسے تھے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے تم دونوں اپنی اپنی مرضی کا نام لکھو اور اس کی پرچیاں بناؤ ہم قرانداز ی کریں گے جو نام نکلے گا وہی رکھیں گے ۔۔۔۔۔۔۔۔

منظور ہے سب کو کیا ؟؟؟؟؟؟؟؟

اس سے پہلے وہ دونوں پھر سے نام پر لڑائی شروع کرتے دادا جان نے اس کا حل نکالا تھا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سب نے ڈن کا اشارہ دیا ۔۔۔۔۔۔

اور پھر قرانداز ی کی گئی اور داداجان نے آنکھیں بند کر کہ ایک پرچی اٹھائی اور کھول کر اپنے سامنے کی ۔۔۔۔۔۔

جب کہ باقی سب بھی بے چینی سے نام سننے کا انتظار کر رہے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔

افففف باباب بول بھی دیں اور انتظار نہیں ہو رہا ۔۔۔۔۔

تنزیلہ نے کہا ۔۔۔۔

ھممم تو ہم اس بے بی کا نام رکھیں گے ۔۔۔

ارغمان علی ہمدانی اینڈ نک نیم غنی ۔۔۔ ۔۔۔۔

یاہو ہو ہو ہو ہو ۔۔۔۔ ۔۔۔۔۔۔۔

داداجان کے کہتے ساتھ نیہا کا یاہو کا نعرہ لگا تھا کیونکہ یہ نام نیہا کی پسند کا تھا ۔۔۔۔۔۔

جب کہ ارسل نے اسے دیکھ کر گھورا تھا ۔۔۔۔۔

ماشاءاللہ بہت پیارا نام ہے ۔۔۔۔۔

سب نے کہا ۔۔۔۔۔

چلیں اب یہ بھی بتا دیں کہ ارسل نے کیا نام رکھنا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آریان نے کہا تو دادا جان نے دوسری پرچی کھولی ۔۔۔۔۔

دیان علی ہمدانی ۔۔۔۔۔۔۔

ھمم نام تو اچھا ہے چلیں نیکسٹ ٹائم سہی ۔۔۔۔۔

سفیان نے کہا تو جہاں بڑوں نے اس کو گھورا وہی باقی سب کا قہقہ بلند ہوا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

* * * * * * * * * * * *

غنی کا عقیقہ کر دیا گیا تھا اور اب تو وہ ماشاءاللہ سے ایک ماہ کا ہو چکا تھا جب کہ شادی میں صرف ایک ماہ رہ گیا تھا اور SKG کے پیپرز میں بھی ایک ماہ ہی رہتا تھا ۔۔۔۔

وہ لوگ اپنے پیپرز کی تیاریاں کر رہے تھے اور ساتھ ہی ساتھ شادی کی بھی تیاریاں ہو رہی تھی ۔۔۔

کل رات کو بارش ہوئی تھی اور نیہا صدا کی بارش کی دیوانی سردیوں کی اس بارش میں نہا کر اپنی طبیعت خراب کر چکی تھی ۔۔۔۔

نزلہ زکام اور بخار سے اس کا برا حال تھا جس کی وجہ سے آج وہ یونیورسٹی بھی نہیں گئی تھی اور گھر میں آرام کر رہی تھی ۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ باقی سب یونی سے واپس آ کر وہی ڈیرہ جما کر بیٹھ گئے تھے کافی دیر فضول کی گپیں ہانکنے کے بعد اب نیہا سونے کے لیے لیٹی تو وہ سب بھی اپنے پورشن کی طرف چل پڑے تھے

۔۔۔۔

* * * * * * * * * * * * * * * * *

داداجان کیا میں اندر آ جاؤ ؟؟؟؟؟؟

ہادی نے کمرے میں داخل ہونے کے بعد اجازت لی ۔۔۔۔۔

بیٹا جی آپ آلریڈی اندر داخل ہو چکے ہیں ۔۔۔۔۔

داداجان نے طنز کیا جس کا رتی بھر ہادی نے اثر نہیں لیا تھا کیونکہ اس وقت اس کو داداجان سے اپنا کام نکلوانا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے میرے پیارے داداجان آپ کتنے سمجھدار ہو گئے ہیں اور وقت کے ساتھ ساتھ اور بھی زیادہ ہینڈسم ہو گئے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہادی نے تو مکھن کی پوری دکان داداجان پر وار دی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بیٹا جی میں شوگر کا مریض ہوں اتنا مکھن میری صحت کے لیے اچھا نہیں ہے تو آپ ایسا کریں کہ اپنی غرض عرض کریں ۔۔۔۔۔۔

داداجان نے بڑے ہی میٹھے انداز میں ہادی کی اچھی خاصی عزت افزائی کر دی تھی

۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ باہر کھڑے حومی نے اپنی ہنسی بہت مشکل سے روکی تھی ۔۔۔۔۔

وہ دادا جان سے اپنی اور عادی کی پاکٹ منی لینے کے لیے آیا تھا کیونکہ ایگزیمز میں CGPA کم آنے کی سزا ابھی تک چل رہی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن اندر سے آتی باتوں کی آواز سن کر وہی رک گیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ دادا جان دراصل میں آج آپ کی پوتی کو اپنے ساتھ ڈنر پر لے جانا چاہتا ہوں جس کے لیے مجھے آپ کی اجازت درکار ہے ۔۔۔۔۔

ہادی کو بھی مزید مکھن لگانا مناسب نہیں لگا تو سیدھا اپنے مطلب کی بات پر آیا تھا جب کہ باہر کھڑے حومی کی بھوک ڈنر کا نام سن کر چمکی لیکن مکمل بات سنیں بغیر جانا اس کو سہی

نہیں لگا تو وہی کھڑا ہو گیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تو بیٹا اس میں پوچھنے والی کون سی بات ہے عائرہ تمہاری اپنی بہن ہے جب چاہو اس کو ساتھ لے جاؤ ۔۔۔۔۔

ہادی کی بات سمجھنے کے باوجود دادا جان نے اپنی مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے کہا ۔۔۔۔

یہ بات سن کر تو ہادی کا منہ کھلا رہ گیا ۔۔۔۔

دادا جان میں عائرہ کی نہیں بلکہ آئمہ کی بات کر رہا ہوں ۔۔۔۔۔۔۔

ہادی نے بیچارگی سے کہا تو دادا جان قہقہ لگا کر ہنس دیے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ ہادی ان کی شرارت سمجھ کر منہ بنا کر رہ گیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے چلے جانا تم لیکن اپنی دادی سے پوچھ لینا یہ نہ ہو رات تمہیں باہر گزارنی پڑے

۔۔۔۔۔

دادا جان نے کہا تو ہادی ہاں میں سر ہلا گیا ۔۔۔۔

جب کہ داداجان کی طرف سے مثبت جواب سن کر حومی نے باہر کی طرف ڈور لگائی اس کو یہ بھی یاد نہیں رہا تھا کہ وہ آیا کس مقصد سے تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

****

وہ تینوں اس وقت بیک لان میں بیٹھے ہوئے تھے کہ انھیں حومی بھاگ کر وہاں آتا ہوا دکھائی دیا ۔۔۔۔۔۔

یااللہ خیر اس کے پیچھے کون سے ملکوں کی فوج لگی ہوئی ہے جو یہ ایسے بھاگ رہا ہے ۔۔۔۔۔۔۔

ہائے ے ے ے ے ے تھک گیا یار رر ر ۔۔۔۔۔

حومی نے وہاں آکر دھپ سے بیٹھتے ہوئے کہا ۔۔۔۔

کیوں کسی کی لڑکی بھگا کر لایا ہے کیا جو ایسے بھاگ رہا ہے جیسے ترے پیچھے اس کے بھائی ڈنڈے لے کر پڑے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔

عادی نے اس کی اچھی خاصی کر دی تھی ۔۔۔۔۔

بکواس نہ کر کمینے ۔۔

میں ایک زبردست خبر لے کر آرہا ہوں ۔۔۔

حومی نے عادی کی کمر میں دھموکا جھڑتے ہوئے کہا ۔۔۔۔

منحوس انسان کمر توڑ دی ہے تو نے اور تجھے میں نے پاکٹ منی لینے بیجھا تھا تو کس کی خبریں لے کر آرہا ہے ۔۔۔۔

عادی نے برا سا منہ بناتے ہوئے کہا . ۔۔۔۔۔۔

یار وہ نہ ہادی بھائی اپنی منکوحہ کو لے کر ڈنر پر جا رہے ہیں تو میں نے سوچا ہے کہ کیوں نہ ہم سب بھی آج باہر ڈنر کریں ۔۔۔۔۔۔

تیرا دماغ ٹھکانے پر بھی موجود ہے کہ نہیں ۔۔۔۔۔۔

جیب میں پھوٹی کوڑی نہیں ہے اور جناب کو باہر ڈنر کرنا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔

عادی نے آنکھیں گھوما کر طنز کیا تو نوشی اور عائرہ ہنس پڑی ۔۔۔۔۔۔۔

بکواس نہ کر کمینے میرے پاس بڑا اچھا سا آئیڈیا ہے کہ سانپ بھی مر جائے گا اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حومی نے ایک بار پھر سے کہا تھا جب کہ اب تو عادی کو اس کی فضول باتوں پر غصہ آرہا تھا

اوئے ےےےے کونسا سانپ اور کون سی لاٹھی بات تم ڈنر کی کر رہے تھے بد تمیز

نوشی نے اب کی بار اس کو گھور کر دیکھتے ہوئے کہا --------

یار پہلے آئیڈیا تو سنو -----

حومی کے کہنے پر سب اس کی طرف متوجہ ہوئے -------

نہیں نہیں یار اس بہت رسک ہے ۔۔۔۔۔۔

حومی کا آئیڈیا سننے کے بعد سب سے پہلے عائرہ نے نہ میں جواب دیا ۔۔۔۔۔۔

اور نہیں تو ہمیں کیا پتا کہ ابھی بھی ہادی بھائی کی یہ عادت ہے کہ اب بدل چکی ہے اور اگر بدل گئی تو ہم لوگ تو مفت میں وہی اندر ہی مر جائیں گے ۔۔۔۔۔۔

نوشی نے بھی عائرہ کی ہاں میں ہاں ملاتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔۔

یار نہیں بدلی ان کی یہ عادت کیونکہ کل میں نے پاپا سے انھیں اسی بات پر ڈانٹ کھاتے سنا تھا کیونکہ کل پھر وہ پبلک ایریا میں گاڑی لاک کیے بغیر چلے گئے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عادی نے کل کی بات یاد کرتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔

ہادی پولیس میں ہونے کے باوجود گاڑی لاک کرنا مناسب نہیں سمجھتا تھا جس کی وجہ سے گھر سے کئی بار وہ ڈانٹ کھا چکا تھا ۔۔۔۔۔۔

اچھا چلو پھر چلتے ہیں آگے جو قسمت کو منظور ہو انوشی نے کہا تو وہ چاروں اٹھ کر اندر کے حالات کا جائزہ لینے کے لیے چل پڑے جہاں پر ہادی مکمل طور پر تیار کھڑا آئمہ کا انتظار کر رہا تھا

۔۔۔۔۔

تو وہ لوگ بھی نکل کر باہر گیراج کی طرف چل پڑے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور وہاں ہادی کی گاڑی کے پاس جا کر دیکھا جو کہ ہمیشہ کی طرح ان لاک تھی ۔۔۔۔

وہ لوگ بھی بسم اللہ پڑھ کر بیٹھ گئے ۔۔۔۔۔۔۔

* * * * * * * * * * * * * *

کیسا ہے تو یار ؟؟؟؟؟

کہاں ہوتا ہے آج کل تو ؟؟؟؟

تو تو عید کا چاند ہو گیا ہے جو نظر ہی مشکل سے آتا ہے ۔۔۔۔۔۔۔

شہری جو کہ آفس سے گھر جانے کی تیاری کر رہا تھا کہ اتنے میں ارسل نون اسٹاپ بولتا ہوا اندر داخل ہوا اور بنا دعا سلام کے کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا ۔۔۔۔۔۔۔

کافی عرصہ ایک ساتھ رہنے اور ہم عمر ہونے کی وجہ سے ان کی آپس میں کافی بے تکلفی تھی ہم عمر تو ہادی بھی تھا ان کا لیکن زیادہ عرصہ ایک دوسرے سے دور رہنے اور کچھ اس کی جاب کی نوعیت ایسی تھی کہ اس کو ان کے ساتھ وقت گزارنے کے لیے اتنا ٹائم نہیں ملتا تھا ۔۔۔۔

ہو گیا تیرا تو گھر چلیں کیونکہ میں گھر کے لیے نکل رہا تھا کہ تو آ ٹپکا۔۔۔۔۔۔۔

نہ گھر میں تیری محبوبہ تیرا انتظار نہیں کر رہی ہو گی بلکہ اس کو تو مجھے لگتا ہے ابھی تک یہ بھی نہیں پتا ہو گا کہ تو اسے پسند کرتا ہے ۔۔۔۔۔

ارسل نے آنکھیں گھوما کر شہری کی سماعتوں پر بم پھینکا تھا اور اب سکون سے بیٹھ کر اس کے چہرے کو دیکھ رہا تھا جہاں بے یقینی ہی بے یقینی تھی ۔۔۔۔۔۔

کیا مطلب کیا بکواس کر رہا ہے کون محبوبہ کیسی محبوبہ ؟؟؟؟؟؟؟؟

شہری کو ابھی تک یقین نہیں آ رہا تھا کہ وہ راز جو اس نے خود سے بھی چھپا کر رکھا ہوا ہے وہ اس کو کیسے پتا چل گیا ہے ۔۔۔۔۔۔۔

وہی محبوبہ جس کو کل تو اپنے کمرے کی کھڑکی سے کھڑا تاڑ رہا تھا ویسے تجھے شرم نہیں آئی ایسی حرکت کرتے ہوئے ۔۔۔۔۔۔

ایک تو وہ تیری بہن کی نند ہے اور سوچ اگر تیرے بہنوئی کو یہ بات پتا چل جاتی تو تیرا کیا حال ہوتا ؟؟؟؟؟

چل یہ بھی نہ سہی تو اپنی اور اس کی عمر کا ہی لحاظ کر لیتا پورے 9 سال چھوٹی ہے تجھ سے

۔۔۔۔۔۔

ارسل جو بولنا شروع ہوا تو بنا رکے بولتا گیا ۔۔۔۔۔۔

جب کہ شہری کو کل شام کی بات یاد آئی جب ہلکی ہلکی بارش ہو رہی تھی اور گھر کی تمام لڑکیاں پچھلے لان میں شیڈ کے نیچے کھڑی بارش انجوائے کر رہی تھی تو نیہا اس وقت بارش میں کھڑی تھی لیکن اسے یہ یاد نہیں آرہا تھا کہ ارسل وہاں کہاں موجود تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔

کمینے منحوس بد تمیز انسان تو وہاں کیا کر رہا تھا اور تو تھا کہاں ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

شہری نے اس کو اسی کے انداز میں گالیوں سے نوازتے ہوئے پوچھا تو وہ قہقہ لگا کر ہنس دیا کیونکہ اسے اب شہیر علی ہمدانی کی کمزوری مل چکی تھی جس سے وہ اسے کافی تڑپانے والا تھا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور ویسے بھی میں ویسے ہی بھر اچھا موسم تھا تو دیکھ رہا تھا میں اس کے بارے میں ایسا ویسا کچھ بھی نہیں سوچتا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شہری نے اس کو گھورتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔

اچھاااااااااا

چلو میں مان لیتا ہوں کہ تو ایسا ویسا کچھ نہیں سوچتا چلو میں یہ بھی مان لیتا ہوں کہ کل تو نیہا کو صرف ایک بھائی کی نظر سے دیکھ رہا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔

اَسْتَغْفِرُاللہ

ارسل کی بات سن کر شہری کے منہ سے بے ساختہ نکلا تھا جسے سن کر ایک بار پھر ارسل کا قہقہ گونجا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور شہری کو اس کی بکواس س کر تپ چڑھی تو اس نے ٹیبل پر پڑا گلاس اٹھا کر اس کی طرف پھینکا جسے اس نے پھرتی کیچ کیا تھا ورنہ یہ گلاس اس کا دماغ کھول دیتا ۔۔۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے ان کے درمیان جنگ ہوتی شہری کی سیکٹری پرمیشن لے کر اندر داخل ہوئی ۔۔۔۔۔

سر وہ باہر کوئی حاشر صاحب آپ سے ملنے کے لیے آئے ہیں میں نے ان سے کہا ہے کہ آپ بزی ہیں لیکن وہ آپ سے ملنا چاھتے ہیں ۔۔۔۔۔۔

اوکے بیجھ دیں انھیں اندر ۔۔۔۔

تھوڑی دیر میں اندر ایک نوجوان لڑکا داخل ہوا اور آکر شہری سے گلے ملا ۔۔۔۔

سنا بڈی کیسا ہے ؟؟؟؟

میں فٹ تم سناؤ کہاں غائب تھے ؟؟؟؟

شہری نے حاشر سے پوچھا ۔۔۔۔

اگر تم دونوں کا ہو گیا ہو تو یہاں میں بھی کھڑا ہوں ۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے حاشر کوئی جواب دیتا ارسل بول پڑا ۔۔۔۔۔

اوئے ےےےے ارسل تو یہاں کب آیا پاکستان ؟؟؟؟؟

حاشر نے حیرت کے ساتھ ارسل کو دیکھتے ہوئے کہا اور اس کے بھی گلے لگا ۔۔۔۔۔۔۔

میں تو ایک ماہ ہو گیا ہے آیا ہوا ہوں اور تیرا ابھی معلوم کیا تو پتا چلا تو کراچی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔

ارسل نے وضاحت دی ۔۔۔۔۔۔

ہاں یار بس بزنس کی وجہ سے گیا تھا اور سنا کیا چل رہا ہے ؟؟؟؟؟؟؟

تھوڑی دیر ادھر اُدھر کی باتیں کرنے کے بعد حاشر شہری سے مخاطب ہوا ۔۔۔۔۔۔

یار شہری آج تجھ سے ایک بڑی ضروری بات کرنی تھی تو سوچا خود تیرے پاس آؤ ۔۔۔۔۔

جانتا ہوں کہ تجھے بات ہی کرنی ہو گی کوئی ورنہ تیرا یہاں آنا ناممکن تھا خیر بتا کیا بات ہے ؟؟؟؟

بات دراصل یہ ہے کہ میں اپنے پیرنٹس کو تیرے گھر بیجھنا چاہتا ہوں لیکن پھر سوچا پہلے تجھ سے بات کر لو تا کہ کوئی مسلہ نہ ہو ۔۔۔۔۔۔

حاشر نے پھر سے تمہید باندھی جب کہ ارسل مکمل طور پر ان کی بات سننے میں مصروف تھا

۔۔۔۔

دیکھ حاشر جو بھی بات ہے سیدھی سیدھی بول تجھے پتا ہے مجھے گھوما پھرا کر باتیں کرنا نہیں پسند

۔۔۔۔۔۔۔

)اور جسے تو پسند کرتا ہے وہ تو پوری کی پوری گھومی ہوئی ہے(

شہری کی بات سن کر ارسل نے دل ہی دل میں کہا اور اپنی ہنسی کو ضبط کرتے ہوئے ایک بار پھر سیریس ہو کر بیٹھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یار مجھے تیری کزن پسند آگئی ہے جو جس دن تو نے ہم سب کو اپنے گھر دعوت میں بلایا تھا اور وہاں ایک لڑکی آئی تھی جس کو تو نے ڈانٹا تھا

میں اس سے شادی کر ۔۔۔۔۔۔

بسسسس ۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے حاشر اپنا جملہ پورا کرتا اس کو شہری کی غصہ سے بھری آواز سنائی دی ۔۔۔۔۔۔۔

حاشر اس سے پہلے کے میرا دماغ گھومے تو یہاں سے چلا جا ۔۔۔۔۔۔

شہری نے دوٹوک انداز میں کہا جب کہ ارسل ہونق بنا ساری سیچوئیشن دیکھ رہا تھا

۔۔۔۔۔۔۔

لیکن کیوں شہری میں کوئی غلط مقصد لے کر نہیں آیا بلکہ میں اس کو پوری عزت و احترام کے ساتھ اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہتا ہوں ۔۔۔۔۔

اب تو حاشر کو بھی اس کے غصہ کی سمجھ نہ آئی تو وہ بول پڑا ۔۔۔۔۔۔

دیکھ حاشر تو اپنی جگہ ٹھیک ہے لیکن وہ میری منگیتر ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شہری کو خود بھی نہیں پتا تھا کہ وہ کیا بول رہا ہے جب کہ اس کی بات سن کر ارسل کو اپنا سر گھومتا ہوا نظر آیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن ایسا کیسے ممکن ہے کیونکہ وہ تمہیں اس دن بھائی کہہ رہی تھی ۔۔۔۔۔

حاشر کو یاد آیا تو فوراً بول پڑا ۔۔۔۔۔

ہاں تب ہماری منگنی نہیں ہوئی تھی لیکن اب

)ہوئی تو ابھی بھی نہیں ہے(۔۔۔۔

ارسل نے دل ہی دل میں کہا کیونکہ منہ پر اس وقت کہنا اسے کافی مہنگا پڑ سکتا تھا ۔۔۔۔۔۔

اب گھر والوں نے ہمارا رشتہ طہ کر دیا ہے ۔۔۔۔۔

شہری نے اپنی بات مکمل کی تو حاشر وہاں سے چل دیا جب کہ تھوڑی دیر بعد وہاں ارسل کے قہقہوں کا طوفان امڈ پڑا تھا

* * * * * * * * * * * * * * * * * *

اس وقت گاڑی میں مکمل خاموشی چھائی ہوئی تھی جس کو ہادی کی آواز نے توڑا تھا ۔۔۔۔۔

پہلے کہاں جانے کا ارادہ ہے بیگم صاحبہ شاپنگ کرنے یا پھر ڈنر کا ؟؟؟؟؟؟

کیا مطلب ہم لوگ تو ڈنر کے لیے آئے تھے تو اب شاپنگ ۔۔۔۔۔

آئمہ نے نہ سمجھی سے اس کو دیکھتے ہوئے کہا ۔۔۔۔

تو ہادی ہنس پڑا ۔۔۔

میری پیاری اور بھولی بھالی بیگم دادا جان سے اجازت لے لی ہے جب ہماری جہاں مرضی ہم لوگ جائیں چاہے میں تمہیں یہاں سے بھگا کر لے جاؤ ۔۔۔۔۔

ہادی نے ہنستے ہوئے کہا تو سیٹ نے نیچے چھپی نوشی اور عائرہ نے ڈانٹ پیسے تھے کیونکہ نیچے الٹی سیدھی بیٹھی اب ان کی کمر درد کر رہی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چلیں جہاں آپ کی مرضی لے چلیں ۔۔۔۔۔

تو پھر ٹھیک ہے ہم لوگ پہلے شاپنگ پر چلتے ہیں

آئمہ کے کہنے پر ہادی نے جواب دیا ۔۔۔۔۔۔۔۔

* * * * * * * * *

حاشر کے وہاں سے جانے کے بعد شہری اور ارسل بھی اٹھ کر چل دیے شہری کا ارادہ گھر جانے کا تھا لیکن ارسل اس کو کھینچ کر اپنے ساتھ پہلے مال میں لایا تھا کیونکہ اس نے کچھ شاپنگ کرنی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ لوگ گاڑی پارک کر کہ نکلے تو ارسل نے شہری کے کندھے پر ہاتھ رکھا تو شہری نے مڑ کر اس کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا تو ارسل نے سامنے کی طرف اشارہ کیا ۔۔۔۔۔۔

جہاں پر ہادی اور آئمہ گاڑی سے نکل کر اندر کی طرف جا رہے تھے . . ---

کیا ہے میاں بیوی ہیں دونوں اور اجازت لے کے آئے ہو گے دادا جان سے -------

شہری نے ارسل کو گھور کر کہا تو وہ منہ بنا گیا ------

ابے خبیث انسان میں تجھے یہ نہیں دیکھا رہا بلکہ میں یہ کہہ رہا ہوں کہ آج بھی ہادی کی عادت نہیں بدلی آج پھر وہ گاڑی لاک کیے بغیر جا رہا ہے ----

ارسل نے کہا تو شہری نے پیچھے مڑ کر دیکھا لیکن اب کی بار ان کو حیرت کا شدید ترین جھٹکا لگا کیونکہ گاڑی میں سے نوشی اور آئرہ نکل رہی تھی اور ان کی حالت دیکھنے کے لائق تھی کیونکہ سیٹ نے نیچے چھپنے کی وجہ سے ان کے کپڑوں کی حالت بدتر ہو چکی تھی۔۔۔۔۔۔

جب کہ شہری غصہ سے اپنے دانت کچکا کر رہ گیا جب کہ ارسل تو منہ کھولے ان کو دیکھ رہا جو کہ اب گاڑی کے پیچھے جا کر گاڑی کی ڈگی کھول رہی تھی جیسے ہی انہوں نے گاڑی کی ڈگی کھولی وہاں سے عادی اور حومی کو نکلتے دیکھ کر تو شہری کی بھی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئ

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارسل نے اپنا قہقہ ضبط کرنے کے لیے اپنا ہاتھ منہ پر زور سے رکھا تھا کیونکہ یہاں ہنس کر وہ شہری سے جوتے کھانے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شہری ان کی طرف چل پڑا تو ارسل نے بھی اس کی پیروی کی وہاں پہنچ کر شہری ان کے تھوڑا پیچھے کھڑا ہوا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہائے ے ے ے ے مر گئے یار میری تو کمر ہی ٹوٹ گئی اور میری تو لگتا ہے ٹانگ کی کوئی بھی ہڈی سیدھی نہیں رہی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

باہر نکلنے کے بعد عادی اور حومی کی دہایاں عروج پر تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں تو آئیڈیا بھی تو تم لوگوں کا ہی تھا ہمیں تو تم لوگ مفت میں گھیسٹ لائے ہو

نوشی نے منہ بنا کر کہا ------

ہاں تم تو بہت سیدھی ہو نہ جیسے ہم نے کہا تو تم ساتھ چل پڑی تمہارا اپنا دل کر رہا تھا

حومی نے بھی اسی کے انداز میں جواب دیا بھلا اسے کہاں گوارا تھا کہ کوئی اس جو غلط کہتا

جب کہ پیچھے کھڑا شہری اپنے غصہ کو اس وقت کیسے قابو کیے ہوئے تھا یہ بس وہی جانتا تھا

ارسل سے تو اپنی ہنسی قابو کرنا اس وقت مشکل ترین کام لگ رہا تھا ------

دفع ہو یار تم لوگ اگر اب آ ہی گئے ہو تو لڑنے سے بہتر ہے کہ ہم لوگ اپنا حلیہ درست کر کہ اندر چلیں -------

اس سے پہلے ان کی لڑائی مزید طول پکڑتی عادی نے ان سے کہا تو سب ہاں میں سر ہلا کر پیچھے مڑ کر چلے تو سامنے شہری کو کھڑے دیکھ کر ان کو اپنے سامنے چند تارے گھومتے ہوئے نظر آئے -------

ہائے ے ے ے امی مر گئے عادی نے حواس باختہ ہو کر کہا اور ایک قدم آگے بڑھانے کے چکر میں سامنے حومی کے ٹانگ کرنے سے منہ کے بل زمین پر گرا ۔۔۔۔۔

جب کہ اب کی بار پارکنگ ایریا میں ارسل کا زبردست ساقہقہ گونجا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جس کو شہری کی گھوری بھی بند نہیں کروا سکی ۔۔۔۔۔۔

ہادی جو کہ یاد آنے پر گاڑی لاک کرنے کے لیے پارکنگ میں آیا تھا وہاں ان سب کو کھڑا اور عادی کو زمین پر گرا دیکھ کر حیران ہوا ۔۔۔۔۔

یہاں کیا ہو رہا ہے ؟؟؟؟؟

ہادی کی حیران کن سی آواز سب کو سنائی دی تو ارسل کی بھی ہنسی کو بریک لگی ۔۔۔۔۔۔

جب کہ اب شہری غصہ سے ہادی کو گھور رہا تھا ۔۔۔۔۔

ڈی ایس پی فرہاد علی ہمدانی صاحب آپ مجھے یہ بات بتائیں کہ آپ کو گاڑی نہ لاک کرنے کی کون سی خاص بیماری ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔

شہری نے بھرپور قسم کا طنز کیا تھا جس کو ہادی نے ناک پر مکھی کی طرح اڑا دیا ۔۔۔۔۔۔

جب کہ اب شہری ان چاروں کی طرف پلٹا ۔۔۔۔

۔

تم دونوں چلو گاڑی میں اور ارسل ان دونوں کو خاص طرح کے پروٹوکول کے ساتھ ان کی سہی جگہ پر ان کو لے آؤ ۔۔۔۔۔

شہری نے نوشی اور عائزہ کو کہنے کے ساتھ ساتھ ارسل سے بھی کہا تو ارسل نے ہاں میں سر ہلا کر ان دونوں کی گردن سے پکڑا ۔۔۔۔۔۔۔

اوئیییییی اماں مار دیا مجھے ارسل برو آرام سے یار ۔۔۔۔۔

عادی کی نہ رکنے والی دہائیاں ایک بار پھر شروع ہو چکی تھی ۔۔۔۔۔

نہ جی نہ آج کوئی ارسل برو نہیں جتنا تم دونوں نے باقی سب کے ساتھ مل کر مجھے تنگ کرتے ہو نہ یہ تو اس کے مقابلے کچھ بھی نہیں ۔۔۔۔۔

ارسل نے کہتے ساتھ ان کو لا کر گاڑی کی ڈگی میں ڈالا اور زور سے دروازہ بند کر دیا ۔۔۔۔۔۔

یار حومی کمینے یہ سب تیرا آئیڈیا تھا یہاں تو اب مجھے سانس بھی مجھے مشکل سے آرہا ہے

۔۔۔۔۔

عادی نے کہنے کے ساتھ ہاتھ اٹھا کر حومی کو مارنا چاہا تو اپنا سر زور سے سائیڈ پر لگا تو سی کر کہ رہ گیا وہ ۔۔۔۔

****

ہمدانی خاندان کے تمام لوگ اس وقت رات کا کھانا کھانے کے لیے موجود تھے آج وہاں پر تنزیلہ بھی اپنے شوہر کے ساتھ آئی ہوئی تھی ۔۔۔۔۔۔۔

یہ چاروں نظر نہیں آرہے آج کب سے کہاں پر ہیں ؟؟؟؟؟؟؟

سب کو دادا جان کی آواز سنائی دی تو سب کو ان کا بھی خیال آیا ۔۔۔۔۔۔۔

ارے ہاں وہ لوگ تو نیہا کے پاس گئے تھے تو وہاں سے واپس آنے کے بعد نظر ہی نہیں آئے

۔۔۔۔۔۔

بڑی امی نے بھی پریشانی سے کہا تھا ۔۔۔۔۔۔

جب کہ اب تو نیہا کے بھی کان کھڑے ہو گئے تھے ۔۔۔۔۔

جب کہ اتنے میں ان سب کو شہری کی گاڑی کی آواز سنائی دی تو بڑی امی عائزہ سے مخاطب ہوئی

عائزہ بیٹا جاؤ جا کر ان کے رومز میں چیک کرو کہیں وہ گھوڑے گدھے بیچ کر سو تو نہیں رہے

تو عائزہ اوپر کی طرف چل پڑی ------

اتنے میں شہری اور ارسل اندر داخل ہوئے ------

اور ارسل اپنے ساتھ ساتھ عادی اور حومی تو بھی گھسیٹے ہوئے لا رہا تھا جب کہ ان کے ہی پیچھے نوشی اور عائزہ مجرموں کی طرح آ رہی تھی ۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ ان کو مجرموں کی طرح اندر داخل ہوتے دیکھ کر سب کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

ارے تم چاروں کہاں تھے؟؟؟ ہم لوگ کب سے تم لوگوں کا انتظار کر رہے تھے ۔۔۔۔۔۔

سعدیہ بیگم نے ان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔۔

ہاں ہاں بتاؤ کہاں تھے تم لوگ اور تم سب کی یہ حالت کیسے ہوئی ہے ؟؟؟؟؟؟؟؟

ارسل نے حالت کا کہا تو سب نے ان کے حلیے کی طرف غور کیا ۔۔۔۔۔۔

کپڑوں کا حشر ایسے تھے جیسے پچھلے ایک ماہ سے یہی ایک جوڑا پہن رکھا ہو انہوں نے

۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے کوئی نہیں یہ نہیں بتاتے تو میں بتا دیتا ہوں ۔۔۔۔۔۔

ارسل نے ان کو خاموش دیکھ کر تنزیلہ کے ساتھ کرسی کھینچ کر بیٹھتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔۔

ہاں بیٹا تم ہی بتادو ۔۔۔۔

آخر دادا جان نے ان سے عاجز آتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔

وہ نہ دادا جان یہ لوگ ہادی کے لال گلابی رنگ میں اپنا کالا بھنگ ڈالنے گئے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔

ارسل خود ہی کہتے ساتھ قہقہ لگا کر ہنس دیا جب کہ باقی سب نے نہ سمجھی کے ساتھ اس کو دیکھا

۔۔۔۔۔۔

تو تنزیلہ بیگم نے ایک تھپڑ اس کی کمر پر لگایا تھا ۔۔۔۔۔

سیدھے سے بکواس کرو تم ۔۔۔۔۔۔

جب کہ ان سب کے دوران شہری مکمل طور پر خاموش بیٹھا نیہا کو دیکھتے ہوئے کسی گہری سوچ میں گم تھا اس کی یہ حرکت کوئی اور نہ سہی لیکن بڑی امی بہت غور سے دیکھ رہی تھی جب کہ نیہا اس سب سے بے نیاز ہو کر ارسل کے منہ سے ان چاروں کے کارنامے سننے میں مصروف تھی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارسل جیسے جیسے بتاتا جا رہا تھا سب لوگ حیرانگی سے ان کو دیکھ رہے تھے جب کہ نیہا کی آنکھیں ان کی اس بے وفائی پر حیرت سے پھیل چکی تھی اسے کبھی امید نہیں تھی کہ وہ لوگ اس کو ایسے دھوکہ دیں گے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ ارسل اپنی بات مکمل کرنے کے بعد وہ منظر یاد کرتے ہوئے ایک بار پھر قہقہ لگا کر ہنس دیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہمممم تو اب ان کی کیا سزا ہونی چاہیئے ؟؟؟؟؟؟؟

اب کی بار تیمور صاحب نے ہنکار بھرتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔

ان کی سزا صبح بتاؤ گا سب کو اور تم چاروں صبح ناشتہ کے بعد ۱۰ بجے مجھے باہر ملو ۔۔۔۔۔۔۔۔

شہری نے سب کو بتانے کے ساتھ ساتھ ان کو بھی حکم دیا اور پھر اپنا کوٹ اٹھا کر اندر کی طرف چل پڑا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

****

آج تو صبح نیہا سب سے پہلے اٹھی تھی آخر اس نے ان کی سزا اپنی آنکھوں سے دیکھنی تھی

اس وقت سب لوگ لان میں بیٹھے دھوپ انجوائے کر رہے تھے اور ساتھ ہی ساتھ ان چاروں کا بھی انتظار کیا جا رہا تھا ------

یار میں تو کہتا ہوں آج معافی مانگ لیتے ہیں شہری بھائی سے اور آج تو نیہا کی بھی ہمیں کوئی سپورٹ حاصل نہیں ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عادی نے ان تینوں کو آنے والے حالات سے آگاہ کیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے کہ شہری بھائی ہمیں معاف کر دیں گے ۔۔ . . ۔۔۔۔۔

عائرہ نے دانت پیسے تھے وہ تو ان کے ساتھ جا کر پچھتا رہی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔

یار اب کیا کریں ہم لوگ اس بار تو نہ جانے ہمیں کونسی سزا ملنے والی ہے ؟؟؟؟؟؟

نوشی نے بھی پریشانی کی حالت میں کہا ۔۔۔۔۔۔۔

یار مجھے دیکھ اس بات کا نہیں ہے کہ ہمیں سزا ملنے والی ہے بلکہ مجھے دکھ تو اس بات کا ہے کہ یہ سزا صرف ہمیں گی اور اس میں نیہا شامل نہیں ہو گی ۔۔۔۔۔۔

حومی نے اپنے گہرے دکھ کا اظہار کیا تھا جب کہ اس کی بکواس سن کر باقی تینوں نے اس کو گھورا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

آپ چاروں کو باہر یاد کیا جا رہا ہے تو برائے مہربانی آپ لوگ اپنے تشریف کا ٹوکرا باہر لے آئیں ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے ان چاروں کو گھورتے ہوئے کہا اور خود باہر کی طرف چل پڑی جب کہ وہ چاروں بھی سست روی کے ساتھ اس کے پیچھے چل پڑے ۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ نیہا تو جا کر مزے سے اپنی چیئر پر بیٹھ کر غنی کے ساتھ کھیلنے میں مصروف ہو چکی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔

کوئی ضرورت نہیں ہ اپنا منہ کھولنے کی کیونکہ جس مقصد کے لیے تم لوگوں کا منہ کھلنا چاہتا ہے وہ میں پورا نہیں کرنے والا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عادی کو منہ کھولتے دیکھ کر شہری نے پہلے ہی وارن کیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ھمم تو اب آتے ہیں سزا کی طرف پہلے گرلز ۔۔۔۔۔

تو گرلز آج آپ دونوں ہم سب کے لیے لنچ تیار کریں گی ۔۔۔۔۔۔۔

شہری نے کہا تو نوشی اور عائزہ کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی کیونکہ ہمدانی گھرانہ کم از کم 28 افراد پر مشتمل تھا اور اتنے لوگوں کا کھانا بنانا ان لوگوں کے بس کی بات نہیں تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔

شہری بھائی پلیز ہماری کوئی غلطی نہیں ہے یہ سارے کا سارا قصور اس حومی کے بچے کا ہے

عائرہ نے اپنے چہرے پر معصومیت کا جامہ اوڑھتے ہوئے کہا ---------

میں کوئی بات نہیں سن رہا کہ کس کی غلطی تھی کس کی غلطی نہیں تھی بس جو کہا ہے وہ کرنا ہے ہاں ماما اور انٹی لوگ تم دونوں کی ہیلپ کریں گی لیکن ماما ہیلپ کا مطلب ہ ہیلپ کرنی ہے خود کر کہ نہیں دینا -----

ہمیشہ کی طرح شہری کا حکم دینے والا لہجہ تھا جس پر سب نے سر خم کیا --------

اور بوائز اب لوگ میرے ساتھ آپ لوگوں کے بھی حصہ کا بڑا کام پڑا ہے ۔۔۔۔۔۔

شہری نے کہنے کے ساتھ ہی ان کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا جب کہ ارسل اور ہادی بن بلائے کی طرح اٹھ کر ان ہو لیے اور ساتھ ہی دانی کو بھی گھسیٹ لیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

السلام علیکم

مالی بابا کیسے ہیں ؟؟؟؟؟؟

شہری نے پچھلے لان میں جا کر مالی بابا کو سلام کرنے کے ساتھ ان کا حال حوال بھی پوچھا

وعلیکم السلام!

شہری پتر میں ٹھیک ہوں آپ سناؤ -----

بابا میں ایک دم فٹ ہوں -----

ویسے مالی بابا آپ کو نہیں لگتا ان پودوں کو اب کانٹ چھانٹ کی ضرورت ہے ؟؟

شہری نے جواب دینے کے ساتھ سوال بھی کر ڈالا ------

جی پتر میں آج ان کی کانٹ چھانٹ کرنے کا سوچ رہا ہوں ۔۔۔۔۔

تو سہی ہے آپ سامان لے آئیں آج یہ کام عادی اور حومی کریں گے ۔۔۔۔۔۔۔

شہری نے بہت آرام کے ساتھ ان پر بم پھوڑا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ل ل لیکن شہری بھائی ہمیں تو نہیں آتا یہ سب کرنا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عادی نے نہایت معصومانہ انداز میں کہا تھا جب کہ شہری پر رتی بھر اس کا اثر نہیں ہوا تھا

ارسل کا تو دل ان کی حالت دیکھ کر قہقہے لگانے کا کر رہا تھا ----------

اور پھر مالی بابا کے سامان لانے پر جو حال ان دونوں کا ہوا تھا اس کا اللہ ہی مالک تھا کیونکہ شہری ان کہ سر پر کھڑا ہو کر کام کروا رہا تھا . . ------

اور اس کے علاوہ ارسل اور ہادی ان کو مسلسل ان کو زچ کرنے کا کام سر انجام دے رہے تھے

یہ سارا کام کروانے کے بعد شہری نے یہی بس نہیں کی تھی بلکہ وہ ان کو اپنے ساتھ لے کر آیا اور ان سے پورچ میں کھڑی گاڑیوں میں سے پانچ گاڑیوں کو دھلوایا تھا جس کے بعد وہ لوگ وہی نڈھال ہو گئے تھے جب کہ یہ سب دیکھ کر ہادی اور ارسل کو دلی اطمینان حاصل ہو رہا تھا

ہاں لیکن دکھ بھی تھا کہ ان سب میں نیہا شامل نہیں تھی ۔۔۔۔۔۔

******

ایک مہینے کا پتا ہی نہیں چلا تھا یہ ایک ماہ پر لگا کر اڑ گیا تھا ان کے دوران SKG نے اپنی شاپنگ بھی جاری

تھی اور ساتھ ہی ساتھ پڑھائی بھی کی تھی آج وہ لوگ مکمل طور پر آزاد ہو چکے تھے کیونکہ ان کے پیپرز ختم ہو چکے تھے ۔۔۔۔

جب کہ ابھی گھر میں ڈیٹ فکس ہونا باقی تھی بڑھوں کا ارادہ تھا کہ وہ لوگ ہادی کی رخصتی کے ساتھ ولیمہ کو دانی اور عائزہ کا نکاح بھی کر دیں گے ۔۔۔

جب کہ بڑی امی ایک بار شہری سے اس کی پسند پوچھ کر لگے ہاتھوں اس کو بھی نبٹانا چاہتی تھیں ۔۔۔۔۔۔

اسی غرض کی خاطر اس وقت وہ شہری کے روم میں موجود تھی ۔۔۔۔۔۔

ارے ماما آپ یہاں ؟؟؟؟

کوئی کام تھا تو مجھے بلا لیتی ۔۔۔۔۔

شہری نے بڑی امی کو صوفے پر بیٹھا کر ساتھ ہی خود بھی بیٹھتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔

کیوں کیا میں اپنے بیٹے کے کمرے میں نہیں آسکتی ؟؟؟؟؟؟؟

بڑی امی نے سوالیہ نظروں سے شہری کو دیکھتے ہوئے کہا تو شہری نے ان کے گرد اپنے بازو لپیٹے ہوئے کہا ۔۔۔۔

ارے پیاری ماما آپ تو اس گھر کی مالکہ ہیں آپ تو بھلا کوئی کہیں جانے سے روک سکتا ہے

چل ہٹ بد معاش ماں کو مکھن لگا رہا ہے ----

بڑی امی نے اس کے گال پر ہلکا سا تھپڑ رسید کرتے ہوئے کہا تو شہری قہقہ لگا کر ہنس دیا

اچھا چلو چھوڑو ان باتوں کو مجھے تم سے بہت ضروری بات کرنی ہے -----

بڑی امی نے کہا تو شہری مکمل طور پر ان کی طرف متوجہ ہوا ۔۔۔۔۔

جی بولیں ماما جانی ایسی کیا بات کرنی ہے کہ آپ پہلے مجھ سے پوچھ رہی ہیں ۔۔۔۔۔

بیٹا باقی سب ماؤں کی طرح میری بھی یہی خواہش ہے کہ میں تمہارے سر پر سہرا دیکھو بیٹا زندگی کا کوئی بھروسہ

ہے آج میں ہوں کل نہ ہوں تو میں نہیں چاہتی کہ میرا بیٹا تنہا ہو ۔۔۔۔۔

جانتی ہوں میرا بچا بہت سمجھدار ہے لیکن بیٹا پھر بھی ہر ماں کی طرح مجھے بھی تمہاری فکر ہوتی ہے میں اور تمہارے بابا اپنی زندگی میں ہی تم سب بہن بھائیوں کے فرض سے سبکدوش ہونا چاھتے ہیں ۔۔۔۔۔

ماما پلیز آپ ایسی باتیں کیوں کر رہی ہیں اللہ آپ کو میری بھی عمر لگا دے ۔۔۔۔

اور جہاں تک بات ہے شادی کی تو وہ بھی کر ہی لو گا ۔۔۔۔۔۔۔

شہری نے سوچتے ہوئے جواب دیا ۔۔۔۔۔۔۔

ھممم تو اس کا مطلب ہے کہ میرا بیٹا میری بہو ڈھونڈھ چکا ہے کیونکہ آج سے پہلے تو اس نے کبھی ایسے نہیں کہا تھا کہ شادی کر لو گا ۔۔۔۔۔۔

بڑی امی کو تو شہری نے سچ اگلوانے کا موقع مل گیا تھا ۔۔۔۔

یہ کیا ماما جب نہ کرتا تھا تب بھی آپ کو اعتراض ہوتا تھا آج حامی بھر رہا ہوں تو تب بھی اپ شک کر رہی ہیں سچ کہتے ہیں لوگ کہ پاکستانی مائیں کسی حال میں خوش نہیں ہو سکتی

۔۔۔۔۔۔۔۔

شہری نے نفی میں سر ہلا کر کہا ۔۔۔۔۔۔

اچھا جی ویسے یہ کون سے لوگ ہیں جو ایسا کہتے ہیں ان کا تو ذرا میں علاج کرتی ہوں ۔۔۔۔۔۔۔

بڑی امی نے شہری کا ہلکا سا کان کھینچتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔۔

اگر شہری کو اس حال میں SKG دیکھ لیتا تو بیہوش ہی ہو جاتا ۔۔۔۔۔۔۔

آئے ے ے ماما مار دیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا اب چھوڑو یہ ساری نوٹنکی اور بتاؤ کون ہے وہ لڑکی ؟؟؟؟؟؟

بڑی امی نے شہری کے چہرے کو اپنی نظروں کے سامنے رکھتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔

ماما ایسی کوئی بات نہیں ہے جیسا آپ سمجھ رہی ہیں وہ بھی شہری تھا اتنی آسانی سے اپنے دل کا راز کیسے کسی کو پتا چلنے دے سکتا تھا ۔۔۔۔۔۔

بیٹا جی میں تمہاری ماں ہوں اور تمہیں بہت اچھے سے جانتی ہوں کہ اس وقت تمہارے دل میں کیا چل رہا ہے اس لیے شرافت سے اس کا نام بتا دو ورنہ میں اب خود ہی تمہیں بتاؤ گی نہیں بلکہ سیدھا وہاں رشتہ لے کر جاؤ گی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بڑی امی نے صاف صاف الفاظ میں شہری کو دھمکی دی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔

ماما آپ سمجھ کیوں نہیں رہی کہ ایسا کچھ بھی نہیں ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شہری نے ایک بار پھر سے انکار کیا تھا ۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے تم مجھے اب بلکل بھی نہ بتاؤ لیکن میں تو کل ہی جا کر ایاز بھائی سے نیہا کا ہاتھ تمہارے لیے مانگتی ہوں آخر میرے بیٹے کی محبت ہے ۔۔۔۔۔۔۔

بڑی امی نے بہت آرام سے شہری پر دھماکہ کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کک کیا مطلب ماما ؟؟؟؟؟؟

شہری نے ہکلاتے ہوئے کہا تو بڑی امی کو اس کی حالت پر ہنسی آئی جس کو وہ کمال ضبط سے چھپا گئی ۔۔۔۔۔

وہی مطلب بیٹا جی جو آپ سمجھ رہے ہیں ۔۔۔۔

ارے نہیں پیاری ماما ایسا کچھ بھی نہیں ہے آپکو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے ۔۔۔۔۔

بڑی امی کے جواب دینے پر شہری نے ایک بار پھر انکار کیا ۔۔۔۔۔۔۔

ہاں ہو سکتا ہے کہ مجھے کوئی غلط فہمی ہوئی ہو چلو کوئی بات نہیں اب آج تنزیلہ سے بول دیتی ہوں کہ وہ ایاز بھائی سے بات بیشک کر لے ارسل اور نیہا کے بارے میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بڑی امی کی پہلی بات جہاں سن کر شہری کو سکون ملا تھا وہی اگلی بات نے اس کے اندر جھکڑ چلا دیے تھے ۔۔۔۔

کیا مطلب ماما پھپھو نے تایا جان سے کیا بات کرنی ہے ؟؟؟؟؟

شہری کو بہت کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا تھا ۔۔۔۔۔

یہی بات بیٹا کہ وہ نیہا کو اپنی بہو بنانہ چاہتی ہیں کل انہوں نے مجھ سے بات کی تھی تو میں نے سوچا پہلے تم سے پوچھ لو لیکن اب تمہاری طرف سے جواب نہ میں ہے تو اب ان کی خواہش تو پوری ہو ۔۔۔۔۔۔

بڑی امی نے بہت زیادہ سیریس صورت بنا کر کہا ۔۔۔۔۔

جب کہ شہری کی تو سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کی مفلوج ہو رہی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔

بڑی امی یہ کہہ کر اٹھ کر چل پڑی تو ان کے کانوں میں شہری کی آواز پڑی تو وہ بے ساختہ مسکرا دی ۔۔۔۔۔۔

تو کیا آپ اس بات کو قبول کر لیں گی کہ آپ کے گھر کی رونق کو کوئی اور لے اڑے ؟؟؟؟؟ کیا آپ یہ برداشت کر لیں گی کہ آپ کی بہن کی بیٹی جو کہ آپ کو 17 سال کے بعد ملی وہ ایک بار پھر سے آپ سے جدا ہو جائے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ھممم کہہ تو تم سہی رہے ہو لیکن میں اب کیا کر سکتی ہوں تمہیں کو اس سے کوئی سروکار ہی نہیں ہے دانی اور ہادی کو ویسے ہی بک ہو چکے ہیں اور اب پیچھے بچے عادی اور حومی تو میں سوچ رہی تھی کہ ۔۔۔۔۔۔

ماما پلیز آپ جب سب جانتی ہیں تو کیوں بار بار سب کا نام لے کر میری برداشت کو آزما رہی ہیں

۔۔۔۔۔شہری نے بڑی امی کی بات کاٹتے ہوئے کہا تو بڑی امی قہقہ لگا کر ہنس دی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تو بیٹے جی اتنی دیر سے کیا میں یہاں چھولے بیچ رہی تھی یا پھر میں لالا ہو ہو کر رہی تھی

۔۔۔۔۔۔

بڑی امی نے منہ بنا کر کہا تو اب قہقہ لگانے کی باری شہری کی تھی جب کہ اس کو یوں ہنستے دیکھ کر بڑی امی نے دل سے اس کی خوشی کی دعا مانگی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔

* *

صبح کا سورج طلوع ہوا تو ہر کوئی اپنے اپنے کاموں میں مصروف ہو چکا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ ہمیشہ کی فارغ SKG اس وقت بھی مالٹوں کی ٹوکری اٹھا کر لان میں بیٹھا پیٹ پوجا کرنے کے ساتھ ساتھ دنیا بھر کی فضول گپوں میں مصروف تھا ۔۔۔۔۔۔۔

اتنے میں ان کو حیدر اور تانیہ آتے ہوئے نظر آئے جن کو دیکھ کر عادی نے وہاں سے اٹھ کر جانا چاہا تو نیہا کو اس کا ہاتھ پکڑ کر دوبارہ وہی پر بیٹھا لیا اور نفی میں سر ہلایا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

السلام علیکم

دونوں نے وہاں آکر سلام کیا تو عادی کے علاوہ سب نے سلام کا جواب دیا۔۔۔۔

لیکن ان کے انداز میں ہمیشہ سے رہنے والی گرمجوشی اور چہرے پر شرارتی مسکراہٹ غائب تھی جس کو حیدر اور تانیہ نے محسوس کیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ لوگ ان کے ساتھ ہی وہاں نیچے بیٹھ گئے تھے جب کہ باقی سب لوگ خاموش تھے جب حیدر نے بات شروع کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ .

دراصل ہم تم سب سے معافی مانگنے کے لیے آئے ہیں ان سب میں تانیہ کی کوئی غلطی نہیں ہے اس کو میں نے مجبور کیا تھا ۔۔۔۔۔۔

رئیلی تم نے مجبور کیا اور یہ مجبور ہو گئی انٹر سٹنگ ۔۔۔۔۔۔

عادی نے طنزیہ انداز میں کہا تو حیدر نے اس کے لہجے کی بے رخی کو کافی اچھے سے محسوس کیا تھا اور اب اس کو کافی برا لگ رہا تھا کیونکہ وہ بہت پہلے سے ہی عادی کے انداز میں تانیہ کے لیے محبت کو محسوس کر چکا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔

ھمم کوئی بات نہیں تمہیں اپنی غلطی کا احساس ہو گیا ہمارے لیے یہی کافی ہے ہم لوگ باتوں کو بہت زیادہ دیر تک دلوں میں رکھنے کے عادی نہیں ہیں ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے بات کو ختم کرتے ہوئے کہا تو حیدر کو ایسے لگا کہ جیسے نیہا نے اس پر طنز کیا ہو ۔۔۔۔۔۔

جب کہ عادی وہاں سے اٹھ کر جا چکا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر باتیں کرنے کے بعد حیدر اور تانیہ بھی اپنے گھر کی طرف روانہ ہو گئے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

* * * * * * * * * * * * * * * * * *

سارا دن سب نے اپنے اپنے کام نبٹا لیے تھے جب کہ اس وقت سب لوگ رات کے کھانے کے لیے موجود تھے اور آج کل ایاز صاحب بھی وہ فیملی وہاں پر موجود تھے کیونکہ یہ دادا جان کا حکم تھا کہ شادی تک سب لوگ یہی رہیں گے ۔۔۔۔۔۔

کھانے کے بعد گھر کے تمام بڑے میرے روم میں آئیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سب لوگ کھانے میں مصروف تھے کہ ان کو داداجان کی آواز سنائی دی تو سب نے اثبات میں سر ہلایا ۔۔۔۔۔۔

کھانے کے بعد سب لوگ داداجان کے کمرے کی طرف چل دیے جب کہ باقی پیچھے SKG کے علاوہ دانی ہادی شہری اور آئمہ رہ گئے تھے ۔۔۔۔۔۔۔

شہری ہادی دانی عائزہ اور آئمہ اٹھ کر اپنے اپنے کمروں کی طرف چل دیے کیونکہ وہ لوگ جانتے تھے کہ اندر شادی ڈیٹ فکس ہونی ہے جو کہ صبح پتا چل جائے گی ۔۔۔۔

جب کہ SKG سے یہ سب برداشت نہیں ہو رہا تھا اسی لیے انہوں نے رضیہ کو آواز دی

کیا بات ہے اب کیوں یاد کیا ہے مجھے ؟؟؟؟؟؟

رضیہ بھی ان کی رگ رگ سے واقف تھی بنا مطلب تو وہ کسی کو سلام بھی نہ کرتے

تم کوئی 19 کا ٹیبل نہیں ہو جس کو یاد کیا ہے کام تھا اسی لیے بلایا ہے ---

حومی نے منہ بنا کر کہا۔۔۔۔۔۔۔ہاں وہ تو میں جانتی ہوں کہ کوئی کام ہی تھا لیکن کام کیا ہے وہ بتاؤ ۔۔۔۔۔۔

رضیہ نے بھی اس کو اسی کے انداز میں جواب دیا تھا اور ایسا SKG کا اپنا کہنا تھا کہ ان کو کوئی میم جی صاحب جی کہہ کر نہ بلائے ۔۔۔۔۔۔۔

ہاں تو کام یہ ہے کہ اندر کیا میٹنگ چل رہی ہے اس کی خبر تم ہم تک لے کر آؤ ۔۔۔۔۔۔۔

نوشی نے کہا ۔۔۔۔۔۔۔۔

نہ بابا نہ میں ایسا کچھ نہیں کرنے والی دادی جان نے میری جان نکل لینی ہے ۔۔۔۔۔

اوہو ووڈر پوک لڑکی کچھ بھی نہیں ہو گا تم ایسا کرو چائے بنا کر لے کر جاؤ سب کے لیے کیونکہ چائے تو ویسے بھی سب نے پینی ہے اور سب کو چائے دینے کے ساتھ ساتھ تم اپنے کان باتوں کی طرف بھی لگا کر رکھنا کچھ نہ کچھ تو پلے پڑ ہی جائے گا نہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے اس کو ڈانٹ کر کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا کر کچن کی طرف چل پڑی جب کہ وہ لوگ وہی بیٹھ کر اندر ہونی والی بات چیت پر اپنے اپنے نادر تکے لگانا شروع کر دیے جب کہ ان سب کے دوران عادی خاموش ہی رہا تھا جس کو نیہا نے ضرور محسوس کیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

* * * * * * * * * * * * * * * * * *

میں نے یہاں آپ سب کو اس لیے بلایا ہے کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ آپ لوگ سب مل کر اب کوئی شادی کی ڈیٹ فکس کریں کیونکہ آئمہ بیٹی کی بھی اب پڑھائی مکمل ہو گئی ہے اور ہادی کی بھی آج کل مصروفیات کچھ حد تک کم ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دادا جان نے کہا تو سب نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تو پھر بابا جان آپ کوئی بھی ڈیٹ رکھ دیں جو آپ کو مناسب لگے ۔۔۔۔۔

بڑے پاپا نے کہا تو دادا جان نے باقی سب کی طرف ایک طائرانہ نظر دوڑائی تا کہ سب کی رائے جان سکیں تو سب نے ہاں میں سر ہلایا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں تو پھر ٹھیک ہے اگلے جمعہ کو رخصتی کی رسم رکھ لیتے ہیں اور پھر ہفتے کا وقفہ دے کر سنڈے کو ولیمہ اور ساتھ ہی دانی کا نکاح کر لیں گے ۔۔۔۔۔۔۔۔

داداجان نے کہا تو سب اس سے متفق نظر آئے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے پھر مہندی مائیوں کی رسم ایک دن پہلے رکھ دیتے ہیں ۔۔۔۔۔۔

اب کی بار فیصلہ دادی جان کی طرف سے تھا اس پر بھی سب متفق نظر آئے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہمیں ایاز بھائی آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے بلکہ یوں سمجھیں کہ آپ سے آپ کی کوئی بہت قیمتی چیز مانگنی ہے ۔۔۔۔۔۔۔

بڑے پاپا نے کہا تو سب لوگ ان کی طرف متوجہ ہو گئے جب کہ وہ لوگ دادا جان اور دادو سے پہلے ہی ساری بات کر چکے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔

)اس دن شہری کے پاس سے واپس آنے کے بعد بڑی امی خوش ہونے کے ساتھ ساتھ پریشان بھی تھی کیونکہ تنزیلہ نے بھی خواہش ظاہر کی تھی جس پر پہلے تو بڑی امی خاموش ہو گئی تھی اور پھر کہا تھا کہ وہ پہلے ارسل سے اس بارے میں پوچھ لیں اگر اس کی رضامندی شامل ہے تو تب ہی بات چیت شروع کرتے ہیں ۔۔۔۔۔

لیکن جب تنزیلہ نے بڑی امی کو بتایا کہ ارسل کسی اور کو پسند کرتا ہے اور وہ اپنی خوشی کے لیے اپنے بیٹے کی خوشی کو نظر انداز نہیں کر سکتی تو بڑی امی کو یہ سن کر بہت خوشی ہوئی تھی تو انہوں نے پھر وجاد صاحب سے مشورہ کر کہ داداجان اور دادو سے بار کر لی تھی(۔۔۔۔

ہاں بولو کیا بات ہے اور میرے پاس ایسا کیا خاص ہے جو تمہیں چاہیں ۔۔۔۔۔

ایاز صاحب نے کہا تو بڑے پاپا نے بات شروع کی ۔۔۔۔۔۔۔

دراصل میں نیہا بیٹی کو اپنی بیٹی بنانا چاہتا ہوں میں نیہا کو اپنے بیٹے شہری کے لیے آپ سے مانگ رہا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ آپ مجھے مایوس نہیں کریں گے ۔۔۔۔۔۔۔

بڑے پاپا نے کہا تو روم میں موجود سب پر سکتا طاری ہو گیا جب کہ نائمہ تو خود اس بات سے حیران تھی کیونکہ اس کے مائنڈ میں یہ بات کبھی آئی ہی نہیں لیکن اب اس کو یہ تجویز بہت پسند آئی تھی وہ بھی اب منتظر نظروں سے ایاز صاحب کی طرف دیکھ رہی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ سفیان اور آریان نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا تھا جب سفیان نے کچھ کہنے کے منہ کھولنے لگا تو آریان نے نفی میں سر ہلا کر اس جو خاموش رہنے کا کہا تو دونوں اپنے والد کے جواب کا انتظار کرنے لگے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دیکھیں اس بارے میں میں آپ کو کوئی جواب نہیں دے سکتا کیونکہ آپ جانتے ہیں اس پر مجھ سے زیادہ کسی اور کا حق ہے تو میں کبھی نہیں چاہوں گا کہ میں یا ہم میں سے کوئی بھی ان سے ان کا حق چھینے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایاز صاحب نے کہا تو سب نے الجھن بھری نظروں سے ان کو دیکھا کہ جیسے ان کو بات کی سمجھ نہیں آئی ہو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میں اس کی ماں اور بھائی کی بات کر رہا ہوں ہم وہاں سے اس کو اپنی بیٹی کے رشتے سے لائے ہیں اب اگر ہم رشتہ بدلنا بھی چاہتے ہیں تو پہلے ان سے اجازت لینی ہو گی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایاز صاحب نے تفصیل سے کہا تو دادا جان کو ان کی بات پسند آئی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اتنے میں رضیہ اندر داخل ہوئی جس کے ہاتھ میں چائے کی ٹرے تھی اور وہ سب کو چائے سرو کرنے لگی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ھمم ایاز بیٹا تم بلکل ٹھیک کہہ رہے ہو ہم لوگ کل ہی وہاں جائیں گے اور ان کو شادی کی دعوت بھی خود دے کر آئیں گے اور ان سے ان کی بیٹی کا ہاتھ بھی اپنی شہری کے لیے مانگے گے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

داداجان نے کہا تو شہری کے رشتے کی بات رضیہ کے بھی کان کھڑے ہو گئے جب کہ عروہ SKG کی کارستانی کو سمجھ کر نفی میں سر ہلا گئی کہ جیسا ان کا کچھ نہیں ہو سکتا تھا سزا جو مرضی دے دو ان کو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ھممم لیکن اگر انہوں نے انکار کر دیا تو ؟؟؟؟؟

بڑے پاپا نے ایک خدشے کے تحت پوچھا ۔۔۔۔۔۔

اول تو مجھے نہیں لگتا کہ وہ انکار کریں لیکن اگر ایسا ہوا بھی تو پھر ہم بٹیارانی سے پوچھیں گے اگر ان کو کوئی اعتراض نہیں ہوا تو ہم ایک دفعہ پھر بات کر کہ دیکھیں گے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دادا جان نے کہا تو سب اثبات میں سر ہلا کر چائے پینے لگ پڑے ۔۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ رضیہ وہاں سے کھسک چکی تھی تا کہ یہ تازہ خبر SKG کے کانوں تک پہنچا سکے

****

رضیہ کو دادا جان کے کمرے سے نکلتے دیکھ کر نوشی اور نیہا بھاگ کر اس کے پاس گئی اور اس کو پکڑ کر لڑ کر صوفے بیٹھایا اور خود اس کے ارد گرد ایسے اکٹھے ہو گئے جیسے شہد کے گرد مکھیاں

بتاؤ جلدی اندر کیا بات ہے کب کی ڈیٹ فکس ہوئی ہے ؟؟؟؟؟؟؟؟

وہ سب ایک ساتھ شروع ہو چکے تھے جب کہ رضیہ ان کی بے چینی دیکھ کر ہنس پڑی

رضیہ ڈانٹ نے تڑوالینا مجھ سے جلدی بتاؤنہ کہ کیاہوا ہے ۔۔۔۔۔۔۔

اب کی بار عائزہ نے کہااور رضیہ نے بتانے میں ہی بھلائی جانی ۔۔۔۔۔۔۔۔

یار کیااندر بات شہری بھائی کے رشتے کی چل رہی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیاااااااااااااا ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

رضیہ نے کہا اور سب کے منہ سے ایک دم کیا نکلا عادی جو کہ کب سے کسی دنیا میں گم تھا اب تو وہ بھی ہوش میں آ چکا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا لیکن کس سے ؟؟؟؟؟؟

نوشی نے جلدی سے پوچھا ۔۔۔۔۔

یہ تو مجھے نہیں پتا کس سے ہاں لیکن کل وہاں رشتہ مانگنے جانے والے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔

رضیہ نے ان کی معلومات میں اضافہ کیا تھا اور خود اٹھ کر کچن کی طرف چل دی

جب کہ اب SKG کو ایک نئی پریشانی لاحق ہو چکی تھی کہ وہ لڑکی کون ہے ؟؟؟؟؟؟

سوچو یار وہ لڑکی کون ہو سکتی ہے ؟؟؟؟؟؟

نیہا نے کہا تو سب لوگ پر سوچ انداز میں مصروف ہو گئے ۔۔۔۔۔۔۔۔

یار کیا پتا ان کی کوئی کلاس فیلو ہو ؟؟؟؟؟؟

نوشی نے کہا تو عادی نے فوراً نہ میں سر ہلایا ۔۔۔۔۔۔

نہیں یار مجھے نہیں لگتا شہری بھائی جیسا بندہ کلاس فیلو سے محبت بات کچھ جچتی نہیں ۔۔۔۔۔۔

یار دفعہ کرو تم سب اپنے چھوٹے سے ذہن پر بوجھ نہ ڈالو میں خود ہی پتا لگا لو گی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے کہا تو سب نے آئبرو اچکا کر دیکھا جیسے کہہ رہے ہوں کر لو گی ۔۔۔۔۔۔

اپنے جیسا سمجھا ہوا ہے کہ کار کی ڈگی میں چھپنے کے بعد بھی کوک مالی اور کار واشر کا کام سر انجام دیں ۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے ان کی سوالیہ نظروں کو دیکھتے ہوئے جواب دیا تو وہ منہ بنا گئے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور سب اٹھ کر اپنے اپنے رومز کی طرف چل پڑے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ عادی وہاں سے اٹھ کر باہر کی طرف چل پڑا حومی کے پوچھنے پر کہا کہ ابھی نیند نہیں آ رہی تو باہر کی ہوا کھا آؤ ۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ نیہا اس کی بے سکونی کی وجہ جان گئی تھی لیکن وہ ابھی اس کے پیچھے نہیں گئی

روم میں آنے کے بعد نوشی تو نیند نیند کا رٹا لگاتے ہوئے جلد ہی سو گئی جب کہ نیہا اٹھ کر باہر آئی اور گھر

کے پچھلے لان کی طرف چل پڑی کیونکہ وہ جانتی تھی عادی اس وقت وہی ہو گا ---------

اس کی توقع کے عین مطابق وہ اس کو پول کے کنارے بیٹھا ہوا نظر آیا(سردیوں کی وجہ سے داداجان کے کہنے پر پول میں سے پانی ختم کر دیا گیا تھا(

نیہا بھی آکر اس کے پاس بیٹھ گئی ۔۔۔۔۔۔

پاٹنر اگر اس کو پسند کرتے ہو تو اس سے ناراض رہ کر کیوں خود کو سزا دے رہے ہو

۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے کہا تو عادی نے مڑ کر حیرت سے اس کو دیکھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا ایسے کیوں دیکھ رہے ہو تم سب کی رگ رگ واقف ہو گئی ہوں اب تو تو تمہیں کیا لگا تھا کہ میں یہ بات جان نہیں پاؤ گی ۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے کہا تو اس نے نفی سر ہلایا ۔۔۔۔۔۔۔

بات یہ نہیں یہ تو میں جانتا ہوں کہ تم جان چکی ہو لیکن میں تم اس کی حمایت کیسے کر سکتی ہو کیا تم نہیں جانتی کہ قصور اس کا بھی برابر تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عادی نے حیرت سے کہا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

جانتی ہوں لیکن جیسا کہ آج حیدر نے کہا کہ اس نے اسے مجبور کیا تھا بلکل ایسے ہی جیسے ہم لوگ ایک دوسرے کو شرارتوں کے لیے مجبور کرتے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔

پرانی باتوں کو بھول جاؤ اور آگے بڑھ جاؤ اسی کو زندگی کہتے ہیں ہاں لیکن پرانی باتیں بھولنی ہیں محبت نہیں

خود کو اس قابل بناؤ کہ اگر تب اپنی محبت حاصل کرنے کی کوشش کرو تو کہیں سے ناکامی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے کہا تو عادی نے ہاں میں سر ہلایا ۔۔۔۔۔۔

جب کہ اپنے روم کی کھڑکی میں کھڑے شہری نے ان کو دیکھا تو ہنس دیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ لڑکی ساری دنیا کی محبتوں کے بارے میں جان جائے گی لیکن اپنے لیے کسی کی آنکھوں میں

جذبات کو یہ نہیں

سکے گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن کوئی نہیں اب ریڈی ہو جاؤ نیہا علی ہمدانی مسز شہیر بننے کے لیے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شہری نے خود کلامی کرتے ہوئے کہا اور مسکراتے ہوئے وہاں سے ہٹ گیا ۔۔۔۔۔۔۔۔

* * * * * * * * * * *

تجسس کے ہاتھوں ان سب کو رات بھر نیند بھی نہیں آئی تھی صبح وہ لوگ بڑوں سے بھی پہلے اٹھ کر ناشتہ کی ٹیبل پر موجود تھے کیونکہ ان کا ارادہ سب میں سے کسی ایک سے ساری بات معلوم کرنے کا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

کیا بات ہے بھئی یہ سورج آج کہاں سے نکلا ہے کہ آپ سب لوگ اتنی جلدی اٹھے ہوئے ہیں

۔۔۔۔

بڑے پاپا نے آتے ساتھ ان پر طنز کیا تھا جس کو انہوں نے ذرا بھی خاطر میں نہیں لیا

۔۔۔۔۔۔۔

ارے بڑے آج ہم سب کا ارادہ اپنی اپنی شاپنگ کمپلیٹ کرنے کا تھا تو سوچا ذرا جلدی اٹھ جائیں تا کہ جلدی جا سکیں اور جلدی واپس آ سکیں ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے سمجھداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا تو بڑے پاپا نے سمجھنے کے انداز میں سر ہلایا

۔۔۔۔۔

ویسے ہم لوگوں نے تو شاپنگ پر جانا ہے پر آپ اتنا تیار شیار کس خوشی میں ہیں ؟؟؟؟؟

نیہا نے آئبرو اچکا کر کہا تو سب بڑوں کو ان کے جلدی اٹھنے کی ساری کہانی سمجھ میں آ گئی

۔۔۔۔۔۔

کیونکہ بیٹا جی میں آج اپنے بیٹے کا رشتہ لے کر جا رہا ہوں تو تیار شیار ہونا تو بنتا ہے نہ ۔۔۔۔۔

بڑے پاپا نے بھی اسی کے انداز میں جواب دیا تھا ۔۔۔۔۔۔

کیاااااا آپ شہری بھائی کا پرپوزل لے کر جا رہے ہیں اور ہمیں کسی نے بتایا ہی نہیں ایک ہی پل میں ہمیں بیگانہ کر کہ رکھ دیا ہے ۔۔۔۔۔

نیہا کی ایکٹنگ کو دیکھ کر دل ہی دل میں SKG نے اس کو اکیس توپوں کی سلامی پیش کی

۔۔۔۔۔۔۔

ہو گئی تمہاری ایکٹنگ تو اب ناشتہ کر لو کیونکہ مجھے پتا ہے تم سب کو رات کو ہی رضیہ ساری کہانی سنا چکی ہو گی ۔۔۔۔۔۔۔۔

عروہ نے کہا تو وہ لوگ منہ بنا گئے ۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا ویسے جانا کہاں ہے ان کھڑوس کڑوے کریلے کا پرپوزل لے کر ۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے رازداری کو ساتھ عروہ کے کان میں گھستے ہوئے کہا تو عروہ نے اس کو گھورا تھا ۔۔۔۔۔

شرم کرو لڑکی کزن ہے وہ تمہارا اور تم سے بڑا بھی ہے تمیز سے اس کا نام لیا کرو ۔۔۔۔۔۔

عروہ نے اس کو جھڑکتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے مجھے تمیز کا نمبر دے دیں میں کہہ دو گی اسے کہ وہ شہری بھائی کا نام لیا کرے

۔۔۔۔۔۔۔

نیہا کی بات سن کر SKG اور عروہ کا قہقہ گونجا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ باقی سب ان کی بات سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا چھوڑیں باقی ساری باتیں بڑے پاپا آپ مجھے یہ بتائیں کہ کس معصوم کے نصیب پھوٹ رہے ہیں آپ کے بیٹے کے پلے پڑ کے ؟؟؟؟؟؟؟؟

نیہا نے اپنے سامنے والی چیئر پر بیٹھے بڑے پاپا سے کہا تھا آواز اتنی آہستہ تھی کہ بڑے پاپا اور نیہا کے علاوہ کوئی نہیں سن سکا ۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ بڑے پاپا نے اس کو گھوری سے نوازا تھا جس کا کوئی اثر نہ لیتے ہوئے اس نے کندھے اچکا دیے ۔۔۔۔۔۔۔۔

چلو بچو جلدی کرو دیر ہو رہی ہے ۔۔۔۔۔

جی اچھا ۔۔۔۔

دادا جان کے کہنے پر عادی نے جلدی سے چائے کا آخری گھونٹ بھرتے ہوئے کہا تو سب نے اس کو حیرت سے دیکھا تھا کہ اس کو کیا ہو گیا ہے ۔۔۔۔۔۔

بیٹھ جا بیٹھ جا تو تجھے کسی نے نہیں کہا ۔۔۔۔

ہادی نے اس کی گردن سے پکڑ کر اس کو چیئر پر دے مارا تھا جب کہ داداجان ان کو دیکھ کر نفی میں سر ہلا گئے ۔۔۔۔۔۔۔۔

اتنے میں بڑی امی بڑے پاپا داداجان دادو ایاز صاحب تیمور سعدیہ اور آریان جانے کے لیے باہر نکلے تو SKG بھی ان کے پیچھے پیچھے باہر نکلا ۔۔۔۔۔۔۔۔

ویسے دادو آپس کی بات ہے آپ لوگ رشتہ لینے جا رہے ہیں یا برات لے کر جا رہے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے معصوم منہ بنا کر پوچھا تو سب کے چہروں پر دبی دبی ہنسی تھی جب کہ آریان یہ سوچ رہا تھا کہ جب اس کو پتا چلے گا کہ کھڑوس کڑوے کریلے کزن کا پرپوزل اس کے لیے تھا تو اس کا کیا ری ایکشن ہو گا کیا تب بھی اس کی یہ زبان یوں ہی کینچی کی طرح چلے گی ۔۔۔۔۔۔۔

بیٹا ابھی تو ہم لوگ رشتہ ہی لینے جا رہے ہیں کیونکہ برات تو شہری کی بہت دھوم دھام سے لے کر جائیں گے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دادو نے فخریہ انداز میں کہا تھا ۔۔۔۔۔

اچھا دادو کیا خیال ہے میں بھی آپ لوگوں کے ساتھ چلو آخر کو شہری بھائی کی بہن ہونے کا فریضہ سر انجام دینا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے بھی آخر وہ بات بول ہی دی جس کے لیے اتنی دیر سے یہ سارا ڈرامہ کر رہی تھی

جب کہ نیہا کا خود کو شہری کی بہن کہنے پر نائمہ کا دل کیا جا کر اس کا سر کھول دے یہاں وہ لوگ اس کی ماں اور بھائی سے ہمیشہ کے لیے اسے شہری کے لیے مانگنے جا رہے تھے اور یہ اس کو اپنا بھائی بنائے بیٹھی تھی ----------

نہیں بیٹا رہنے دو ہم لوگوں نے ہاں کروانی ہے کیونکہ وہ لڑکی ہمارے لاڈلے بیٹے شہری کی محبت ہے تم لوگوں کو ساتھ لے کر اپنی بعزتی نہیں کروانی ------

سعدیہ بیگم نے بہت محبت سے کہتے ہوئے آخر میں کڑوا منہ بنایا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔

ویسے خالہ جانی یہ مت بھولیں کے آپ کے بیٹے کا بھی نکاح میری وجہ سے ہو رہا ہے ۔۔۔۔۔

نیہا نے آنکھیں چھوٹی کر کہ کہا ۔۔۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے سعدیہ اس کو کوئی جواب دیتی تیمور اور آریان نے باری باری ہارن پہ ہارن دینے شروع کر دیے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا ہم لوگ چلتے ہیں اور خبر دار تم لوگوں نے گھر میں کسی کو تنگ کیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا ۔۔۔۔۔۔۔

بڑی امی کی دھمکی دینے پر سب نے فرمابرداری سے ہاں میں سر ہلایا جیسے ان سے زیادہ کوئی شریف ہی نہ ہو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا اچھا جاتے جاتے یہ تو بتاتے جائیں کہ جا کونسی جگہ پر رہے ہیں ؟؟؟؟؟؟

کراچی جا رہے ہیں ہم لوگ اور اب کسی کی آواز نہ آئے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایاز صاحب نے کہا تو سب خاموش ہو گئے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ وہ لوگ گاڑیوں میں بیٹھ کر کراچی کی طرف روانہ ہو گئے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

****

شہری اٹھ کر نیچے آیا تو ہر طرف خاموشی کا راج تھا جب کہ یہ بات اس کو کافی کھٹکی تھی کیونکہ SKG کے ہوتے ہوئے گھر میں خاموشی نہ ممکن سی بات تھی ۔۔۔۔۔۔۔

آج اس کی طبیعت کچھ سہی نہیں تھی تو اس لیے وہ آفس نہیں گیا تھا جب کہ دانی بھی آج آفس سے چھٹی مار کر بیٹھا ہوا تھا آج آفس کا سارا ورک شاکر صاحب اور سفیان کے سر پر تھا

ارے شہری آؤ ناشتہ بناؤ تمہارے لیے ------

نائمہ نے شہری کو نیچے اترتے دیکھ کر کہا ------

جی آپی بنا دیں اور چھوٹو کدھر ہے ؟؟؟؟؟؟

شہری نے غنی کے متعلق پوچھا تھا ۔۔۔۔۔

ارے وہ تو خالہ کے پاس ہے ۔۔۔۔۔

نائمہ نے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا گیا ۔۔۔۔۔۔۔

شہری بھی ان کے پیچھے ہی کچن میں داخل ہو گیا تھا اور وہی چیئر گھسیٹ کر بیٹھ گیا ۔۔۔۔۔۔

یار عروہ یہ آج آفتوں کی پلٹون نظر نہیں آرہی اور باقی خواتین اور مرد حضرات نظر نہیں آرہے کہاں ہیں سب ؟؟؟؟؟؟؟؟

شہری نے عروہ سے پوچھا تھا ان کے درمیان شروع سے ہی اچھی دوستی رہی تھی اور شہری شروع سے ہی عروہ کو اس کے نام سے بلاتا تھا اور اس کی شادی کے بعد میں سفیان کے کئی بار کہنے پر کہ اب تو تم اس کو بھابھی کہا کرو لیکن اس نے کبھی دھیان نہیں دیا تھا ۔۔۔۔۔۔

ہممممم تمام بڑے تو کراچی آپ کا پرپوزل لے کر گئے ہیں اور آفتوں کی پلٹون مارکیٹ گئی ہوئی ہے اور آج تو ان کو ہادی آئمہ عائزہ اور دانی نے بھی جوائن کیا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عروہ نے لمبا ہنکار بھرتے ہوئے کہا ۔۔۔۔

جب کے شہری کا دماغ تو کراچی اپنے پرپوزل پر ہی اٹکا ہوا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

کیا مطلب میرا پرپوزل کراچی لے کر گئے ہیں ؟؟؟؟؟؟؟

شہری سے رہا نہیں گیا تو پوچھ بیٹھا جب کہ عروہ کو شرارت سوجھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے ہاں تمہیں سچ میں نہیں پتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عروہ نے معصومیت سے آنکھیں ٹپٹپا کر کہا ۔۔۔۔۔۔

جب کہ نائمہ عروہ کی شرارت سمجھ کر اپنی مسکراہٹ دبا گئی ۔۔۔۔۔۔

کیا نہیں پتا یار کیوں تنگ کر رہی ہو اب بتا بھی دو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے یہی کہ بڑے پاپا کے ایک بہت اچھے دوست ہیں فائز درانی ان کی بیٹی ایہا درانی کے لیے تمہارا پرپوزل لے کر گئے ہیں جو کہ کراچی میں رہتے ہیں اور ان کی بیٹی اسٹڈی کے لیے یہاں اسلام آباد میں رہتی ہے ۔۔۔۔۔۔

عروہ نے اپنی مسکراہٹ دبا کر کہا تھا کیونکہ نیہا اپنا کارنامہ پہلے ہی عروہ کو بتا چکی تھی اور ساتھ ہی ساتھ یہ بھی بتا دیا تھا کہ شہری اس سے کتنی خار کھاتا ہے اسی لیے عروہ نے ایہا کا نام لیا تھا

۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ شہری کا تو یہ سب سن کر دماغ کھول رہا تھا کیونکہ وہ تو ایہا کو اچھی خاصی سنا چکا تھا جس کے بعد سے ایہا نے اس سے رابطہ نہیں کیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

لیکن ایسا کیسے ہو سکتا ہے مجھ سے پوچھے بغیر یا میری مرضی کے بغیر وہ لوگ اتنا بڑا فیصلہ کیسے کر سکتے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔

شہری کو تو اپنا آپ قابو کرنا بہت مشکل لگ رہا تھا اس وقت ۔۔۔۔۔۔

ارے تم تو ایسے کہہ رہے ہو جیسے تمہیں پتا ہی نہ ہو جب کہ وہ تو تمہاری پہلی اور آخری محبت ہے ۔۔۔۔۔

عروہ نے ایک بار پھر اس کے غصہ کو ہوا دی تھی ۔۔۔۔۔۔۔

جسٹ شٹ اپ عروہ میری محبت وہ نہیں بلکہ تمہاری نند ہے ۔۔۔۔۔۔۔

شہری نے غصہ سے کہا تھا اسے خود بھی احساس نہیں ہوا کہ وہ کیا کہہ چکا ہے ۔۔۔۔۔

جب کہ عروہ اور نائمہ ہقابقا کھڑی اس کو دیکھ رہی تھی کیونکہ ان کو ابھی تک یقین نہیں آرہا تھا کہ شہری یوں بول دے گا ۔۔۔۔۔۔۔

جب شہری کو احساس ہوا کہ وہ کچھ زیادہ ہی بول چکا ہے تو وہاں سے جانے میں ہی بھلائی جانی

ہاہاہاہاہاہاہاہاہاہاہاہاہاہا

لیکن ابھی اس نے کچن سے قدم باہر نہیں نکالے تھے کہ اس کو عروہ اور نائمہ کا زبردست سا قہقہ سنائی دیا ---

ھاھاھاھا چلو واپس آجاؤ مجنوں کہیں کے وہی گئے ہیں سب جس کو تم پسند کرتے ہو

عروہ نے کہا تو شہری پھر سے منہ بنا کر واپس آ گیا ۔۔۔۔۔

یار مطلب کیا ہے تمہاری باتوں کا مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا ۔۔۔۔۔۔۔۔

شہری نے کہا تو عروہ رات ہونی والی ساری کہانی اس کو سنا دی ۔۔۔۔۔۔۔

تو یہی بکواس تم پہلے نہیں کر سکتی تھی کیا ؟؟؟؟

شہری نے اس کو کڑے تیوروں سے دیکھتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں تو اگر یہ بات میں تمہیں پہلے بتا دیتی تو تم میری نند سے اظہار محبت ہمارے سامنے کیسے کرتے ۔۔۔۔۔۔۔

عروہ نے اس کو تنگ کرتے ہوئے کہا تو وہ منہ بنا گیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا بس بہت ہو گیا تم دونوں کا چلو شہری تم ناشتہ کرو اور عروہ تم میرے ساتھ آؤ لاؤنج کی صفائی رہتی ہے ابھی نیہا لوگوں کے آنے سے پہلے کر دیں ورنہ بعد میں تو نہ ممکن سی بات ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔

نائمہ نے کہا تو عروہ اس کے ساتھ چل پڑی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

****

اور بتائیں کیسا رہا آپ لوگوں کا سفر ؟؟؟؟؟؟؟؟

اس وقت وہ لوگ نعمان کے گھر میں موجود تھے اور ملنے ملانے کے بعد گیسٹ روم میں بیٹھے چائے پی رہے تھے جب نیہا کی ماں نے دادو سے پوچھا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔

اللہ کا شکر ہے سفر کافی اچھا گزرا ہے ہمارا ۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا کو نہیں لائے ساتھ آپ لوگ ؟؟؟؟؟؟

فاطمہ نے پوچھا تھا کیونکہ شروع سے ہی فاطمہ کی نیہا سے بہت بنتی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔

بیٹا ہم نے اس کو بتایا ہی نہیں کہ ہم لوگ آپ لوگوں کی طرف آرہے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔

السلام علیکم!

وعلیکم السلام!

نعمان کے سلام دینے پر سب نے مشترکہ جواب دیا تھا اس کو فاطمہ نے کال کر کہ بلایا تھا

۔۔۔۔۔۔۔۔

دراصل میرے پوتے کی اگلے ہفتے شادی ہے تو ہم لوگ آپ سب کو دعوت دینے کے لیے آئے ہیں اور ہمیں امید ہے کہ آپ

انکار نہیں کریں گے ۔۔۔۔۔۔۔

دادو نے بہت امید سے ان سب کو دیکھتے ہوئے کہا تھا ۔۔۔۔۔۔

جس پر ان تینوں نے پہلے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور پھر نومی نے ہاں میں جواب دیا تھا

۔۔۔۔۔۔۔

جی ہم لوگ اپنی طرف سے پوری کوشش کریں گے آنے کی ۔۔۔۔۔۔۔

اور اس کے علاوہ بھی ہمیں آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے ۔۔۔۔۔۔

اب کی بار بات کا آغاز دادا جان کی طرف سے ہوا تھا تو گیسٹ روم میں موجود تمام لوگ مکمل طور پر متوجہ ہو چکے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔

نومی نے اثبات میں سر ہلایا تھا گویا ان کو بولنے کی اجازت دی ہو ۔۔۔۔۔۔

دراصل میں اپنے بڑے پوتے شہیر کے لیے آپ کی بیٹی نیہا کا ہاتھ مانگنا چاہتی ہوں

جو بات دادا جان نے شروع کی تھی اس کو مکمل دادو نے کیا تھا جب کہ یہ بات سننے کے بعد وہ تینوں حیرت کا مجسمہ بنے ان سب کو دیکھ رہے تھے جیسے نہ جانے انہوں نے کیا مانگ لیا ہو

لیکن آپ لوگ نیہا کا رشتہ ہم سے کیوں مانگ رہے ہیں جب کہ نیہا کو آپ لوگوں کی ہی بیٹی ہے اس کی زندگی کا ہر فیصلہ آپ کو کرنے کا حق حاصل ہے ۔۔۔۔۔۔۔

نجمہ نے تحمل سے جواب دیا تھا ۔۔۔۔

جی میں جانتا ہوں کہ نیہا میری بیٹی ہے لیکن اس کی پرورش آپ نے کی ہے بیشک اس کی رگوں میں میرا خون ڈور رہا ہے لیکن آج بھی اس کے لہجے میں آپ کی تربیت بولتی ہے ۔۔۔۔۔۔

اولاد کو صرف پیدا کرنا نہیں ہوتا بلکہ اس کی پرورش اور تربیت سب سے بڑی ذمہ داری ہوتی ہے اور اس فرض کو آپ احسن طریقے سے سرانجام دیا ہے تو اس لحاظ سے نیہا پر ہم سب سے زیادہ آپ کا حق ہے میں آج یہاں پر بیٹی کا باپ بن کر نہیں بلکہ ایک بیٹے کا باپ بن کر آپ سے آپ کی بیٹی کو مانگنے آیا ہوں ۔۔۔۔۔۔

ایاز صاحب نے کہا تو نومی اور نجمہ نے ان کو حیرت سے دیکھا تھا کیونکہ ان کو ابھی تک اس بات کا یقین نہیں آرہا تھا کہ وہ لوگ سارے حق ہونے کے باوجود ایک بار پھر سے ان کے دروازے پر آئے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔

ھمم ٹھیک ہے میں شہیر علی ہمدانی کو اچھے سے جانتا ہوں اور اگر آپ لوگوں نے فیصلہ کیا ہے تو کچھ سوچ سمجھ کر

کیا ہو گا ہمیں تو اس رشتے پر کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن میرے خیال میں نیہا کی مرضی جاننا ضروری ہے ۔۔۔۔۔

نومی نے کہا تو بڑی امی نے اثبات میں سر ہلایا ۔۔۔۔۔

جی بیٹا آپ بلکل سہی کہہ رہے ہیں ہمارے نزدیک نیہا کی مرضی خاصی اہمیت رکھتی ہے لیکن ہم لوگ چاہتے ہیں کہ

نیہا سے اس کی مرضی بھی آپ لوگ ہی پوچھیں اور اس کے لیے ہم لوگ چاہتے ہیں کہ آپ لوگ آج ہی ہمارے ساتھ روانہ ہوں ۔۔۔۔۔۔۔

بڑی امی کو کچھ زیادہ ہی جلدی تھی ان کی جلد بازی پر سب مسکرا دیے ۔۔۔۔۔۔

آج تو کافی مشکل ہے کیونکہ آپ کو پتا ہے میری جاب کا مجھے چھٹیوں سے 2 دن پہلے لیو سبمٹ کروانی پڑے گی تو ہم لوگ 3 4 دن تک اِنشاءاللہ آجائیں گے . ۔۔۔۔۔۔

نومی نے کہاتوسب نے سمجھنے کے انداز میں سر ہلایا ۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹامانا کہ آپ کی چھٹی نہیں ہے تو آپ نہیں جاسکتے اور یقینا آپ کی بیوی بھی آپ کے بغیر کہیں نہیں جائیں گی لیکن نجمہ بہن کی تو کوئی مجبوری نہیں ہے وہ تو ہمارے ساتھ جاسکتی ہیں اور اب پلیز بیٹا اس پر آپ انکار مت کیجیے گا ۔۔۔۔۔۔

سعدیہ نے کہاتو نومی نے مسکراتے ہوئے اپنی ماں کی طرف دیکھا ۔۔۔۔۔

آنٹی آپ میری والدہ سے پوچھ لیں کیا اگر وہ آپ کے ساتھ جاناچاہتی ہیں تو مجھے تو کوئی اعتراض نہیں ہے ۔۔۔۔۔۔

نومی نے مسکراہتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

جب کہ اب سب لوگ سوالیہ نظروں سے نجمہ کو دیکھ رہے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔

میں بھی نومی کے ساتھ ہی آجاؤ گی ۔۔۔۔۔

پلیز بہن جی آپ ہمارے ساتھ چلیں گی تو ہم لوگ تھوڑی دیر کے لیے ہی سہی پر آپ کی بیٹی کے عتاب سے بچ جائیں گے ۔۔۔۔۔۔

بڑے پاپا نے کہا تو نومی فاطمہ اور نجمہ نے حیرت سے ان کی طرف دیکھا تھا جیسے ان کی بات سمجھنے کی کوشش کر رہے ہوں ۔۔۔۔۔۔۔

ارے اتنا حیران ہونے کی ضرورت نہیں ہے اگر ہم لوگ ابھی یہاں سے گھر جائیں گے تو اس نے ہمیں بیٹھنے کا بھی موقع نہیں دینا اور سوالات پر سوالات شروع کر دینے ہیں کہ لڑکی والوں نے کیا کہا لڑکی کیسی تھی کیا وہ بھی آپ کے کھڑوس بیٹے کو پسند کرتی ہے وغیرہ وغیرہ

۔۔۔۔۔۔۔۔

بڑی امی نے کہا تو وہاں سب کا قہقہ گونجا تھا کیونکہ یہی متوقع سیچوئیشن یہی تھی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہا چلیں ٹھیک ہے کیا یاد کریں گے آپ کو اس بار میں بچا ہی لیتی ہوں ۔۔۔۔۔۔

نجمہ نے کہا تو ایک بار پھر سب ہنس پڑے ۔۔۔۔۔۔۔۔

* *

افففففف یار آج تو بہت تھک گے ہیں ۔۔۔۔۔۔

ان سب نے لاؤنج میں داخل ہو کر سارے شاپنگ بیگ ادھر ادھر پھینکتے ہوئے کہا تو عروہ اور نائمہ نے ان کو گھورا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کہاں تھے تم لوگ اتنے ٹائم سے کچھ پتا ہے کہ نہیں کہ تم لوگ صبح سے گھر سے نکلے ہوئے ہو اور اس وقت مغرب ہو چکی ہے ۔۔۔۔۔۔۔

نازنین آنٹی نے ان سب کو کڑے تیوروں سے دیکھتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے ماما آپ تو جانتی ہیں نہ کہ جہاں لڑکیاں اکٹھی شاپنگ کے لیے چلی جائیں وہاں یہی حال ہوتا ہے اور خیر سے لڑکیاں تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔

ہادی نے خود کو مکمل طور پر بچانے کے لیے سارا الزام لڑکیوں کے سر پر ڈالا اور یہی وہ بہت بڑی غلطی کر گیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا کیا کہا ہماری وجہ سے دیر ہوئی ہے خالہ ڈارلنگ بلکل جھوٹ بول رہے ہیں یہ سچ میں بتاتی ہوں آپ کو ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے کہا تو ان تینوں نے سوالیہ نظروں سے دیکھا تھا

جب کہ دانی اور ہادی کی آنکھوں میں التجا تھی کہ اللہ کا واسطہ ہے اپنی زبان بند کرو لیکن اب بہت دیر ہو چکی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ دونوں ایک اپنی منگیتر اور دوسرا اپنی منکوحہ کے ساتھ گاڑیاں لے کر گل چھرے اڑانے کے لیے نکل گئے اور ان دونوں نے (اشارہ عادی اور حومی کی طرف تھا) ارسل برو کو بھی بلوا لیا اور ہم تینوں لڑکیاں سارا دن مارکیٹ میں ان سب کو ڈھونڈتی رہی اور اوپر سے موبائل بھی سب کے بند جا رہے تھے ۔۔۔۔۔۔

نیہا بولنے پر آئی تو پھر بنا بریک کے بولتی گئی ۔۔۔۔۔۔

جب کہ اب نازنین عروہ اور نائمہ کا رخ ان چاروں کی طرف تھا ۔۔۔۔۔۔۔

ارے ایسے کیا دیکھ رہی ہیں یہ سارا پلان بھی اس کا اپنا ہی تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔

ہادی نے ایک بار پھر سے سارا الزام اس پر لگانے کی کوشش کی ۔۔۔۔۔۔۔

جھوٹ جھوٹ ایک نمبر کے جھوٹے انسان ہیں یہ ۔۔۔۔۔۔

ہادی کی بات تو نیہا کے سر پر لگی اور تلوں پر بجھی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا شور مچا رکھا ہے تم سب نے صبح سے اتنا سکون تھا گھر میں تم لوگ آتے گئے ہو تو ایسا لگ رہا ہے جیسے چڑیا گھر میں بندہ داخل ہو چکا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے ان سب میں جنگ چھڑتی ان کو شہری کی آواز سنائی دی ۔۔۔۔۔۔۔

ہمم لگتا ہے محبوبہ سے بات نہیں ہو سکی اسی لیے مرچی چبا رہے ہیں ۔۔۔۔۔

نیہا نے نوشی کے کان میں کہا تو اس نے اپنی مسکراہٹ کا گلہ گھونٹا ۔۔۔۔۔۔۔۔

کہاں سے آرہے ہو اس وقت تم سب لوگ ؟؟؟؟

اب شہری ایک بار پھر سے تفتیشی افسر بن چکا تھا بقول نیہا کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے شہری بھائی اس بات کو آپ گولی ماریں آپ مجھے یہ بتائیں کہ بڑے پاپا سے آپ کی بات ہوئی ہے کیا ؟؟؟؟؟؟؟

نہیں ہوئی پر تم کیوں پوچھ رہی ہو ۔۔۔۔

نیہا کے پوچھنے پر شہری نے اس کو جواب دیا تھا ۔۔۔۔۔۔

ارے شہری بھائی میں نے یہ پوچھنا تھا کہ کیا بنا ہے ہاں ہوئی ہے کہ نہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے کہا تو شہری نے نفی میں سر ہلایا ۔۔۔۔۔

جب کہ باقی سب نے جان بچ جانے کر شکر ادا کیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ویسے شہری بھائی آپس کی بات ہے آپ جیسے بندے کو یہ محبت ہوئی کیسے ؟؟؟؟؟؟

کیا مطلب ہے تمہارا میرے جیسے بندے سے میرے سر پر سینگ ہیں کیا ؟؟؟؟؟

شہری نے اس کو گھورتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا پتا ہو بھی سکتے ہیں ویسے نظر تو کبھی نہیں آئے ۔۔۔

وہ بھی نیہا تھی ہار ماننا تو اس نے سیکھا ہی نہیں تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔

اگر کبھی میری آنکھوں میں غور سے دیکھتی تو تمہیں وہاں محبت ضرور نظر آتی ۔۔۔۔۔

شہری نے بہت چاہت کے ساتھ کہا تھا جو کہ عروہ نائمہ کے علاوہ دانی اور ہادی کو بھی سمجھ میں آئی تھی جب کہ ان

نے بے یقینی کے ساتھ ایک دوسرے کو دیکھا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

رہنے دیں شہری بھائی میں اگر دوربین لے کر بھی آپ کی آنکھوں میں دیکھ لو نہ تب بھی وہاں صرف غصہ ہی نظر آئے۔۔ گا۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے گویا ناک سے مکھی اڑائی تھی ۔۔۔۔۔

جب کہ باقی سب کا قہقہ بلند ہوا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے ان کے درمیان مزید بحث ہوتی ان سب کو باہر سے گاڑیوں کے ہارن سنائی دیے ۔۔۔۔۔۔۔۔

یاہووو آ گئے چلو جی چل کہ دیکھتے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے کہا تو نوشی نیہا عادی اور حومی اٹھ کر باہر چل پڑے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ .

جب کہ عروہ اور نائمہ نے شہری کو جتاتی نظروں سے دیکھا جیسے کہہ رہی ہوں گزارا کر لو گے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بھائی اس کو اپنے دل کی بات بتا دے اس سے پہلے وہ تجھے بھائی بول بول کر ترے جذبات کا ہی

قتل کر ڈالے ۔ ۔ ۔ ۔۔۔۔۔

ہادی نے وہاں سے اپنے کمرے کی طرف جاتے ہوئے شہری کی طرف تھوڑا جھک کر کہا اور آگے چل دیا ۔۔۔۔۔۔۔

****

وہ لوگ جیسے ہی بھاگ کر باہر گئے تو سب کو باری باری گاڑیوں سے اتر کر اندر آتے ہوئے دیکھا جب کہ بڑی امی اور سعدیہ خالہ کے ساتھ اندر داخل ہوتی نجمہ پر نظر پڑی تو جہاں باقی سب کی آنکھوں میں اجنبیت تھی وہی نیہا کی آنکھوں میں بے یقینی تھی ۔۔۔۔۔۔۔

مورے آپ یہاں ؟؟؟؟؟؟

نیہا بھاگ کر نجمہ کے گلے لگتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔

جی مورے کی جان میرا بچہ ۔۔۔۔

کیسی ہے میری بیٹی ؟؟؟

مورے کے ہر انداز میں نیہا کے لیے محبت تھی ۔۔۔۔۔۔

میں ایک دم فٹ مورے آپ کیسی ہیں ؟؟؟؟؟؟

اپنی بیٹی کو دیکھا ہے نہ اب میں بلکل ٹھیک ہو گئی ہوں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا اب یہی کھڑا ہونا ہے اب ماں بیٹی نے چلو شاباش اندر چلو سب ۔۔۔۔۔۔

دادو نے کہا تو نیہا ان کو لے کر اندر کی طرف چل پڑی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

****

اس وقت نیہا اپنی مورے کے ساتھ گیسٹ روم میں رکی ہوئی تھی کیونکہ جب تک شادی نہیں ہو جاتی تھی تب تک ایاز صاحب کی ساری فیملی یہی شفٹ ہوئی پڑی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ویسے تو گھر میں رومز ایکسٹرا تھے لیکن وہ تیسری منزل پر تھے اور مورے وہاں تک جا نہیں سکتی تھی اس لیے ان کو نیچے موجود گیسٹ روم میں ہی شفٹ کیا گیا تھا اور اس وقت SKG وہاں بیٹھا گپیں لگانے میں مصروف تھا اور گھر کی تمام خواتین بھی وہی موجود تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔

ویسے مورے ایک بات تو بتائیں یار ؟؟؟؟؟

عادی نے کچھ پر سوچ انداز میں سوال کیا تھا جو سب بھی نیہا کی دیکھا دیکھی نجمہ کو مورے ہی کہہ کر بولا رہے

تھے ۔۔۔۔۔۔۔

ہاں بیٹا پوچھو ۔۔۔۔۔

مورے کیا نیہا بچپن میں شرارتی تھی یا شریف بچی تھی ؟؟؟؟؟؟؟

ویسے مورے برا مت منایئے گا لگتا تو نہیں ہے کہ کبھی زندگی میں نیہا شریف رہی ہو

۔۔۔۔۔۔۔

عادی کے کہنے پر جہاں مورے ہنس دی وہی پر نیہا نے اس کو گھورا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہا ٹھیک کہہ رہے ہو بیٹا یہ کبھی بھی شریف نہی تھی بچپن میں اس کو اپنے ساتھ کوئی کھیلنے ہی نہیں دیتا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ کیوں ؟؟؟؟

نوشی نے بے ساختہ پوچھا تھا ۔۔۔۔۔۔

وہ اس لیے بیٹا کہ جس کے ساتھ بھی کھیلتی تھی آخر میں اس کے کھلونے توڑ دیتی تھی اور صرف یہی بس نہیں کرتی تھی بلکہ وہاں کھیلنے والے بچوں میں سے کسی ایک سے لڑ کر ان کو پیٹ کر ضرور آتی تھی ورنہ تو اس کا گھر آ کر کھانا ہضم نہیں ہوتا تھا ۔۔۔۔۔۔

مورے نے کہا تو سب نے حیرت سے نیہا کو دیکھا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے ارے مورے غلطی میری تو نہیں ہوتی تھی نہ ہمیشہ سامنے والے ہی غلطی ہوتی تھی

نیہا نے ان سب کے ساتھ ساتھ گھر کی عورتوں کو بھی جب خود کو دیکھتے پا کر کہا -----

ہاں بیٹا تم تو بہت معصوم تھی نا مجھے تو جیسے پتا ہی نہیں ہے لیکن اعجاز کے بیٹے کو جو مارا تھا اس کے کارنامہ کے بارے میں تمہارا کیا کہنا ہے ؟؟؟؟؟؟؟

اپنی حقیقت یوں سب کے سامنے کھلنے پر نیہا کو شرمندگی محسوس ہو رہی تھی ------

ہاں تو اس نے پہلے میری دوست کو تنگ کیا تھا نہ اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو میں بھی اس کو کچھ نہیں کہتی ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے جلدی سے اپنے دفاع میں بولا تھا ۔۔۔۔

ہاں جیسے میں تو تمہیں اور تمہاری دوست کو جانتی نہیں تھی نا وہ بھی کسی سے کم نہیں تھی

۔۔۔۔۔۔

SKG کو نیہا کی عزت ہونے پر کافی خوش ہو رہا تھا ۔۔۔۔۔۔

کیا مطلب مورے تھی کیا اب وہ اس دنیا میں نہیں ہے ؟؟؟؟؟

حومی نے اپنی عقل کے مطابق سوال کیا تھا ۔۔۔۔

ارے نہیں بیٹا ایسی بات نہیں ہے وہ جب میٹرک کر چکی تھی تو اس کی خالہ اس کو اپنے ساتھ لے گئی تھی کیونکہ اس کی ماں بیمار رہتی تھی اور باپ کا سایہ نہیں تھا سر پر اور پھر کچھ عرصے بعد اس کی ماں بھی فوت ہو گئی اس کی خالہ کہیں نوکری کرتی تھی اور اس کو بھی وہی پر اپنے ساتھ کام پر رکھ لیا تھا ۔۔۔۔۔

اووا چھا اچھا ویسے نیہا تم نے تو کبھی نہیں بتایا تھا کہ کوئی تمہاری دوست بھی تھی ؟؟؟؟

آئرہ کو تو یہ بات کھٹک رہی تھی تو پوچھ ڈالا ۔۔۔۔۔

نہ بیٹا کیسے بتاتی کیونکہ اگر دوست کا بتاتی تو ساتھ اپنے سارے کرتوت بھی سنانے پڑتے نا ۔۔۔۔۔

ویسے مورے آپ میری دوست کو برا بھلا نہیں کہہ سکتی وہ بہت اچھی ہے ۔۔۔۔۔

ارے رہنے دو نیہا یار مورے کی اس ڈانٹ کو تو میں پچھلے 4 سال سے مس کر رہی تھی آج تو مورے نے دل خوش کر دیا ۔۔۔۔۔۔۔

سلطانہ نے اندر داخل ہو کر کہا تو سب نے اس کو حیرت سے دیکھا تھا جب کہ مورے سلطانہ کو یہاں دیکھ کر حیران ہو رہی تھی ۔۔۔۔۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو ؟؟؟؟

مورے نے اپنی حیرت کو چھپائے بغیر کہا تھا ۔۔۔۔

ارے مورے کیا ہو گیا ہے یہ یہی کام کرتی ہے کیونکہ اس کی خالہ اس کو یہاں ہی لے کر آئی تھی ۔۔۔۔۔

نیہا نے کہا تو سب کو ایک بار پھر سے حیرت کا، جھٹکا لگا تھا ۔۔۔۔۔۔

نیہا بیٹا تم نے کبھی بتایا تو نہیں کہ یہ تمہاری دوست ہے اور اس نے کبھی بتایا یا اپنے انداز سے یہ ظاہر ہونے دیا کہ تم دونوں پہلے سے ایک دوسرے کو جانتی ہو ۔۔۔۔۔۔۔

سب سے پہلے نازنین انٹی کا سکتا ٹوٹا تو انہوں نے پوچھا تھا تو نیہا اور سلطانہ ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنس دی ۔۔۔۔۔۔۔

یہ تب کی بات تھی جب نیہا یہاں آئی تھی تو پہلے ویکینڈ پر سب لوگ دادا جان کی طرف بیٹھے ڈنر کرنے میں مصروف تھے کہ سلطانہ جو کہ وہاں پر کھیر دینے کے لیے آئی تھی نیہا کو وہاں دیکھ کر اس کو شدید حیرانگی ہوئی تھی جس کے باعث اس نے نیہا کو پکارا تھا ۔۔۔۔۔

جب کے اس کے پکارنے پر نیہا نے اس کی طرف دیکھا تھا تو حیرت تو نیہا کو بھی ہوئی تھی لیکن وہ کمال مہارت سے چھپا گئی تھی اور اپنی آنکھوں میں اجنبیت طاری کر لی تھی ۔۔۔۔۔۔

ارے بیٹا یہ سلطانہ ہے خیرن بوا کی بھانجی ہے اور یہاں پر ان کے ساتھ ہی رہتی ہے اور سلطانہ یہ نیہا ہے ایاز بھائی کی بیٹی ہے ۔۔۔۔۔

سعدیہ آنٹی نے ان کو ایک دوسرے کا تعارف کرایا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ سلطانہ فقط صرف جی کہہ کر وہاں سے چل دی تھی اس کو نیہا سے اس بے وفائی کی امید نہیں تھی کہ وہ اس کو پہچانے گی ہی نہیں ۔۔۔۔۔۔

سب لوگ کھانا کھانے کے بعد اپنے اپنے رومز میں چلے گئے تھے تو نیہا اٹھ کر باہر واک کرنے نکل پڑی جب کہ ابھی اس کی کسی کے ساتھ اتنی خاص دوستی نہیں تھی تو کوئی بھی اس کے ساتھ نہیں آیا تھا باہر ۔۔۔۔۔۔

سلطانہ جو کہ نیہا کی اس بے وفائی پر سخت خفا تھی کہ اپنے کواٹر کی طرف جا رہی تھی جب کسی نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچا تھا اور اپنے ساتھ لے کر لان کے ایک سنسان کونے پر پہنچ کر چھوڑا ۔۔۔۔۔

یہ کیا بد تمیزی ہے نیہا بی بی ۔۔۔۔۔

چٹاخ کے آواز کے ساتھ ایک تھپڑ سلطانہ کے منہ پر رسید ہوا تھا ۔۔۔۔

یہ کیا بیہودگی ہے کمینی عورت ۔۔۔۔۔

اب آئی نہ اپنی لائن پر خبر دار جو آئندہ مجھے یہ بیبی شی بی کہہ کر بلایا تو منہ توڑ دینا ہے میں نے تیرا ۔۔۔۔

نیہا نے انگلی اٹھا کر اس کو وارن کیا تھا ۔۔۔۔

توڑ کر کہتی ہو کہ منہ توڑ دینا ہے ۔۔۔۔

سلطانہ نے منہ بنا کر کہا تو نہ چاہتے ہوئے بھی نیہا کو ہنسی آ گئی ۔۔۔۔۔۔۔

اندر تجھے یاد نہیں تھا کہ تو مجھے جانتی بھی ہے کہ نہیں اور اب یہاں کھڑی حکم چلا رہی ہے

۔۔۔۔۔۔

سلطانہ نے فوراً سے پہلے شکوہ کیا تھا ۔۔۔۔۔

چل یار بکواس بند کر اور میری بات غور سے سن تو نہیں جانتی کہ میں کون ہوں تم اس سے پہلے کبھی مجھ سے نہیں ملی تمہارے لیے میں صرف تمہارے صاحب کی بیٹی ہوں سمجھی ۔۔۔۔۔

نیہا نے کہا تو سلطانہ نے ایک بار پھر منہ بنایا لیکن یہ میں کیوں سمجھو ۔۔۔۔۔۔

پھر نیہا نے اس کو اپنی ساری کہانی سنائی تھی اور کہا تھا کہ وہ نہیں جانتی کہ کوئی بھی اس کے پاسٹ کے بارے جانے کہ وہ چھوٹی ہوتے وقت کیسی تھی یا کچھ بھی کیونکہ اگر کسی کو پتا چل گیا ل تم اور میں بچپن کی دوست ہیں تو سب لوگ تم سے میرے پاسٹ کا پوچھیں گے اور میں ایسا کچھ نہیں چاہتی ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے کہا تھا تو سلطانہ نے بھی سمجھنے کے انداز میں سر ہلا دیا ۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ یہ سب سن کر سب حیرت سے ان دونوں کو دیکھ رہے تھے جو کہ مزے سے اب ان کا ری ایکشن دیکھ رہی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔

دنیا کے بڑے بڑے ڈھیٹوں سے واسطہ پڑا ہے میرا پر تیرا لیول ہی الگ ہے ۔۔۔۔۔

شکریہ شکریہ مورے ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے مورے کو باقائدہ سر تک سلوٹ لے جا کر کہا تو سب ہنس دیے ۔۔۔۔

****

آج یہاں مورے کو آئے تین دن ہو چکے تھے جب کہ ان تو مہندی میں بھی صرف ایک دن رہتا تھا تو بڑی امی چاہتی تھی کہ اب شہری کا بھی کچھ نہ کچھ ہو جائیں جب کہ نجمہ نے سب کو یہی کہا تھا کہ وہ لوگ تھوڑا حوصلہ کریں جب تک نعمان نہیں آجاتا ہم لوگ یہ بات نہیں چھیڑتے نعمان کے آنے کے بعد نیہا سے بات کریں گے کیونکہ نعمان کے سامنے وہ انکار نہیں کرے گی جسکی وجہ سے سب لوگ خاموش بیٹھے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس وقت سب لوگ لاؤنج میں موجود تھے اور چھوٹے سب مہندی کے فنکشن کی تیاریوں پر باتیں کرنے میں مصروف تھے کہ آتے دیکھا ۔۔۔۔۔

ارے ارے سلطانہ تمہارے پیچھے کون سے جنگلی کتے لگے ہوئے ہیں جو یوں بھاگ رہی ہے

وہ وہ نیہا باہر نومی لالا آئے ہیں ----

نیہا کے پوچھنے پر سلطانہ نے کہا تو نیہا فوراً باہر کی طرف بھاگی جب کہ اس کو یوں نومی کا نام سن کر خوش ہوتے دیکھ کر نہ جانے کیوں پرسفیان کے دل و دماغ میں آگ لگ چکی تھی اور جب نیہا کو نعمان اپنے بازوں کے گھیرے میں لے کر اندر داخل ہوا تو اس نے جلتی پر تیل کا کام کیا تھا

نعمان سب سے ملنے کے بعد نیہا کو لے کر ایک ساتھ ہی بیٹھ چکا تھا جب کہ آئرہ اور نوشی تو فاطمہ کو گھیرے ہوئے تھی وہ دونوں نیچرل بیوٹی کی دیوانی تھی اور یہی چیز ان کو نیہا اور فاطمہ کا دیوانہ بنا چکی تھی ۔۔۔۔۔۔۔

ویسے نومی بھائی مجھے ایک بات تو بتائیں ذرا ۔۔۔

جی میرا بچہ پوچھو

نیہا کے پر سوچ انداز میں کہنے پر نومی نے اس کے سر پر بوسہ دیتے ہوئے کہا کیونکہ وہ دیکھ چکا تھا کہ سفیان اس وقت غصہ سے لال ٹماٹر بنا ہوا تھا ۔۔۔۔۔۔

وہ یہ کہ آج کل مجھے اتنے سرپرائز کیوں مل رہے ہیں پہلے مورے نے اچانک آکر سرپرائز دیا اور آج آپ نے بھی ۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہا کیوں میری جان تمہیں یہ سرپرائز اچھے نہیں لگے کیا ؟؟؟؟؟؟؟؟

جب کہ شہری یہ سوچ رہا تھا کہ ابھی اس کو جو ایک اور سرپرائز ملے گا تو تب اس کا کیا ری ایکشن ہو گا ۔۔۔۔

ارے نہیں مجھے بہتتتت اچھا لگا ہے یہ سب ۔۔۔۔

نیہا نے بہت کو لمبا کرتے ہوئے کہا تو سب ہنس دیے ۔۔۔۔

جب کہ سفیان چبتی نظروں سے نعمان کو دیکھ رہا تھا اور یہی چیز نعمان خان کو سکون دے رہی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔

****

اس وقت سب بڑے دادا جان کے کمرے میں موجود تھے جب کہ سب اس وقت باہمی مشاورت میں مصروف تھے ۔۔۔۔۔۔

میرے خیال میں ہمیں اب نیہا سے پوچھ لینا چاہئے کیونکہ میرے خیال میں نیک کام میں دیر نہیں کرنی چاہئے ۔۔۔۔۔۔

بڑے پاپا نے کہا تو سب کو ان کا یہ فیصلہ اچھا لگا ۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے نعمان بیٹا میرے خیال میں آپ کو خود اس سے بات کرنی چاہئے کیونکہ میرے خیال میں وہ ویسے ہی کوئی نہ کوئی شوشا چھوڑے گی ۔۔۔۔۔

ایاز صاحب نے کہا تو سفیان کے تو سر پر لگی پیروں پر بجھی والا حال ہوا تھا ۔۔۔۔

کیوں پاپا ان صاحب کے بات کرنے پر کیا وہ فوراً ہاں کر دے گی ۔۔۔۔۔

بلکل ہاں کرے گی ۔۔۔۔۔

سفیان کے چبا کر کہنے پر نعمان نے فوراً سے پہلے جواب دیا تو صوفی دانت پیس کر رہ گیا ۔۔۔

جب باقی سب حیرت سے ان دونوں کو دیکھ رہے تھے ۔۔۔۔

* * * * * * * * * * * * *

ویسے یار یہ بڑے ابھی تک ہمیں کوئی بھی بھنک کیوں نہیں پڑنے دے رہے کہ آخر شہری بھائی کی بات کس سے پکی کی ہے کہ نہیں ؟؟؟؟؟؟؟

SKG ایک بار پھر سے مل کر بیٹھا ہوا اس مسلہ پر سوچ بچار کر رہا تھا کیونکہ ان کو ابھی تک پتا نہیں چل رہا تھا کہ آخر لڑکی ہے کون ۔۔

تم تو بڑا کہہ رہی تھی کہ تم پتا لگا لو گی پھر کہاں گئی تمہاری پھرتی ۔ ۔۔۔۔

حومی نے نیہا پر طنز کرتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔

ذیادہ بکواس نہ کرو تم سب کو پتا ہے کہ مجھے ٹائم ہی نہیں ملا لیکن اب میں کل تک ہی معلوم کر لو گی ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے کہا تو سب نے اس کو تنقیدی نظروں سے دیکھا جیسے کہہ رہے ہو لگتا تو نہیں ہے ۔۔۔۔

ابھی وہ لوگ اسی بحث میں مصروف تھے کہ وہاں پر رضیہ آگئی ۔۔۔۔۔۔

نیہا تمہیں نعمان لالا یاد کر رہے ہیں ۔۔۔۔۔۔

کیوں نیہا کوئی 9 کا پہاڑہ ہے کہ جس کو نعمان لالا یاد کر رہے ہیں ؟؟؟؟؟؟

عادی نے منہ بنا کر کہا تو سب لوگ ہنس دیے ۔۔۔۔۔

دیکھیں عادی صاحب ۔۔۔۔

لڑکی پہلے ہی میرا دماغ گھوما ہوا ہے تم مجھے پھر سے صاحب کہہ کر میرا دماغ اور زیادہ گھوما رہی ہو اس سے پہلے میں اگلا پچھلا سارا غصہ تم پر نکالو تم یہاں سے کھسک جاؤ ۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ تانیہ (جو کہ آج ہمت کر کہ عادی سے سوری کرنے کے لیے آئی تھی کیونکہ اس کو اب سمجھ آچکی تھی کہ عادی اس سے سچی محبت کرتا تھا لیکن وہ اپنی غلطی کی وجہ سے نہیں

پہچان پائی)اس ساری صورتحال کو غلط سمجھ چکی تھی وہ جس خاموشی سے آئی تھی اسی خاموشی سے واپس چلی گئی لیکن نیہا کی تیز نظروں سے نہیں بچ سکی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چلو یار چلتے ہیں دیکھتی ہوں بھائی کو کیا کام ہے ۔۔۔۔

نیہا نے کہا تو اٹھ کر اندر کی طرف چل دی ۔۔۔۔۔۔

نعمان کو سیکنڈ فلور پر شہری کے کمرے کے سامنے موجود روم دیا گیا تھا ۔۔۔۔۔۔

نیہا جب اندر داخل ہوئی تو اس کو اندر مورے ایاز صاحب چھوٹے بھیا اور بڑے بھیا بیٹھے ہوئے نظر آئے ۔۔۔۔۔

نیہا سب کو سلام کر کہ جا کر نعمان کے ساتھ بیٹھ گئی جب کہ نعمان نے تنقیدی نظروں سے سفیان کو دیکھا اور آنکھوں ہی آنکھوں میں کہا کہ دیکھ لو میرے سامنے تمہاری کوئی اہمیت نہیں ہے ۔۔۔۔۔۔۔

جی بھائی آپ نے مجھے یاد کیا تھا ۔۔۔۔۔

ہاں میری جان میرا بچہ آپ سے ایک بڑی ضروری بات کرنی ہے اور امید کرتا ہوں کہ تم مجھے مایوس نہیں کرو گی اور میری بات کو سمجھو گی اور میری بات بھی مانو گی ۔۔۔۔۔۔۔

بھائی آپ کے لیے تو میری جان بھی حاضر ہے آپ بس حکم کریں ۔۔۔۔۔۔۔

نعمان کے کہنے پر نیہا نے جواب دیا تو نعمان کو اپنی ماں کی تربیت پر فخر محسوس ہوا ۔۔۔۔۔۔

نیہا ہم سب نے آپ کے لیے ایک فیصلہ کیا ہے اور امید کرتا ہوں کہ آپ کو کوئی اعتراض نہیں ہو گا ۔۔۔۔

شہری جس کو جب سے پتا چلا تھا کہ اس افلاطون کو اندر بلایا گیا ہے تا کہ اس کی مرضی معلوم کی جا سکے تب سے شہری ادھر اُدھر چکر کاٹ رہا تھا جب برداشت نہیں ہوا تو باہر نکل کر روم

کی طرف چل پڑا جب کہ وہ جانتا تھا کہ یہ نامناسب ہے لیکن دل کے ہاتھوں مجبور تھا

آپ کے لیے ایک پرپوزل آیا تھا تو مجھے وہ کافی اچھا لگا کوئی خاص برائی نہیں ہے اپنا بزنس ہے اور کافی سلجھا ہوا انسان ہے لیکن میں نے فلحال کوئی جواب نہیں دیا کیونکہ میرے لیے میری گڑیا کی رائے اہمیت رکھتی ہے اگر آپ کسی کو پسند کرتی ہو تو مجھے بتا سکتی ہو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہو گا -----

جب کہ باہر کھڑے شہری کو نیہا کے جواب کا بے صبری سے انتظار تھا ------

جب کہ نیہا کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ اس کو اس وجہ سے بلایا جا رہا ہے ---

بھائی میں کسی کو بھی پسند نہیں کرتی لیکن میں چاہے کوئی کتنا بھی اچھا کیوں نہ ہو میں اس بارے میں سوچنا بھی نہیں چاہتی ۔۔۔۔۔

نیہا کے جواب پر ایک بار سب خاموش ہو گئے جب کہ شہری کی ماتھے پر بل پڑنا شروع ہو چکے تھے ۔۔۔۔۔

نیہا بچے ہم کونسا ابھی اپکی شادی کر رہے ہیں ہم لوگ تو صرف منگنی کا ہی سوچیں گے اور ایک نہ ایک دن تو میری گڑیا کو اپنے گھر کا ہونا ہی ہے نہ ۔۔۔۔۔

اور مجھے لگتا ہے کہ جب آپ اس لڑکے کے بارے میں سنے گی تو انکار نہیں کریں گی

۔۔۔۔۔۔۔

ارسل جو کہ وہاں شہری سے ملنے کے لیے اس کے روم میں جا رہا تھا کہ سامنے شہری کو کمرے کے باہر کان لگا کر باتیں کرتے سنا تو اس کو شرارت سوجھی اور خاموشی سے جا کر اس کے منہ پر زور سے ہاتھ رکھا شہری جو کہ اندر کی باتیں سننے میں مصروف تھا اس اچانک افتاد پر حیران رہ گیا ۔۔۔۔۔۔

ویسے تجھے شرم نہیں آتی ایسی گھٹیا حرکت کرتے ہوئے ۔۔۔۔۔

ارسل نے اس کو منہ پر دباؤ ڈالا تا کہ وہ کوئی آواز نہ نکال سکے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دیکھ میں تیرے منہ سے ہاتھ ہٹا رہا ہوں پر بکواس نہ کریں ورنہ خود ہی پکڑا جائے گا اگر اندر ہاں بھی ہو رہی ہوئی نہ تو نہ ہی ہو گی ۔۔۔۔۔۔۔

ارسل نے کہتے ساتھ اس کے منہ سے ہاتھ ہٹا لیا ۔۔۔۔

یہاں سے فارغ ہو جاؤ پھر تجھے پوچھتا ہوں کمینے ۔۔۔۔۔

اس سے پہلے ارسل کوئی جوابی کارروائی کرتا ان کو اندر سے نیہا کی آواز سنائی دی تو وہ دونوں وہاں متوجہ ہو گئے ۔۔۔۔۔

اچھا چلیں بتائیں کون سے پرنس چارمنگ کا پرپوزل آیا ہے میرے لیے ذرا مجھے بھی تو پتا چلے

نیہا کی بات پر باہر کھڑے ارسل نے بہت مشکل سے اپنا قہقہ روکا تھا ----

نیہا بچے آپ کے لیے بڑی امی اور بڑے پاپا نے شہری کا پرپوزل لیا تھا اور میرے خیال میں یہ کوئی برا رشتہ نہیں ہے اور کوئی انکار کی معقول وجہ بھی نہیں ہے -----

آریان نے کہا تو نیہا کو اپنی سماعت پر شک سا گزرا -----

کیا کیا کہا بھیا آپ نے کہ ان کڑوے کریلے شہری بھائی کا پرپوزل وہ بھی میرے لیے جو کہ مجھ س کم از کم ۱۲ ۱۳ سال تو بڑے ہو گئے اور دیکھنے میں تو وہ میرے چاچو لگے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ نیہا کے یوں شہری کو چاچو کہنے پر نہ چاہتے ہوئے بھی سفیان کا چھت پھاڑ قہقہ سنائی دیا تھا اور وہی باہر شہری سے اپنی اتنی عزت برداشت نہیں ہو رہی تھی ۔۔۔

جب کہ ارسل تو اس کو وہاں اکیلا چھوڑ کر خود اس کے روم میں آ کر پیٹ پکڑ کر ہنسے جا رہا تھا

۔۔۔۔۔۔۔

سفیان کی ہنسی کو بریک آریان سے کمر پر پڑنے والی تھپڑ سے لگی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔

بیٹا اتنا بھی کوئی وہ آپ سے بڑے نہیں ہیں زیادہ سے زائد 8 سال کا فرق ہو گا ۔۔۔۔۔

اب کی بار ایاز صاحب نے بھی بات میں حصہ لینا ضروری سمجھا ۔۔۔۔۔۔

جب کہ شہری سے اور برداشت کرنا مشکل تھا اس لیے وہ وہاں سے غصہ سے چل دیا

۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں تو پاپا 8 سال کا کیا کوئی فرق نہیں ہے آپ کی نظر میں ؟؟؟؟؟؟

نیہا کا تو صدمہ کم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا خان بحث نہیں اگر آپ کو یہ رشتہ نہیں منظور تو آپ مجھے بتا سکتی ہیں آپ کو کوئی فورس نہیں کرے گا اور اس بارے میں کوئی بات بھی نہیں ہو گی ۔۔۔۔۔۔۔

نعمان اب اپنے خالص پٹھانوں والے انداز پر اتر آیا تھا اور نیہا کو نیہا خان وہ تب ہی کہتا تھا جب وہ نیہا سے ناراض ہوتا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

بھائی مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے ہاں لیکن اگر مجھے انہوں نے ڈانٹا تو پھر میں آپ سب سے ناراض ہو جاؤ گی ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے کہا تو سب مسکرا دیے نیہا کو مورے نے اپنے گلے لگایا جب کہ نیہا کا ابھی تک نعمان کی ناراضگی کا سوچ کر منہ بنا ہوا تھا ۔۔۔۔

بھائی پلیز آپ مجھ سے ناراض مت ہونا پلیز ۔۔۔

نیہا نے نم آنکھوں سے کہا تو نعمان نے جلدی سے اسے اپنے گلے لگایا جب کہ سفیان کو نعمان پر حد درجہ غصہ آیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

ارے میں کیوں اپنی گڑیا سے ناراض ہو گا میری جان اللہ تمہیں ہمیشہ خوش رکھے ۔۔۔۔۔۔۔

نعمان نے کہا تو نیہا بھی مسکرا دی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

****

صبح سب کو نیہا کا جواب بتا دیا گیا تھا جب کہ سب سن کر بہت زیادہ خوش ہوئے تھے ۔۔۔۔۔۔

SKG کو اتنا تو پتا چل چکا تھا کہ شہری کے لیے رشتہ کی ہاں ہو چکی ہے لیکن لڑکی والا مسلہ ابھی تک جو کا تو تھا ۔۔۔۔۔

سب سے زیادہ ٹینشن تو ان کو اس بات کی تھی کہ صبح سے نیہا نہ جانے کہاں غائب تھی ۔۔۔۔۔

یار پتا نہیں یہ نیہا کہاں ہے ؟؟؟؟؟

نوشی نے کہا تو سب اس کو دیکھتے ہوئے پچھلے لان کی طرف بڑھ گئے ۔۔۔۔۔

وہ ہم لوگ اس کو سارے گھر میں ڈھونڈ رہے ہیں اور یہ یہاں بیٹھی ہوئی ہے ۔۔۔۔۔۔۔

تم یہاں کیوں دیوداس بن کر بیٹھی ہوئی ہو ؟؟؟؟؟؟؟؟

عادی نے اس کو وہاں بیٹھے دیکھ کر کہا ۔۔۔۔۔۔

کل تو تم بڑا کہہ رہی تھی کہ کل تک لڑکی کا پتا لگالو گی اور آج یہاں خود بیٹھی ہوئی ہو

۔۔۔۔۔۔۔

حومی کی زبان ایک بر پھر شروع ہو چکی تھی ۔۔۔۔۔۔۔

ھمم لڑکی کا پتا چل گیا ہے ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے کہا تو سب کو حیرت ہوئی کہ اسے کیسے راتوں رات پتا چلا ۔۔۔۔۔

اچھا کون ہے وہ لڑکی ؟؟؟؟؟؟؟

آئرہ کو بھی تجسس تھا تو پوچھ بیٹھی ۔۔۔۔۔۔

نیہا علی ہمدانی ۔۔۔۔۔۔

واٹٹٹٹٹ ۔۔۔۔

نیہا کے بتانے پر ان کو 440 والٹ کا جھٹکا لگا تھا ۔۔۔۔۔۔

ککک کیا مطلب شہری بھائی کا رشتہ تم سے ہوا ہے ۔۔۔۔۔

شہری بھائی کا رشتہ اس لڑکی سے ہوا ہے جس کو وہ پسند کرتے ہیں اس کا مطلب ہے کہ شہری بھائی تم سے محبت کرتے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ان سب کی حیرت تو کم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہے تھی ۔۔۔۔۔۔۔

یار مجھے چکر آرہے ہیں مجھے پکڑ لو تم سب ۔۔۔۔۔۔۔

وہ ابھی سے چکر آرہے ہیں ابھی تو یہ بھی نہیں سنا کہ کل میرا شہری بھائی کے ساتھ نکاح ہے ۔۔۔۔

آئرہ کی ایکٹنگ کو دیکھ کر نیہا نے کہا تو اب کی بار ان کو 880 والٹ کا جھٹکا لگا تھا ۔۔۔۔۔۔

کیاااااااایک بار پھر ان کے منہ سے دل دہلانے والی آواز نکلی ۔۔۔۔۔

یار نیہا کیوں وقفے وقفے سے ہمیں ہارٹ اٹیک دے رہی ہو ایک ہی بار مار دو یار ۔۔۔۔۔

عادی نے منہ بنا کر کہا تو نیہا نے دانت پیسے تو وہاں سے اندر کی طرف چل پڑی ۔۔۔۔۔

جب شہری جو کہ ان کی کیاااا کی آواز سن کر پیچھے لان میں آرہا تھا سامنے سے آتی نیہا کے ساتھ بری طرح ٹکر ہوئی جب کہ SKG یہ دیکھ کر اب ان دونوں کے ری ایکشن کا انتظار کرنے لگا ۔۔۔۔۔۔۔

اگر نظر نہ آئے بندے کو تو بندہ چشمہ لگوا لیتا ہے خیر بڑھتی عمر کے ساتھ یہ مرض بڑھتا ہی رہتا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے دانت پیستے ہوئے کہا تو شہری تو اس کی بات سے صدمہ میں جا چکا تھا جب کہ ارسل جو کہ شہری کے پیچھے وہاں آیا تھا نیہا کی بات سن کر قہقہ لگا کر ہنسنے لگا جب کہ SKG کو بھی جب بات سمجھ آئی تو وہ لوگ بھی ھنسنا شروع ہو گئے جب کہ شہری ان سب کو گھورتے ہوئے اندر کی طرف چل پڑا ۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

****

آج صبح سے گھر میں چہل پہل تھی کیونکہ ظہر کے بعد شہری اور دانی کا نکاح رکھا گیا تھا پہلے دانی کا نکاح ہادی کے والیمے پر کرنا تھا لیکن اب جب شہری نے آج ہی نکاح کرنے کا کہا تو دادا جان کے حکم پر دانی کا نکاح بھی آج ہی قرار پایا تھا ۔۔۔۔۔

اس وقت گھر میں ہر طرف افراتفری مچی ہوئی تھی تھی کیونکہ ہر کوئی نکاح جلدی نکاح ہونے کی وجہ سے جلدی جلدی کوئی خاص تیاری نہیں کر پایا تھا ۔۔۔۔

جب کہ نیہا کے لیے بھی جلدی میں نکاح کا ڈریس منگوایا گیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بیوٹیشن گھر میں سب کو تیار کرنے کے لیے آچکی تھیں ۔۔۔۔۔۔۔

نیہا اور عائزہ کو الگ الگ تیار کیا جارہا تھا عائزہ تو خاموشی کے ساتھ تیار ہو رہی تھی جب کہ نیہا کو بیوٹیشن کے کان کھا چکی تھی کہ یہاں سے یہ کیوں کیا وہاں سے یہ کیوں کیا اب تو بیوٹیشن بھی تنگ آچکی تھی اس سے ۔۔۔۔۔۔

یار نیہا کیا ہو گیا ہے آرام سے بیٹھ کر تیار ہو جاؤ نہ پلیز ۔۔۔۔۔۔

آخر آئمہ نے اس کی منت کر ڈالی ۔۔۔۔

ٹھیک ہے آئمہ آپی میں بلکل تنگ نہیں کرو گی لیکن ابھی میں منہ دھو کر آتی ہوں اور پھر جیسے میں کہو گی یہ مجھے ویسے تیار کریں گی . ۔۔۔۔

جب کہ نیہا کی منہ دھونے والی بات پر سب کی آنکھیں حیرت سے ابل کر باہر آچکی تھی

۔۔۔۔۔۔

یاررررر نیہا تم سکون سے کیوں نہیں تیار ہو سکتی ۔۔۔۔

اب کی بار تو آئمہ رونے والی ہو چکی تھی لیکن نیہا نے سب کو مکمل نظر انداز کیا اور جا کر اچھے سے منہ دھو کر واپس آئی تو اب سارے اس کے نئے شوشے کے انتظار میں بیٹھ گئے

۔۔۔۔۔۔۔۔

دیکھو سب سے پہلے مجھے میری من پسند کریم فیئر اینڈ لولی لگاؤ اور اس کے بعد مجھے مسکارا لگاؤ اور پھر میرا پیارا سا حجاب کا ڈیزائن میں خود بنا لو گی ۔۔۔۔۔۔

جب کی اس کی فرمائش پر اب سب کی بس ہو چکی تھی اسی لیے وہ نائمہ کو بلا لائی ۔۔۔۔۔۔۔

جس پر نائمہ نے ان سب کو بیوٹیشن سمیت دیگر افراد کو بھی کمرے سے نکال دیا اور پھر نیہا کو خود تیار کیا ۔

جب کہ تب تک عائزہ بھی تیار ہو چکی تھی ۔۔۔۔

ان کی تیاری کے بعد مورے اندر آئی تو دونوں کو ملی لیکن نیہا کو دیکھ کر ان آنکھوں میں آنسو آ گئے ۔۔۔۔

جب کہ دادو نے ان کو سمجھایا کہ یہ تو خوشی کا موقع ہے کہ ہم بچیوں کے فرض ادا کر رہے ہیں ہمیں تو خوش ہونا چاہئے ۔۔۔۔۔۔۔

پھر تھوڑی دیر میں نکاح خواں دادا جان بڑے پاپا ایاز صاحب شاکر اور تیمور کے ساتھ اندر داخل ہوئے اور پہلے عائزہ کا نکاح پڑھوایا ۔۔۔۔۔۔

عائزہ علی ہمدانی ولد تیمور علی ہمدانی آپ کا نکاح دانیال علی ہمدانی ولد شاکر علی ہمدانی کے ساتھ حق مہر دس لاکھ سکہ رائج وقت طہ پایا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے ؟؟؟؟؟

نکاح خواں کے پوچھنے پر عائزہ کی حالت عجیب ہو چکی تھی ہاں یہ وہی شخص تھا جس کو عائزہ علی ہمدانی نے شدت سے چاہا تھا اور اپنی دعاؤں میں مانگا تھا آج وہ اس کا محرم بن رہا تھا کیونکہ اس کی محبت سچی تھی جس کی منزل نکاح تھی اسے تو یہ نکاح دل و جان سے قبول تھا اس لیے اس نے آرام سے 3 بار نکاح قبول کیا تھا جس کے بعد کی جانے والی دعا میں عائزہ نے اپنے رب کا شکر ادا کرنے ساتھ یہ مانگا تھا کہ ہر سچی محبت کی منزل نکاح ہو امین ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کے بعد جا کر دانی سے ایجاب و قبول کروائی گئی اور اس کے بعد سب نے اس سے گلے مل کر مبارک دی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔

مبارک ہو جناب اب تم بھی شادی شدہ کی فہرست میں شامل ہو چکے ہو ۔۔۔۔۔

ارسل اس سے ملا تو اس کے کان میں کہا تو دانی ہنس دیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کے بعد یہی سب لوگ نیہا کے نکاح کے لیے اندر داخل ہوئے جہاں پر پہلے سے ماحول کافی سوگوار تھا اب کی بار نیہا کے تینوں بھائی بھی اندر آئے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔

ایاز صاحب اور نعمان دونوں نیہا کے ساتھ بیٹھے اور نکاح خواں کو نکاح شروع کرنے کا حکم دیا

نیہا علی ہمدانی ولد ایاز علی ہمدانی آپ کا نکاح شہیر علی ہمدانی ولد وجاد علی ہمدانی کے ساتھ حق مہر بیس لاکھ سکہ رائج وقت طہ پایا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے ؟ ؟؟؟

کبھی نہ ڈرنے والی نیہا اس وقت شدید قسم کے خوف میں مبتلا تھی وہ جو سب کو اپنی انگلی پر نچاتی تھی اس وقت خود کو بہت کمزور محسوس کر رہے تھی کہ اس کی آواز بھی نہیں نکل رہی تھی

جواب دونیہا ۔۔۔۔

نومی کے اس کے سر پر ہاتھ رکھنے پر اس کی پلکوں پر ٹھہرے دو آنسو اس کی ہتھیلیوں کو نم کر گئے۔ ۔۔ . .

قبول ہے ۔۔۔۔۔

نیہا کے نم آواز میں جواب دینے پر سب کی آنکھیں نم ہو چکی تھی ۔۔۔۔

شاید یہ لمحہ ہر لڑکی کے لیے بہت تکلیف دہ ہوتا ہے جب صرف 3 بار اقرار کرنے سے وہ اپنی زندگی کی ڈور ایک انجان شخص کے ہاتھ میں پکڑا دیتی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسی طرح باقی دو بار بھی نیہا نے نکاح قبول کر کہ وہ اپنے تمام جملہ حقوق شہیر علی ہمدانی کے نام کر چکی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نکاح کے بعد جہاں باقی سب باہر گئے وہی وہ 4 مرد جن کی جان نیہا میں بستی ہے نیہا سے ملے خود مظبوط کرتے ہوئے بھی ایاز صاحب کی آنکھ سے ایک آنسو گر ہی گیا ۔۔۔

پھر باہر جا کر شہری سے ایجاب و قبول کروایا گیا جس کے بعد سب ایک دوسرے سے گلے ملے ۔۔۔۔۔۔

بہت بہت مبارک ہو جگر آخر تو نے اپنی محبت پا ہی لی ہاں پر چاچو اپنی آنکھوں کا علاج کروالینا

ارسل جب شہری سے ملا تو اس کے کان میں کہا جب کہ شہری صرف دانت پیس کر رہ گیا

شہری جیسے ہی پیچھے مڑا اپنے تینوں سالوں کو لائن میں کھڑے پایا اور یہی شہری کو اپنی خیر نہ لگی

نکاح کی مبارک ہو امید کرتا ہوں کہ مجھے آپ خالص نعمان خان کے روپ میں دیکھنا پسند نہیں کریں گے ۔۔۔۔۔۔۔۔

نعمان کی اتنی سی بات کا مطلب سمجھ کر شہری جھرجھری لے کر رہ گیا ۔۔۔

اے اللہ دو سالے کم تھے کہ اب تیسرا بھی آگیا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ اس کی حالت اس وقت ارسل کو مزہ دے رہی تھی ۔۔۔۔۔۔

****

اس وقت گھر میں ہر طرف افراتفری مچی ہوئی تھی کیونکہ شام کو مایوں مہندی کا فنکشن تھا اور صبح پہلے نکاح ہوا تھا جس میں صرف گھر کے ہی لوگ شامل تھے اور کچھ رشتہ دار بھی شامل تھے ۔۔۔۔

اس وقت لڑکوں کے ذمہ باہر لان کی ڈیکوریشن کا کام لگایا گیا تھا برات اور ولیمہ تو ہال میں کرنا تھا لیکن مہندی کا فنکشن گھر میں کرنے کا پروگرام بنایا گیا تھا ۔۔۔۔

جب کہ لڑکیوں کو آج کچن میں گھسایا گیا تھا جس پر نیہا اور عائزہ نے یہ کہہ کر انکار کر دیا تھا کہ ان کا ابھی 2 گھنٹے پہلے نکاح ہوا ہے تو وہ کوئی کام نہیں کر رہی بلکہ آج کا دن ان کو دلہن کا پروٹوکول دیا جائے ۔۔۔۔

جس پر جہاں باقی تمام خواتین ہنس پڑی وہی نوشی اور آئرہ نے ان سے بدلہ لینا کا سوچا تھا

اوئے حومی انسانوں کی طرح کام کرو نہ میں نے تمہیں کہا تھا کہ یہ لڑیاں وہاں اسٹیج کے پاس لگانی ہیں تو تم ان کو یہاں کہاں لگا رہے ہو ؟؟؟؟؟

ویسے ہادی بھائی شرم نام کی بھی کوئی چیز ہوتی ہے خود دولہا اپنی شادی کی تیاریاں کروا رہا ہے کیا زمانہ آگیا ہے ---------

ہادی جو کہ پہلے ہی تپا ہوا تھا کیونکہ نہ جانے ارسل اور شہری کہاں غائب ہو گئے تھے جبکہ دانی کا بھی کوئی اتا پتا نہیں تھا اور سارا کام ہادی کو خود کروانا پڑ رہا تھا -----

رک کمینے تجھے تو میں شرم خرید کر دیتا ہوں ہادی نے کہتے ساتھ حومی کی طرف لپکا جب کہ وہ وہاں سے بھاگ گیا اب سیچوئیشن کچھ اس طرح تھی کہ آگے آگے حومی اور اس کے پیچھے ہادی بھاگ رہا تھا جب کہ ہادی کے ہاتھ میں ہتھوڑی تھی جس سے وہ دیوار میں کیلیں لگانے کا کام سر انجام دے رہا تھا لیکن اب لگ رہا تھا جیسے اس ہتھوڑی سے حومی کا سر کھلنے والا ہے

۔۔۔۔۔۔۔

اماں بچاؤ دولہا پاگل ہو گیا ہے کوئی تو مجھے بچاؤ ۔۔۔۔

حومی بھاگنے کے ساتھ چیخ و پکار کا کام بھی بھرپور طرح سے سر انجام دے رہا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ عادی تو پیٹ پکڑ کر ہنسے جا رہا تھا ۔۔۔۔

یا اللہ خیر ان کو کیا ہو گیا ہے ؟؟؟؟

جیسے ہی بڑی امی نے حومی کی نا قابل برداشت چیخیں سنی تو بھاگ کر باہر نکلی لیکن سامنے کا منظر دیکھ کر ان کو اپنا دماغ گھومتا ہوا نظر آیا ۔۔۔۔۔۔

یہ کیا حال بنا رکھا ہے تم دونوں نے ؟؟؟؟؟

بڑی امی کی کرخت آواز سن کر دونوں جہاں تھے وہی رک چکے تھے. ۔۔۔۔۔۔۔

ارے بڑی امی مجھے بچالیں ہادی بھائی پاگل ہو گئے ہیں مجھ معصوم کا قتل کرنے کا ارادہ کر چکے ہیں ۔۔۔۔۔۔

حومی بھاگ کر آیا اور بڑی امی کے پیچھے چھپا لیکن بڑی امی نے اس کو بازوں سے پکڑ کر سامنے کیا اور ایک رکھ کر ایک تھپڑ اس کی کمر پر رسید کیا جہاں حومی چیخا تھا وہی پر ہادی کا قہقہ گونجا تھا ۔۔۔۔۔۔

* * * * * * * * * * * * * * * * * * * *

اس وقت ساری لڑکیاں کمرے میں گھسی اپنی تیاری میں مصروف تھی جب کہ دوسرے روم میں بیوٹیشن آئمہ کو تیار کر رہی تھی ۔۔۔۔۔۔

ارے یار نوشی میری میچنگ چوڑیاں نہیں مل رہی تم نے تو نہیں لی کہیں ؟؟؟؟؟

آئزہ کو تو اپنی چوڑیوں کا غم کھائے جا رہا تھا ۔۔۔۔

لو بھلا میرے پاس میری اپنی ہیں میں نے تمہاری چوڑیوں کا اچار ڈالنا ہے کیا ۔۔۔۔۔۔۔

افففف اووو چپ کر تم دونوں میرے جوتے کدھر ہیں منحوسوں اس دن تم تینوں ہی میرے جوتے دیکھ رہی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔

ابھی آئزہ کی چوڑیوں کا مسلہ حل نہیں ہوا تھا کہ عائزہ کے جوتے گم ہو چکے تھے ۔۔۔۔۔۔۔

ارے تینوں سے یاد آیا نیہا کہاں ہے کہیں شہری بھائی کے ساتھ ہم سے چھپ کر ڈیٹ تو نہیں مار رہی ۔۔۔۔۔۔

نوشی نے کہا تو آئرہ اپنی چوڑیاں بھول کر اس کی بات پر غور کرنے لگ پڑی ۔۔۔۔۔

ارے نہیں یار نیہا ایسی نہیں لگتی مجھے لگتا ہے کہ وہ کہیں نیچے ہو گی ۔۔۔۔

آئرہ فوراً نیہا کے حق میں بولی تھی ۔۔۔۔

چلو تیار ہو جائیں پھر دیکھتے ہیں کہ کدھر ہے وہ ۔۔۔۔

****

اوئے ے ے ے حومی ادھر آؤ ۔۔۔۔

کیا ہے؟؟؟؟

نیہا کے بلانے پر حومی نے پھاڑ کھانے والے انداز میں جواب دیا تھا ۔۔۔۔

زیادہ بکواس کرنے کی ضرورت نہیں ہے ادھر مرو ۔۔۔۔۔

نیہا نے اسی کے انداز میں جواب دیا اور اس کو بازوں سے پکڑ کر کھینچ کر اپنے ساتھ باہر لے گئی

۔۔۔۔۔

ارے ارے لڑکی کیا پاگل ہو گئی ہو ہاتھ تو چھوڑو تم ابھی کچھ دیر پہلے نکاح شدہ ہوئی ہو کیوں مجھ غریب کو اپنے شوہر سے مار کھلوانے کا ارادہ کیا ہوا ہے ۔۔۔۔۔۔

حومی کی ایکٹنگ اس وقت آسمان کو چھو رہی تھی ۔۔۔۔۔

زیادہ چیڑ چیڑ نہ کرو اور جلدی سے جا کر دو پیکٹ پٹاخے لے کر آؤ ۔۔۔۔۔۔

کیا پاگل واگل تو نہیں ہو گئی پٹاخوں کا کیا کرو گی ۔۔۔۔۔۔

اچار ڈالوں گی اور وہی اچار تمہارے ولیمہ پر تمہیں اور تمہاری بیگم کو بطور تحفہ پیش کرو گی

۔۔۔ ۔۔۔

نیہا نے تپ کر اس کی بیوقوفی پر جواب دیا تھا ۔۔۔۔۔

ھاااااااااالڑکی ابھی تک میں تو سنگل ہوں تمہیں شرم نہیں آتی ایک جوان جہاں کنورے لڑکے کو اس کے سنگل ہونے طنعہ دیتے ہوئے جانتا ہوں کہ اب تم سنگل نہیں رہی لیکن اس کا یہ مطلب تو نہیں نہ کہ تم مجھ غریب کو ستاو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایک بار پھر سے حومی کی زبان قینچی کومات دیتے ہوئے چل رہی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حماد علی ہمدانی اگر اب تم نے کوئی فضول بکواس کی تو مجھ س برا کوئی نہیں ہو گا ابھی جاؤ اور جا کر پٹاخوں کا پیکٹ لے کر آؤ ورنہ تمہاری خیر نہیں آج ۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے اس کو کڑے تیوروں سے کہا تھا ۔۔۔۔۔

وہ جی وہ جمعہ جمعہ آٹھ منٹ ہوئے نہیں ابھی مسز شہیر بننے ہوئے اور انداز تو چیک کرو میڈم کے ۔۔۔۔۔۔

حومی سے کہاں اپنی اتنی عزت برداشت ہو سکتی تھی سو موقع پہ چوکہ لگانا ضروری سمجھا ۔۔۔۔۔

جمعہ جمعہ آٹھ منٹ نہیں آٹھ دن ہوتا ہے پہلے اردو محاورے سیکھ تو لو پھر بولتے رہنا ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے بھی حساب برابر کیا تھا ۔۔۔۔۔۔

عجیب حساب ہے پیسے دیے نہیں اور پٹاخے لے آؤ جیسے یہاں تو میرے باپ کی فیکڑیاں چل رہی ہیں نا ۔۔۔۔۔

تیرے باپ کی ایک نہیں پوری پانچ فیکڑیاں چل رہی ہیں تو کیوں بھول جاتا ہے کہ تو تیمور علی ہمدانی کا بیٹا ہے ۔۔۔۔۔۔۔

حومی کی بات سن کر وہاں پہنچتے ارسل نے اچھا خاصا جواب دیا تھا ۔۔۔۔۔

ہاں آپ ہی کی کمی تھی وہ بھی اب پوری ہو گئی ۔۔۔۔

حومی نے جل کر کہا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

* * * * * * * * * * * * * * *

السلام علیکم دانی بھائی!!!!!

وعلیکم السلام نیہا ویسے تم یہاں کیا کر رہی ہو کیونکہ لڑکیاں تو تیار ہونے میں مصروف ہیں تمہیں تیار نہیں ہونا کیا 1 گھنٹے میں مہندی کا فنکشن شروع ہو جائے گا ۔۔۔۔۔۔

دانی نے نیہا کو جواب دینے کے ساتھ ہی سوال بھی کر ڈالا تھا ۔۔۔۔۔۔

ارے ہاں بھائی مجھے پتا ہے لیکن پہلے آپ مجھے چاکلیٹ تو لا دیں نہ پلیز ۔۔۔۔۔

نیہا کی اس وقت چاکلیٹ کی منطق کچھ خاص دانی کی سمجھ میں نہیں آئی تھی لیکن نیہا سے کچھ توقع کی جا سکتی تھی ۔۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے لا دیتا ہوں ایک بہت ہے کیا ؟؟؟؟؟

ارے نہیں نہیں ایک سے میرا کچھ نہیں ہونے والا مجھے آپ ایسا کریں پوراڈبہ لا کر دیں تب ہی میرا کچھ بنے گا ۔۔۔۔۔۔

دانی کے پوچھنے پر نیہا نے فوراً جواب دیا تھا جس پر دانی سر ہلا کر باہر کی طرف چل دیا تھا ۔۔۔۔

یس مشن کمپلیٹ ۔۔۔۔۔

دانی کے جانے کے بعد نیہا نے خود سے کہا اور کچن کی طرف چل پڑی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

****

شکر ہے تم بھی کسی سن میں تیار ہو گئی ہو ۔۔۔۔

آئرہ نے نوشی پر طنز کیا تھا جو کہ پچھلے 3 گھنٹوں سے لگی ہوئی تھی تیار ہونے میں ۔۔۔۔

ہاں یار میں تو ہو گئی تیار اور عائزہ بھی تیار ہو گئی لیکن یہ ہماری ایک اور 3 گھنٹے پہلے کی دلہن کدھر غائب ہے ؟؟؟؟؟؟؟

ارے ہاں یار میں بھی یہی سوچ رہی ہوں کہ یہ نہا کہاں غائب ہو گئی ہے چلو اس کو باہر چل کر کہیں دیکھتے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آئرہ نے کہا تو نوشی اور وہ دونوں نیہا کی تلاش میں نکل چکی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سب سے پہلے وہ دونوں کچن میں وارد ہوئی تھی ۔۔۔۔۔۔

یار سلطانہ یہ تمہاری دوست کہاں غائب ہے نکاح کیا ہو گیا ہمیں تو مل ہی نہیں رہی ایسے لگ رہا ہے جیسے اس کو کوئی پر لگ گئے ہیں اور کہیں اڑ گئی ہے کہ زمین پر نظر ہی نہیں آ رہی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آئرہ کے تپ کر کہنے پر سلطانہ نے بہت مشکل سے اپنی ہنسی چھپائی تھی ۔۔۔۔۔

یار وہ ابھی یہاں سے انڈے لے کر اپنے پورشن میں گئی ہے اور ساتھ ہی ساتھ مجھے آرڈر دے گئی ہے کہ دانی بھائی ابھی تھوڑی دیر تک کوئی چیز لے کر آئیں گے تو وہ لے کر سیدھا اس کے پورشن کے کچن میں اس کو ملو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سلطانہ کے پوری کہانی بتانے پر وہ دونوں سوچ میں پر گئی کہ دانی کیا چیز لے کر آئے گا ۔۔۔۔

خیر چلو چل کر دیکھتے ہیں کہ وہ کچن میں کیا کر رہی ہے اور تم بھی جیسے ہی دانی بھائی آئے وہاں پہنچو سمجھی ۔۔۔۔۔۔

نوشی نے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ دونوں باہر کی سمت چل پڑی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

* * * * * * * * * * * * * * * *

اوئے ے ے ے نکمی عورت تو کچن میں کیا کر رہی ہے ابھی تھوڑی دیر میں فنکشن ہے

۔۔۔۔۔

اوئے ے ے ے تو نے عورت کس کو کہا تو خود ہی گی عورت منحوس انسان ۔۔۔۔۔

نیہا نے تو نوشی کی کوئی اور بات جیسے سنی ہی نہیں تھی اور صرف عورت پر اٹک چکی تھی

اوہ ہیلو میں ایک کنواری معصوم سی لڑکی ہو جب کہ تم ایک نکاح شدہ عورت ہو

افففف چپ کرو تم دونوں جب دیکھو کسی نہ کسی بات پر بحث کرتی رہتی ہو ۔۔۔۔

اس سے پہلے ان کے درمیان جنگ چھڑتی آئرہ بول پڑی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے یار نیہا دانی بھائی نے تو مجھے یہ چاکلیٹ کا ڈبہ دیا ہے کیا تم نے یہی منگوایا تھا ان سے

سلطانہ نے آکر نیہا کو چاکلیٹ کا ڈبہ دیتے ہوئے کہا ------

جب کہ چاکلیٹ کا پورا ڈبہ دیکھ کر نوشی اور آئرہ دونوں کی نیت اس پر خراب ہو چکی تھی

زیادہ گھور کر دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے اس میں سے تم تینوں کو صرف ایک ایک ہی ملی گی اور باقی کا ایک تجربہ ہو گا ------

نیہا کی آنکھوں میں اس وقت عجیب سی ہی چمک تھی جس کا مطلب یہی تھا کہ وہ کچھ الٹا سیدھا کرنے والی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا کرنے والی ہے تو نکمی ؟؟؟؟؟؟

آئرہ نے اس کو مشکوک نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔

سمتھنگ اسپیشل ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے آنکھ ونک کر کہا اور پھر وہ اپنے کام میں لگ پڑی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

****

لان کو بہت خوبصورتی کے ساتھ ڈیکوریٹ کیا گیا تھا ہر طرف خوبصورت موتیے کے پھول لگا لگائے گئے تھے اور لان کے اطراف میں پیلے اور سبز جالی دار پردوں سے دیوار بنائی گئی تھی ہر ٹیبل پر تازے پھولوں کا گلدستہ رکھا گیا تھا ۔۔۔۔۔۔

اسٹیج کو بھی بہت شاندار انداز میں سجایا گیا تھا ہر کوئی دیکھ کر تعریف کیے بغیر نہیں رہا تھا

۔۔۔۔۔۔۔۔

ویسے یار دانی تو کہاں غائب تھا ابھی کچھ دیر پہلے ؟؟؟؟

میں مسز شہیر علی ہمدانی کے لیے چاکلیٹز لینے کے لیے گیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔

ارسل کے پوچھنے پر دانی نے اس کو جواب دیا تھا اس وقت وہ سب لوگ اسٹیج پر موجود تھے اور رسم کے لیے دلہن کے آنے کا انتظار ہو رہا تھا ۔۔۔

واہ جی وہ ابھی تک چاکلیٹ کھاتی ہے پھر مجھ سے لکھوا کر رکھ لو آفس سے واپسی پر شہری کے ہاتھ میں ہمیشہ ایک شاپر ہوتا ہے جس میں چاکلیٹ لیز کینڈیز موجود ہوں گی کیوں شہری سہی کہا نہ میں نے ۔۔۔۔۔۔۔۔

ہادی نے کہاتو وہ سب ایک دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مار کر ہنس دیے جب کہ شہری صرف ان کو گھور کر رہ گیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مگر جیسے ہی اس کی نظر انٹرنس پر پڑی اس کی ہونٹ خود باخود مسکراہٹ میں ڈھل گئے

۔۔۔۔۔۔

جہاں وہ چاروں ایک جیسے ڈریس لائٹ گرین کرتی اور نج شرارے اور ساتھ اورنج دوپٹے کندھے پر لیے ہوئے تھی جب کہ نیہا ساتھ میں لائٹ گرین حجاب میں موجود تھی جس کو دیکھ کر شہری کو اپنی پسند پر فخر محسوس ہوا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔ ۔۔۔

جب کہ یہی حال ہادی دانی عادی اور ارسل کا بھی تھا کیونکہ عادی بھی ان کے پیچھے تانیہ کو آتا ہوا دیکھ چکا تھا جبکہ حومی ان سب چیزوں سے بے نیاز وہاں لڑکیاں تاڑنے میں مصروف تھا

ارے اوئے ے ے سب کے سب مراقبے میں چلے گئے ہو کیا دلہن بیچاری کا ہاتھ تو تھام لو

وہ سب لوگ دنیا سے بے خبر اپنی ہی دنیا میں گم تھے جب سفیان نے جا کر ہادی کی گردن پکڑ کر اسے ہوش دلایا تھا اور ساتھ ہی ساتھ شرم بھی ------

جیسے ہی وہ لوگ ہوش میں آئے تو لڑکیاں ساری اسٹیج کے پاس کھڑی ان سب کو گھور رہی تھی

ہادی نے آگے بڑھ کر آئمہ کا ہاتھ پکڑنا چاہا لیکن اس سے پہلے ہی نیہا بول پڑی ۔۔۔۔

ارے ابھی بھی کیا ضرورت ہے ہاتھ پکڑنے کی ابھی آپ اپنی دنیا میں خیالی پلاؤ پکائیں جا کر ہم لوگ تھوڑا اور انتظار کر لیتے ہیں جب پکا پکا کر تھک چکے تو واپس آ جانا آپ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا پکا پکا کر تھک جاؤ ۔۔۔۔۔۔

ہادی پوری بات چھوڑ کر صرف پکا پر اٹک چکا تھا جبکہ اس کی اس بات پر سب کا دل چاہا کہ اس کا جا کر سر پھوڑ دیں ۔۔۔۔۔۔۔۔

خیالی پلاؤ اور کیا ۔۔۔۔۔

افففف ہادی بکواس بند کر اور جا کر بھابھی کا ہاتھ پکڑ منحوس انسان ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے ہادی اور نیہا کے درمیان جنگ کا آغاز ہوتا ارسل نے اس کی کمر میں دھموکا جھڑتے ہوئے کہا تو ہادی ہوش میں آکر آگے بڑھا اور آئمہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے کی اسٹیج پر چڑھنے میں مدد کی ۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کے بعد چھوٹے سب ایک طرف ہو گئے اور باقی بڑے سب باری باری رسم کرنے لگے اور اس کے ساتھ ہی سفیان نے پکچرز لینا سٹارٹ کر دی تھی ۔۔۔۔۔۔۔

یار یہ کھانا کب شروع ہو گا ۔۔۔۔ .

کیوں ابھی تو تو اندر سے اچھا خاصا کھا کر آیا تھا کیا یہاں آتے ساتھ ہضم ہو گیا ہے ۔۔۔

حومی کی کب سے بھوک بھوک کی رٹ سے ارسل اچھا خاصا تپ چکا تھا اب ۔۔۔۔۔۔۔

یار اس بھکڑ کو گولی مارو اس کا کھانے کے علاوہ اور کوئی کام ہی نہیں ہے ۔۔۔۔۔

کیوں کیوں مجھے کیوں گولی مارو اگر کسی نے ایسا سوچا بھی تو اچھا نہیں ہو گا کیونکہ ڈی ایس پی فرہاد علی ہمدانی صرف صرف حق اور سچ کا ساتھ دیتا ہے اور وہ میرا ساتھ ضرور دے گا

جبکہ دانی کا دل کر رہا تھا کہ وہ سچ میں اسے گولی مار دے جو اسکی ذرا سی بات کو نہ جانے کہاں سے کہاں لے گیا ----------

اتنے میں کھانا شروع ہو چکا تھا اور سب مہمان کھانے کے لیے جا چکے تھے جبکہ باقی ساری ینگ پارٹی اسٹیج پر مہندی لگانے کے لیے پہنچ چکی تھی سوائے حومی کے کیونکہ وہ تو پیٹ پوجا کے لیے جا چکا تھا ----------

جہاں SKG ہو اور کوئی کام آرام سے ہو جائے ایسا بھلا کبھی ہو سکتا تھا اسی لیے ابھی بھی مہندی کا بھی حشر نشر کر دیا تھا ان سب نے مل کر کچھ ہادی کے بالوں میں لگائی تھی کچھ اس کے منہ پر جب کہ وہ چیختا چلاتا رہا کہ اللہ کے بندوں منہ کو تو بخش دو لیکن انہوں نے ایک بھی نہیں سنی اور جب کہ شہری ارسل اور ان کے ساتھ ہی نعمان بھی کھڑا ہنس رہا تھا

اس وقت سب لوگ کھانا کھانے کے بعد چل دیے تھے اور اب صرف گھر کے لوگ ہی موجود تھے اور ساتھ ہی تانیہ اور حیدر بھی وہی تھے ----------

لڑکیاں اس وقت اسٹیج پر ڈانس کرنے میں مصروف تھی جبکہ نیہا کو ذرا برابر ڈانس میں دلچسپی نہیں تھی اس لیے وہ کوئی شکار ڈھونڈ رہی تھی اور تھوڑی جدوجہد کے بعد آخر اسے اپنا شکار مل ہی گیا تھا تھوڑی دیر چھپ کر اپنا کام کرنے کے بعد وہ آگے کی طرف چل دی تھی

اگر اتنا ہی پسند کرتے تھے تو یوں چھپ چھپ کر دیکھنے سے بہتر نہیں تھا کہ آپ بھی آج ہی اپنا نکاح کھڑکا دیتے ----------

ارسل جو خاموشی سے سامنے سب کے مل کر ہلا گلا کرتے اپنی خاموش محبت کو دیکھ رہا تھا پیچھے سے نیہا کے چھاپہ مارنے پر ہڑبڑا گیا تھا -------

ککک کیا مطلب ہے تمہاری اس بات کا ؟؟؟؟؟

بہت چاہنے کے باوجود بھی وہ اپنے لہجے کی لڑکھڑاہٹ پر قابو نہیں پا سکا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میرا وہی مطلب ہے جو آپ سمجھ رہے ہیں یعنی یہاں سے تاڑنے سے بہتر نہیں ہے کہ آپ پھپھو سے بات کریں اور وہ چاچو سے آئرہ کا ہاتھ آپ کے لیے مانگ لیں ۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ اس کے سہی اندازے پر ارسل کی حیرت کی انتہا ہو چکی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا یوں دیدے پھاڑ کر دیکھنے سے کچھ نہیں ہو گا جا کر بات کریں یا پھر یہ نیک کام بھی میں خود ہی سر انجام دوں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نہیں تم رہنے دو میں خود دیکھ لو گا ارسل نے جلدی سے اسے کہا تھا مبادہ کہیں وہ ابھی جا کر سب کے سامنے عزت کا فالودہ نکال دے گی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جیسے مرضی ہے آپ کی ویسے بھلائی کا تو زمانہ ہی نہیں ہے ۔۔۔۔۔۔

نیہا بھی بڑبڑا کر آگے کی طرف بڑھ گئی ۔۔۔۔۔۔۔۔

شہری جو کہ نیہا سے بات کرنے کے لیے آیا تھا اب یہاں اس کی اور ارسل کی باتیں سن کر حیران شکل لے کر کھڑا تھا یہ لڑکی اس کی سوچ سے بھی زیادہ تیز تھی ۔۔۔۔۔۔۔

اوہ بھائی مجھے تو لگتا ہے تیری بیوی کے پاس scanning eyes ہیں مطلب کوئی چیز اس لڑکی سے چھپی نہیں رہ سکتی یار اس کو سمجھا کبھی تو کسی کو بخش دیا کرے کیوں ہر کسی کو بعزت کرنے کا ارادہ کیا ہوا ہے اب اگر یہاں تیرے علاوہ کوئی اور یہ ساری باتیں سن لیتا تو میری کیا عزت رہ جاتی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

خیر میں کہہ کس سے رہا ہو جس کو وہ. خود جلد ہی اس کی عینک کا نمبر بتانے والی ہے

۔۔۔۔۔۔۔۔

ارسل نے اپنی ساری بھڑاس شہری پر نکالی اور آخر میں اس کو چھیڑتے ہوئے بھاگ گیا جبکہ شہری دانت پیس کر رہ گیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

****

اس وقت سب لوگ کھانا کھا کر فارغ ہو چکے تھے اور اب سب لوگ ڈھولکی لے کر ٹپہ ماہیے کا شغل لگانے لگے تھے جن میں سب لڑکیوں کے ساتھ ساتھ ارسل عادی حومی حیدر اور دانی نے بھی شرکت کی ہوئی تھی جبکہ باقی سب لوگ بیٹھ کر ان کا شغل میلا دیکھنے میں مصروف تھے

۔۔۔۔۔۔۔

چلو جی لڑکیوں پہلے تم لوگ شروع کرو ۔۔۔۔۔۔۔۔

اوہ چھلا میرا جی ڈھولا

کوئی قبضے کل والے

سانو نہ ستایا کرو

اسی آنازک دل والے

اوئے ے ے ے ہوئے ے ے

نیہا نے شروع کیا تو سب نے اس کو داد دی

اوہ چھلا میرا جی ڈھولا

کوئی گول صندوق وے

اساتیرا پچھا نہیں چھڈنہ

پاوے کندھے اتے بندوق ہووے

بلے بھئی بلے

دانی نے عائزہ کو دیکھ کر گایا تو سبنے بلے بلے شروع کر دی . ----

ویسے شہری بھائی یہ ٹپہ آپ بھی نیہا کے لیے سنا سکتے ہیں کوئی کچھ نہیں کہے گا قسم لے لیں

عادی نے وہی سے بیٹھے بیٹھے ہانک لگائی تو سب چھوٹے بڑے ہنس دیے جبکہ شہری نے اس کو گھوری سے نوازا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہیں ہیں وہ کیوں سنائیں گے اور وہ بھی میرے لیے ؟؟؟؟؟

کیونکہ تم انکی منکوحہ کو اس لیے ۔۔۔۔

نیہا کے پوچھنے پر عادی نے اسے جواب دیا تھا ۔۔۔۔۔۔

ہیں کونسی منکوحہ ؟؟؟؟؟؟؟

نیہا کے کہنے پر سب نے اسے ایسا دیکھا تھا جیسے پاگل ہو گئی ہو ۔۔۔۔۔

اوئے ے ے ابھی 6 گھنٹے پہلے تو تم دونوں کا نکاح ہوا ہے کھسک وسک تو نہیں گئی کہیں

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے ہاں وہ تو میں بھول ہی گئی تھی ۔۔۔۔۔۔۔

نیہا کے کہنے پر جہاں ایک بار پھر سب کے قہقے گونجے وہی شہری کا صدمہ سے برا حال تھا جب کی اس کی حالت دیکھ کر نعمان اور سفیان کے ایک بار پھر سے قہقہ پڑا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔

اوہ چھلا میر اجی ڈھولا

کوئی تندوری تائی ہوی اے

اک ماہی انج کوجا

اتوں بو تھی وی بنائی ہوئی اے

تانیہ نے عادی کے منہ بنا کر بیٹھنے پر کہا تھا جو اور کسی کو سمجھ آیا یا نہیں لیکن نیہا کا چھت پھاڑ قہقہ گونجا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کوئی سرہانے روئی کوئی نہ

کوئی سرہانے روئی کوئی نہ

جڈے تیرے نخرے ایدی

سوہنی تو کوئی نہ

عادی نے بھی فوراً حساب برابر کیا تھا جس پر تانیہ کا منہ بن گیا تھا ۔۔۔۔

جب کہ نیہا کو ایک بار پھر شرارت سوجھی تھی ۔۔۔۔۔

اوہ چھلا میرا جی ڈھولا

کوئی چھلکا کیلے دہ

میں کڑی آاٹھارہ سالا دی

تو منڈا سکھاں دے ویلے دہ

جب کہ جہاں اس کی بات کا مطلب سمجھ کر ایک بار پھر سب کے قہقے گونجے وہی شہری کا دماغ گھوما اور اس کے ساتھ ہی مورے کی چپل نے سیدھا جا کر نیہا کی کمر پر سلامی دی تھی ۔۔۔۔۔۔

جس سے چند لمحوں کے لیے قہقے رکے تھے لیکن پھر نیہا کا منہ دیکھ کر ایک بار پھر سب ہنس دیے ۔۔۔۔۔۔۔

نومی بھائیی ۔۔۔۔

یار مورے نے ایک بار پھر سے کمر سیک دی نیہا نے رونے والا منہ بنا کر کہا تو نومی نے اٹھ کر اسے اپنے گلے لگایا

اچھا شاباش چپ ہو جاؤ یار کیوں رو کر میک اپ خراب کرتی ہو اپنا ۔۔۔۔۔

جب کہ یہ سب دیکھ کر سفیان کا خون کھول اٹھا تھا اور وہ بھی اپنی سیٹ سے اٹھ کر ان کے پاس پہنچ چکا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

آئی وارن یو مسٹر نعمان خان میری بہن سے دور رہ کر بات کیا کرو تم ۔۔۔۔

اس کے لہجے میں واضع جیلسی نظر آ رہی تھی جب کہ باقی سب حیرت سے منہ کھولے انھیں دیکھ رہے تھے ۔۔۔۔

یہ آپ سے پہلے میری بہن ہے مسٹر سفیان علی ہمدانی ۔۔۔۔۔

نومی نے بھی چبا چبا کر کہا تھا لیکن تھوڑے تمیز کے دائرے میں کیونکہ وہ سفیان سے چھوٹا تھا

۔۔۔۔۔۔۔

جاتو بھی جا کر بول کہ اب تم دونوں اس سے دور رہ کر بات کیا کرو کیونکہ یہ میری بیوی ہے

ہادی نے شرارت سے اپنے ساتھ بیٹھے شہری سے کہا تھا جبکہ بدلے میں شہری نے اسے گھوری سے نوازا تھا ------

اچھا اچھا بس کرو تم دونوں اچھا خاصا شغل لگایا ہوا ہے بچوں نے اس کو دیکھو سارے -----

دادو نے ان دونوں کو ڈانٹا تھا تو وہ دونوں خاموشی سے ایک دوسرے کو گھورتے ہوئے بیٹھ چکے تھے ۔۔۔۔۔

جب کہ ایک بار پھر سے وہ لوگ شروع ہو چکے تھے ۔۔۔۔

چھلا میرا جی ڈھولا

کوئی روٹی اتے بوٹی آ

لوکا دے ویاہ ہو گئے

سادی منگنی وی او کھی آ آ

اوئے ہوئے

پھپھو کچھ سوچیں لڑکے کا اب تو خود منہ سے بول پڑا ہے سن رہی ہیں چھوٹی بھابھی اپنے بھائی کی باتیں ۔۔۔۔

نیہا نے اپنے ساتھ عروہ کو بھی گھسیٹا تھا ۔۔۔۔۔

افففف اوچپ کرو تم پھر سی شروع ہو جاتی ہو انسان بنو ۔۔۔۔۔۔۔۔

مورے کی ڈانٹ پر وہ چپ ہو چکی تھی ۔۔۔۔۔

کوئی دھاگے دیاں گڈیاں نے

مار کے چن پچھ دا

سٹا کتھے کتھے لگیا نے

اوئے ے ے ے تمہیں کس نے مارا ہے

آئرہ کے گانے پر حومی نے اس سے پوچھا تھا ۔۔۔۔۔

اسی طرح وہ لوگ رات 1 بجے تک اپنے شغل میلے میں مصروف رہے ۔۔۔۔۔۔

نیہا جلدی س اٹھ کر اندر گ اور وہاں سے ایک ٹرے اٹھا کر لائی ۔۔۔۔

سنو سنو سب لوگ میری بات سنو کل میں نے ایک ریسپی دیکھی تھی اور آج بنائی ہے سب کھا کر بتاؤ کیسی بنی ہے ؟؟؟؟

نہ بھائی نہ مجھے تو تمہارے ابھی تک پچھلے والے لڈو نہیں بھولے میں تو نہیں کھاؤ گا

۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے جب سب لڑکوں k کو مخاطب کر کہ کہا تو سفیان کو لڈو یاد آ گئے ۔۔۔۔

یار کچھ بھی نہیں ہے اس بار جسٹ چاکلیٹ ہے اگر یقین نہیں ہے تو پہلے میں کھا کر دکھاتی ہوں

نیہا نے کہا اور اس کے ساتھ ہی سب سے الگ بریڈ اور چاکلیٹ کی بال بنا k کر رکھی تھی وہ کھا کر چیک کروائی کیونکہ اس میں کوئی ملاوٹ نہیں تھی ------

یار مجھے اس لڑکی پر ذرا برابر بھروسہ نہیں ہے میں اس کے سامنے ایک شرط رکھتا ہوں رکو تم لوگ ---

ارسل نے دانی کے کان میں کہا ۔۔۔

ٹھیک ہے ہم کھائیں گے لیکن ہماری ایک شرط ہے ۔۔۔

اچھا بولو کیا شرط ہے ؟؟؟؟

نیہا نے اکتائے لہجے میں کہا ۔۔۔۔

ہمارے ساتھ ساتھ یہ تمہارا بڑا بھائی اور شوہر صاحب بھی کھائیں گے ۔۔۔۔۔۔

تو نیہا نے دونوں کی طرف دیکھا جبکہ شہری کی طرف دیکھنا اس وقت اس کے لیے محال تھا لیکن نیہا کا ماننا۔ تھا کہ مشکل میں گدھے کو بھی باپ بنا لیتے ہیں ۔۔۔۔۔۔

جبکہ ان دونوں نے بھی ہاں میں جواب دیا تھا تو نیہا نے سب کو ایک ایک دیا ۔۔۔۔

جبکہ نیہا نے آنکھ کے اشارے سے آریان کو کھانے سے منع کیا تھا جس کو شہری بھی سمجھ گیا تھا

۔۔۔۔

پہلے تو سب آرام آرام سے کھاتے رہے لیکن بعد میں جیسے ہی سب نے ساتھ میں ایک بائٹ لیا تو انڈا ان کے منہ سے بہہ کر ان کی شرٹس خراب کر رہا تھا ۔۔۔

کیونکہ نیہا نے انڈا پر چاکلیٹ کی کوٹنگ کی تھی ۔۔۔

ان کی حالت دیکھ کر سب کا منہ حیرت سے کھلا تھا اور پھر سب کے چھت پھاڑ قہقہے گونجے تھے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ اب وہ سب نیہا کے پیچھے وہی انڈے لی کر بھاگ رہے تھے ۔۔۔۔۔۔۔

اس وقت دن کے 12 بج رہے تھے لیکن گھر میں ابھی تک بچہ پارٹی میں اٹھنے کا نام ہی کوئی نہیں لے رہا تھا رات کو دیر تک ہلا گلا کرنے کی وجہ سے ابھی کسی کی آنکھ ہی نہیں کھل رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سعدیہ جاؤ ذرا جا کر ان سب نکموں کو دھکے مار کر ان کے کمروں سے نکالو تا کہ ناشتہ کر کہ کام شروع کریں غضب خدا کا شام کو رخصتی ہے اور ان سب کی نیندیں ہی پوری نہیں ہو رہی

۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے چھوٹی خالہ آپ گرلز کو جا کر اٹھائیں ان باقی گدھوں کو تو میں پوچھتا ہوں آج ۔۔۔۔۔۔

دادو نے سعدیہ انٹی سے کہا لیکن اتنے میں سفیان اندر ہوا تو اس کے دماغ میں ایک شرارت نے جنم لیا جس کی بنا پر اس نے ان کو اٹھانے کی ذمہداری خود لی ۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے جاؤ اب ۔۔۔۔۔

****

سعدیہ آنٹی جیسے ہی اندر داخل ہوئی تو ان کے غصہ کا گراف بڑھا کیونکہ وہ چاروں ایک ہی بیڈ پر سونے کی ناکام کوشش کے چکر میں آدھی بیڈ پر اور آدھی زمین پر تھی ۔۔۔۔۔۔

کچھ شرم ہوتی ہے تم لوگوں میں موجود بھی ہے کہ نہیں یہ کونسا طریقہ ہے سونے کا اٹھو اب جلدی سے تم چاروں ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا ۔۔۔۔۔۔

سعدیہ آنٹی نے ان کو ڈانٹ کر اور ساتھ ہی جھنجھوڑتے ہوئے کہا لیکن ان پر ذرا اثر نہیں ہوا تو انہوں نے ساتھ پڑا پانی کا جگ اٹھا کر باری باری ان کے منہ پر ڈالا ہلکی ہلکی ہوا میں خنکی ابھی تک موجود تھی جسکی وجہ سے وہ لوگ چیختے ہوئے اٹھی لیکن سامنے سعدیہ آنٹی کو دیکھ کر چپ رہ گئی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے میرا میٹر گھومے تم سب کی سب مجھے 5 منٹ کے اندر اندر نیچے نظر آؤ

۔۔۔۔۔۔

سعدیہ خالہ نے دھمکی کے انداز میں کہا تو وہ لوگ جلدی سے بستر سے نکل چکی تھی ۔۔۔۔۔۔

****

جیسے ہی سفیان اندر داخل ہوا اس کو اپنا سانس بند ہوتا ہوا محسوس ہوا کیونکہ کمرے میں اس وقت تک ہیٹر سسٹم ان تھا کھڑکیوں پر مکمل طور پر پردے لگے تھے کہ اندر روشنی کا ایک قطرہ بھی داخل نہیں ہو سکتا تھا اور وہاں پر عادی ہومی ارسل دانی اور ان کے ساتھ ہی ساتھ حیدر بھی موجود تھا اور وہ لوگ دانی اور ارسل بیڈ پر جب کہ حیدر صوفے پر حومی دانی اور ارسل کے درمیان میں گھسہ ہوا تھا لیکن اس کے پاؤں ان دونوں کے منہ کی طرف تھے جبکہ عادی کی ٹانگیں بیڈ سے باہر نظر آرہی تھی باقی وہ سارے کا سارا بیڈ کے نیچے گھسہ ہوا تھا

۔۔۔۔۔۔

سفیان نے سب سے پہلے اپنا موبائل نکالا تھا اور آرام سے ان سب کے سونے کی ویڈیو بنائی تھی اور پھر اس ویڈیو کو فیملی وٹسایپ گروپ میں سینڈ کر کہ اب مزے سے اپنے کام میں مصروف ہو چکا تھا ۔۔۔۔۔

سب سے پہلے اس نے ہیٹنگ سسٹم اف کیا تھا اس کے بعد تمام پردے ہٹائے تھے اور پھر ان کو جگانے کا کام سٹارٹ کیا تھا ۔۔۔۔۔۔

اوئے ے ے گدھوں اٹھ جاؤ اب تم لوگ اس وقت دن کا ایک بج رہا ہے اور تم لوگ تو لگتا ہے گھوڑے بیچ کر سو رہے ہو اب اٹھ جاؤ ورنہ تم سب کے لیے اچھا نہیں ہو گا ۔۔۔۔۔

سفیان نے ارسل کے بال کھینچتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔

کیا ہے صوفی سونے دے نہ یار کیوں بیویوں کا رول ادا کر رہا ہے تو ہم سارے ابھی سنگل ہیں ہماری نیندیں حرام مت کر یار ۔۔۔۔۔۔۔

ارسل نے وہی لیتے لیتے نیند میں کہا تھا ۔۔۔۔

اس کا مطلب ہے یہ لوگ ایسے نہیں اٹھنے والے ان کے لیے کوئی اور طریقہ ہی ڈھونڈنا پڑے گا ۔۔۔۔۔۔۔

ہاں یہ سہی ہے ۔۔۔۔۔

سفیان نے جب کمرے میں نظر گھومائی یو اس کو بیٹ نظر آیا جو کہ بد قسمتی یا خوش قسمتی سے عادی نے اپنے روم کے ایک کونے میں شو پیس کی طرح رکھا ہوا تھا ۔۔۔۔۔

اب آئے گا مزہ اب میں دیکھتا ہوں یہ لوگ کیسے نہیں اٹھتے تجھے تو میں اب اصل بیوی کا رول دکھاتا ہوں ۔۔۔۔۔

سفیان نے ارسل کو دیکھتے ہوئے کہا جو کہ اب اپنے اوپر کمبل کھینچ رہا تھا ۔۔۔۔۔۔

اٹھ جاؤ کمینوں اب تم لوگ ذرا سو کر دکھاؤ ۔۔۔۔۔

سفیان نے کہتے ساتھ ایک بیٹ رکھ کر ارسل کی کمر میں مارا ۔۔۔۔۔۔

ہائے ے ے ے میں مر گیا ہائے ے ے ے میری کمر ٹوٹ گئی ۔۔۔۔۔۔

اوئے ے ے ارسل بروپرے مریں یار میری کیوں نیند کا کباڑ کر رہے ہیں ۔۔۔۔۔۔

ارسل جو کہ چیختے ہوئے حومی کے پاؤں پر چڑھ چکا تھا حومی نے اس کو ٹانگ مارتے ہوئے کہا تھا

۔۔۔۔

لیکن سفیان نے پھر یہی بس نہیں کی بلکہ سب کو باری باری ایک ایک لگا کر اٹھایا اور وہ لوگ اپنی اپنی جان بچا کر بنا فریش ہوئے نیچے کی طرف بھاگے تھے جہاں پر ایک دفعہ پھر سے دادو سے بعزتی ہونے کے بعد وہ لوگ نیچے بڑی امی کے روم میں فریش ہو کر ناشتہ کرنے لگے

۔۔۔۔۔۔۔

آج برات کا فنکشن میرج ہال میں رکھا گیا تھا تو شہری اور آریان وہاں پر تمام انتظامات دیکھنے کے لیے گئے ہوئے تھے ۔۔۔۔۔۔۔

جبکہ باقی سب لوگ ناشتہ کرنے کے بعد ابھی تک فری ادھر اُدھر گھوم رہے تھے ۔۔۔۔۔۔

****

آج آئمہ کو پالر جانا تھا جس کی پک اینڈ ڈراپ کی ذمہداری سفیان کو دی گئی تھی جبکہ باقی سب کے لیے بیوٹیشن بلایا گیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔

سفیان نے آئمہ کو 3 بجے ڈراپ کرنا تھا اور پھر 7 بجے پک کرنا تھا جس وقت دن کے ۲ بج رہے تھے اگھنٹے تک آئمہ نے جانا تھا اس لیے نائمہ اور عروہ اس کا ضروری سامان پیک کر رہی تھی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا کے دماغ میں آج کے فنکشن کے لیے کوئی نئ شرارت جنم لے رہی تھی لیکن اس کا سامان صرف عروہ سے لیا جا سکتا تھا اور اس شرارت میں لڑکوں کی بھی ضرورت تھی

عروہ جہاں جا رہی تھی نیہا اس کے پیچھے پیچھے جا رہی تھی ------

کیا بات ہے نیہا کیوں میرا پیچھا کر رہی ہو یار کوئی کام ہے کیا تو بتا دو مجھے ؟؟؟؟؟

عروہ نے آخر تنگ آ کر کہا -----

جی بھابھی کام تو ہے اور ہے بھی بہت ضروری لیکن پہلے آپ وعدہ کریں کہ آپ میری مدد کریں گی ۔۔۔۔۔

نیہا نے منت کرنے والے انداز میں کہا تھا ۔۔۔۔۔۔

اچھا بولو کرنے والا ہوا تو ضرور کروں گی ۔۔۔۔۔۔

تو نیہا نے اپنی ساری پلاننگ عروہ کے گوشگزار کی ۔۔۔۔

توبہ کرو لڑکی پاگل ہو گئی ہو کیا میں ایسا کچھ نہیں کرنی والی اور نہ ہی تمہیں کچھ ایسا ویسا کرنے دو گی نہ ممکن ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عروہ تو نیہا کی پلاننگ ہی سن کر توبہ پڑھ رہی تھی ۔۔۔۔۔۔۔

بھابھی پلیز فرسٹ ٹائم آپ سے کچھ مانگا ہے پلیز پلیز انکار نہ کریں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے میری ڈول سمجھنے کی کوشش کرو کسی بھی کپل کے لیے یہ بہت بیوٹیفل مومنٹس ہوتے ہیں تم کیوں ان کے رنگ میں بھنگ ڈال رہی ہو ۔۔۔۔۔۔

عروہ نے اس کو سمجھانے کی ایک چھوٹی سی کوشش کی تھی لیکن وہ جانتی تھی کہ یہ کوشش ناکام ہی ہو گی اور یہی ہوا نیہا کی اک بار پھر سے منتیں شروع ہو چکی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور آخر نیہا نے عروہ کو منا کر ہی دم لیا تھا ۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں تمہیں سامان دے دو گی لیکن یہ کام کوئی لڑکا کرے گا سمجھ رہی ہو نہ میری بات ۔۔۔۔۔۔۔

عروہ نے کہا تو نیہا نے اثبات میں سر ہلا دیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

* * * * * * * * * * * * * * * * * *

سفیان آئمہ کو چھوڑنے کے لیے جا چکا تھا جبکہ ارسل ہادی کو سلون لے کر گیا تھا ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے سب کو اپنی پلاننگ سمجھائی تھی اس کے پلان میں نوشی آئزہ تانیہ عادی ہومی اور حیدر شامل تھے ۔۔۔۔۔۔۔

* * * * * * * * * * * * * * * *

اس وقت سب لوگ اپنی اپنی تیاری میں مصروف تھے گھر کے تمام مرد حضرات باراتی بنے ہوئے تھے جبکہ خواتین لڑکی والوں کی طرف سے تھی ۔۔۔۔۔۔

جلدی جلدی کے چکر میں ابھی تک کوئی بھی مکمل تیار نہیں ہوا تھا کسی کی جیولری رہتی تھی کسی کے شوز رہتے تھے کسی کا ہیر سٹائل نہیں بن رہا تھا تو کسی کے جوتے رہتے تھے

ہال گھر سے ادھے گھنٹے کے فاصلے پر واقع تھا 7 بجے فنکشن سٹارٹ ہونا تھا جب کہ ان سب کو 6 بجے جانا تھا ----------

دادو کی ڈانٹ سے اس وقت سب لوگ گاڑیوں میں بیٹھے اپنی منزل کی طرف رواں دواں تھے

لڑکیاں ایک گاڑی میں تھی جس کو ہمیشہ کی طرف نیہا ہی ڈرائیو کر رہی تھی جب کہ باقی سب باقی گاڑیوں میں تھے ۔۔۔۔۔۔۔

یار سب کچھ پلاننگ کے مطابق تیار کر کہ آئے ہو نہ کہیں کوئی گڑبڑ تو نہیں ہوئی ۔۔۔۔ ۔۔۔

نیہا نے آہستہ آواز میں نوشی سے پوچھا تھا جو کہ اس کے ساتھ فرنٹ سیٹ پر بیٹھی تھی ۔۔۔۔

ہاں ہاں سب تیار ہے ٹینشن نہ لو تم ۔۔۔۔۔

نوشی نے بھی اسی کے انداز میں جواب دیا تھا ۔۔۔۔۔۔

****

وہ سب لوگ ہال میں موجود برات کے آنے کا انتظار کر رہے تھے تنزیلہ پھپھو اور عروہ اس وقت برات میں شامل ہو چکی تھی ۔۔۔۔۔۔۔

آئمہ سے سب لوگ مل چکے تھے جب کہ نائمہ اور فاطمہ اس وقت آئمہ کے پاس تھی جبکہ آئمہ غنی کے ساتھ بزی تھی تا کہ اس کی اداسی کم ہو سکے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

****

وہ لوگ جیسے ہی ہال میں انٹر ہونے لگے آگے لڑکیاں لائن میں کھڑی ان کا راستہ روک چکی تھی ۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے آگے کیوں کھڑی ہو گئی ہو راستہ دو اندر جانا ہے ہم نے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آہا کچھ زیادہ جلدی نہیں ہے آپ لوگوں کو اندر جانے کی ۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے ارسل کو جواب دیا تھا ۔۔۔۔۔

ہاں بھئی جلدی تو ہے نہ آخر باراتی ہیں لڑکی لینے کے لیے آئے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔

اچھا جی لڑکی چاہیئں اور اندر بھی جانا ہے تو پہلے ہمارا نیگ ہمارے ہاتھ پر رکھو اور پھر خوشی خوشی اندر چلے جاؤ ۔۔۔۔۔۔۔

اوو ہیلو کونسا نیگ اور کہاں کا نیگ ہم لوگ تو تم لوگوں کو ایک پھوٹی کوڑی نہ دیں اور آئی ہیں نیگ وصول کرنے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سفیان نے منہ بنا کر کہا تھا ۔۔۔۔۔۔

اچھا سہی ہے پھر کھڑے رہیں آپ لوگ بھی باہر ۔۔۔۔۔

نیہا نے کہا اور وہ لوگ ذرا اور چوڑی ہو کر کھڑی ہو گئی وہاں ۔۔۔۔۔۔

دیکھو شہری اور دانی تم دونوں اپنی اپنی بیویوں کو سنبھالوں باقی سب میں سنبھال لیتا ہوں

۔۔۔۔۔۔۔

ارسل نے کہا تو نیہا کا تو دماغ ہی گھوم گیا ایک تو ابھی تک اس کا افسوس ختم نہیں ہو رہا تھا کہ اس کا نکاح 28 سالہ بڈھے کے ساتھ کر دیا ہے ۔۔۔۔۔۔۔

اوئے ے ے ے کونسی بیویاں کہاں کی بیویاں بھاڑ میں گئی بیویاں چپ چاپ نیگ ہاتھ پر رکھو ورنہ باہر ہی کھڑے رہو ۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے کہا تو نہ چاھتے ہوئے بھی سفیان کا قہقہ چھوٹ گیا جبکہ شہری جو کہ نیہا کو دیکھنے میں مصروف تھا (جو آج وائٹ میکسی جس کے گلے اور کناروں پر سارا ریڈ کام ہوا تھا اور باقی ساری میکسی سمپل تھی ساتھ میں نیہا ریڈ حجاب کیے اور ریڈ ہی فلیٹ سینڈل پہنے ہوئے تھی) ایک دم ہوش میں آیا تھا اور اپنی منکوحہ کے تیور دیکھ کر صدمہ میں جا چکا تھا سب کو انگلیوں پر نچانے والا ان 24 گھنٹوں میں کیا کچھ دیکھ چکا تھا ۔۔۔۔۔

اچھا چلو بس کرو اب تم سب لوگ چلو بتاؤ کتنا چاہیئے ۔۔۔۔۔۔۔۔

آریان نے معاملے کو سمیٹنے کی کوشش کی ۔۔۔۔۔

20ہزار چاہیئے ہمیں ۔۔۔۔۔۔

نوشی نے کہا تو آریان نے پیسے ان کے ہاتھ پر دیے اور اس طرح وہ لوگ اندر داخل ہوئے

۔۔۔۔۔۔

وہ سب لوگ اسٹیج پر جا کر بیٹھے اور اپس میں گپیں لگانا شروع کر دی ۔۔۔۔۔

مہمان وغیرہ سب وہاں پہلے سے موجود تھے اب بس دلہن کے آنے کا انتظار ہو رہا تھا

اتنے میں انھیں سامنے سے آئمہ آتی ہوئی نظر آئی جو کہ دوپٹہ کے حالے میں آرہی تھی اور اس وقت ڈیپ ریڈ کلر کے لہنگے میں برائیڈل میک اپ کیے بہت پیاری لگ رہی تھی جب کہ آریان سفیان شہری اور دانی نے اس کو اپنی بہن کا مان بخشتے ہوئے لیا تھا -------

ہادی نے آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ پکڑ کر اسٹیج پر آنے میں مدد دی تھی --------

ابھی ان کو بیٹھے ہوئے تھوڑی سی دیر گزری تھی کہ ان کو سامنے سے ایک بار ان سب کا گروپ آتا ہوا دکھائی دیا جبکہ اب کی بار نیہا کے ہاتھ میں رک ٹرے تھی جو کہ ڈھکی ہوئی تھی تو سب

لڑکوں کو ایک بار پھر اپنے آس پاس خطرے کی گھنٹیاں بجتی ہوئی سنائی دی ان کو ابھی تک کل رات والا اپنا حشر نہیں بھولا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

دیکھو آج ہم لوگ بیوقوف نہیں بنے گے کل تو تم نے ہمارا حشر نشر کر دیا تھا لیکن آج ہم تمہارے کسی بہکاوے میں نہیں آئیں گے ۔۔۔۔۔۔

سفیان نے سب سے پہلے جواب دیا تھا ۔۔۔۔۔۔

آپ لوگوں کے لیے کچھ لائی بھی نہیں ہوں یہ تو دودھ ہے ہادی بھائی کے لیے ۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے کہا تو آئرہ نے دودھ کے اوپر سے کپڑا ہٹایا جبکہ اب ٹرے میں ایک دودھ کا گلاس جبکہ دوسرا فیڈر پڑا تھا اور دونوں کے اوپر پرائس ٹیگ لگے ہوئے تھے ۔۔۔۔۔۔

گلاس 1 لاکھ کا ہے جبکہ فیڈر 80 ہزار کا ہے ۔۔۔۔۔۔۔

ہاں جی پرائس تو آپ لوگ دیکھ ہی چکے ہیں اب آپ لوگوں کی مرضی ہے کہ دودھ گلاس میں پینا ہے یا فیڈر میں ۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے کہا تو سب نے اپنے دانت پیسے تھے ۔۔۔۔۔۔

ویسے یار ایک بات تو بتاؤ ۔۔۔۔۔

اس سارے عرصے میں پہلی بار دولہا صاحب خود بولے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں جی پوچھیں ۔۔۔

نیہا نے اجازت دیتے ہوئے کہا ۔۔۔۔

تمہیں پتا ہے کہ اس وقت تمہارے بینک اکاؤنٹ میں ٹوٹل کتنی رقم موجود ہے ۔۔۔۔۔

ہاں جی ظاہر ہے میرا اکاؤنٹ ہے مجھے نہیں پتا ہو گا تو اور کس کو پتا ہو گا ۔۔۔۔۔۔

ہاں تو تقریباً کتنی ہو گی ؟؟؟؟؟

ایک اور سوال پوچھا گیا تھا ۔۔۔۔۔

یہی کوئی 60 سے 70 لاکھ ۔۔۔۔۔

غلط بلکل غلط تمہارے بینک اکاؤنٹ میں اس وقت 1 کروڑ 20 لاکھ روپے موجود ہیں

۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے غلط بتانے پر ہادی نے اس کو سہی بتایا تھا جب کہ SKG تو اتنی بڑی رقم کا سن کر بیہوش ہونے کے قریب تھا ۔۔۔۔۔۔

اتنے زیادہ پیسے وہ بھی نیہا کے پاس ۔۔۔۔۔۔۔

عادی نے کھوئے کھوئے انداز میں پوچھا تھا ۔۔۔

ہاں جی کیونکہ یہ چھوٹے بھیا اور بڑے بھیا کے 30٪ کی مالک ہے ۔۔۔۔۔۔

ہادی نے وہاں بیٹھے بیٹھے ان سب پر ایک اور دھماکا کیا تھا یہ سب باتیں گھر کے بڑوں کو تو پتا تھی لیکن چھوٹو میں سے کوئی نہیں جانتا تھا ۔۔۔۔ ۔۔

اچھا اچھا میرے حساب کتاب چھوڑو سب اور جلدی دودھ کا فیصلہ کرو سب ۔۔۔۔۔

نیہا نے ان سب کو ایک دفعہ پھر سے دودھ کر طرف متوجہ کیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

یار جتنی بڑی رقم بتائی ہے نہ تم نے اتنے میں تو ایک گائے آجائے گی ۔۔۔۔۔

ارسل کی ایک بر پھر سی بحث شروع ہو چکی تھی

لیکن ہمیشہ کی طرح اس بار بھی جیت لڑکیوں کی ہی ہوئی تھی ۔۔۔۔۔۔

جبکہ اس بار ڈسکاؤنٹ پر شہری سے 80 ہزار لے کر دودھ کا گلاس لیا گیا تھا لیکن ہادی کے گلاس پکڑنے سے پہلے سفیان گلاس لے چکا تھا اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے سفیان صاحب دودھ کا گلاس چٹ کر گئے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کے بعد فوٹو گرافی کا عمل شروع ہو چکا تھا اور پھر کھانا کھانے کے بعد رخصتی کا پروسس ہوا ۔۔۔۔۔۔

مانا کہ رخصتی صرف ایک کمرے سے دوسرے کمرے میں ہو رہی تھی لیکن اب یہاں بہت سی رشتے بدل رہے تھے بہن اور بھائی اب سمدھی میں بدل چکے تھے کہنے کو تو نکاح ایک بہت مظبوط رشتہ ہے لیکن یہ کچی ڈوریوں پر مشتمل ایک رشتہ ہے جس کو بہت احتیاط کے ساتھ چلانا پڑتا ہے ذرا سی بے پروائی بہت بڑے نقصان کا سبب بن جاتی ہے -- . -----

اوہ ہو یار تم تو ایسے ندیاں بہا رہی ہو جیسے تمہیں دوسری کنٹری بھیجا جا رہا ہو یار ایک کمرے سے دوسرے کمرے تک جا رہی ہو اب بس کرو سب ---------

ارسل نے وہاں بنے اداس ماحول کو سیٹ کرنے کے لیے کہا تھا ----

اور پھر آئمہ سب کی دعاؤں میں رخصت ہو چکی تھی ----------

****

سب لوگ اس وقت ناشتہ کرنے کے لیے بیٹھے ہوئے تھے جب کہ ان سب کو سامنے سے ہادی اور آئمہ آتے ہوئے دکھائی دیے ۔۔۔

ان لوگوں نے سب کو سلام کیا اور پھر دادو جان سے پیار لینے کے بعد چیئر کھسکا کر بیٹھ گئے لیکن ہادی کو SKG

کی مسکراہٹ اس وقت زہر سے بھی زیادہ بری لگ رہی تھی کیونکہ جو کچھ رات وہ سب اس کے ساتھ کر چکے تھے اس وقت اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ ان سب کا قتل کر ڈالے ۔۔۔۔۔۔

#فلیش_بیک

برات کی گھر واپسی ہو چکی تھی کچھ رسموں کے بعد آئمہ کو ہادی کے روم میں بیٹھا دیا گیا تھا

۔۔۔۔۔

ہادی بہت مشکل سے سفیان اور ارسل سے اپنی جان بچا کر اپنے کمرے کی طرف آیا تھا کیونکہ اس وقت رات کے 2 بج رہے

تھے ایک تو رخصتی لیٹ ہوئی تھی اوپر سے ارسل اور سفیان اس کی جان بخشنے کے موڈ میں نہیں لگ رہے تھے ابھی جان چھوٹی تو وہ بھاگا بھاگا اپنے کمرے میں پہنچا لیکن سامنے ہی آئزہ اور عائزہ کو چیئر رکھ کر بیٹھے دیکھ کر اس کا دماغ گھوما تھا صبح سے وہ لوگ نجانے اتنی الٹی سیدھی رسموں کی وجہ سے اسے لوٹ چکی تھی ۔۔۔۔

کیا ہے اس وقت میرے کمرے کے دروازے کے سامنے کیوں تم لوگ اپنے اپنے ڈیرے لگا کر بیٹھی ہوئی ہو چلو شاباش اپنے روم میں جاؤ دونوں ۔۔۔۔۔۔

نہ نہ ہادی بھائی ہم اتنی آسانی سے تو نہیں جانے والی پہلے ہمیں ہمارا حصہ دیں پھر ہم لوگ جائیں گی ۔۔۔۔

ان دونوں نے فوراً کہا تھا ۔۔۔۔

کونسا حصہ کہاں کا حصہ اللہ کا خوف کھاؤ اور کتنا لوٹو گی تم لوگ مجھے ؟؟؟؟

اب تو ہادی کا صبر جواب دے چکا تھا ۔۔۔۔۔

بس یہ آخری مقام ہے جہاں آپ کو کچھ دینا پڑے گا تو تب ہی اپ اندر جا سکتے ہیں اس کے بعد آپ آزاد ہیں اور اپنی مرضی کے مالک ہیں ۔۔۔۔۔۔۔

اچھا یہ لو پکڑو اور جان چھوڑو میری اب ۔۔۔۔۔

ہادی نے آخر تنگ آکر اپنا والٹ ہی نکال کر ان کے ہاتھ پر رکھا اور جلدی سے اندر گھس گیا اور دروازہ ان کے منہ پر بند کر دیا ۔۔۔۔۔۔

ہاااا اتنی بھی کیا جلدی پڑی ہے خیر دفع کرو ہم تو ذرا پیسے دیکھ لیں کہ کتنے ہیں لیکن جیسے ہی انہوں نے والٹ کھولا اس میں صرف 500 تھے جس کو دیکھ کر ان دونوں کا منہ بن گیا ۔۔۔۔

* *

ہادی اندر داخل ہوا اور روم لاک کر کہ مڑا تو آئمہ سامنے بیڈ پر گھونگھٹ اوڑھے بیٹھی تھی

ہادی چلتا ہوا جا کر اس کے سامنے بیٹھا اور سب سے پہلے اس کو سلام کیا جس کا جواب آئمہ نے سر ہلا کر دیا تھا ------

ہدیکھو آئمہ میں تم سے بڑی بڑی باتیں نہیں کرو گا نہ ہی کوئی چاند تارے توڑ کر لانے کی قسمیں کھاؤ گا تم میری زندگی کے ہر پہلو سے واقف ہو ہمارا بچپن ساتھ گزرا ہے ہاں لیکن میں تمہیں پھر بھی بتا دیتا ہوں کہ آئمہ علی ہمدانی میری زندگی میں آنے والی پہلی اور آخری لڑکی ہے میں نہیں جانتا کہ کب کہاں اور کیسے تم مجھے اچھی لگنے لگی ہاں لیکن میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں اور کوشش کرو گا کہ تمہاری ہر خواہش کو پورا کر سکوں -------

ہائے ے ے ے اللہ ہادی بھائی آپ مجھ سے اتنی محبت کرتے ہیں پہلے کیوں نہیں بتایا

ہادی جو کہ ہاتھ بڑھا کر آئمہ کا گھونگھٹ اٹھانے لگا تھا جلدی سے ہومی نے خود ہی اٹھا کر کہا

اس وقت ہومی عروہ بھابھی کے لہنگے میں ملوس تھا اور انہی کے دوپٹے کا گھونگھٹ بنا کر بیٹھا ہوا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

تم تم تم میرے کمرے میں اس وقت کیا کر رہے ہو اور اور تم یہ یہ سب کیا ہے ؟؟؟؟؟؟

ہادی کی آنکھیں ابل کر باہر آنے کو تیار ہو چکی تھی جبکہ ڈریسنگ روم میں آئمہ کے ساتھ موجود نوشی اور نیہا کا ہنس ہنس کر برا حال تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔

عادی جو کہ ایک سائیڈ پر چھپا کر موبائل کو ان کی ویڈیو کے سیٹ کرنے کے بعد بیڈ کے نیچے چھپا ہوا تھا اب وہ بھی باہر نکل کر قہقہے لگا رہا تھا ۔۔۔۔۔

ہادی کا کمرہ ساؤنڈ پروف ہونے کی وجہ سے باہر کسی کو بھی اندر کی کاروائی کی آواز نہیں جا رہی تھی ۔۔۔۔۔۔

یار سیر یسلی ہادی بھائی ہمیں سچ میں نہیں پتا تھا کہ آپ آئمہ آپی کو اتنا چاہتے ہیں ہم لوگ تو صرف شغل لگا رہے تھے ۔۔۔۔۔۔

نیہا اور نوشی آئمہ کو ساتھ لے کر باہر نکلی جس کے منہ پر انہوں نے ٹیپ لگا رکھی تھی جبکہ ہادی تو یہ دیکھ کر رہ گیا تھا ۔۔۔۔۔۔

آج تم لوگوں کو میرے ہاتھوں سے کوئی نہیں بچا سکتا ہادی نے ایک کہتے ساتھ باہر کی طرف قدم بڑھاتے کہ اس کو آواز سنائی دی ۔۔۔

دیکھو آئمہ میں تم سے بڑی بڑی باتیں نہیں کرو گا نہ ہی کوئی چاند تارے توڑ کر لانے کی قسمیں کھاؤ گا تم میری زندگی کے ہر پہلو سے واقف ہو ہمارا بچپن ساتھ گزرا ہے

یہ کیا ہے سب ؟؟؟؟؟

ہادی کو آج تو ان پر حد سے بھی زیادہ غصہ آیا ہوا تھا ۔۔۔۔۔۔

یہ کچھ خاص نہیں ہے بس آپ کی ہم نے ویڈیو بنالی ہے اب اگر آپ ہماری شکایت لگاتے ہیں تو شرمندگی کی بات تو آپ کے لیے ہو گی نہ کہ بیچارہ فرہاد علی ہمدانی اپنے سب سے خاص لمحات اور اپنے جذبات کو اپنی بیوی کی جگہ اپنے بھائی سے شیئر کر چکا تھا تف ہے اس کی مردانگی پر

۔۔۔۔۔۔۔۔

عادی نے کہا تو ہادی نے وہاں پڑا اوازا اٹھا کر اس کو مارا جس سے وہ بہت مشکل سے بچا تو ان سب نے وہاں سے بھاگنے میں ہی عافیت جانی ۔۔۔

لیکن حومی کا پاؤں لہنگے میں اٹک گیا جس کی وجہ سے وہ منہ کے بل زمین پر گرا تھا جب کہ باقی سب وہاں سے بھاگ چکے تھے ۔۔۔۔۔

یہ سب یاد کر کہ ایک بار پھر سے ہادی کے غصہ کا گراف بڑھ چکا تھا SKG ناشتہ کر کہ اب سامنے صوفوں پر بیٹھا موبائل پر کچھ دیکھ کر ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہا تھا یہ کل لڑکوں کی سونے والی ویڈیو تھی جو کہ سفیان نے فیملی گروپ میں شیئر کی تھی جو کہ وہ لوگ آج دیکھ رہے تھے کیونکہ پہلے ان کو اپنی شرارتوں سے ہی فرصت نہیں ملی تھی ۔۔۔۔۔۔۔

****

یار آج تو ولیمہ ہے مطلب کہ سب سے بورنگ فنکشن ہے سب مہمان آئیں گے گپ شپ ہو گی کھانا کھانے کے بعد سب گھر کو چل پڑے گے ۔۔۔۔۔

نیہا نے کہا تو سب لوگ اس کی اس بات سے متفق تھے ۔۔۔۔

یار پھر تم ہی بتاؤ ایسا کیا کیا جائے کہ ہم لوگ بور نہ ہوں ۔۔۔۔

ہومی کو تو جیسے ساری مشکلات کا حل نیہا کے پاس ملتا تھا ۔۔۔۔۔۔

اگر سب کچھ میں نے ہی سوچنا ہے تو تم سب کس کام کے ہو ۔۔۔۔۔

نیہا نے بھی آگے سے کرارا سا جواب دیا تھا ۔۔۔۔۔

یار کیوں نہ اس بار مہمانوں کے ساتھ کچھ کیا جائے گھر والوں کو تو ہمیشہ ہی تنگ کرتے ہیں

۔۔۔۔۔۔۔

فضول بکواس نہیں عادی مہمان رحمت ہوتے ہیں اور وہ بھی کوئی بن بلائے نہیں ہوگے بلکہ سب کو دعوت دی گئی ہے ایسی کوئی بھی حرکت ہماری تربیت پر حرف لا سکتی ہے جو کہ مجھے منظور نہیں ہے ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے فوراً انکار کیا تھا ۔۔۔۔

اچھا تو پھر اب تم ہی کچھ سوچو ۔۔۔۔

اب کی بار آئرہ نے بھی سب نیہا کے ذمہ لگایا ۔۔۔۔۔

اوکے ایسا کرو عادی تم کہ جا کر مارکیٹ سے ذرا مٹی کا مٹکا لے کر آؤ اور اس کو میری کار کی ڈگی میں رکھ دو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے عادی سے کہا تو سب نے اس کو حیرت سے دیکھا تھا ۔۔۔۔۔

پر مٹی کے مٹکے کا کیا کرنا ہے ؟؟؟؟؟

یار یہ مٹکا ہماری بوریت دور کرنے کے کام آئے گا ۔۔۔۔

* * * * * * * * * * * * * *

رات 8 بجے ولیمہ کا فنکشن تھا اور اس وقت شام کے 6 بج رہے تھے ہر کوئی اپنی اپنی تیاری کرنے میں مصروف تھا کیونکہ آج ان کو 7 بجے حال میں پہنچنا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

آج کے دن کے لیے تمام لڑکیوں نے سیم ڈریسز لیے تھے سکائے بلیو کلر کی سٹائلش لونگ فراک تھیں جس کا ساتھ ہی ان سب نے آج ایک جیسے بلیو حجاب کیے ہوئے تھے اور وہ سب اس وقت حد سے زیادہ پیاری لگ رہی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لڑکوں نے سب نے آج سکائے بلیو فور پیس سوٹ پہنا ہوا تھا (سفیان آریان شہری اور دولہا صاحب کو چھوڑ کر) ۔۔۔۔۔۔۔۔

یار عادی تم نے میرا کام کر دیا ہے یا نہیں ؟؟؟؟

ہاں یار میں نے تمہاری کار تک پہنچا دیا ہے اب آگے تمہاری ذمہ داری ہے اب ۔۔۔۔۔۔۔

نیہا کے رازداری سے پوچھنے پر عادی نے بتایا تھا ۔۔۔۔۔

چلو بچو جلدی کرو سب لوگ جلدی بیٹھو گاڑیوں میں ورنہ پھر سے میرے پیارے ابا جان سے تم لوگوں کے ساتھ ساتھ میری بھی عزت ہو گی ۔۔۔۔۔۔۔۔

بڑے پاپا کے کہنے پر سب لوگ ہنستے ہوئے گاڑیوں میں سوار ہو چکے تھے ۔۔۔۔۔۔۔

****

وہ لوگ اندر کی طرف داخل ہوئے تو ابھی اکا دکا مہمان آئے تھے اس لیے وہ لوگ بھی گھوم پھر کر ہال کی ڈیکوریشن دیکھنے میں مصروف ہو چکے تھے ۔۔۔۔۔۔

تم لوگ یہاں کیا کر رہے ہو چلو یہاں سے جاؤ ۔۔۔۔۔

ارسل نے ان سب کو انٹرنس کی طرف آتے دیکھ کر کہا تھا ۔۔۔۔۔۔

کیوں ہم لوگ یہاں کیوں نہیں آسکتے یہاں پر آنے کے لیے بل دینا پڑتا ہے کیا ؟؟؟؟؟؟

ارسل کے منع کرنے پر ان کو تپ چڑھی تھی ۔۔۔۔

نہیں جی کوئی بل نہیں دینا پڑتا لیکن یہاں صرف انسانوں کو کھڑا ہونے کی اجازت ہے اور تم لوگ تو پھر ۔۔۔۔۔۔۔

ارسل نے جان بوجھ کر اپنی بات ادھوری چھوڑ دی تھی ۔۔۔۔۔۔۔

نہیں مطلب کیا ہے آپ کی بات کا آپ ہمیں

ان ڈائریکٹلی کوئی اور مخلوق کہنے کی کوشش کر رہے ہیں ۔۔۔۔

نیہا نے آنکھیں چھوٹی کر کہ اس کو گھورتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔

ارسل سب ریڈی ہے نہ وہ لوگ بس آنے والے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ لوگ اپنی فضول باتوں کو آگے بڑھاتے ان سب کو شہری کی آواز سنائی دی

۔۔۔۔۔

ہاں یار میں نے ساری ارینجمنٹس کر لی لیں بس ان کو یہاں سے بھگانا باقی ہے ۔۔۔۔۔

ارسل نے ان سب کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو ان سب نے اس کو گھورا تھا ۔۔۔۔۔۔

جبکہ ارسل کے کہنے پر شہری نے ان کی طرف دیکھا تھا جو کہ سیم ڈریسز میں موجود تھے آج ان سب کو دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے کسی ریاست کے شہزادے اور شہزادیوں کو یہاں آنے کی دعوت دی گئی تھی ۔۔۔۔

ایک نظر شہری نے ان سب کو دیکھا تھا جن میں اس کی منکوحہ بھی شامل تھی اب تو شہری کو بھی دکھ ہو رہا تھا کہ اس کو بھی نیہا کے ساتھ میچنگ ڈریس پہننا چاہئے تھا ۔۔۔۔۔۔۔

ہاں کیا کر رہے ہو تم سب لوگ یہاں چلو سب یہاں سے کیونکہ یہاں پر آج ہادی کے تمام سینئر آفیسر آنے والے ہیں اور میں تم لوگوں کی کوئی فضول حرکت آج کے دن برداشت نہیں کرو گا ۔۔۔۔ ۔ ۔۔

شہری نے ان سبکو وارن کیا تھا تو وہ لوگ سر ہلا کر چل دیے۔ ۔۔۔۔۔

یار مجھے نہ ان کی یہ شرافت ہضم نہیں ہو رہی ہو نہ ہو کچھ نہ کچھ گڑبڑ ہے ۔۔۔۔۔

بری بات ہے ارسل ہر وقت کا شک اچھا نہیں ہوتا کل بھی تو انہوں نے کوئی شرارت نہیں کی مجھے لگتا ہے آج بھی کچھ نہیں کریں گے ۔۔۔۔۔۔۔

شہری کو لگ رہا تھا کہ کل سے یہ لوگ ذرا شریف ہو چکے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔

چلو جی اللہ کرے تمہارا شک سہی ہی نکلے ۔۔۔۔۔۔

****

ویسے یار یہ غلط بات ہے ہادی بھائی کے آفیسرز کا یہاں کیا کام ہے بھئی ان کو کوئی کام دھندا نہیں ہے کیا جو لوگ یہاں ولیمہ کھانے آرہے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تمہیں کس بات کی تکلیف ہو رہی ہے یار مجھے اس بات کی سمجھ نہیں آ رہی آنے دو ہمیں کیا ہمیں کونسا انہوں نے پکڑ لینا ہے یا ہم بھاگے ہوئے قیدی ہیں کہ اس طرح سے ان سے ڈریں

نیہا نے آخر ہومی کی چک چک سے تنگ آ کر کہا تھا ۔۔۔۔۔۔۔

یار اگر ہمیں شرارتیں کرتے ہوئے انہوں نے پکڑ لیا تو ہماری کیا عزت رہ جائے گی

بندہ اس چیز کے لیے پریشان ہوتا ہے جو بندہ کے پاس ہو جو چیز بندے کے پاس ہو ہی نہیں اس کے لیے کیا ڈرنا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نیہا یہ کہہ کر وہاں سے آگے کی طرف چل دی اور اس کے ساتھ باقی لڑکیاں بھی

پیچھے سے آتے ارسل کا قہقہ گونجا تھا نیہا کی بات کا مطلب سمجھ کر جبکہ ہومی منہ بنا کر رہ گیا

---

* *

اس وقت ہال میں سب مہمان آ چکے تھے آئمہ اور ہادی کو ساتھ بیٹھا دیا گیا تھا آج آئمہ نے گرے کلر کی لونگ میکسی پہنی تھی اور اس کے ساتھ ہی ہادی گرے پینٹ کوٹ میں موجود تھا

ہادی کے تمام سینئر آفیسرز اس سے آکر مل چکے تھے ۔۔۔۔۔

ہر کوئی کیل میں کھڑا گپیں لگا رہا تھا جبکہ ارسل شہری اور دانی الگ کھڑے تھے ۔۔۔۔۔

سامنے ہی ایک سائیڈ پر عروہ اور سفیان کھڑے تھے اور ایک دوسرے کے ساتھ نوک جھوک میں مصروف تھے ۔۔۔

دوسری سائیڈ پر آریان اور نائمہ کھڑے تھے جبکہ نائمہ نے غنی کو اٹھا رکھا تھا(عروہ نے مکمل طور پر ارغمان نائمہ کے حوالے کر دیا صرف والدیت انہوں نے نہیں بدلی تھی(

کیا یہ نائمہ کا اپنا بیٹا ہے ؟؟؟؟؟

جہاں پر SKG کھڑا تھا وہاں پیچھے جن کی SKG کی طرف پیٹھ تھی ان میں سے ایک عورت نے دوسری عورت سے پوچھا تھا جو کہ نیہا لوگوں کے بنگلے سے 4 بنگلے کے فاصلے پر رہتی تھی اور رشتے میں پہلی عورت کی ساس تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے کہاں اس کا کہاں بیٹا ہے یہ تو بے اولاد ہے یہ اس کی دیورانی کا بیٹا ہے جس نے اس پر پر ترس کھا کر اس کو دیا ہوا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔

جبکہ اس کی بات سن کر نیہا کا دماغ گھوما تھا غصہ تو باقی سب کو بھی آیا تھا لیکن سب نے صبر کا گھونٹ بھرا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مجھے تو لگتا ہے کہ یہ بانجھ ہے اتنے سال ہو چکے ہیں شادی کو لیکن شروع سے ہی کوئی خوشخبری سنی ہی نہیں کسی نے اس کے شوہر کا حوصلہ ہے ورنہ کوئی اور مرد ہوتا تو اب تک دوسری شادی بھی کر چکا ہوتا ۔۔۔۔۔۔۔

اور بس پھر یہی تک نیہا کی برداشت تھی وہ ایک جھٹکے سے مڑی اور اس ٹیبل کی طرف چل پڑی جبکہ شہری جس کی نظریں نیہا کا طواف کر رہی تھی اس کو یوں غصہ میں آگے بڑھتے دیکھ کر وہ بھی چل پڑا آریان کے آواز دینے پر جب وہ نہیں رکا تو آریان اور نائمہ بھی اس کے پیچھے چل پڑے ۔۔۔۔۔۔۔

بندہ بولنے سے پہلے اپنے گریبان میں جھانک کر ایک دفعہ ضرور دیکھ لیتا ہے کہ وہ خود کتنا پارسا ہے میرے بھائی اور بھابھی کی شادی کو ابھی صرف سال ہوئے ہیں اور آپ نے یہ اندازہ بھی لگالیا کہ وہ بانجھ ہیں تو پھر اپنی بیٹی کے بارے میں کیا خیال ہے آپ کا ؟؟؟؟؟

جو پچھلے 15 سال سے آپ کے داماد کو کوئی اولاد نہ دے سکی اس کے بارے میں کیا خیال ہے وہ بانجھ ہے یا پھر آپ کا داماد ہی نامرد ہے ۔۔۔۔۔

اس وقت وہ نیہا خان کے روپ میں ان سب کے سامنے کھڑی تھی ۔۔۔۔۔

تمیز سے بات کرو لڑکی ۔۔۔۔۔

آنٹی جی میں ابھی تک تمیز سے ہی بات کر رہی ہوں لیکن اگر آج کے بعد آپ نے میری فیملی کے کسی بھی انسان کے بارے میں کچھ بھی الٹا سیدھا بولا تو میں یہ بھول جاؤ گی کہ آپ مجھ سے بڑی ہیں ۔۔۔۔۔۔

اور آپ (اب نیہا سوال کرنے والی عورت کی طرف مڑ چکی تھی) کونسے انگلستان کے جزیرے میں رہتی ہیں جو آپ کو کچھ پتا لیکن عادت سے مجبور چسکے لینا تو اپنا آپ نے فرض سمجھا ہے اللہ نے اگر آپ کو اپنی نعمت سے نوازا ہے نہ تو وہ واپس لینے پر بھی قادر ہے تو ذرا سنبھل کر

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

)یہی ہمارے معاشرے کی خرابی ہے کہ ہم لوگ اپنے بارے میں ذرا نہیں سوچتے اپنا محاسبہ کرنا تو ہم لوگ گناہ سمجھتے ہیں لیکن دوسرے کے کردار پر ہماری انگلی بہت جلد اٹھتی ہے اگر

ہمیں کسی کی کمزوری معلوم ہو جائے تو کریدنا ہم سب اپنا فرض سمجھتے ہیں چاہے اپنے اندر جتنی بھی خامیاں ہوں جو خود نظر نہیں آتی لیکن دوسری کی رائی کا پہاڑ ضرور بناتے ہیں(

نیہا یہ سب کہہ کر وہاں سے مڑ چکی تھی لیکن بہت سے دلوں میں ایک نئے سرے سے جگہ بنا چکی تھی ۔۔۔۔۔۔۔

****

ویسے یار ہادی یہ بلیو کلر کے فراک والی لڑکی کون ہے ؟؟؟؟؟

یہ ہادی کا سب سے اچھا دوست عمر تھا جو کہ لاہور سے اس کا ولیمہ اٹینڈ کرنے کے لیے آیا ہوا تھا

۔۔۔۔۔۔۔۔

کونسی لڑکی یار یہاں تو ہر طرف ہی بلیو ہی نظر آرہا ہے ۔۔۔۔۔۔۔

ہادی نے ہر طرف گھوما کر دیکھ کر کہا ۔۔۔۔۔

یار ابھی وہ نظر نہیں آرہی لیکن ابھی تھوڑی دیر پہلے جو بہادری کا مظاہرہ کیا میں حیران رہ گیا

۔۔۔۔۔۔۔

دیکھ یار عمر سیدھے سے بتا بات کو گھوما نہیں ۔۔۔۔۔

ہادی کے کہنے پر عمر نے اس کو ساری کہانی سنائی جو کچھ ابھی تھوڑی دیر پہلے ہوا تھا ۔۔۔۔۔

ھممم تو تم کیوں پوچھ رہے ہو اس کا ؟؟؟؟؟

ہادی نے اس کو گھور کر دیکھتے ہوئے کہا ہادی سمجھ چکا تھا کہ ہو نہ ہو یہ کام صرف نیہا ہی کر سکتی ہے ۔۔۔۔

وہ دونوں اتنی آہستہ آواز میں بات کر رہے تھے جو صرف ان کو ہی سنائی دی رہی تھی

۔۔۔۔۔۔۔

یار ویسے ہی پوچھ رہا تھا اچھی لگی مجھے ۔۔۔۔

عمر نے اپنے دل کی بات بتائی ۔۔۔۔۔۔

ھمم شہیر علی ہمدانی نام تو سنا ہی ہو گا تم نے ۔۔۔۔

ہادی نے ڈرامائی انداز میں کہا ۔۔۔۔

یار نام کیا میں ملا بھی ہوں ان سے بہت اچھے انسان ہیں وہ ۔۔۔۔

جی ان کی منکوحہ ہے وہ اور اس کے ساتھ ساتھ ان کی محبت بھی ۔۔۔۔۔

ہادی نے کہا تھا تو عمر خاموش ہو گیا ۔۔۔۔

****

یار دیکھو ہو می جیسا میں نے کہا ہے بلکل ویسا ہی کرنا سمجھ آئی ۔۔۔۔۔

اس وقت وہ لوگ اپنا غصہ اور اپنی بوریت دور کرنے کی کوشش میں مصروف تھے ۔۔۔۔

ہاں لیکن اگر مجھے کچھ ہوا نہ تو میں تمہیں چھوڑو گا نہیں سمجھی ۔۔۔۔

ہومی نے بھی اسی کے انداز میں جواب دیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یار کچھ ن ہو تا مرد بنو تم ۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے یار چل عادی آجا ۔۔۔۔

ان لوگوں نے ایک خالی جگہ پر مٹی کا مٹکا رکھا اور پھر اس کے نیچے پٹاخوں کی 3 سے 4 پیکٹ کھول کر رکھنے کے بعد لائٹر سے آگ جلا کر اور اس کے بٹن کے اوپر ٹیپ لگا کر مٹکے کے نیچے رکھ کر وہ لوگ اندر ہال کی طرف جلدی سے بھاگ گئے ۔۔۔۔۔۔

اور پھر ان کی توقع کے عین مطابق زوردار آواز کے ساتھ مٹکا ٹوٹنے کی آواز آئی اور ایسا لگا تھا کہ جیسے یہاں

پر کسی نے بم پھینکا ہو ۔۔۔۔۔۔

ہر کوئی حیران پریشان کا سیچوئیشن سمجھنے کی کوشش میں لگا تھا جب کہ تمام پولیس آفیسز آواز کی سمت میں بھاگے تھے لیکن سامنے جا کر جب مٹکے کے ٹکڑے اور پٹاخوں کی راکھ دیکھی تو ساری کہانی ان کی سمجھ میں آگئی ۔۔۔۔۔۔۔

لیکن اب کیا کیا جا سکتا تھا SKG تو اپنا غصہ اور دماغ دونوں ہی ٹھنڈا کر چکے تھے ۔۔۔۔

* * * * * * * * * * * * * * * * * * * *

ہادی کے ولیمہ کو آج پانچ دن گزر چکے تھے ہادی اور آئمہ نادرن ایریاز میں گھومنے کے لیے جا چکے تھے مورے نعمان اور فاطمہ بھی واپس کراچی چلے گئے تھے SKG اجکل گھر پر ہی پایا جاتا تھا کیونکہ کچھ دنوں تک ان کی یونی اوپن ہونے والی تھی زندگی ایک بار پھر سے معمول پر لوٹ چکی تھی ۔۔۔۔۔۔

اس وقت سب لوگ رات کا کھانا کھانے کے بعد اپنے اپنے کمروں میں آرام کی غرض سے جا چکے تھے ۔۔۔۔۔

نیہا نے اپنے کمرے میں آ کر سب سے پہلے اپنے بال کھول کر اس میں کنگھا کرنے لگی یہ اس کی عادت تھی وہ رات سونے سے پہلے اپنے بالوں میں کنگھی ضرور کرتی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اتنے میں ڈور نوک ہوا تو نیہا نے اندر آنے کی اجازت دے دی ۔۔۔۔۔۔

ارے یار رضیہ شکر ہے تم آئل لے کر آ گئی دو دن سے میرے بال اتنے خراب ہو رہے ہیں ۔۔۔۔

نیہا بنا دیکھے بولنا شروع ہو چکی تھی جبکہ شہری جو کہ نیہا سے نکاح کے بعد آج پہلی بار ملنے کے لیے اس کے کمرے تک آنے کا رسک لے چکا تھا اور یہ اس کو رضیہ کا خطاب دے رہی تھی

۔۔۔۔۔۔

شہری نے گلہ کنکھار کر اپنے ہونے کا احساس دلوایا تھا ۔۔۔۔

نیہا جیسے ہی پیچھے مڑی اس کے ہاتھ سے کنگھی نیچے گر گئی کیونکہ سیچوئیشن ہی اتنی عجیب تھی نیہا جو آج تک کسی کے سامنے حجاب کے بغیر نہیں گئی تھی اس وقت بنا دوپٹے کے اور کھلے بالوں کے ساتھ شہری سامنے کھڑی تھی ۔۔۔۔

جبکہ شہری نے آج پہلی بار اس کے بال دیکھے تھے جو کہ نیچرل ڈارک براؤن اور بہت لانگ تھے اس کا بات کا تو سب کو اندازہ تھا کہ اس کے بال لمبے ہو گے کیونکہ اس کے بالوں کا جوڑا کافی بڑا بنتا تھا ۔۔۔۔۔۔

نیہا نے جلدی سے بیڈ پر پڑا اپنا دوپٹہ اٹھا کر اوڑھا تھا ۔۔۔۔۔

آپ آپ میرے کمرے میں اس وقت کیا کر رہے ہیں ؟؟؟؟؟ آپ کو ذرا مینرز نہیں ہیں کہ کسی بھی لڑکی کے روم میں یوں اٹھا کر نہیں گھسے چلے آتے ؟؟؟؟؟

تھوڑی دیر کی ہڑبڑی کے بعد اب نیہا دوبارہ اپنے روپ میں واپس آچکی تھی ۔۔۔۔۔۔

ارے ایسے کیسے تم مجھ پر الزام لگا سکتی ہو میں نے دوڑ نوک کیا تھا اور تم نے اندر آنے کی پرمیشن بھی دی تھی ۔۔۔۔۔

شہری نے فوراً اپنی پوزیشن کلئیر کرنے کی کوشش کی تھی ۔۔۔۔۔۔

ارے پرمیشن میں نے آپ کو نہیں بلکہ رضیہ کو دی تھی تو آپ کیسے اندر آ گئے ۔۔۔۔۔

نیہا نے کہاں ہار ماننا سیکھا تھا ۔۔۔۔

ہاں تو تم نے یہ کب کہا تھا کہ رضیہ آجاؤ تم نے صرف کہا تھا کہ آجاؤ تو یہ تو پھر پرمیشن ہی ہوئی نہ ۔۔۔۔۔

شہری نے ایک بار پھر سے اپنا دفاع کیا تھا ۔۔۔۔۔۔

جو بھی تھا لیکن آپ کو یوں میرے کمرے میں نہیں آنا چاہیے تھا لو بھلا یہ کوئی طریقہ ہوا کہ جب دل چاہا بندہ منہ اٹھا کر چل پڑے آخر بندہ ٹائم ہی دیکھ لیتا ہے اس وقت رات کے 11 بج رہے ہیں ۔۔۔۔

اچھا تو پھر اپنے بارے میں کیا خیال ہے یہ رول خود کیوں نہیں فالو کرتی تم ؟؟؟؟

تمہارا بھی تو جب جی چاہتا ہے ہمارے گھر آجاتی ہو ؟؟؟؟

ہمیشہ سوچ سمجھ کر بولنے والا شہری اس وقت اس لڑکی کے سامنے بے مقصد اور بے فضول بول رہا تھا ۔۔۔۔

اوہ ہ ہیلو وہ میرے دادا جان کا گھر ہے میری بڑی امی کا گھر ہے میں جب چاہو جس وقت چاہو جا سکتی ہوں آپ مجھ پوچھنے والے کون ہوتے ہیں ۔۔۔۔۔

نیہا تو باقاعدہ لڑنے پر اتر چکی تھی ۔۔۔۔۔

جی بلکل اسی طرح میں جب چاہو جس وقت چاہو اس کمرے میں آسکتا ہوں کیونکہ یہ میری منکوحہ کا کمرہ ہے ۔۔۔۔۔

شہری نے بھی بلکل اسی کے انداز میں جواب دیا تھا ۔۔۔۔

دیکھیں شہری بھائی مجھے نہ ۔۔۔۔۔

اوئے ے ے چپ ۔۔۔۔

شرم کرو شوہر ہوں تمہارا یہ کیا فضول میں بھائی بھائی لگا رکھی ہے ۔۔۔۔۔

نیہا کے بھائی بولنے پر تو شہری کو اپنی روح فنا ہوتی ہوئی نظر آ رہی تھی اسی لیے وہ فوراً سے پہلے اپنے غصہ پہنچ چکا تھا ۔۔۔۔۔

جبکہ اب تو نیہا کو بھی اپنی غلطی کا احساس ہو رہا تھا کہ وہ واقعی غلط بول چکی تھی لیکن اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چک گئی کھیت ۔۔۔۔

تم نیہا شہیر علی ہمدانی ہو یعنی شہیر علی ہمدانی کے نکاح میں ہو یہ بات تمہارے اس چھوٹے سے زنگ آلود ذہن میں کب بیٹھے گی ۔۔۔۔۔۔

شہری نے باقاعدہ اس کے سر پر انگلی مارتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔

کیا میرا ذہن چھوٹا اور زنگ آلود ہے تو آپ کا اپنے دماغ کے بارے میں کیا خیال ہے مجھے تو لگتا ہے آپ کے سر میں دماغ کی جگہ بھوسہ بھرا ہوا ہے ۔۔۔۔۔

نیہا کے کہنے پر شہری کا دل کیا اپنا سر پیٹ لے یعنی اسے پوری بات میں سے صرف یہی جملہ سنائی دیا تھا ۔۔۔۔۔

دیکھو یار نیہا ۔۔۔۔

میں نے کچھ نہیں دیکھنا آپ ابھی کے ابھی میرے روم سے نکلیں ورنہ میں نے ابھی جا کر بڑے بھیا کو جا کر بتانا

کہ ذرا یہاں آ کر اپنے نیک اور شریف سالے صاحب (اکارڈنگ ٹو بڑے بھیا) کی حرکتیں ملاحظہ فرمائیں ذرا ۔۔۔۔۔۔۔

نیہا نے کہا تو شہری اپنے دانت پیس کر رہ گیا اور پھر وہاں سے چل پڑا ۔۔۔۔

ھمم بڑے آئے مجھ پر روب جمانے والے میں نے بھی آپ کو دن میں تارے نہ دیکھا دیے نہ تو میرا نام بھی نیہا علی ہمدانی نہیں ۔۔۔۔۔

کریکشن پلیز مسز آپ کا نام نیہا شہیر علی ہمدانی ہے اور جہاں تک بات ہے دن میں تارے دکھانے کی تو بندہ حاضر ہے جتنے چاہیں دیکھا سکتی ہیں ہاں لیکن ایک بات ہے آپ کے بال بہت خوبصورت ہیں اور یہ جان کر اچھا لگا کہ آج تک آپ کے بال کسی نہ محرم نے نہیں دیکھے آپ کے لیے ایک چھوٹا سا گفٹ لایا تھا سائیڈ ٹیبل پر رکھا ہے دیکھ لیجیے گا ۔۔۔۔۔۔۔

شہری جس کو باہر جانے کے بعد یاد آیا تھا کہ یہاں تو وہ نیہا کو گفٹ دینے کے لیے آیا تھا لیکن نیہا کے ساتھ بحث میں یاد ہی نہیں رہا واپس جب وہ آیا تو نیہا خود بڑبڑا رہی تھی جس کو شہری نے واضع طور پر سنا تو وہ سائیڈ ٹیبل پر گفٹ رکھنے کے بعد اس کے پیچھے اس کے کان کے قریب جھک کر کہا اور ایک بار پھر سے وہاں سے غائب ہو گیا ۔۔۔۔۔۔۔

اس کے جانے کے بعد نیہا اپنے حواس میں لوٹی اور پھر جلدی سے دروازہ لاک کیا ۔۔۔۔۔

یااللہ مجھ معصوم پر رحم فرما کس جلاد سے واسطہ پڑ گیا ہے میرا ۔۔۔۔۔۔

اتنے میں اسے سائیڈ ٹیبل پر ایک گفٹ پیکٹ نظر آیا تو اس نے جلدی سے اٹھا کر اس کی پیکنگ کھولنا شروع کی تو گفٹ میں ایک بہت خوبصورت سا گولڈ کا بریسلٹ تھا جس میں سٹائلش سا NS لکھا ہوا تھا ۔۔۔۔۔

واؤ اٹس امیزنگ ۔۔۔۔

بے ساختہ ہی اس کے منہ سے نکلا تھا ۔۔۔۔۔

اور پھر فلحال پہننے کا ارادہ ترک کر کہ رکھ کر سونے کے لیے لیٹ گئ ۔۔۔۔۔۔

* *

)دو سال بعد(

آج صبح سے ہر طرف افراتفری مچی ہوئی تھی آخر کیوں نہیں ہوتی آج ہمدانی ہاؤس کے سب سے لاڈلے بیٹے اور لاڈلی بیٹی کی رخصتی تھی نیہا اور شہیر کی ۔۔۔۔۔

دو دن پہلے ارسل اور دانی کا ولیمہ ہوا تھا ارسل نے اپنی ماما سے آئرہ کے لیے بات کی تھی جس پر تنزیلہ کو کوئی اعتراض نہیں تھا جب اس نے اپنے بھائی سے رشتہ مانگا تھا تو تب ہی آئرہ کی مرضی پوچھ کر ہاں کر دی گئی دی ۔۔۔۔۔

آج نیہا کی رخصتی سے پہلے عادی کا تانیہ سے اور ہومی کا نوشی سے نکاح ہونا تھا نیہا کے بہت بار سمجھانے پر عادی نے تانیہ کو معاف کر دیا تھا کیونکہ عادل علی ہمدانی کے لیے نیہا علی ہمدانی بلکل اپنی چھوٹی بہنوں کی اہمیت رکھتی تھی ۔۔۔۔

نیہا نے اپنے تمام شیئرز نومی کے نام کر دیے تھے اور یہ سب اس نے ایاز صاحب کی مرضی سے کیا تھا جب اس نے اپنی خواہش کا ذکر ایاز صاحب سے کیا اور کہا کہ وہ اب چاہتی ہے کہ اس کی مورے اس کے شہر میں رہے تو ایاز صاحب آخر اپنی لاڈلی بیٹی کی بات مان گئے اور پھر

نعمان اپنی فیملی کے ساتھ اسلا آباد شفٹ ہو گیا اور علی ہمدانی انڈسٹریز میں کام شروع کیا

نیہا کی خواہش پر اس کی شادی کی تمام رسمیں مورے کے گھر سے کی گئی تھی دو دن سے ساری لڑکیاں وہاں اکٹھی تھی لیکن اس وقت وہ لوگ بھی باراتی بننے کا شرف حاصل کر رہی تھی

باقی جہاں ہر طرف خوشی ہی خوشی تھی وہی دو نافوس ایسے تھے جن کے درمیان ابھی تک لڑائی جاری تھی ---

تمہیں میں نے کہا بھی تھا ہومی کے بچے کہ تم اس نکاح سے انکار کروگے تو تم نے کیوں نہیں کیا

ہاں اتنا آسان تھا اگر انکار کرنا تو تم خود کر لیتی نہ بڑی آئی انکار کیوں نہیں کیا ----

ہومی نے مکمل طور پر اس کی نقل کرتے ہوئے کہا ------

ہومی کو اسے اور تانیہ کو پالر سے پک کرنے کی ڈیوٹی دی گئی تھی جبکہ نوشی کی زبان کچا کچ چل رہی تھی حتی کہ

اس وقت وہ نکاح کی دلہن بنی ہوئی تھی ------

دیکھو مسٹر حماد علی ہمدانی اگر آج تم نے یہ نکاح قبول کیا نہ تو تمہارے حق میں بلکل بھی سہی نہیں ہو گا ۔۔۔۔۔

اچھا اگر ایسی بات ہے تو مس انوشے علی ہمدانی میں بھی آج یہ نکاح قبول ضرور کرو گا پھر میں دیکھتا ہوں کہ کیا برا ہوتا ہے میرے ساتھ ۔۔۔۔۔

ہومی نے نوشی کی دھمکی پر دانت پیستے ہوئے کہا ۔۔۔

جبکہ ان کی یہ نوک جھوک دیکھ کر تانیہ ہنس رہی تھی ۔۔۔۔

شرم کر تیرے بڑے دانت نکل رہے ہیں ۔۔۔

نوشی نے تانیہ کو ایک دھموکا جھڑتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔

****

اسٹیج پر موجود اس وقت ساری پارٹی ایک دوسرے پر جملے کسنے میں مصروف تھی جب ہومی کی نظر سامنے پڑی (ابھی کچھ دیر پہلے عادی اور ہومی کا نکاح ہو چکا تھا اب باری باری سب کی دلہنوں کو ان کے ساتھ بیٹھانے کے لیے لایا جانا تھا لیکن نوشی نے تو دلہن کے پروٹوکول کو گولی

مارتے ہوئے سب کے ساتھ شامل ہو چکی تھی)ان کو سامنے سے نیہا آتی ہوئی دکھائی دی جس کو نومی سفیان آریان اور ارسل دوپٹہ کے حالے میں اسٹیج کی طرف لا رہے تھے ۔۔۔۔۔۔

شہری جو کہ ہادی کے ساتھ کوئی بات کر رہا تھا ہومی نے اس کی گردن پکڑ کر سامنے کی طرف دیکھنے پر مجبور کیا

ابھی وہ ہومی کو اس کی اس غلطی کی سزا دیتا کہ اس کی نظر سامنے پڑ گئی جہاں وہ دشمنِ جان مہرون لہنگے میں برائڈل میک اپ کیے بہت پیاری لگ رہی تھی آج وہ دلہن کے روپ میں بھی حجاب ہی کیے ہوئے تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے گھورنا بند کر دو سالے صاحب اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اسٹیج پر چڑھنے پر مدد دو

۔۔۔۔۔

ہادی نے اس کو جھنجھوڑتے ہوئے کہا ۔۔۔۔

تو شہری ہوش میں آتا ہوا فورا آگے بڑھا اور نیہا کا ہاتھ پکڑا لیکن جیسے ہی وہ پیچھے مڑا ساری لڑکیاں صوفے پر برجمان تھی جن میں نوشی بھی شامل تھی ۔۔۔۔

یہ تم لوگوں کو کوئی اور جگہ نہیں ملی تھی بیٹھنے کے لیے جو یہاں چڑھ کر بیٹھ گئی ہو چلو اٹھو جلدی کرو سب اور نوشی تمہارے لیے تو الگ سے اسٹیج بنایا ہے چلو بیٹا وہاں جا کر بیٹھو شاباش

۔۔۔۔۔۔

دیکھیں شہری بھائی پہلے بات میں یہاں سے اپنا نیگ لیے بغیر کہیں نہیں جا رہی اور دوسری بات میں آپ کا بیٹا نہیں ہوں اگر بات چھوٹا ہونے کی ہے تو نیہا مجھ سے بھی چھوٹی ہے آپ اس کو بیٹا بول لیں ۔۔۔۔۔۔

اَسْتَغْفِرُاللہ ۔۔۔۔

نوشی کے کہنے پر جہاں بے ساختہ شہری کے منہ سے نکلا وہی اس بات پر ہال میں موجود سب لوگوں کے قہقے چھوٹے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور پھر آخر اچھا خاصا شہری کو ہر رسم میں لوٹنے کے بعد انہوں نے اس کی جان چھوڑی تھی اور اس وقت تصاویر کا سلسلہ جاری تھا ۔۔۔۔

جب شہری کو سامنے سے نائمہ کا ہاتھ پکڑے غنی آتا ہوا نظر آیا ۔۔۔۔

یا اللہ اس بچے کم افلاطون سے مجھے بچا لینا ۔۔۔۔۔

غنی کو دیکھتے ہوئے شہری کی زبان سے یہی الفاظ ادا ہوئے تھے جس پر نیہا نے اس کو گھورا تھا کیونکہ نیہا کو غنی جان سے بھی زیادہ پیارا تھا ۔۔۔۔۔

غنی نے جب سے بولنا اور چلنا شروع کیا تھا تب سے ہر چھوٹے بڑے کی ناک میں دم کر رکھا تھا اس نے ابھی تک سہی بول نہیں سکتا تھا لیکن پھر بھی اس کی زبان بلکل نیہا کی طرح چلتی تھی

اب وہ اسٹیج پر پہنچ چکا تھا اور سب ہونے والے تماشے کے لیے خود کو ریڈی کر چکے تھے

ممووں شاڈ پیچ

)ماموں سائیڈ پلیز(

غنی نے کہتے ساتھ اپنے ننھے منھے ہاتھوں سے شہری اور نیہا کے درمیان جگہ بنا کر بیٹھ چکا تھا اور پھر بڑے ہی سٹائل کے ساتھ اپنی چھوٹی سی پاکٹ سے اپنی چھوٹی سی سن گلاسس اتار کر لگائی اور پھر ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر (یہ اس کو نیہا نے سکھایا تھا) بیٹھا ۔۔۔۔

پچ بنو

) پک بناؤ(۔۔۔

غنی نے یہ کہا تو شہری کے ایکسپریشن اور غنی کے ایکشن دیکھ کر مہمانوں سمیت سب کا ہنس ہنس کر برا حال تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

* * * * * * * * * * * * * * * * * * *

اس وقت شہری باہر کھڑی لڑکیوں سے بہت مشکل سے اپنی جان بچا کر اپنے کمرے میں داخل ہوا تو وہاں پورے کمرے میں نظر گھمانے پر نیہا اس کو کہیں نظر نہیں آئی ۔۔۔۔۔

واہ رے شہری تیری قسمت تو نے سوچ بھی کیسے لیا کہ تیری بیوی بیڈ پر بیٹھ کر گھونگھٹ اوڑھ کر تیرا انتظار کر رہی ہو گی ۔۔۔۔

شہری نے خود سے کہا اور پھر جا کر خود ہی صوفے پر بیٹھ کر اپنی بیوی کا انتظار کرنے لگا ۔۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد نیہا سادہ سے ٹراوزر شرٹ میں ڈریسنگ روم سے باہر نکلی ۔۔۔۔

یہ کیا نیہا تم نے چینج کیوں کر لیا ۔۔۔

وہ اس لیے کہ میں پچھلے 6 گھنٹوں سے 5 کلو کے جوڑے اس کے اوپر اڑھائی کلو کا دوپٹہ تین کلو کا میک اپ ڈیڑھ کلو کا جوتا اور اس کے ساتھ ہی ساتھ مورے نے جو مجھے 7 کلو کا زیور پہنا دیا تھا نا اس سے مزید ایک منٹ بھی میرے لیے بیٹھنا محال تھا ۔۔۔۔

جبکہ نیہا کی اتنی لمبی تفصیل کر شہری ٹھنڈی سانس بھر کہ رہ گیا کیونکہ اب یہ ساری زندگی کا معاملہ تھا جہاں ذرا سی بات کا اسے اتنا ہی لمبا جواب سننے کو ملنا تھا ۔۔۔۔۔۔

اس لیے شہری نے خود بھی چینج کرنے کا سوچا لیکن جیسے ہی اس نے ڈریسنگ روم کی طرف قدم بڑھایا تو الارام بج اٹھا ۔۔۔۔۔

یہ کیا ہے ؟؟؟

الارام ہے ۔۔۔

شہری کے کہنے پر نیہا نے جواب دیا ۔۔۔۔

وہ تو مجھے پتا ہے کہ الارام ہے لیکن یہ یہاں کیا کر رہا ہے ۔۔۔۔

آپ کا کمرہ ہے آپ کو پتا ہو گا مجھے کیا پتا ۔۔۔۔

نیہا کے جواب پر شہری نفی میں سر ہلا گیا اور الارام کی آواز کی سمت بڑھا تو پردے کے پیچھے سے ایک الارام واچ نکلی جس کو دیکھ کر نیہا اور شہری دونوں کو حیرت ہوئی اور پھر یہ سلسلہ یہی ختم نہیں ہوا بلکہ الماری کے اوپر بیڈ کے نیچے صوفے کے پیچھے گلدان کے اندر سائیڈ ڈرا میں سے کل ملا کر کوئی 8 الارام نکلے جبکہ شہری کا غصہ سے برا حال تھا ۔۔۔

آخر یہ حرکت ہو کس کی سکتی ہے ابھی شہری یہی سوچ رہا تھا کہ نیہا کا موبائل بجا ۔۔۔۔۔

جبکہ نیہا بھی اپنے موبائل پر اس وقت ہادی کی کال آتی دیکھ کر حیران ہوئی ۔۔۔۔

ہادی بھائی مجھے کیوں کال کر رہے ہیں ؟؟؟؟

اٹینڈ کرو اور فون سپیکر پر کرو ۔۔۔

شہری نے کہا تو نیہا نے ایسا ہی کیا تو سپیکر سے ہادی کی آواز ابھری ۔۔۔۔۔

ہاں جی نیہا شہیر علی ہمدانی کیسا لگا پھر سرپرائز ۔۔۔۔۔

کیا مطلب ہادی بھائی یہ فضول حرکت آپ کی تھی ۔۔۔۔

جی ہاں مسز شہیر یہ میری ہی حرکت تھی کیوں کہیں آپ میری شادی بھول تو نہیں گئی ابھی دو سال پہلے ہی کی تو بات ہے جب تم سب نے مل کر میرے جذبات کا خون کیا تھا ۔۔۔۔۔

ہادی نے یہ کہہ کر کال کاٹ دی ۔۔۔۔

جبکہ شہری نیہا کو اب گھور رہا تھا ۔۔۔۔

نیہا کو تو ابھی تک یقین نہیں آ رہا تھا کہ ان کا 2 سال سے چھپا مذاق یوں کھل جائے گا ۔۔۔۔

کیا کیا تھا تم لوگوں نے اس کے ساتھ اور میں کسی بھی طرح کا جھوٹ برداشت نہیں کرو گا

شہری کے کہنے پر نیہا نے لفظ لفظ سچ بتایا جبکہ سب سننے کے بعد شہری یہ سوچ کر رہ گیا کہ اس کی زندگی کیسے گزرے گی ۔۔۔۔۔

* *

3)سال کے بعد(

اس وقت سب لوگ ہوسپٹل میں موجود تھے ۔۔۔

اللہ نے آج 7 سال کے بعد نومی کو ایک بہت پیاری سی بیٹی سے نوازا تھا سب لوگ اس سے ملنے کے لیے ہوسپٹل میں آئے تھے ۔۔۔۔۔

ارے واہ یہ کتنی پیاری ہے نا پھپھو لائک آفیری ۔۔۔۔

غنی نے فوراً کہا تھا ۔۔۔

ہاں میرا بچہ اور ہم اس فیری کا نام زرشالہ خان رکھیں گے ۔۔۔۔

نیہا نے فوراً کہا تھا ۔۔۔

واؤ اٹس بیوٹیفل نیم پر پھپھو یہ زری صرف میری ہو گی میں پہلے بتا رہا ہوں ۔۔۔۔۔

ارے تم دونوں سب کچھ خود ہی سوچ رہے ہو کسی دوسرے سے بھی پوچھ لو ۔۔۔۔۔۔۔

آخر بڑی امی نے ان دونوں کو خود سب طہ کرتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔۔

کیوں بھئی کسی کو کوئی اعتراض ہے کیا ؟؟؟؟؟

نیہا نے سب کو یہ ساتھ مخاطب کرتے ہوئے کہا ۔۔۔۔

ارے یار ہمیں نام پر تو کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن یہ غنی کے دوسرا فرمان کوئی زیادہ بڑا نہیں ہے ۔۔۔۔

نومی نے کہا تو نیہا سوچ میں پڑ گئی کہ کونسا فرمان ؟؟؟؟؟

ارے کوئی نہیں بھیا بڑے ہو کر آپ کو میرے بھتیجے جیسا کوئی داماد نہیں ملے گا ۔۔۔

نیہا نے یاد آنے پر کہا تو سب نے آنکھیں پھاڑ کر اسے دیکھا تھا جبکہ شہری کا قہقہہ گونجا تھا اپنی بیوی کی پلاننگ سن کر ان تین سالوں میں واقعی نیہا نے اس کو دن میں تارے دیکھائے تھے

شہری جو ایک اصول پرست انسان تھا اب ایسے لگتا تھا جیسے اس کے تمام اصول کسی نے بیگ میں بند کر کہ کبرڈ کے آخری خانے میں رکھ کر بڑا سا تالہ لگا دیا ہو اور چابی گم کر دی ہو

لو جی کر لو گل جمعہ جمعہ آٹھ دن ہوئے نہیں پیدا ہوئے اور یہاں رشتے بھی کیے جا رہے ہیں

مورے نے کہا تو سب ہنس دیے۔۔۔۔۔۔

نومی چاچو ۔۔۔۔

جی میرا بچہ ۔۔۔

چاچو یہ فیری نہ میں اب اپنے ساتھ گھر لے کر جاؤ گا ۔۔۔

غنی نے آرڈر دینے والے انداز کہا تھا ۔۔۔۔۔

جبکہ باقی سب اس کا انداز ہی دیکھ کر رہ گئے ۔۔۔۔

ارے نہیں میری جان ابھی تو یہ بہت چھوٹی ہے جب بڑی ہو جائے گی پھر ہم لے جائیں گے۔۔۔۔۔۔

آریان نے غنی کو سمجھانے والے انداز میں کہا ۔۔۔۔۔

لیکن پاپا کیا پتا چاچو یان کو یہ فیری دے دیں پھر کیا ہو گا ۔۔۔۔۔۔

می نہی لتا جہ پیری می تو نہا پھوتی پیری لو دا

)میں نہیں لیتا یہ فیری میں تو نیہا پھپھو کی فیری لو گا(

جواب فوراً سے حاضر تھا یہ تھا تین سال کا ادیان علی ہمدانی ہادی اور آئمہ کا بیٹا حرکتوں پر باپ سے بھی دو ہاتھ آگے تھا آئمہ کو تو تگنی کا ناچ نچواتا تھا ۔۔۔۔۔

جبکہ ہوسپٹل کے روم میں ایک بار پھر سے قہقے گونجے تھے جبکہ نیہا جو کہ پانی پی رہی تھی اس کا کھانس کھانس کر برا حال تھا ۔۔۔۔۔۔

چل بھئی شہری میرا سمدھی بننے کی تیاری پکڑ ۔۔۔۔۔

ہادی نے کہا تو سب ہنس دیے ۔۔۔

جبکہ دادی جان یہ سوچ کر مسکرا دی کہ جن رشتوں میں پیار محبت اور نبھانے کی چاہت ہو وہاں ایسے رنگ ہر طرف بکھر جاتے ہیں ۔۔۔۔۔۔

ختم شد۔۔۔

جوائن ناول بینک فیس بک گروپ
www.facebook.com/groups/NovelBank

انسٹاگرام پر ناول بینک کو فالو کریں
www.instagram.com/pdfnovelbank